هدیۂ نیاز
ترجمہ
صحیفۂ علویہ
از
علامہ الحاج سید مرتضیٰ حسین صاحب فاضل لکھنوی
شیخ غلام علی اینڈ سنز، پبلشرز
لاہور ✤ حیدرآباد ✤ کراچی
MURTAZAVI LIBRARY

جملہ حقوق محفوظ ہیں
ہدیۂ نیاز
ترجمہ
صحیفۂ علویہ
از
علامہ الحاج سید مرتضیٰ حسین صاحب فاضل لکھنوی
ملنے کا پتہ
شیخ غلام علی اینڈ سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، پبلشرز،
لاہور ○ حیدرآباد ○ کراچی

ISBN: 969-31-0079-4

طابع : شیخ نیاز احمد
مطبع : غلام علی پرنٹرز
جامعہ اشرفیہ، اچھرہ، لاہور

مقامِ اشاعت :
شیخ غلام علی اینڈ سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ پبلشرز
ادبی مارکیٹ، چوک انار کلی، لاہور

پیش لفظ

پیش لفظ

اس ایٹمی توانائی کے دَور میں جب انسان فضاؤں کی بلندیاں طے کرنے کے منصوبے تکمیل تک پہنچانے کی کوشش میں سرگرم عمل ہے۔ اس عہد ترقی میں جبکہ فرزندِ آدم اپنی برادری کے رشتے استوار کرنے کی دھن میں منشورِ قلمبند کرکے، آزادی، امن، خوشحالی، ترقی اور معراج کمال تک رسائی حاصل کرنے کی فکریں کر رہا ہے۔ **اس کے خیال میں مذہب قابلِ توجہ نہیں رہا۔**

عبادت خانوں کے صحن، اور گھر کی محرابیں گواہ ہیں کہ آج بھی سجدہ ریز پیشانیوں، دُعا کرنے والے ہاتھوں، اور نماز پڑھنے والے جسموں، اور معرفتِ خدا رکھنے والے دِلوں سے دُنیا خالی نہیں۔ سائنسی تحقیقات، اور معاشرتی فلاح وبہبود کے ایوانوں سے نکل کر دیکھئے تو آزاد خیالوں کا بہت بڑا طبقہ ایسا ملے گا۔ جسے خُدا کی معرفت، مذہب کے حقائق اور دین کی تلاش ستاتی رہتی ہے، انہیں روشنی نہیں ملتی، انہیں پیاس ہے۔ مگر ٹھنڈا پانی پلانے والے اِن کی پریشان حالی پر رحم نہیں کھاتے، وہ مسجدوں کے قریب سے گذرتے ہیں، وُہ مدرسوں کے اِردگرد چکر لگاتے ہیں، وُہ ان مقامات سے دُور نکل جاتے ہیں مگر ان کے دل پر ہاتھ رکھنے والے کم ہیں۔ انہیں محبت سے بٹھانے والے کم ہیں، انہیں ایسے غمگسار نہیں ملتے، جو ان کے دل کی دھڑکنوں **پر دھیان دیں، ان کی** سُنیں اور پھر انہیں **اطمینان دلائیں** کہ تمہارا مداوا موجُود ہے۔ تم خدا کو دل کی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہو، تُم مذہب کے قریب آسکتے ہو۔ تم روشنی تک پہنچ سکتے ہو۔

فلسفہ، منطقی حدود کو نہیں چھوڑتا، منطق اکثر دماغ اُلجھا دیتی ہے۔ دلیلیں باطل بھی ہوسکتی ہیں، قابلیت کا یہ مطلب نہیں کہ جسے حاصل ہو جائے وُہ دُوسرے کو اپنا ہمنوا ضرور بنالے، کیونکہ سوچنے کے طریقے مختلف اور سمجھنے کی راہیں جُداگانہ ہیں، قرآن مجید نے **بحث وجدل، منطق** اور **سائنس کی زورآوری کو سب کچھ** بنایا۔ کیونکہ اس کا خطاب عالم وجاہل دونوں سے ہے، بنیادی باتیں اور اُصولی مقاصد میں اس کا اندازِ بیان روزمرّہ کے مشاہدات، عام محسوسات، پھیلے ہوئے خیالات اور مشترک جذبات **پر مشتمل ہے** وُہ اِسی اسلوب سے توحید سمجھاتا ہے اور اسی طرز میں نبوّت وقیامت، اصول وفروع کا درس دیتا ہے۔ اور پھر یہ کہہ کر چھوڑ دیتا ہے کہ :-

لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ
مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ
يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ
الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا . . . .

دین میں کوئی زبردستی نہیں، ہدایت وگمراہی کی شاہراہیں کھول دی گئی ہیں۔ اب جو طاغوت (شیطان) کا انکار کرتا۔ اور اللہ پر ایمان لاتا ہے۔ وُہ ایسے مضبوط رشتے سے وابستہ ہوجاتا ہے جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں۔

قرآن مجید واضح طور پر آخری رسول کے الفاظ میں کہتا ہے :-

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

"ہم پر پیغام رسانی کے علاوہ کوئی فرض عائد نہیں ہوتا"

یہ "بلاغ" اور راستوں کی نشان دہی، عام راہنماؤں کی طرح نہیں۔ بلکہ قول وفعل، عقیدہ وعمل، زبان ودل کی ایسی ہم آہنگی

ہوتی ہے کہ انسانی ذہن و دماغ وہاں تک رسائی، اور عام راہنماؤں کی فہم و فراست وہاں تک پہنچ حاصل کرنے سے معذور ہے۔ پھر اس کمال علم و عمل، معراج تبلیغ و ہدایت کے ساتھ ساتھ وحی والہام کی تائید، خداوندی توفیقات اور آسمانی امداد چار چاند لگا دیتی ہے۔

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک زندگی کا مطالعہ کرنے والے جانتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آغاز عمر سے عنفوان شباب تک اپنے شہر اپنے جاننے والوں، اور پورے ماحول میں صادق و امین کے نام سے یاد کیئے جاتے تھے، ظاہر ہے کہ سچے کی بات اور امانت دار کا عمل دلوں کو موہنے، اور جبینِ عقیدت کو جھکانے کے لیئے سب سے بڑی مقناطیسی قوت، اور کشش دل کے لیئے سب سے اہم نفسیاتی مرکز ثقل ہوتا ہے، یہی سبب تھا کہ عقلیت پسند افراد نے آپ کی آواز پر لبیک اور دعوتِ حق کی تصدیق کرنے میں تاخیر نہیں کی۔

"ہمیشہ سچ بولنا، ہمیشہ امانت داری کا مظاہرہ کرتے رہنا ایک معجزہ ہے۔ جو
اپنے معیاری انداز میں صرف پیغمبران خدا اور آئمۂ ہدیٰ کیلئے مخصوص ہے"،

سچائی اور خلوص کا ادنیٰ کرشمہ تاثیر آفرینی ہے۔ کلیہ ہے کہ ع

"بات جو دل سے نکلتی ہے اثر رکھتی ہے"

اسی دل سے نکلنے والی بات کو "دُعا" بھی کہا جاتا ہے، فرق یہ ہے کہ "دِل کی آواز" کے مخاطب عوام و خواص ہوں تو "دعوت" "تبلیغ" ہے، اور جب اظہار تمنّا کے ساتھ خدا سے خطاب کیا جائے تو "دُعا" ہے، دعوت اور دُعا دونوں کی مقبولیت محتاج صدق و صفا، خلوص و وفا ہے اور اگر اس میں درد و غم کی آمیزش دل دوزی بھی پیدا کر دے تو پھر ناکامی و نارسائی کا امکان ہی نہیں، ڈاکٹر اقبال نے اسی نکتے کو یوں کہا ہے ؎

بملازمان سلطان خبرے وہم ز رازے!
کہ جہان تواں گرفتن بہ نوائے "دل گدازے"

میں آپ کو اہم ترین راز بتاؤں؟ یاد رکھیے! کہ ایک دل نہیں بلکہ دل دوز فریاد، اور صرف ایک نوائے دل گداز سے سارا جہاں مُسخّر کیا جا سکتا ہے ؎

رہِ عاقلی رہا کن، کہ باو تواں رسیدن
بہ دِلِ نیاز مندے، بہ نگاہِ پاک بازے

عقل و فلسفہ، دانش و حکمت سے کچھ فائدہ نہیں، خدا تک رسائی کا صرف ایک طریقہ ہے "دِلِ نیاز مند، اور نگاہ پاک، باز ہو"، فلسفی کا کیا؟ بقول اکبر ؎

فلسفی کو بحث میں اکثر خُدا ملتا نہیں!
ڈور کو سُلجھا رہا ہے اور سرا ملتا نہیں!

کیونکہ بقول قرآن پاک "وَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا"، (سورۂ بنی اسرائیل، آیت ۸۵، پارہ ۱۵) علم ابھی تک تماشائے لب بام سے آگے بڑھنے کی قوت پیدا نہیں کر سکا۔

دل، اور زبان وُہی چیزیں ہیں جن کی پاکیزگی و سلامتی، یا آلودگی و بیماری انسان کو سربلند یا خاک نشین، معزز یا ذلیل کرتی ہے مثل مشہور ہے

اَلْمَرْءُ بِاَصْغَرَيْهِ قَلْبُهٗ وَلِسَانُهٗ :- انسان دو ننھے حصّوں، دل و زبان سے عبارت ہے۔

غالباً انہیں دونوں باتوں کی بنا پر شرط قبول دعا بھی یہ ہے کہ روزی حلال معمول میں صحیح نرط ہے اور زبان سچ بولنے والی ہو تو پھر قبول نہ ہونے کی کوئی وجہ نہیں :-

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ (سورۃ النمل آیت ۶۲)

جب بے قرار ہو کر دُعا کرتا ہے تو خدا تعالےٰ کے سوا کون ہے جو دُعا کو سُنتا اور مصیبت کو دُور کرتا ہے۔

دُعا ایک فرضِ عبودیت ہے

فارغ البال مطمئن، یا بے فکرے انسان کہہ دیا کرتے ہیں کہ دعا، کم ہمت لوگوں کے لیے، تقاضائے ہمت تو یہ ہے کہ انسان مصیبت و پریشانی میں مزید کوشش کرے، تدبیر تجربے اور تعاون کے ذریعے اسے ٹالنے کی کوشش کرے، یہ رونا پیٹنا، گڑگڑانا کیسا ؟

مذہب، خودسری، تکبر، انانیت اور حد سے زیادہ خود اعتمادی کے بدلے، عاجزی فروتنی، انکساری، اور خدا اعتمادی کا جذبہ بیدار کرنے آیا ہے، انسان کا انسان سے احترام، اور بندے سے خدا کا احترام کرانا چاہتا ہے وہاں خداوندی و بندگی کا فرائض و حقوق کی حدوں میں امتیاز قائم ہوتا ہے، انسان کی انسان سے عاجزانہ طلب و تمنا، اپنے بھائی اور آدمی سے سوال کرنا، بُرا ہے۔ لیکن خدا سے دُعا کرنا اور گڑگڑانا قابل تعریف بات ہے اس بنا پر قرآن مجید میں بڑے بڑے پیغمبروں کی دُعاؤں کا ذکر کر کے "دُعا" اور انداز دُعا کی تعلیم دی گئی ہے۔ اس سلسلے کی ایک اچھی کتاب ایم۔ ایچ شاکر نے "پریرس فرام دی گلوریس قرآن" لکھی ہے جو نوجوانوں اور انگریزی دانوں کے لیے قابلِ مطالعہ ہے۔

قرآن مجید کے پہلے سورے "الفاتحہ" پر غور کیجیے تو اس میں معجز نما انداز میں اظہار تمنا کا اظہار بتایا گیا ہے۔ انتہا یہ ہے کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم تھا کہ میرے نبی، دُعا، تسبیح اور یادِ سے غافل نہ رہنا۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِیْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ○

اور اپنے پروردگار کو اپنے دل میں یاد کرو، یہ ذکر بلند آوازی سے نہیں، بلکہ خوف کے ساتھ گڑگڑا کر صبح و شام ہو، اور غفلت پسندوں میں نہ ہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ○

(سورۃ الاعراف : آیت ۲۰۵ و ۲۰۶)

بلاشبہ بارگاہ خداوندی کے حاضر باش اس کی عبادت میں سربلندی کا مظاہرہ نہیں کرتے وُہ اس کی تسبیح کرتے اور اسی کے لیے سجدہ ریز رہتے ہیں۔

دُعا فقط عرض مُدعا ہی نہیں، اظہار عاجزی، طلب مغفرت، توبہ، حمد سرائی و مدح گستریٔ خداوند عالم بھی دُعا ہے۔ فرق یہ ہے کہ

فقط حمد و ثنا تسبیح ہے اَور حمد و ثنا کے ساتھ اپنی کوتاہیوں کا اقرار اور غلطیوں کی تلافی طلب کرنا دُعا ہے ۔

خدا کے عبادت گذار بندے ، نماز کے بعد اوراد و وظائف ، تسبیح و اعمال میں مصروف رہتے ہیں ، وُہ کبھی ہاتھ اٹھا کر اس سے سوال کرتے ہیں ، کبھی سجدوں میں روتے اور اس کا نام لیتے ہیں ۔ کچھ لوگ ضرورتوں کی اہمیت اور پریشانیوں کی زیادتی میں خاص طور پہ دعائیں مانگتے ہیں ۔ انبیاً اور اولیاء ، ائمہ اور صالحین کی زبان سے نکلی ہوئی دعائیں تعلیم دیتے ہوئے جُملے اور بتلائے ہوئے اعمال کی تلاش کا مقصد کامیاب سے کامیاب تر انداز و الفاظ دُعا ہیں ۔ تاکہ تمنا بر آنے اور مقصد پورا ہونے میں جلد از جلد کامیابی ہو ۔

بظاہر یہ تلاش و جستجو ، اور اس قسم کی دُعائیں خاص اہمیّت رکھتی ہیں ، کیونکہ ہم آپس میں بڑوں کو درخواست لکھتے وقت اپنے سے بہتر لکھنے والے کی تلاش کرتے ہیں ۔ مکتوب الیہ کے شایانِ شان الفاظ ڈھونڈھتے ہیں ، اکثر یہ ہوتا ہے کہ عدالت کو دی ہوئی درخواست ، یا گورنر کو بھیجا ہوا خط ، ادنیٰ قابلیت کا بھیجنے والا سمجھ بھی نہیں سکتا ، مگر چونکہ اس مکتوب کو پڑھنے والا ، یا سُننے والا اس زبان اور قاعدے سے واقف ہے اس لیئے اسے کوئی دقت نہیں ہوتی ، لیکن اگر کوئی شخص صدر مملکت ، یا کسی جج کے نام اپنی زبان میں درخواست لکھے ۔ اور یہ سمجھے کہ اپنا مُدعا اپنے الفاظ ہی میں موزون ہے تو ممکن ہے ، اس کی درخواست مسترد ہو جائے گی ۔ کیونکہ اس نے قاعدے کی خلاف ورزی اور آداب کی مخالفت کی ہے ۔

آداب و اوصاف خداوندی ، انبیاء و ائمہ علیہم السّلام سے بہتر جاننے والا کون ہو سکتا ہے ، یہ لوگ ، نکتہ شناسِ عرفان ، اور ادب آموز بصیرت تھے ، خدا کی باتیں ان لوگوں کے علاوہ اپنانے والا کوئی نہیں ، ہمارے آخری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مذہب ، کے آئین نے نیا فروغ پایا ۔ آپ ، قرآن مجید جیسی معجز نما کتاب علم و عمل کے حامل تھے ۔ آپ کا ایک ایک لفظ عصمت و حق و راستی سے آراستہ تھا ۔ خُدا کی معرفت حضرت سے زیادہ کسے ہو سکتی ہے ۔ آپ نے جن طریقوں سے مناجات کی ۔ جو انداز دُعا تعلیم دیا ، اس کے مقابلے میں ہماری مُدعا بیانی ، عبارت آرائی اور دُعا کے الفاظ ظاہر ہے کیا حیثیت رکھتے ہونگے ۔ اس لیئے پیغمبر اور آئمہ کی تعلیم کردہ دُعائیں ، اور ان بزرگانِ دین کے ملفوظات تاثیر و قبولیت کے لحاظ سے زیادہ مؤثر ہیں ۔

ہر چیز کے لیئے کچھ شرطیں ہوتی ہیں اَور ہر عمل کے مخصوص آداب ، اور ہر دُعا کی قبولیّت کچھ تمہیدی باتوں پر موقوف ہے ۔ یہ نہیں کہ حضرت یونس علیٰ نبیّنا و علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے مچھلی کے پیٹ میں تسبیح پڑھی تھی ۔

لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰـنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اب چونکہ قرآن مجید میں یہ تسبیح اور اس کی قبولیت کا ذکر ہے ۔ ایک پیغمبر کے عمل اور اس کی کامیابی کا تذکرہ ہے اس لیئے جو شخص بھی ایسے نازک موقع پر یہ تسبیح پڑھے وُہ ضرور کامیاب ہوگا ، مگر ایمان کی شرط کے ساتھ ۔

آدابِ دُعاء

حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت ہے کہ :-

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَجِیْبُ الدُّعَآءَ مِنْ قَلْبِ لَاہٍ - خداوند عالم غافل اور سہل انگار کی دُعا نہیں قبول فرماتا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے :-

اِحْفَظْ اٰدَابَ الدُّعَآءِ وَانْظُرْ مَنْ تَدْعُوْا؟ وَکَیْفَ تَدْعُوْا؟ وَلِمَا تَدْعُوْا ؟ دُعا کے آداب کا خیال رکھو۔ اور یہ دیکھو کس سے مانگ رہے ہو کیونکر طلب کر رہے ہو۔ اور کس مقصد کے لیئے ہاتھ پھیلایا ہے۔

خُدا سے دُعا مانگ رہے ہو تو الفاظ، زبان، وقت اور حالت، انداز ظاہر و باطن کیا ہے کہیں ایسا تو نہیں کہ زبان جھوٹ کی عادی، وقت غیر کی ملکیت، لباس ناجائز، اور دل کہیں اور ہو کبھی حلال روزی نہ کھائی، پاکیزہ لباس نہ پہنا، خلوص سے سجدہ نہ کیا، اور آج جب وقت پڑا، تو بیٹھے دُعائیں کر رہے ہیں۔ مگر نہ آنکھ میں آنسو، نہ دل میں تڑپ، نہ مقصد میں پاکیزگی۔ پھر خود ہی سوچنا چاہیئے کہ دُعا کیسے قبول ہو گی۔

علماءِ کرام نے قبولیت دُعا کے چھ رُکن بیان کیئے ہیں :-

۱ : حضورِ قلب۔ یعنے پوری دل جمعی و وحدت خیال اور کامل توجہ کے ساتھ خُدا کی بارگاہ میں اپنے آپ کو موجود فرض کرنا۔

۲ : رِقّتِ قلب۔ بے چینی اور سچی تڑپ ہونا۔

۳ : سکون۔ آرام اور باقاعدگی، ایک حالت، ایک جگہ، ایک وقت بیٹھ کر دُعا کرنا۔

۴ : خشوع۔ اپنی عاجزی و بندگی کا اقرار و اظہار، دُعا میں مقصد جائز کا بیان کرنا۔

۵ : صدقِ مقال! زبان کا جھوٹ سے پاک ہونا اور اکل حلال، طاہر روزی کا استعمال کرنا۔

۶ : دُنیا سے بے تعلقی و للّٰہیت اور فقط خداوند عالم کا تقرب چاہنا۔

حضرت امام رضا علیہ السلام نے اپنے جدِ بزرگوار سے روایت کی ہے۔

طوبیٰ لمن اخلص لِلّٰہِ العِبادۃ والدّعاء ولم یشتغل قلبہ بِما تری عیناہ۔ ولم ینس ذکر اللہ بما تسمع اذناہ۔ ولم یحزن صدرہ بما اعطی غیرہ۔ اس شخص کا کیا کہنا جو دُعا اور عبادت فقط خدا ہی کے لیئے بجا لائے۔ جو آنکھوں سے دِکھائی دینے والی چیزوں میں دل نہ لگائے، جو کانوں سے سُنائی دینے والی آوازوں کی وجہ سے یادِ خدا فراموش نہ کرے اور غیر کو کچھ ملتے دیکھ کر گھٹن اور غم محسوس نہ کرے۔

(شرح اسرار الصلوٰۃ ص ۴۸)

دُعا قبول نہ ہونے کا شکوہ ہر ایک کو ہے۔ مگر شرطیں پوری کرنے کا خیال ایک کو بھی نہیں جن لوگوں کی دُعائیں قبول تھیں، انہوں نے

ہمیشہ ان باتوں کو ملحوظ رکھا، اسی وجہ سے ہم ان کے الفاظ وعبارات تلاش کرتے ہیں، کہ ان کی پاکیزہ زبانوں سے نکلے ہوئے فقرات کی برکت سے ہمارے مقصد کو تقویت پہنچنے کا یقین ہے۔

حضرت محمد مصطفٰےؐ اور آلِ محمدؐ علیہم السّلام تاریخ اسلام میں سب سے زیادہ پاکیزہ باطن، طاہر زبان و معصوم تھے۔ ان کی زندگی خُدا کے لئے تھی، انہوں نے عبادت ودُعا کی بلند ترین منزلیں ہمیں بتائیں۔ ان کی ہر دُعا قبول ہوئی۔ برکت و مدد کے لیے ان کی مستند دعاؤں سے بہتر الفاظ اور عبارتیں دنیا میں نہیں، اس واسطے مردانِ راہ، اور خدا کے عارفوں نے ایسے ذخیرے یکجا کر دیئے۔ اور صدیوں سے لوگ ان مجموعوں سے مستفید ہو رہے ہیں۔ ان مقبول دعاؤں کے مجموعوں میں سے ایک مجموعہ آپ کے سامنے ہے۔

صحیفۂ علویہ

اس سلسلے میں قدیم مُرتب کتاب مجموعہ "صحیفۂ کاملہ" ہے۔ یہ کتاب حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی مختلف دُعاؤں کا ذخیرہ ہے جو حضرت علیہ السلام کے زمانے میں امام باقر محمد باقر علیہ السلام نے خود قلمبند فرمایا تھا۔ اور خدا کے فضل سے آج تک محفوظ ہے۔ اور غالباً دُنیائے اسلام کی سب سے بڑی، مقبول، و مستند کتاب ہے، جس کے لئے علماء نے استدراکات لکھے[۵]

۱ : صحیفۂ کاملۂ اولیٰ : روایت متوکل بن ہارون، جمع و ترتیب، امام محمد باقر علیہ السلام

۲ : صحیفۂ کاملۂ ثانیہ : شیخ محمد بن حسن حر عاملی صاحب وسائل الشیعہ

۳ : صحیفۂ کاملۂ ثالثہ : میرزا عبداللہ آفندی۔ صاحب ریاض العلماء

۴ : صحیفۂ کاملۂ رابعہ : میرزا حسین نُوری صاحب مستدرک الوسائل

۵ : صحیفۂ کاملۂ خامسہ : سیّد محسن الحسینی الامین صاحب اعیان الشیعہ

۶ : صحیفۂ کاملۂ سادسہ : شیخ محمد باقر بیرجندی قائینی۔

۷ : صحیفۂ کاملۂ سابعہ : شیخ ہادی بن عباس آل کاشف الغطا صاحب مستدرک نہج البلاغہ

۸ : صحیفۂ کاملۂ ثامنہ : سیّد علی الحسینی المرعشی شہرستانی۔

۹ : ملحقات صحیفۂ کاملۂ : شیخ ثقہ محمد بن مظفر تقی الزیابادی قزوینی۔

صحیفۂ کاملہ کی دُعاؤں کی افادیت دیکھ کر علماء نے دُوسرے آئمہ کی دعائیں جمع کرنا شروع کیں چنانچہ عبداللہ بن صالح سماہیجی نے حضرت امیرالمومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کی دعائیں مرتب فرماکر "صحیفۂ علویۂ" نام رکھا۔

---

[۵] صحیفۂ کاملہ کی بہت سی شرحیں لکھی گئی ہیں (دیکھئے فہرست کتب خطی از جواہر کلام، مقدمۂ صحیفۂ کاملہ، آقائے مشکوٰۃ، مقدمۂ ترجمۂ صحیفۂ کاملہ، لکھنؤ از ملا احمد حسن) جن میں سے ایک شرح تیس ۳۰ دُعاؤں کے متن و اسباقِ عبودیت، نفسیاتی تحلیل کے ساتھ میں نے لکھی جو شائع ہو چکی اور دُوسری مکمل شرح شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور نے شائع کی۔ (مرتضٰی حسین)

حضرت امیرالمومنین علی بن ابی طالب علیہ الصلوٰۃ والسلام، حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پروردۂ آغوش، چچازاد بھائی، اور خلیفہ و جانشین تھے، جناب ابوطالب و فاطمہ بنت اسد کرم اللہ وجہہما کے مشفقانہ سایۂ تربیت اور مجاہد اول ابوطالب کی ناقابل فراموش دینی خدمات کے صلے میں خداوند عالم نے، نبی کو وُہ قوت بازو، اور ابوطالب کو ایسا فرزند عطا کیا، جو کمال آدمیت اور معراج انسانیت کی کہکشانی بلندیوں سے آگے بڑھ کر عصمت و امامت تک پہنچے اور خود فرمایا۔

ینحدر عنّی السیل وَلا یرقی اِلَیَّ الطّیر — مجھ سے علوم کے چشمے رواں ہیں - اور طائرِ وہم میری بلندیوں تک پہنچ نہیں سکتے۔

(نہج البلاغہ)

یہ بلندیاں خداداد تھیں، لیکن حضرت امیر علیہ السلام نے ان بلندیوں کے اظہار کیلئے اپنے عمل کے مثالی نمونوں پر قدم قدم پر سندیں بھی حاصل کیں۔ اور ناقدین حدیث و روایت گواہ ہیں۔ کہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جس قدر آپ کی مدح فرمائی اور کسی کی نہیں کی۔ حضرت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

۱ : علیؑ مع الحق و الحق مع علی رض — علیؑ حق کے ساتھ ہیں، اور حق علی علیہ السلام کے ساتھ ہے۔

۲ : ضربۃ علیّ یوم الخندق افضل من عبادۃ الثقلین۔ — جنگ خندق میں شمشیر علیؑ کی ایک چوٹ مخلوقات کی عبادت سے زیادہ گرانقدر ہے۔

۳ : اقضاکم عَلِیٌ رض۔ — تم میں سب سے بڑے فیصلہ کرنے والے علی بن ابی طالب ہیں۔

۴ : انا مدینۃ العلم وعلی بابھا۔ — میں علم کا شہر اور علیؑ اس شہر کا دروازہ ہیں۔

۵ : مَن کنتُ مولاہ، فھذا علیؑ مولاہ۔ — جس کا میں مولا ہوں، علیؑ بھی اس کے مولا ہیں۔

دنیائے اسلام علیؑ پر ناز کرتی ہے کہ علیؑ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ، اور اسلام کی حقانیت کا ثبوت ہیں۔ ان کی پوری زندگی خدا کی آیت، اور ان کی درخشاں سیرت ایمان کی تفسیر ہے۔ واقعات نگاروں سے پُوچھیئے تو وُہ بتائیں گے کہ

ھا، علیؑ بشر کیف بشر — ربّہ فیہ تجلّی و ظھر

ترجمہ: علی، انسان ہیں، اور کیسے انسان؟ کہ خدا تعالےٰ کا مظہر اور نمونۂ کمال و جلال مجسم ہیں۔

نہج البلاغہ دیکھیئے تو سمجھ میں آئے کہ حکمت الٰہی کی زبان، اور قرآنی فصاحت و بلاغت، اسلامی حقائق و معارف کسے کہتے ہیں اور علی کس قسم یا درجہ کے ولی و امام ہیں۔ خود اُنہوں نے فرمایا ہے۔

۱ : مَا کذبت کذبۃ ولا وشمت وشمۃً — نہ کبھی جھوٹ سے زبان آشنا ہوئی نہ توریہ وابہام میں بات کی۔

۲ : لَسنَا نَعِدُ حَتّی نُوقِعُ — ہم برسنے سے پہلے نہیں گرجتے۔

۳ : سَلُونی قبل اَنْ تفقدونی (نہج البلاغہ) — مجھے کھو دینے سے پہلے جو چاہو، پُوچھ لو۔

وُہ تقریریں جن پر بلاغتیں نثار، وُہ خطوط جن پر حق گوئی ختم، اور حکمت آمیز جملے، جو عرفان و حکمت کا بہترین

جو[۱] بر ہیں - ایک ایم بی بی ایس ڈاکٹر محترم شجاعت علی صاحب حیدر آبادی نے کیا خوب فرمایا ہے۔

جُز علیؑ دعویٰ کسی نے بھی " سلونی " کا کیا؟ — جس کے خُطبے آج بھی عالم میں ہیں اِک مُعجزہ
جن کی بابت ہے ادیبوں کا یہی بس فیصلہ — ہے کلامِ خلق سے برتر کلامِ " مُرتضیٰ "
آج دُنیا میں نہیں " نہج البلاغۃ " سی کتاب — بعد قرآں ہے، مگر رکھتی نہیں اپنا جواب

خدا مغفرت فرمائے اور بلند درجات عطا کرے، جناب سید رضیؒ ذوالحسبین محمد بن حسین موسوی متوفی ۴۰۶ھ / ۱۰۱۵ء) کو جنہوں نے ۴۰۰ھ / ۱۰۰۹ء میں یہ کتاب مرتب فرما کر علم و بصیرت پر احسان عظیم فرمایا۔ نہج البلاغہ میں توحید، رسالت، قرآن، حدیث، اصول درایت، تاریخ اسلام، سیاست، اخلاقیات، قانون مملکت وغیرہ پر تقریریں، رسالے اور مکاتیب ہیں، بعض دُعائیں بھی ہیں۔

سید رضیؒ کے بعد حضرت علی علیہ السلام کے دوسرے متفرق خطب و خطوط و اقوال کو جمع کرنے کی کوششیں کی گئیں۔ اور کئی مستدرک لکھے گئے۔

صحیفہ علویہ کی تالیف و نوعیت

نویں دسویں صدی ہجری میں علوم اہلبیتؑ کی جمع و تدوین کے لیئے کچھ اچھے حالات پیدا ہوئے اور علامہ حرّ عاملی (شیخ حسن بن علی مشغری متوفی ۱۱۰۴ھ) علامہ مجلسی (محمد باقر بن محمد تقی متوفی ۱۱۱۱ھ) اور ان کے معاصرین نے گذشتہ علماء کے تالیفات کو یکجا کرنے کی مُہم شروع کی، وسائل الشیعہ، اور بحار الانوار جیسی عظیم الشان کتابیں تالیف ہُوئیں۔ (ملاحظہ ہو تاریخ تدوین حدیث و شیعہ محدثین: طبع راولپنڈی)۔

اسی دورِ علم میں علامۂ عبد الله بن صالح کے دل میں خیال آیا، کہ ذوق عبادت، اور شوق دُعا رکھنے والے مُومنین کے لیئے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے عرفانی خطبے تو سید رضیؒ جمع فرما چکے، دعاؤں کی یکجائی اصحابِ مصلیٰ کے لیئے بہترین چیز ہوگی۔ ظاہر ہے کہ موصوف نے پُوری عرق ریزی و جگر کاوی کے بعد ڈیڑھ سو سے زیادہ دعائیں جمع کی ہوں گی۔ پھر اس کتاب کا نام " صحیفۂ علویہ " رکھا۔

" صحیفۂ علویہ " کے خطبے میں ترتیب و مواد کے لیئے ان کے الفاظ یہ ہیں۔

اِنّی ذاکر فی ھذہٖ الصحیفه ما صحت	میں اس صحیفے میں صحیح اور اپنے نزدیک ثابت
عندی روایته وثبتَتْ لدَیّ اجازته من	شُدہ روایتیں ہی لکھوں گا۔
الدعوات الوارِدۃ عن سیّد الوصیین وصفوۃ	یہ دعائیں سردارِ اوصیاء، پسند کردہ انبیاء علیہم

---

[۱] دیکھئے نہج البلاغہ مع شرح و ترجمہ طبع شیخ غلام علی اینڈ سنز تاجران کتب لاہور۔ نیز

المرسلین علی ابن ابی طالب امیر المؤمنین صلوات اللہ علیہ و علی ابنائہ المعصومین بحذف الاسناد، خوفا من الاکثار و اعتمادًا علی الاشتہار، حیث انہا منقولۃ من الکتب المعتمدۃ المشہورۃ و الاصول المستندۃ التی ھی بین علمائنا موفورۃ وسمّیتہا :

" بالصحیفۃ العلویۃ و التحفۃ المرتضویۃ"

السّلام، منتخب علی بن ابی طالب امیر المؤمنین (اور اُن کی اولادِ مطہرین) علیہم السّلام سے منسُوب ہیں۔ طول کے خوف، اور شہرت کے سبب سے سلسلہ روایات کا ذکر چھوڑ دیا، کیونکہ ماٰخذ میں قابل اعتبار کتابوں، اور علماء میں رواج یافتہ ماٰخذ ہی پیش نظر رکھے ہیں۔ پھر سب کتابیں عموماً دستیاب بھی ہیں۔ میں نے اس صحیفے کا نام رکھا ہے۔

" صحیفۂ علویہ و تحفۂ مرتضویہ "

علّامہ نُوری حسین بن محمّد تقی نُوری طبرسی متوفی ۱۳۲۰ھ نے اپنے صحیفۂ ثانیہ علویہ کے آغاز میں لکھا ہے

وَ امّا الشیخ المتقدم فقد اعرض عن ذکر الماٰخذ لحسن ظنہ بحسن ظن العباد و انہ عند کل احد فی الدرجۃ العالیۃ من الوثوق و الاعتماد و لعلہ کان فی عصرہ کذالک۔

و قد عثرت علی بعض نسخ صحیفۃ و علیہا حواشی منہ رحمہ اللہ عند کل دعاءٍ صرح فیہا بماٰخذہ و سندہ وکان فیہا مواقع للنظر یعرفہ اہل الخُبرۃ والخبر،

مرحوم و محترم عبداللہ بن صالح نے لوگوں کے حسن ظن سے حسن ظن رکھنے کی بنا پر ماٰخذ کے بیان کو نظر انداز فرما دیا ان کے خیال میں تمام دُعائیں اعتبار کے بلند ترین مرتبہ پر فائز تھیں، اور شاید اس عہد کی تحقیق یہی ہو۔

میں نے صحیفہ کا وُہ نسخہ بھی حاصل کیا جس پر مرحوم مؤلف کے قلمی حاشیے میں ہر دُعا کے ساتھ ماخذ و سند بھی درج تھی، لیکن دونوں باتیں اہلِ نظر کے لیئے قابلِ غور تھیں۔

مگر اولیّت کہیئے یا حسن نیّت کا اثر کہ سماہیجیؒ کا مجموعہ پسند خاص و عــام ہوا، اس میں ایک سو ساٹھ دُعائیں ہیں، لیکن نسخہ مطبوعہ لکھنؤ میں دُعائے عافیت، اور نسخہ مطبوعۂ ایران میں دُعائے عہد نامہ ضمیمہ ہے۔ جو اس متن میں داخل نہیں ہیں اس کے علاوہ یہ متن نسخۂ ایران کے مطابق ہے

صحیفۂ ثانیہ علویہ کے پیش لفظ نگار الحاج مُلّا باقر واعظ مازندانی نے نہ معلوم کس نسخہ کو دیکھ کر لکھا ہے کہ:

آں مرحوم یک صد و ہیجدہ دُعاء ماثورۂ حضرت شاہ اولیا و سید اوصیاء صلوات اللہ و سلامہ علیہ را ...... جمع و مرتب فرمود۔

مرحوم سماہیجی نے حضرت شاہ اولیاء و سید اوصیا کی ایک سو اٹھارہ دعائیں مرتب فرمائیں۔

صحیفۂ علویہ سب سے پہلے بمبئی سے ۱۳۰۵ھ/۱۸۸۶ء میں طبع ہوا۔ پھر اوصیائہ مجمع البحرین پریس" سے، اس کے بعد ۱۳۱۱ھ/۱۸۹۳ء میں تہران سے۔ اور چوتھی مرتبہ نظامی پریس لکھنؤ سے شرح و ترجمہ کے ساتھ ۱۳۷۱ھ/۱۹۵۱ء میں شائع ہوا۔ لیکن افسوس ہے کہ ان میں ماٰخذ و مصادر کا تذکرہ نہیں۔ اور یہ بھی معلوم نہیں کہ علّامہ نُوری کا ملاحظہ فرمودہ نسخہ کہاں ہے۔ ورنہ ماٰخذ کے بالتفصیل حوالہ کتاب زیادہ مفید اور علمی لحاظ سے بہتر ہوتی۔

مؤلّف صحیفۂ علویہ؟

مؤلف صحیفہ علویہ ثانیہ نے علامہ شیخ عبداللہ بن صالح کے بارے میں لکھا ہے :

فارسی	اردو
"بداں ، از اعیان علماء امامیۂ اثنا عشریہ کہ صاحب تالیفات جیدہ و تصنیفات عدیدہ بود، و در سال یک ہزار و یک صد و سی و پنج ہجری رحلت نمود ۔ مرحوم محدّثِ فاضل کامل شیخ عبداللہ بن شیخ محمد صالح اخباری ، بحرانی ، سماہیجی علیہ الرحمۃ است ۔"	اثنا عشری اکابر شیعہ علماء ہیں اچھی کتابوں اور متعدد تصانیف کے مؤلّف ہیں ۔ جنہوں نے ۱۱۳۵ھ میں انتقال کیا ۔ ایک عالم ، مرحوم ، محدّث ، فاضل ، کامل شیخ عبداللہ بن محمد صالح اخباری بحرانی ، سماہیجی ، علیہ الرحمۃ ہیں ۔

اسماعیل پاشا نے "ایضاح المکنون فی الذیل علی کشف الظنون عن اسامی الکتب والفنون" کے مجلد ثانی کالم ۶۵ و ۶۶ پر لکھا ہے :

عربی	اردو
"الصحیفۃ العلویہ والتحفۃ المرتضویۃ"	"صحیفۂ علویہ و تحفۂ مرتضویہ"
تالیف ، عبد اللہ بن صالح بن جمعہ ، سمطناوی البحرانی الشیعی ۔ المتوفی سنۃ ۱۱۳۵ ھجری ۔	عبداللہ بن صالح بن جمعہ ، کی تالیف ہے ۔ ان کا وطن سمطناطا ، (بحرین) ہے ۔ مذہب شیعہ ، سنِ وفات ۱۱۳۵ ہجری ہے ۔

(کتاب مذکور طبع استنبول ۱۹۴۷ء)

مولانا سبط الحسن ہنسوی نے لکھا ہے کہ صحیفۂ علویہ ۱۱۱۸ھ میں تالیف ہوئی (مقدمہ ، ترجمہ صحیفہ ، طبع لکھنؤ صفحہ ۲۴)

"اگر ان اطلاعات کو مرتب کیا جائے تو یہ خلاصہ برآمد ہوتا ہے"

(۱) مؤلّف کا نام اور خاندان : عبداللہ بن (محمّد) صالح بن جمعہ ۔ (۲) وطن : (سمطناطع) سماہیج ، بحرین ۔

(۳) سنہ ولادت : ؟ (نامعلوم) (۴) علمی حیثیت : عالم حدیث و محدّث ، فقیہ کامل اور اخباری المسلک ہیں ۔

(۵) تاریخ وفات نہم جمادی الثانیہ ۱۱۳۵ ہجری ۱۷۲۲ء بہبہان (۶) تالیفات : متعدد کتابیں لکھیں ، جن سے صحیفۂ علویہ ۱۱۱۸ھ / ۱۷۰۶ء عیسوی میں ہوئی :۔ میں مرتب کی ۔

صحیفۂ علویہ ثانیہ

صحیفۂ علویہ نے جو مقبولیت حاصل کی اس کا اندازہ کتاب کے متعدد اشاعتوں ، شرحوں اور ترجموں سے ہوتا ہے ۔ موضوع و مواد کی خوبی ہے کہ بعض علماء نے "استدراک" لکھے مثلاً ! حضرت علامہ نوری حسین بن محمد تقی بن علی محمد طبرسی علیہ الرحمۃ کی تالیف "صحیفۂ علویہ ثانیہ" ۔
علامہ نوری[۵] اپنے عہد کے مجلسی ثانی کہلائے جاتے ہیں ، انہوں نے حدیث و فقہ پر بڑا مبسوط ، اور قابل قدر و توجہ خدمتیں انجام دی ہیں مجلسی کا م مستدرک الوسائل کی صورت میں انجام دیا ۔ مستدرک جناب علامہ حر عاملی کی تالیف "وسائل الشیعہ" کا وسیع الذیل

---

[۵] مزید تفصیلات کے لئے دیکھئے ہماری کتاب تاریخ تدوین حدیث و تذکرہ شیعہ محدثین ۔ ص ۱۶۲

"وسائل الشیعہ" کا وسیع الذیل ضمیمہ و تکملہ ہے۔ علامہ نوری ۱۸ شوال ۱۲۵۴ھ / دسمبر ۱۸۳۸ء، طبرستان کے علاقۂ نور میں پیدا ہوئے۔ علم دوست علماء کے گھرانے میں ہوش سنبھالا، لیکن ۱۲۶۲ھ میں والد کا سایۂ شفقت سر سے اُٹھ گیا۔ لیکن شوقِ طلب علم کم نہ ہُوا۔ شہر شہر، قریہ قریہ، جاکر قابل اُستادوں اور فاضل عالموں سے فیض اٹھایا۔ طبرستان، تہران، کربلا، نجف، مکّہ، مدینہ، مشہد مقدس، سامرہ میں قیام کیا۔ کئی حج کیئے، کثرت سفر، اور مصروفیت کے باوجود بڑی بڑی اور بہت سی کتابیں لکھیں۔ ۲۰ جمادی الثانی ۱۳۲۰ھ / ۱۹۰۲ء شب چہار شنبہ نجف میں انتقال فرمایا۔

صحیفۂ علویہ ثانیہ ۱۳۰۳ھ کی تالیف اور ایک سو آٹھ دعاؤں پر مشتمل ہے، جہاں تک معلوم ہے یہ کتاب باوجود زیادہ مستند ہونے کے صرف ایک مرتبہ ۱۳۱۲ھ میں ایران سے شائع ہوئی۔

زیرِ نظر شرح و ترجمہ

زیر نظر صحیفۂ علویہ، سماہیجی اپنی مشہور و مقبول دعاؤں کی وجہ سے بے مثال تحفہ ہے۔ اس کی دُعائیں دو جلی عنوانات پر تقسیم کی جاسکتی ہیں۔

اظہارِ بندگی ——————— بیان مدّعا

وُہ دعائیں، جو حضرت داؤد علیہ السلام کے ترانہ ہائے حمد اور مناجاتوں پر مشتمل تھیں، انجیل نے انہیں اپنے دامن میں لے لیا۔ صحیفۂ علویہ کی دعاؤں میں حمد و مناجات، خداوند عالم کے اوصاف و عرفان کا بیان، اس انداز میں ہے کہ دل پر نقش بیٹھ جائے اور ذہن منوّر ہو جائے، ذرا مندرجہ جملے پڑھیئے، پھر الفاظ کے در و بست، فقرات کے ربط اور تصوّرات کے انداز اظہار پر غور کیجئے۔

الحمد للہ اوّل محمود و اٰخر معبود و اقرب موجودٍ، البدی بلا معلومٍ لازلیتہٖ ولا اٰخر لاوّلیتہٖ والکائن قبل الکون بلا کیان والموجود فی کل مکان بلا عیان . . . .

اس "اللہ" کی حمد جس کی سب سے پہلے مدح کی گئی، اور تمام معبود فنا ہو جائیں گے مگر اس کی عبادت ہوتی ہی رہے گی، جو ہر مخلوق سے نزدیک ہے وہ ہے" مگر ابتدا اور انتہا نہیں معلوم کیونکہ اس کی ذات ازلی بھی ہے اور ابدی بھی۔ جو کائنات کی خلقت سے پہلے بے پیدا ہوئے موجود تھا۔ اور ہر منزل میں ہے مگر آنکھوں سے نظر نہیں آتا۔

"ایک اور دُعا دیدنی اور قابل توجہ ہے۔"

اللّٰھمّ انّک اٰنس الاٰنسِیْنَ لِاَولیاءکَ وَ اَحْضَرَھم بِالکفایۃ للمتوکّلین علیک، تشاھدھم فی سرائرھم وَ تَطّلِعُ علیھم فی ضمائرھم وتعلم مبلغَ بصآئرِھِم فاسرارھم لک مکشوفہ و قلوبھم الیک ملھوفۃ . . . .

خداوندا، تو اپنے پرستاروں کے لئے سب سے بڑا مونس، اور اپنے اوپر تکیہ کرنے والوں کا سب سے زیادہ فوری مددگار۔ تو گوں کو ان کے جذبات میں دیکھ لیتا ہے۔ تو ان کے دل کے رازوں سے باخبر ہے، اور ان کی انتہائے بصیرت کو جانتا ہے، ان سب کے جذبات تجھ پر عیاں، اور ان سب کے دل تیرے حضور میں نالاں ہیں۔

پوری دعا کمال عبودیت، معراج معرفت، اور بندگانِ خدا کے جذبات کی ترجمان ہے۔ پھر منظوم مناجاتوں کو پڑھیئے تو آپ فرشتوں کی تسبیح،

اور ملائکہ کی حمد سرائی سمجھنے پر مجبور ہونگے، ہم مثالوں کے ذریعے مضمون کو طولانی نہیں بنانا چاہتے۔ مگر یہ ضرور کہیں گے کہ دُعائے صباح و مشلول و کمیل جیسی دعائیں جو اس کتاب میں ملیں گی۔ ان سے اسلامی علوم کے خزانے خالی ہیں۔ مہینے کی ہر تاریخ، اور ہفتے کے ہر دن کی دُعائیں اپنی ہمتیالی کے اظہار کا آئینہ ہیں۔

دُوسری دُعائیں، جنہیں ہیں "اظہار مدعا" کے عنوان میں مندرج کرنا چاہتا ہوں، اِن میں وُہ تمام دعائیں قابل مطالعہ ہیں جن میں گناہوں سے توبہ اور ندامت کا اظہار کیا گیا ہے۔ یا لڑائیوں میں فتح، مشکلات میں آسانی، دُشمنوں سے محفوظ رہنے کے لیئے لکھا گیا ہے۔

جنگ صفین میں جب نقشہ بگڑا اور حضرت امیرالمؤمنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیش قدمیاں شامی ہیڈ کوارٹر کی طرف تیز ہوگئیں ایک آدھ گھنٹے کی مدت نتیجہ کے اعلان، اور فتح کے لیئے بہت تھی، اتنے میں شامی سیاست دانوں نے قرآن بلند کیئے، نیزوں پر قرآن دیکھ کر دونوں فوجوں میں ہنگامہ برپا ہوگیا، شامی کہتے تھے "قرآن سے فیصلہ ہوگا"، حضرت علیؑ فرماتے تھے کہ "اسی کتاب مقدس کے فیصلہ پر میں نے یہ اقدام کیا" لیکن سادہ مزاج سپاہی، اور عیّار لیٹرے یہ باتیں ماننے کو تیار نہ تھے۔ اس موقع پر امیرالمؤمنین نے دعا فرمائی۔ اور بلاشبہ ہم بھی انتہائی پریشانی میں اس دُعاء سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ذرا دیکھیئے کہ انداز التجا کیا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ العافیۃ مِنْ جُھْدِ البلآء و شماتۃ الاعداء، اَللّٰھُمَّ اغفِر لی ذنبی وَ زَکِّ عَمَلِی وَ اغْسِلْ خَطَایَایَ فَاِنِّی ضَعِیف الی مَا توبیت وَ اَقْسِمْ لی حِلْمًا تسدّ بِہٖ بَابَ الْجَھْلِ .... وَ فَھْمًا تُخْرِجُنِی بہٖ مِنَ الْفِتَنِ الْمُضِلَّاتِ و نوراً اَمْشی به فی النّاسِ و اَھْتَدِی بِہٖ فی الظُّلمَاتِ .... ثُمَّ اجعلنی اعملُ ابتغآءِ وَجهلَ وَ مَعَاشًا فِیمَا اٰتیتَ صَالحِی عبادِکَ ثم اجعلنی لا اَشْتَرِی بِہٖ ثَمَنًا وَ لَا اَبْتَغِی بِہٖ عدلًا وَلا تغیّرہٗ فی سرّآءَ وَلا ضَرّآءَ وَ لا کسلًا وَ لا نسیانًا وَ لا رِیاءً حتی تتوفانی علیہ وَ اَدْرِکْنِی اَشْرَفَ القَتْلِ فی سبیلک ....

خداوندا، میں بلاؤں کی سختیوں، دُشمنوں کی مسرّتوں سے بچنے کی دُعا کرتا ہوں۔ خدایا، میرے گناہ بخش دے، میرے عمل کو پاک کر دے، میری خطاؤں کو دھو دے، کیونکہ جن چیزوں کو تو نے قوت عطا فرمائی ہے۔ ان کے مقابلے میں مَیں کمزور ہوں۔ اور مجھے وہ بردباری کرامت فرما جس سے جہالت کا دروازہ بند کرسکوں...... اور ایسی عقل مرحمت فرما جو مجھے ناکارہ کرنیوالے فتنوں سے نکال دے۔ وُہ روشنی دے جسکے سہارے لوگوں میں رہ سکوں اور اندھیروں میں راستہ پا سکوں...... مجھے ایسا بنا دے کہ صرف تیری خوشنودی کے لیئے عمل کروں۔ وُہ زندگی جو تو نے اپنے صالح بندوں کو عطا کی ہے۔ پھر مجھے وُہ جذبہ دے جیسے کسی قیمت پر نہ بیچوں، جس کا کوئی عوض نہ لوں، نہ اسے خوشحالی میں بدلوں، نہ تباہ حالی و پریشانی میں، نہ سُستی میں، نہ غفلت میں، نہ ریاکاری میں، تاایںکہ اسی عقیدہ و ایمان پر مجھے دنیا سے اُٹھا۔ اور اپنی راہ میں باعزت شہادت کا شرف مرحمت کر.......

وقت ایسا تھا کہ غیر عارف و امام اپنی فتح و عزت، دُشمنوں کے لیئے عذاب و لعنت کی دُعا کرتا۔ مگر امام زمانہ اس موقعہ پر بھی حد بندگی سے بڑھ کر سرحد جذبات میں قدم نہیں رکھتے، اور یہی عرض کرتے ہیں کہ معبود! بندۂ کامل بنا دے۔ تاکہ اس وقت جو بہترین حل ہو۔ جو سب سے اچھا نتیجہ

حاصل ہو وہ میرے لیئے قابلِ مسرت و قبولیت ہو۔ میرا دل مطمئن، اور میرے عمل استوار رہیں۔

پوری کتاب میں، ادائے قرض، دفع مرض، حفاظت جان و مال، فتح و کامیابی، جیسے مقاصد کے لیئے دعائیں ہیں مگر کہیں بھی مدعا کو اظہارِ بندگی اور اقرارِ عبودیت سے مقدم نہیں کیا۔ ایک مختصر سی دُعا میرے مقصد کو پوری طرح نمایاں کرتی ہے۔ اِس لیئے اسے نقل کر کے واضح کروں گا کہ ہر بڑی سے بڑی دُعا کا اسلوب یہی ہے۔ مرض سے تندرستی حاصل کرنے کے لیئے دعا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اسئلك تعجیل عافیتك او صبرًا — خداوندا، دعا ہے کہ تیری عطا فرمودہ صحت جلد نصیب ہو۔ یا

عَلٰی بَلِیَّتِكَ وَ خُرُوجًا مِنَ الدُّنیَا اِلٰی رَحمَتِكَ ط — تیری آزمائش پر صبر کی توفیق ہو، اور دُنیا سے نکل کر تیرے دامنِ رحم میں پناہ ملے

مَیں نے دعاؤں میں پھیلی ہوئی روشنی، اور مقصد کی پاکیزگی کو ترجمہ میں اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے، میں نے یہ چاہا ہے کہ قاری ذہنی طور پر دُعا کی رُوح سے قریب پہنچ سکے۔ کیونکہ نماز ہو یا دعا، قرآن ہو یا حدیث ہر چیز محترم ہونے کے ساتھ ساتھ ہمارے لیئے اسی وقت زیادہ مفید ہے جب ہم الفاظ کا مطلب اور مطلب کی روح سمجھتے ہوں۔ ہمارا دل زبان کے ساتھ اور زبان دِل کی ترجمان بن کر ان جملوں کو دُہرائے۔ کیونکہ یہی وُہ منزل ہے۔ جہاں "خدا بندے سے اس کی رضا پوچھتا ہے"، اسی منزل پر پہنچ کر" مَا تَشَآؤُنَ اِلَّا اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰہِ" کی سند ملتی ہے اسی منزل کمال کو" ایمانِ کامل" کہتے ہیں۔ یہی بات قرآن کی زبان میں" صِبۡغَۃَ اللّٰہِ" ترجمہ" الٰہی رنگ" ہے۔ اعتقاد و ایمان کا یہ معیار دیکھ کر علامہ اقبالؒ نے کہا ہے۔ ؎

عاشقی؟ محکم شو از تقلیدِ یار	تا کمندِ تو شود یزداں شکار!
اندکے اندر حرائے دِل نشیں	ترکِ خود کن، سُوئے حق ہجرت گزیں
محکم از حق شو، سوئے خود گام زن	لات و عُزّائے ہوس را سر شکن
لشکرے پیدا کن از سلطانِ عشق!	جلوہ گر شو، بر سرِ فارانِ عشق
تا خدائے کعبہ بنوازد ترا،	شرح "اِنِّیۡ جَاعِلٌ" سازد ترا

اور اس" اِنِّیۡ جَاعِلٌ فِی الۡاَرۡضِ خَلِیۡفَۃً " (میں زمین پر خلیفہ بنانے والا ہوں، قرآن) میں" خلافت" کا مقصد و مفہوم بتایا ہے۔

؎

"خلافت" برمقام ما گواہی ست	حرام است آنچہ بر ما پادشاہی ست
ملوکیت ہمہ مکر است و نیرنگ	"خلافت" حفظ ناموسِ الٰہی ست

قرآن، نہج البلاغہ، صحیفۂ علویہ اور صحیفۂ کاملہ کا مطالعہ" حفظ ناموسِ الٰہی" کی حس بیدار کرنے میں سب سے بڑا معاون ہے، ناممکن ہے۔ کہ صاحب دل یہ کتابیں دیکھے اور دماغ متاثر نہ ہو۔ شاید کوئی ایسا صاحب عقل نہ ہوگا جس نے ان کتابوں کو اسی ترتیب سے پڑھ کر اپنے جذبات میں پاکیزگی نہ محسوس کی ہو۔ یہ ایسا ایمان خیز و عرفان بار ذخیرہ ہے۔ جس کے بغیر مسلمان کو اپنے اسلام، اور مومن کو اپنے ایمان کا معیار معین کرنا دشوار ہے:-

---

خُداوندا

گلستانے زخاکِ من برانگیز　　نم چشمم بخونِ لالہ آمیز
اگر شایاں نیم تیغ "علیؑ" را　　نگاہے دِہ چو شمشیرِ علیؑ تیز

(ڈاکٹر اقبال)

"نگاہِ علیؑ" اور اس کی تیزی آج ہر مومن کو نصیب ہوسکتی ہے، علی بن ابی طالب علیہ السلام نے اپنے تاریک ماحول میں اتنی تیز روشنی پیدا کر دی ہے کہ ایک ہزار برس بعد بھی وُہ چمک کم نہیں ہوئی۔ بلکہ اگر ایسی چودہ صدیاں اور گذر جائیں جب بھی اس چمک، روشنی اور نُور میں زیادتی کا یقین ہے کمی کا تصور نہیں ہوسکتا، یہ "روشنی" "تیزی نگاہِ علیؑ" کا پرتو ہے۔ جسے نہج البلاغہ اور پھر صحیفۂ علویہ وصحیفہ کاملہ کے فانوس میں دیکھا جاسکتا ہے۔ اور اسی مرکز نُور سے فیض بصیرت حاصل ہوسکتا ہے۔

زندگی کے حادثوں، دُنیا کے ہنگاموں، نیک وبد، راحت وتکلیف، خوشی اور غم، پسند ناپسند، اور ذہنی الجھنوں سے گھبرانے کے بعد، قرآن مجید، اور قرآن مجید کے بعد مذکورہ بالا کتابیں دیکھیے۔ پھر اندازہ کیجیے کہ اطمینانِ قلب، نورِ بصیرت، اور شانِ ایمان کیا ہے۔ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا ہے!

اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ تمل كمَا تَمَلُّ الْاَبْدَان، فابتغوا لها، طرائف الحكم۔

یہ دل بھی بدن کی طرح تھک جاتے ہیں۔ اس وقت بہترین دانشورانہ باتوں، اور الٰہی حکمت وعرفان کا مطالعہ کرو!

(نہج البلاغہ، طبع کتاب منزل لاہور ص ۹۴۰)

صَحِیْفَۂ عَلوِیَہ کی دُعَائِیں

مشکلات میں آسانیاں، مقاصد میں کامیابیاں حاصل کرنے کے لیے پڑھیے یا حصولِ ثواب واجر کے لیے۔ مگر ایک مرتبہ اس ترجمہ کو اصل بات سمجھنے کے لیے ضرور پڑھیں۔ کیونکہ حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تعلیمات کا مبلغ اوّل، علی بن ابی طالب علیہ السلام کی زندگی کا اصل مقصد رضائے خدا حاصل کرنا تھا۔ یا دنیا کو شاہراہِ ہدایت وعرفان کی راہنمائی کرنا۔ اگر ہم نے ان دعاؤں سے خدا کو پہچان لیا، بندگی کا تصور ذہن نشین کرلیا۔ تو بہت بڑا مقصد حاصل ہوجائے گا:۔

— الدّنيا دَارُ مَمَرٍّ لا دَارُ مَقَرٍّ — دُنیا، گذرگاہ ہے، قیام گاہ نہیں،

وَ النَّاسُ فِيْهَا رَجُلَان:۔ یہاں دو طرح کے راہی ہیں:۔

(۱) رجل باع نفسهٗ، "فَاَوْبَقَهَا"۔ ۱:۔ ایک وہ جس نے اپنا دل بیچ دیا " اسے دُنیا نے تباہ کردیا "،

(۲) "وَرَجُلٌ نِ اِبْتَاعَ نَفْسَهٗ" فاعتقها"۔ ۲:۔ دُوسرا وہ شخص جس نے اپنا دل خرید لیا " اس آدمی کو دُنیا نے آزاد کردیا"

فقط: مرتضیٰ حسین صدر الافاضل، ۴ رمئی ۱۹۵۹ء

مقدمۂ مؤلف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اس اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں، جو رحمٰن و رحیم ہے،

الحمد لله الذی جعل الدعاء مفتاح الفلاح ومصباح النجاح وجُنة واقية، وجنّة باقيه، وعدة الاقبال، وذخيرة الاعمال ومُهج الخيرات، ومنهج الكرامات وسلاحا على الاعداء وصلاحا للمعاد والمبدء، زادا للمسافرين، وكنزا للحاضرين، وامانا من الاخطار، وتهذيبا لاهل الاستبصار، وكافيا في الوسائل، ووافيا في المسائل، وسَبَبًا في الهداية، وسلّما للنهاية۔

اس اللہ کی حمد جس نے دعا کو کامیابی[۱] کی کنجی، کامرانی کا چراغ، اور بچانے کی ڈھال، اور جنتِ جاودان، سامانِ خوش قسمتی، اعمال کا ذخیرہ، نیکیوں کا دل وجان، عزتوں کی راہِ روشن، دشمنوں کے لئے ہتھیار، دنیا وآخرت کی اصلاح، مسافروں کا توشہ ہے۔ (وہ حمد جو) وطن نشینوں کا گنجینہ، اور خطروں میں امان۔ بصیرت طلب لوگوں کے لئے اصلاحِ نفس، سہاروں میں کارآمد سہارا، ضروریات (وسوالات) میں کافی، اور ہدایت کے لئے وسیلہ، آخری منزل کی سیڑھی ہے۔

والصّلوٰة والسلام على نبيه محمد ن الذى مهّد قواعده وهدّ مصاعده، و على وصيه الذى سلك شرائعه و درّك مشارعه وعلى ابنائه الذين اوضحوا معالمه، و بيّنوا مراسمه، صلاة لا يفنيها زمان ولا يحويها مكان۔

اس کے نبی پر درود وسلام (وہ نبی جس کا نام نامی) محمد ہے۔ جس نے دینِ خُدا کی نیو مضبوط کی، اس کی منزلوں کو ہموار کیا، اور اسکے اس وصی پر جو اسی کے راستوں پر چلا، اس کے چشموں کی رہنمائی فرمائی۔ اور ویسی ہی درود وسلام، حضرت کے اُن فرزندوں پر جنہوں نے دین کے نشان واضح کئے۔ اس کی علامتوں کو چمکایا، یہ رحمت ایسی ہو کہ زمانہ ختم، اور منزل گھیر نہ سکے،

امّا بعد فيقول العبد المفتقر الى رحمة ربّه المنجى عبد الله بن صالح السّماهيجى

ص۲:۔ **اما بعد** اپنے نجات دینے والے پروردگار کی رحمت کا محتاج عبد اللہ خلف صالح "سماہیجی"، خدا ہم دونوں کے حالات کی

---

[۱] اس عبارت میں مفتاح الفلاح، مصباح النجاح، عدة الاقبال، مہج تہذیب، استبصار، کافی، وسائل، ہدایہ، نہایہ، قواعد، شرائع، معالم، اوراد واحادیث وفقہ کی کتابیں، کے نام ہیں جو بطور براعۃ استہلال مذکور ہیں۔

اصلح الله تعالیٰ احوالهما و بلّغهما من الخیرات آمالهما وختم بالصالحات اعمالهما بحق محمد وعلیّ وآلهما انّی ذاکر فی هذه الصحیفة ما صحت عندی روایته وثبتت لدیّ اجازته من الدعوات الواردة عن سید الوصیین وصفوة صفوة المرسلین علیّ ابن ابی طالب امیرالمؤمنین صلوات الله علیه وعلی ابنائه المعصومین بحذف الاسناد خوفاً من الاکثار۔ واعتماداً علی الاشتهار، حیث انّها منقولة من الکتب المعتمدة المشهورة، والاصول المسندة التی هی بین علمائنا موفورة، وسمیتها بالصحیفة العلویة والتحفة المرتضویة اتحفت بها اخوانی فی الدین من المتعبدین والمتهجدین وانا اسئل الله الکریم ان یجعلها فی صحیفة الحسنات مکتوبة وَ فی ذخیرة النّجاة محسوبة۔ وان یجعلها، خالصة من کل ضمیمة، عاریة عن کل ذمیمة، وان یشرکنی فی ثواب کلّ من انتفع بها واقتناها وکتبها واستکتبها۔

وهی مشتملة علی مناجات ودعوات وحجب واستغاثات وهیاکل وعوذات والله تعالیٰ المسئول ان یعین علی ما قصدت وان یوفق لاتمام ما شرعت وهوحسبی ونعم الوکیل ونعم المولی ونعم النصیر ولاحول ولا قوة الّا بالله العلی العظیم وصلی الله علی محمد وآله الطاهرین۔

اصلاح فرمائے اور ان کے مقاصد میں دونوں کو مدعا تک پہنچائے، دونوں کے اعمال اچھائیوں پر ختم کرے، محمّد و علی کی اولاد کا صدقہ، میں اس صحیفہ میں اس چیز کا ذکر کروں گا جس کی روایت میرے نزدیک صحیح، اور اس کا اجازہ میرے نزدیک ثابت ہوگا۔ وہی دُعائیں دلکھوں گا، جو سید الوصیین، منتخب کردۂ، رسولان منتخب، علی بن ابی طالب امیرالمومنین کی ہیں۔ خدا حضرت اور آپ کی معصوم ذریت پر رحمت نازل فرمائے، سلسلۂ روایت اس لئے کم کر دیئے کہ طول کا خوف، اور شہرت پر بھروسہ ہے۔ اسلئے کہ یہ سب دُعائیں قابلِ اعتبار و مشہور کتب اور ان مستند اصول اور ہمارے علمار کے روایات میں کثرت سے موجود ہیں۔ مَیں نے اس کا نام "الصحیفة العلویة والتحفة المرتضویة" رکھا ہے۔ کیونکہ عبادت و تہجد گذار برادرانِ دین کے لئے تحفہ پیش کر رہا ہوں، خداوندِ کریم کی بارگاہ میں درخواست ہے کہ یہ خدمت نیکیوں کے نامۂ اعمال میں تحریر فرما دے۔ اور بخشش کے ذخیرے میں محسوب کرے۔ اور اسے ہر عیب سے پاک، ہر مذمت سے دور رکھے۔ (یہ بھی چاہتا ہوں کہ) اس کتاب سے جو شخص فائدہ اُٹھائے اس کے ثواب میں مجھے بھی شریک فرمائے۔ خواہ وہ اسے محفوظ کرے یا لکھے اور لکھوائے۔

یہ کتاب مناجاتوں، دعاؤں، حجب[2]، استغاثوں، ہیکلوں، اور تعویذوں پر مشتمل ہے ـــــ اللہ سے دُعا ہے کہ جو سوچا ہے، اس میں مدد فرمائے۔ جو شروع کیا ہے اسے انتہا تک پہنچائے۔ وُہی بہترین نگہبان، بہترین مولی، بہترین مددگار ہے۔ خدائے بزرگ و برتر کے علاوہ کوئی صاحبِ قوّت نہیں۔ وصلی اللہ علی محمّد وآلہ الطاہرین۔

ھ[1] جامع اربعہ سے پہلے کی خاص کتب حدیث، دیکھیے تاریخ تدوین حدیث از حقیر طبع حسینی مشن راولپنڈی۔

ھ[2] حُجُب، استغاثہ، ہیکل، عوذہ۔ صاحبان نقش و تعویذ کی اصطلاحیں ہیں۔ جن سے مراد، حصار، چلّے، تعویذ، و نقش ہیں۔

فہرست

۲۹

اَلصَّحِيفَةُ الْعَلَوِيَّة

صحیفۂ علویّہ

(۱) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ عَلَى اللهِ تَعَالٰى

امام علیہ السلام کی دُعا حمد وثنائے باری تعالیٰ میں (مشہور بنام دعائے یستشیر)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ٥
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الدَّائِمُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ الْمُدَبِّرُ بِلَا وَزِيْرٍ وَلَا خَلْقٍ مِنْ عِبَادِهٖ يَسْتَشِيْرُ الْاَوَّلُ غَيْرُ مَوْصُوْفٍ وَالْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَاءِ الْخَلْقِ عَظِيْمُ الرُّبُوْبِيَّةِ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَ فَاطِرُهُمَا وَ مُبْتَدِعُهُمَا خَلَقَهُمَا بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهٗ وَ نَتَقَهُمَا فَتْقًا ٥ فَقَامَتِ السَّمٰوٰتُ طَائِعَاتٍ بِاَمْرِهٖ ، وَاسْتَقَرَّتِ الْاَرْضُ بِاَوْتَادِهَا فَوْقَ الْمَآءِ ، ثُمَّ عَلَا رَبُّنَا فِي السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ، اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى ، فَاَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللهُ لَا رَافِعَ لِمَا وَضَعْتَ وَ لَا وَاضِعَ لِمَا رَفَعْتَ وَ لَا مُعِزَّ لِمَا اَذْلَلْتَ ، وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَ ، وَلَا مَانِعَ

اُس اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں، جو انتہائی مہربان و رحیم ہے،
اُس اللہ کی حمد وثنا جسکے علاوہ کوئی اللہ نہیں، وہ زندہ ہے، سارے جہان کا اصلی سہارا، باقی رہنے والا، نورانی حق (دین) کا مالک وہ مدبّر و منتظم جس کا نہ کوئی وزیر ہے۔ نہ اپنی مخلوق میں کسی بندے سے مشورہ لیتا ہے۔ وُہ اوّل ہے مگر ہر اوّل سے جُداگانہ انداز میں، وہ دنیا کی فنا کے بعد بھی باقی رہنے والا ہے۔ بندہ پروری میں سب سے بلند، آسمانوں زمینوں کی رونق اور دونوں کا موجد، خالق بے مثال، دونوں کو پیدا کیا مگر کوئی ایسا ستون نہیں جو دکھائی دے، دونوں کو مکمل طور پر جلوہ نما فرمایا، اب آسمان اس کے حکم کے سامنے فرمانبرداروں کی طرح کھڑے ہیں۔ اور زمین اپنے پہاڑوں کے وزن سے پانی کے اوپر ٹھہری ہوئی ہے۔ ہمارا پروردگار اُونچے آسمانوں پر صاحبِ اختیار ہے۔ "خداوند رحمٰن عرش پر اختیار کی وسعتیں پھیلائے ہُوئے ہے" زمینوں آسمانوں میں جو کچھ ہے وہ سب اسی خدا کی ملکیت ہے۔ ان دونوں کے درمیان اور زمین کے نیچے جو کچھ ہے، وہ بھی اسی کا ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ معبود تو، اور فقط تو ہی وہ خدا ہے کہ جسے تو پست کر دے اُسے کوئی اونچا

؂۱ سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں لکھا ہے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ نے جناب امیرؑ کو یہ دعا تعلیم دی کہ ہر مشکل اور آسانی میں اس کا وِرد کریں، اور حکم دیا کہ صبح وشام اسے پڑھیں کہ یہ ایک آسمانی خزانہ ہے۔

لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَاَنْتَ اللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ كُنْتَ اِذْ لَمْ تَكُنْ سَمَآءٌ مَبْنِيَّةٌ
وَلَا اَرْضٌ مَدْحِيَّةٌ وَلَا شَمْسٌ مُضِيْئَةٌ وَلَا
لَيْلٌ مُظْلِمٌ وَلَا نَهَارٌ مُضِيْئٌ وَلَا بَحْرٌ لُجِّيٌّ وَ
لَا جَبَلٌ رَاسٍ وَلَا نَجْمٌ سَارٍ وَلَا قَمَرٌ مُنِيْرٌ
وَلَا رِيْحٌ تَهُبُّ وَلَا سَحَابٌ يَسْكُبُ وَلَا بَرْقٌ
يَلْمَعُ وَلَا رَعْدٌ يُسَبِّحُ وَلَا رُوْحٌ يَتَنَفَّسُ وَلَا
طَائِرٌ يَطِيْرُ وَلَا نَارٌ تَتَوَقَّدُ وَلَا مَآءٌ يَطَّرِدُ
كُنْتَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَاَفْقَرْتَ وَاَغْنَيْتَ وَاَمَتَّ
وَاَحْيَيْتَ وَاَضْحَكْتَ وَاَبْكَيْتَ وَعَلَى الْعَرْشِ
اسْتَوَيْتَ فَتَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ ، اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيْمُ اَمْرُكَ غَالِبٌ وَ
عِلْمُكَ نَافِذٌ وَكَيْدُكَ قَرِيْبٌ وَوَعْدُكَ
صَادِقٌ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَحُكْمُكَ عَدْلٌ وَ
كَلَامُكَ هُدًى وَوَحْيُكَ نُوْرٌ ٥ وَرَحْمَتُكَ
وَاسِعَةٌ وَعَفْوُكَ عَظِيْمٌ وَفَضْلُكَ كَثِيْرٌ وَ
عَطَاؤُكَ جَزِيْلٌ وَحَبْلُكَ مَتِيْنٌ وَ اِمْكَانُكَ
عَتِيْدٌ وَجَارُكَ عَزِيْزٌ وَبَأْسُكَ شَدِيْدٌ وَ
مَكْرُكَ مَكِيْدٌ اَنْتَ يَا رَبِّ مَوْضِعُ كُلِّ شَكْوٰی
وَشَاهِدُ كُلِّ نَجْوٰی وَحَاضِرُ كُلِّ مَلَاءٍ وَمُنْتَهٰی
كُلِّ حَاجَةٍ وَفَرَجُ كُلِّ حَزِيْنٍ وَغِنٰی كُلِّ فَقِيْرٍ
مِسْكِيْنٍ وَحِصْنُ كُلِّ هَارِبٍ وَاَمَانُ كُلِّ
خَائِفٍ حِرْزُ الضُّعَفَآءِ كَنْزُ الْفُقَرَآءِ مُفَرِّجُ
الْغَمَّآءِ مُعِيْنُ الصَّالِحِيْنَ ٥ ذٰلِكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعَالَمِيْنَ رَبُّنَا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تَكْفِیْ مِنْ عِبَادِكَ

نہیں کر سکا، اور جسے تو سرفراز کرے اُسے کوئی اور گرا نہیں سکتا، جسے تو
عزت دے، اُسے کوئی ذلیل اور جسے تو ذلیل کرے اُسے کوئی عزت نہیں دے
سکتا۔ جسے تو عطا کرے، اُسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جسے تو نہ
دے اُسے کوئی دینے والا نہیں، اور تو ہی وہ وحدہٗ لاشریک اللہ ہے۔
جو اس وقت تھا جب یہ تنا ہوا آسمان تھا نہ بچھی ہوئی زمین تھی۔ نہ چمکتا
سورج تھا، نہ اندھیری رات، نہ نورانی دن تھا، نہ طوفانی سمندر، نہ کوئی
جما ہوا پہاڑ تھا۔ نہ چلتا پھرتا ستارا تھا، نہ روشن چاند، نہ چلتی ہوا،
نہ برستا بادل، نہ چمکتی بجلی، نہ تسبیح خواں کڑک تھی۔ نہ جاندار و زندہ
روح، نہ اڑتے پرندے تھے۔ نہ آگ بھڑکتی تھی نہ پانی تھا جو بہتا ہو، تو ہر چیز
سے پہلے تھا، تو نے ہر چیز کو پیدا کیا، تو ہر چیز پر قادر بنا، ہر چیز کو تو ہی نے
ایجاد کیا، تو ہی نے محتاج کیا تو ہی نے غنی، تو ہی نے مارا تو ہی نے جلایا،
تو ہی نے ہنسایا، تو ہی نے رُلایا (خدایا) تو ہی عرش (انتہائی بلندیوں)
پر محیط ہے یا اللہ تو بزرگ و برتر ہے۔ تو ہی وہ لاشریک معبود ہے جسکے
علاوہ کوئی اللہ نہیں تو ہی ہر چیز کا خالق اور ہر نکتے سے واقف ہے،
تیرا حکم سب پر جاری ہے، تیرا علم ہر چیز پر حاوی ہے، تیری تدبیر قریب،
تیرے وعدے برحق، تیری باتیں سچی، تیرا حکم انصاف، تیرا کلام ہدایت،
تیری وحی نور، تیری رحمت وسیع ہے، تیری معافی بہت بڑی، تیرا فضل
بہت زیادہ ہے۔ تیرا عطیہ بڑا، تیرا سہارا مضبوط ہے، تیری
قوت آفرینی ہر وقت (مددگار)، تیرا ہمسایہ عزت دار، اور تیرا غضب
بہت سخت، اور تیری تدبیریں مضبوط ہیں، پروردگار! تو ہر فریاد
کی بارہ گاہ ہے۔ ہر راز کا دیکھنے والا، ہر بزم میں موجود، ہر ضرورت
کی انتہا، ہر غمگین کا غم دور کرنیوالا ہے۔ ہر ضرورت مند و تہی دست
کا سرمایہ، ہر پناہ لینے والے کا سہارا، ہر خوفزدہ کی پناہ گاہ، کمزوروں
کی حفاظت، فقیروں کا خزانہ، مصیبتوں کو دور کرنے والا، نیک
عمل لوگوں کا مددگار، وہی اللہ عالموں کا پروردگار ہے۔ وہی ہمارا

وَ نَاصِرُ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ وَ اَنْتَ جَارُ مَنْ
لَاذَ بِكَ وَ تَضَرَّعَ اِلَيْكَ ، عِصْمَةُ مَنِ اعْتَصَمَ
بِكَ مِنْ عِبَادِكَ ، نَاصِرُ مَنِ انْتَصَرَ بِكَ
تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنِ اسْتَغْفَرَكَ ، جَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ
عَظِيْمُ الْعُظَمَآءِ كَبِيْرُ الْكُبَرَآءِ ، سَيِّدُ السَّادَاتِ
مَوْلَى الْمَوَالِيْ ، صَرِيْخُ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ ، مُنَفِّسٌ
عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ ، مُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ
اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ اَبْصَرُ النَّاظِرِيْنَ اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ
اَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ ، اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ
قَاضِيَ حَوَائِجِ الْمُؤْمِنِيْنَ مُغِيْثُ الصَّالِحِيْنَ اَنْتَ
اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَنْتَ
الْخَالِقُ وَ اَنَا الْمَخْلُوْقُ وَ اَنْتَ الْمَالِكُ وَ اَنَا
الْمَمْلُوْكُ وَ اَنْتَ الرَّبُّ وَ اَنَا الْعَبْدُ وَ اَنْتَ
الْجَوَادُ وَ اَنَا الْبَخِيْلُ وَ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَ اَنَا الضَّعِيْفُ
وَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَ اَنَا الذَّلِيْلُ وَ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَ
اَنَا الْفَقِيْرُ وَ اَنْتَ السَّيِّدُ وَ اَنَا الْعَبْدُ وَ اَنْتَ
الْغَافِرُ وَ اَنَا الْمُسِيْءُ وَ اَنْتَ الْعَالِمُ وَ اَنَا
الْجَاهِلُ وَ اَنْتَ الْحَلِيْمُ وَ اَنَا الْعَجُوْلُ وَ اَنْتَ
الرَّاحِمُ وَ اَنَا الْمَرْحُوْمُ وَ اَنْتَ الْمُعَافِيْ وَ اَنَا
الْمُبْتَلٰى وَ اَنْتَ الْمُجِيْبُ وَ اَنَا الْمُضْطَرُّ وَ اَنَا
اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
الْمُعْطِيْ عِبَادَكَ بِلَا سُؤَالٍ وَ اَشْهَدُ بِاَنَّكَ
اَنْتَ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ وَ صَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ
الطَّاهِرِيْنَ ٥ وَ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ اسْتُرْ عَلَيَّ

پالنے والا ہے، اس کے علاوہ اور کوئی اللہ نہیں معبود تو ہی اپنے
بندوں کی مدد کرتا ہے، اور جو تجھ پر بھروسہ کرے اُس کا مددگار ہے،
اور تو ہی اس شخص کو پناہ دیتا ہے جو تجھ سے پناہ لے اور تیری بارگاہ
میں عاجزی ظاہر کرے۔ جو بندہ بھی تجھ سے وابستہ ہوا اس کو بچاتا
ہے۔ جو تجھ سے مدد مانگے تو اس کا مددگار ہے۔ جو تجھ سے گناہ بخشوائے
اس کے گناہ بخشتا ہے، تواناؤں پر توانا، بڑوں سے بڑا ہے۔ سر
بلندوں پر سربلند آقاؤں کا آقا، حاکموں کا حاکم ہے۔ فریادیوں
کا فریاد رس، مصیبت زدوں کی مُصیبت دُور کرنیوالا، بے
قراروں کی دعا سننے والا، اور سننے والوں میں سب سے زیادہ سُننے
والا، دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ دیکھنے والا، حاکموں سے بڑا
حاکم، محاسبہ کرنیوالوں میں سب سے بڑا اور جلد محاسبہ کرنیوالا۔ مہربانوں سے
بڑا مہربان، بخشنے والوں میں سب سے اچھا بخشنے والا۔ مؤمنوں کی
حاجتوں کو پورا کرنیوالا نیک عمل لوگوں کا فریاد رس ـــــ فقط تو ہی وہ
اللہ ہے جسکے علاوہ کوئی اللہ نہیں تو ہی عالموں کا پروردگار ہے۔ تو
ہی خالق ہے۔ اور ہم مخلوق، تو مالک ہے ہم تیری ملکیت، تو پالنے والا
ہم (تیرے) بندے، تو روزی دیتا ہے اور ہم روزی پاتے ہیں، تو عطا
فرماتا ہے اور ہم مانگتے ہیں۔ تو سخی ہے اور ہم بخیل تو قوت والا ہے ہم ناتواں، تو
صاحب عزت، ہم ذلیل، تو غنی ہے ہم محتاج تو سردار ہے ہم غلام، تو مغفرت
کرنیوالا ہے، ہم بدکار، تو عالم ہے ہم جاہل، تو بُردبار ہے ہم جلد باز، تو رحم
کرنیوالا ہم مستحقِ رحم، تو صحت دینے والا اور ہم بیمار، تو دعائیں قُبول کرنے
والا، اور ہم بےچین، اور مَیں یقین رکھتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا
کوئی اللہ نہیں، تو اپنے بندوں کو بے مانگے دینے والا ہے۔ مَیں گواہی
دیتا ہوں کہ تو یگانہ و یکتا ہے۔ تیری بارگاہ میں سب کو حاضر ہونا پڑے
گا۔ محمد مصطفیٰؐ اور ان کی ذریت پاک و طاہر پر اللہ کی رحمتیں ہوں،
یا اللہ، مجھے بخش دے، میرے عیبوں کو چھپا دے اپنی

عُيُوْبِيْ وَ افْتَحْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ رِزْقًا وَاسِعًا ○ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

بارگاہ سے میرے لئے رحمت اور وسیع روزی کے دروازے کھول دے، اے مہربانوں سے زیادہ مہربان ــــ پروردگارِ عالم کی حمد، ہمیں اللہ کافی ہے، وہی بہترین مددگار ہے، ہر طاقت و قوت خدائے بزرگ و برتر ہی کے ذریعے ہے۔

(۲) وَ كَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ نَعْتِ اللّٰهِ وَ تَعْظِيْمِهٖ

امام علیہ السلام کی دعا[۵]، خداوند عالم کی "نعت" اور اظہارِ عظمت میں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلِ مَحْمُوْدٍ وَّ اٰخِرِ مَعْبُوْدٍ وَ اَقْرَبِ مَوْجُوْدٍ اَلْبَدِيِّ بِلَا مَعْلُوْمٍ لِاَزَلِيَّتِهٖ وَ لَا اٰخِرَ لِاَزَلِيَّتِهٖ وَ الْكَائِنِ قَبْلَ الْكَوْنِ بِغَيْرِ كِيَانٍ وَ الْمَوْجُوْدِ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ بِغَيْرِ عِيَانٍ وَ الْقَرِيْبِ مِنْ كُلِّ نَجْوٰى بِغَيْرِ تَدَانٍ، عَلَنَتْ عِنْدَهُ الْغُيُوْبُ وَ ضَلَّتْ فِيْ عَظَمَتِهِ الْقُلُوْبُ فَلَا الْاَبْصَارُ تُدْرِكُ عَظَمَتَهٗ وَ لَا الْقُلُوْبُ عَلٰى احْتِجَابِهٖ تُنْكِرُ مَعْرِفَتَهٗ تَمَثَّلَ فِي الْقُلُوْبِ بِغَيْرِ مِثَالٍ تَحُدُّهُ الْاَوْهَامُ اَوْ تُدْرِكُهُ الْاَحْلَامُ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ نَفْسِهٖ دَلِيْلًا عَلٰى تَكَبُّرِهٖ عَنِ الضِّدِّ وَ النِّدِّ وَ الشَّكْلِ وَ الْمِثْلِ بِالْوَحْدَانِيَّةِ اٰيَةُ الرُّبُوْبِيَّةِ وَ الْاٰتِيْ عَلٰى خَلْقِهٖ مُخْبِرٌ عَنْ خَلْقِهٖ وَ قُدْرَتِهٖ ثُمَّ خَلَقَهُمْ مِنْ نُطْفَةٍ وَّ لَمْ يَكُوْنُوْا شَيْئًا دَلِيْلُ اِعَادَتِهِمْ خَلْقًا جَدِيْدًا بَعْدَ فَنَائِهِمْ كَمَا خَلَقَهُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَ الْحَمْدُ

اس خدا کی حمد جو سب سے پہلا قابلِ تعریف، اور آخر تک قابلِ عبادت ہے، جو ہر موجود سے بہت قریب ہے جسکی ابتدا اس لئے نہیں معلوم کہ وہ ازلی ہے۔ اور اس کی اولیت کی کوئی حد نہیں، جو ہستی سے پہلے تھا، لیکن محتاجِ ہست نہیں، جو ہر جگہ ہے مگر مشاہدے میں نہیں، جو ہر محفلِ راز کے قریب ہے لیکن نزدیک ہوئے بغیر، غیب اس کیلئے عیاں ہیں، اور دل اسکی عظمتوں میں گم ہیں، اب نہ آنکھیں اُس کی بلندیوں کو معلوم کر سکتی ہیں، نہ دل اس کی پردہ داری کے باوجود اُس کی معرفت سے انکار کر سکتے ہیں، وہ دلوں میں جلوہ نما ہے مگر وہم اس کی مثال یا خیالات اس کا اندازہ نہیں کر سکتے پھر اس نے اپنی ذات کو اپنی ضد و نظیر، شکل و مثل سے بلند رکھنے کی رہنمائی فرمائی، اور اپنی یکتائی کو پروردگاری کی آیت قرار دیا۔ اور آنے والی مخلوق کو اپنی خالقیت و قدرت کا ثبوت بنایا پھر ان (انسانوں) کو ایک قطرے سے پیدا کیا حالانکہ اس سے پہلے کچھ نہ تھے، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ فنا کے بعد پھر ایک نئی تخلیق میں واپس کریگا جسطرح انہیں پیدا کیا تھا،

---

۵ اس دعا میں اظہارِ بندگی ہے خلوصِ عبودیت ہے۔ اقرارِ کوتاہی کے رنگارنگ انداز اور رحم طلبی کے رقت خیز فقرات ہیں۔ اگر دل میں تڑپ اور آواز میں جان (سوز) ہو۔ پھر یہ دعا پڑھی جائے۔ تو دریائے رحمت کا جوش میں نہ آنا دشوار ہے۔

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الَّذِيْ لَمْ تَضُرَّهُ بِالْمَعْصِيَةِ
الْمُتَكَبِّرُوْنَ وَلَمْ يَنْفَعْهُ بِالطَّاعَةِ الْمُتَعَبِّدُوْنَ
اَلْحَلِيْمِ عَنِ الْجَبَابِرَةِ الْمُدَّعِيْنَ وَالْمُمْهِلِ
لِلزَّاعِمِيْنَ لَهٗ شُرَكَاءَ فِيْ مَلَكُوْتِهِ الدَّائِمِ
فِيْ سُلْطَانِهٖ بِغَيْرِ اَمَدٍ وَالْبَاقِيْ فِيْ مُلْكِهٖ بَعْدَ
انْقِضَاءِ الْاَبَدِ وَالْفَرْدِ الْوَاحِدِ الصَّمَدِ الْمُتَكَبِّرِ
عَنِ الصَّاحِبَةِ وَالْوَلَدِ رَافِعِ السَّمَاءِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
وَمُجْرِي السَّحَابِ بِغَيْرِ صَفَدٍ قَاهِرِ الْخَلْقِ
بِغَيْرِ عَدَدٍ لٰكِنْ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الْاَحَدُ
الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَخْلُ مِنْ
فَضْلِهِ الْمُقِيْمُوْنَ عَلٰى مَعْصِيَتِهٖ وَلَمْ يُجَازِهٖ
لِاَصْغَرِ نِعَمِهِ الْمُجْتَهِدُوْنَ فِيْ طَاعَتِهِ الْغَنِيِّ
الَّذِيْ لَا يَضُرُّ بِرِزْقِهٖ عَلٰى جَاحِدِهٖ وَلَا
يَنْقُصُ عَطَايَاهُ اَرْزَاقُ خَلْقِهٖ خَالِقُ الْخَلْقِ
وَمُفْنِيْهِ وَمُعِيْدُهٗ وَمُبْدِيْهِ وَمُعَاقِبُهٗ عَالِمُ
مَا اَكَنَّتْهُ السَّرَائِرُ وَاَخْبَتَهُ الضَّمَائِرُ وَ
اخْتَلَفَتْ بِهِ الْاَلْسُنُ وَاَنْسَتْهُ الْاَرْضُ
اَلْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا
يَنَامُ وَالدَّائِمُ الَّذِيْ لَا يَزُوْلُ وَالْعَدْلُ
الَّذِيْ لَا يَجُوْرُ الصَّافِحُ عَنِ الْكَبَائِرِ بِفَضْلِهٖ
وَالْمُعَذِّبُ مَنْ عَذَّبَ بِهٖ بِعَدْلِهٖ لَمْ يَخَفِ
الْفَوْتَ فَحَلُمَ وَعَلِمَ الْفَقْرَ اِلَيْهِ فَرَحِمَ
وَقَالَ فِيْ مُحْكَمِ كِتَابِهٖ "وَلَوْ يُؤَاخِذُ
اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا

اس پروردگارِ عالم کی حمد جسے خود سر اپنی نافرمانی سے نقصان نہیں
پہنچا سکتے۔ اور عبادت گذار اپنی عبادتوں سے فائدہ نہیں
دیتے، وہ مدعی سرکشوں کے لئے بُردبار، اور اس کے ملکوت میں شریک
بنانے اور خیال کرنے والوں کو نظر انداز کرنیوالا ہے۔ وہ اپنی توانائی
میں پابندیِ مدت کے بغیر دائم ہے، وُہ اپنے ملک میں ابد کے
خاتمے تک باقی رہنے والا ہے۔ وہ یکتا اور بے مثال و بے نیاز ہے،
وُہ ہمسر و اولاد سے پاک ہے، اس نے آسمان بنایا، اور بے سہارے
اور ستون کے، بادلوں کو بغیر کسی بندش کے رواں دواں کیا، وہ لاتعداد
خلقت کا نگہبان ہے۔ وہ اللہ تو واحد و یکتا ہے۔ جو نہ خود کسی سے
پیدا ہوا نہ کوئی اس کا فرزند ہے۔ نہ اس کا کوئی مقابل۔ اور اس اللہ
کی حمد جس کے احسان سے مستقل سیہ کاریاں کرنے والے بھی خالی ہاتھ
نہیں، اور جسکے چھوٹے سے چھوٹے انعام کا بڑے سے بڑے
اطاعت کوش بھی حق نہیں ادا کر سکتے، وہ بے نیاز جو اپنے منکروں
سے بھی روزی میں بخل نہیں فرماتا، جس کے انعام کو اتنی بڑی دنیا
کو روزی دینا بھی کم نہیں کر سکتا، دنیا کا خالق بھی ہے، اور فنا کرنے
والا بھی، اسے دوبارہ پیدا کرنے والا ہے، اور ظاہر بھی کریگا۔ اور
بدلہ بھی دیگا۔ جو دلوں نے چھپایا، جو سینوں نے پوشیدہ رکھا، انہیں
خوب جانتا ہے۔ جو زبانوں پر آیا اس سے بھی آگاہ، جو زمینوں نے
مٹایا اس سے بھی باخبر، ایسا زندہ جسے موت نہیں، ایسا خالق جو
سوتا نہیں، اور وہ برقرار رہنے والا، جسے زوال نہیں، وہ عادل جو
ستم نہیں کرتا۔ وہ گناہانِ کبیرہ کو اپنے فضل سے معاف کرتا ہے۔
اور اگر عذاب کرتا ہے تو انصاف کے مطابق، وُہ کسی
چیز کے ہاتھ سے نکل جانے کے خوف سے بُردبار نہیں۔ وُہ کسی
چیز کی ضرورت محسوس کر کے مہربان نہیں ہے۔ اس نے توانائی کتاب
محکم میں فرمایا ہے۔ کہ "اگر اللہ لوگوں کے کرتوتوں کا جواب طلب

مِنْ دَابَّةٍ "اَحْمَدُهٗ حَمْدًا اَسْتَزِيْدُهٗ فِيْ نِعْمَتِهٖ وَاَسْتَجِيْرُ بِهٖ مِنْ نِقْمَتِهٖ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَيْهِ بِالتَّصْدِيْقِ لِنَبِيِّهِ الْمُصْطَفٰى لِوَحْيِهِ الْمُتَخَيَّرِ لِرِسَالَتِهِ الْمُخْتَصِّ بِشَفَاعَتِهِ الْقَائِمِ بِحَقِّهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعَلَى النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ۝ اِلٰهِيْ! دَرَسَتِ الْاٰمَالُ وَ تَغَيَّرَتِ الْاَحْوَالُ وَ كَذَبَتِ الْاَلْسُنُ وَ اَخْلَفَتِ الْعِدَاتُ اِلَّا عِدَتُكَ فَاِنَّكَ وَعَدْتَ مَغْفِرَةً وَ فَضْلًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَعِطْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَ اَعِذْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ مَا اَعْظَمَكَ وَ اَحْكَمَكَ وَ اَكْرَمَكَ وَسِعَ حِلْمُكَ تَمَرُّدَ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ وَ اسْتَغْرَقَتْ نِعْمَتُكَ شُكْرَ الشَّاكِرِيْنَ وَ عَظُمَ حِلْمُكَ عَنْ اِحْصَآءِ الْمُحْصِيْنَ وَ جَلَّ طَوْلُكَ عَنْ وَصْفِ الْوَاصِفِيْنَ، كَيْفَ لَوْلَا فَضْلُكَ حَلُمْتَ عَنْ مَنْ خَلَقْتَهٗ مِنْ نُطْفَةٍ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا فَرَبَّيْتَهٗ بِطِيْبِ رِزْقِكَ وَاَنْشَاْتَهٗ فِيْ تَوَاتُرِ نِعَمِكَ وَ مَكَّنْتَ لَهٗ فِيْ مِهَادِ اَرْضِكَ وَ دَعَوْتَهٗ اِلٰى طَاعَتِكَ فَاسْتَنْجَدَ عَلٰى عِصْيَانِكَ

کرتا تو پھر رُوئے زمین پر کوئی چلنے والا باقی نہ رہتا[۵۱]"، میں اُس کی ایسی حمد کرنا چاہتا ہوں جو اُس کی نعمتوں کے لئے زیادتی کی درخواست بن سکے، اور میں اس کے غضب سے پناہ مانگتا ہوں، اور اس کے نبی محمد مصطفیٰ کی تصدیق کرتا ہوں تاکہ اس سے قربت نصیب ہو، وہ نبی جسے اس نے اپنی وحی کیلئے چنا، اور رسالت کے لئے پسند فرمایا، وہ نبی جو حق شفاعت سے سرفراز، اور اس کے حق کا ذمے دار ہے، جس کا نام نامی محمدؐ ہے، اس پر، اس کی اولاد و اصحاب ابرار پر اللہ کی رحمتیں، بلکہ تمام انبیاء، تمام مرسلین اور تمام فرشتوں پر بھی خدا ان پر مکمل سلامتیاں نازل فرمائے۔

یا اللہ! اُمیدیں مٹ گئیں، حالات بدل گئے، زبانیں جھوٹی اور وعدے غلط نکلے، صرف تیرا ہی وعدہ وعدہ ہے، اور تو نے فرمایا ہے کہ بخشے گا بھی اور فضل بھی کرے گا —— یا اللہ، محمد و آلِ محمد پر صلوٰۃ، مجھے اپنے فضل سے عطا فرما، مجھے شیطان ملعون سے پناہ دے۔ تو پاک ہے، ہم تیری حمد کرتے ہیں، تو کس قدر عظیم ہے۔ تو کس قدر بلند ہے، تو کس قدر مکرم ہے، تیری بردباری تکبر پسند لوگوں پر بھی چھائی ہوئی ہے۔ تیری نعمتیں شکرگذاروں کے شکریوں کو ڈبوئے ہوئے ہیں، اندازہ لگانے والوں کے اندازے سے تیرا حلم سوا ہے۔ تعریف کرنیوالوں کی تعریف سے تیرا احسان بے حد عظیم ہے۔ اگر تیرا فضل نہ ہوتا تو ان لوگوں پر رحم کیوں کرتا، جنہیں تو نے ایک قطرے سے پیدا کیا، اور جب وہ ناچیز تھے۔ تو تُو نے اپنی پاکیزہ روزی سے ان کو پالا، پھر انہیں اپنی لگاتار نعمتوں میں پروان چڑھایا، انہیں اپنی زمین کے فرش پر پاانتیار کیا، اور

---

[۵۱] اشارہ ہے قرآن مجید کی اس تنبیہ کی طرف جس کے الفاظ یہ ہیں۔ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى الخ اور اگر اللہ لوگوں کے اعمال کی قرار واقعی باز پرس کرتا تو روئے زمین پر کسی چلنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن اس نے تو معین مدت تک انہیں ڈھیل دے رکھی ہے (الفاطر آیت ۴۵ پ ۲۲)

بِإِحْسَانِكَ وَجَحَدَكَ وَعَبَدَ غَيْرَكَ فِي سُلْطَانِكَ
كَيْفَ لَوْلَا حِلْمُكَ أَمْهَلْتَنِي وَقَدْ شَمَلْتَنِي
بِسِتْرِكَ وَأَكْرَمْتَنِي بِمَعْرِفَتِكَ وَأَطْلَقْتَ
لِسَانِي لِشُكْرِكَ وَهَدَيْتَنِي السَّبِيلَ إِلَى طَاعَتِكَ
وَسَهَّلْتَنِي الْمَسَالِكَ إِلَى كَرَامَتِكَ وَأَحْضَرْتَنِي
سَبِيلَ قُرْبَتِكَ فَكَانَ جَزَاؤُكَ مِنِّي إِنْ كَافَأْتُكَ
عَنِ الْإِحْسَانِ بِالْإِسَاءَةِ حَرِيصًا عَلَى مَا أَسْخَطَكَ
مُسْتَقِلًّا فِيمَا أَسْتَحِقُّ بِهِ الْمَزِيدَ مِنْ نَقِمَتِكَ
سَرِيعًا إِلَى مَا أَبْعَدَ عَنْ رِضَاكَ مُغْتَبِطًا بِغِرَّةِ
الْأَمَلِ مُعْرِضًا عَنْ زَوَاجِرِ الْأَجَلِ لَمْ يَقْنَعْنِي
حِلْمُكَ عَنِّي وَقَدْ أَتَانِي بِوَعِيدِكَ بِأَخْذِ الْقُوَّةِ
مِنِّي حَتَّى دَعَوْتُكَ عَلَى عَظِيمِ الْخَطِيئَةِ
أَسْتَزِيدُكَ فِي نِعَمِكَ غَيْرَ مُتَأَهِّبٍ إِلَى
مَا قَدْ أَشْرَفَ عَلَيْهِ مِنْ نِقْمَتِكَ مُسْتَبْطِئًا
لِمَزِيدِكَ وَمُتَسَخِّطًا لِمَيْسُورِ رِزْقِكَ مُقْتَضِيًا
جَوَائِزَكَ بِعَمَلِ الْفُجَّارِ كَالْمُرَاصِدِ رَحْمَتَكَ
بِعَمَلِ الْأَبْرَارِ مُجْتَهِدًا أَتَمَنَّى عَلَيْكَ الْعَظَائِمَ
كَالْمُدِلِّ الْآمِنِ مِنْ قِصَاصِ الْجَرَائِمِ فَإِنَّا لِلّٰهِ
وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ مُصِيبَةٌ عَظُمَ رُزْؤُهَا
وَجَلَّ عِقَابُهَا بَلْ كَيْفَ لَوْلَا أَمَلِي وَوَعْدُكَ
الصَّفْحَ عَنْ زَلَلِي أَرْجُو إِقَالَتَكَ وَقَدْ
جَاهَرْتُكَ بِالْكَبَائِرِ مُسْتَخْفِيًا عَنْ أَصَاغِرِ
خَلْقِكَ فَلَا أَنَا رَاقَبْتُكَ وَأَنْتَ مَعِي وَلَا

اپنی فرمانبرداری کی طرف بلایا مگر انہوں نے تیرے ہی احسانات سے
نافرمانی کی قوت فراہم کی، تیرا ہی انکار کیا، تیری سلطنت میں تیرے
غیر کے لئے سر جھکایا، کیا ہوتا؟ اگر تیری چشم پوشی نے مجھے مہلت
(توبہ) نہ دی ہوتی، حالانکہ اس (مہلت) سے پہلے اپنے پردوں
میں ڈھانپ لیا تھا اپنی معرفت سے عزت بخشی، اپنے شکر کیلئے
زبان کو روانی دی، اپنی اطاعت کے راستے کی نشان دہی
فرمائی، اپنی کرامت کے راستوں کو میرے لئے ہموار کیا، اپنی قربت
کی راہ میرے سامنے رکھدی، مگر تیری ان باتوں کا عوض میری
طرف سے یہ ہوا کہ نیکی کے بدلے بدی کی، جن سے تو ناراض ہے انہیں
باتوں پر فریفتہ، تیرے زیادہ عذاب کو جس کا میں واقعی مستحق ہوں، کم
سمجھتا ہوں[۵۱] تیری رضامندیوں سے جو منزلیں دور ہیں، اُدھر دوڑتا ہوں،
اپنی امیدوں کے فریب میں مبتلا، موت کی تنبیہوں سے روگرداں، تیری
ان بردباریوں سے بے فکر جو میرے ساتھ روا ہیں، حالانکہ تیرا وعدہ
مجھ تک پہنچ چکا ہے، کہ تو میری قوت وقدرت کے ذریعے عمر بھر مجھ
سے عمل لیتا رہے گا۔ اب یہ عالم ہے کہ بڑی سے بڑی خطا کے بعد تجھے
پکار رہا ہوں کہ اپنی ان نعمتوں میں اضافہ فرما جو میری طرف آنے والی
نہیں (کہ میں حقدار نہیں)، بلکہ تیرا عذاب سر پہ ہے مگر تیری فراوانی
کرم پر سُست ہوں   تیرے رزق فراواں پہ چیں بجبیں،
تیرے انعامات پر بدکاریوں کے باوجود قبضہ کیا رکھا ہے گویا نیک عمل
لوگوں کا سا عمل کر کے تیری رحمت کا منتظر و کوشاں ہوں، تیری بارگاہ
میں بڑی بڑی تمنائیں یوں پیش کر رہا ہوں، جیسے تجھ پر ناز اور جرموں
کی سزا سے مطمئن ہوں "انا للہ وانا الیہ راجعون" یہ وہ مصیبت ہے
جو بڑی غم انگیز اور سخت سزا کے لائق ہے۔[۵۲] بلکہ میں تو سوچتا ہوں کہ اگر

---

۵۱ ۔ ڈرکتا ہوں، ہونہہ بس جہنم ہی میں تو جلنا ہوگا۔ توبہ توبہ
۵۲ ۔ کہ اعتراف قصور وندامت کے عوض دیدہ دلیری اور سینہ زوری ہے۔

وَ رَاغَبْتُ حُرْمَةَ سِتْرِكَ عَلَيَّ - بِأَيِّ وَجْهٍ
اَلْقَاكَ ؟ وَ بِأَيِّ لِسَانٍ اُنَاجِيْكَ ؟ وَ قَدْ
نَقَضْتُ الْعُهُوْدَ وَ الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَ
جَعَلْتُكَ عَلَيَّ كَفِيْلًا ثُمَّ دَعَوْتُكَ مُتَقَحِّمًا فِي
الْخَطِيْئَةِ فَاَجَبْتَنِيْ وَ دَعَوْتَنِيْ وَ اِلَيْكَ فَقْرِيْ
فَلَمْ اُجِبْ فَوَاسَوْ اَتَاهُ وَ قَبِيْحَ صَنِيْعَاهُ -
اَيَّةَ جُرْأَةٍ تَجَرَّأْتُ ، وَاَيَّ تَغْرِيْرٍ غَرَّرْتُ
نَفْسِيْ ، سُبْحَانَكَ فَبِكَ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ وَ
بِحَقِّكَ اُقْسِمُ عَلَيْكَ وَمِنْكَ اَهْرَبُ اِلَيْكَ
بِنَفْسِيْ اِسْتَحْقَقْتُ عِنْدَ مَعْصِيَتِيْ لَا بِنَفْسِكَ
وَ بِجَهْلِيْ اِغْتَرَرْتُ لَا بِحِلْمِكَ وَحَقِّيْ اَضَعْتُ
لَا عَظِيْمَ حَقِّكَ وَ لِنَفْسِيْ ظَلَمْتُ وَلِرَحْمَتِكَ
الْاٰنَ رَجَوْتُ وَ بِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَ تَضَرَّعْتُ فَارْحَمْ اِلَيْكَ
فَقْرِيْ وَ فَاقَتِيْ وَكَبْوَتِيْ لِحَرِّ وَجْهِيْ وَحَيْرَتِيْ
فِيْ سَوْأَةِ ذُنُوْبِيْ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝
يَا اَسْمَعَ مَدْعُوٍّ وَخَيْرَ مَرْجُوٍّ وَ اَحْلَمَ مُغْضٍ
وَاَقْرَبَ مُسْتَغَاثٍ اَدْعُوْكَ مُسْتَغِيْثًا بِكَ
اِسْتِغَاثَةَ الْمُتَحَيِّرِ الْمُسْتَيْئِسِ مِنْ اِغَاثَةِ
خَلْقِكَ فَعُدْ بِلُطْفِكَ عَلٰى ضَعْفِيْ وَاغْفِرْلِيْ
بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ كَبَائِرَ ذُنُوْبِيْ وَهَبْ لِيْ
جَاعِلَ صُنْعِكَ اِنَّكَ اَوْسَعُ الْوَاهِبِيْنَ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا اَللّٰهُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا

میری اُمیدیں نہ ہوتیں اور میری غلطیوں سے درگذر کا وعدہ نہ ہوتا تو
کیا ہوتا، اب میں تیری نظر اندازی کا متمنّی ہوں، حالانکہ کُھلّم کُھلا گناہانِ
کبیرہ بجالاچکا ہوں تیری چھوٹی سے چھوٹی مخلوق سے چھپا مگر یہ نہ سوچا
کہ تو میرے ساتھ ہے۔ تیری پردہ پوشی کا ذرّہ بھر بھی خیال نہ رکھا، میرے
معبود، کس منہ سے تیرے سامنے حاضر ہوں؟ اور کس زبان سے مناجات
کروں، میں نے تو تجدیدِ عہد کے بعد پیمان شکنی اور وعدہ خلافی کی ہے تجھے
اپنا کفیل و ضامن بنایا، پھر بھی خطاکاریوں میں دلیری دِکھائی، اس کے
باوجود تو نے مجھے بُلایا، تو نے مجھے پکارا، میں تیرا محتاج تھا پھر جواب نہ دیا؟
ہائے کتنا غضب کیا، اور کس قدر بدکرداری کا مظاہرہ کیا، افسوس کتنی
جراَت کی اور اپنے تئیں کتنا بڑا فریب دیا۔ مگر تو پاک و بلند ہے۔ اب تجھ
سے قریب ہونا چاہتا ہوں، اور تجھے تیرے حق کی قسم دیتا ہوں کہ تیرے
غضب سے تیری بارگاہ میں پناہ لینے آیا ہوں، اپنی خطاؤں سے خود
ہی تیرے عذاب کا مستحق ہوا ہوں تو نے کوئی زیادتی نہیں فرمائی اپنے
ہی جہل سے دھوکہ کھایا تیرے حلم سے نہیں، اپنا ہی حق کھویا
تیرا حق برقرار ہے، اور خود اپنے ہی اُوپر ظلم کیا، اب تو تجھی سے اُمید ہے،
تیرے ہی اُوپر یقین ہے تجھی پر بھروسہ ہے، اور تیری ہی بارگاہ میں توبہ
و عاجزی لہٰذا اپنی بارگاہ میں میری اِس احتیاج و عاجزی پر رحم فرما۔ میں پوری
حرارتِ ایمان سے تیرے سامنے سر جھکائے ہوں، اپنے گناہوں کی حسرتوں
پر حیران ہوں۔ یقیناً تو ارحم الراحمین ہے ۝ اے پکارے جانے والوں میں سب سے
زیادہ سننے والے، اور اے سب سے اچھے مرکزِ اُمید، اے نظر انداز کرنے والوں
میں سب سے زیادہ بردبار، اے فریادیوں کے قریب تر ہونے والے، میں تجھے
پکار رہا ہوں، تجھ سے فریاد کر رہا ہوں، اور یہ فریاد اُس حیران کی سی ہے
جو دنیا سے فریاد کر کے مایوس ہو جائے، اب تو ہی میری کمزوری پر لطف
و کرم کی نظر ڈال، اپنی وسیع رحمتوں سے میرے بڑے گناہوں کو بخش دے
مجھے اپنی الٰہی صنعت آفرینی (پر غور کرنے کی قوت) عطا فرما، بے شک تو

أَحَدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ أَعْيَتْنِي الْمَذَاهِبُ وَ أَتْعَبَنِي الْأَبَاعِدُ وَ مَلَّنِي الْأَقَارِبُ وَ أَنْتَ الرَّجَاءُ إِذَا انْقَطَعَ الرَّجَاءُ وَ الْمُسْتَعَانُ إِذَا عَظُمَ الْبَلَاءُ وَ اللَّجَاءُ فِي الشِّدَّةِ وَ الرَّخَاءِ فَنَفِّسْ كُرْبَةَ نَفْسٍ إِذَا ذَكَّرَهَا الْقُنُوطُ مَسَاوِيَهَا أَيِسَتْ مِنْ رَحْمَتِكَ فَلَا تُؤْيِسْنِي مِنْ رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۵

عطا کرنیوالوں میں بہت بڑا صاحب اختیار ہے، تیرے علاوہ کوئی اللہ نہیں تو پاک ہے، بلند ہے اور میں ظالم و بدکار۔ یا اللہ، اے یگانہ و یکتا، یا اللہ، اے بے نیاز، اے وہ ذات جو نہ کسی کی مخلوق ہے نہ کوئی اُسکا فرزند، نہ اسکا کوئی ہمسر ہے۔ خدایا، راستوں نے تھکا دیا ہے، دُور والوں نے دھکیل دیا ہے، عزیزوں نے گھبرا دیا ہے، اور جب کوئی اُمید نہ رہے تو تو ہی امید ہے جب بلائیں اہمیت اختیار کرلیں تو تو ہی مددگار ہے، مشکلوں اور آسانیوں میں تو ہی پناہ ہے۔ اِس لئے اس شخص کے غم دُور کردے جسکی مایوسی جب برائیوں کا خیال کرتی ہے تو بخشش سے ناامید ہوجاتا ہے۔ معبودا! تو اسے اپنی رحمت کے صدقے میں مایوس نہ فرما۔ کیونکہ تو ارحم الراحمین ہے۔

(۳) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ فِي نَعْتِ اللّٰهِ تَعَالَى وَتَعْظِيمِهِ وَتَنْزِيهِهِ وَهُوَ لِكُلِّ مُهِمٍّ وَشِدَّةٍ

امام علیہ السلام کی یہ دعا[۱] حمد و تعظیم و تنزیہہ خدا کے مضامین پر مشتمل، اور ہر مہم و مشکل کے لئے کارآمد ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ حَيٌّ لَا تَمُوتُ وَ صَادِقٌ لَا تَكْذِبُ وَ قَاهِرٌ لَا تُقْهَرُ وَ خَالِقٌ لَا تُعَانُ وَ بَدِيءٌ لَا تَنْفَدُ وَ قَرِيبٌ لَا تَبْعُدُ وَ قَادِرٌ لَا تُضَامُ وَ غَافِرٌ لَا تَظْلِمُ وَ صَمَدٌ لَا تُطْعَمُ وَ قَيُّومٌ لَا تَنَامُ وَ مُجِيبٌ لَا تَسْأَمُ وَ بَصِيرٌ لَا تَرْتَابُ وَ جَبَّارٌ لَا تُعَانُ وَ عَظِيمٌ لَا تُرَامُ وَ عَلِيمٌ لَا تُعَلَّمُ وَ قَوِيٌّ لَا تَضْعُفُ وَ حَلِيمٌ عَالِمٌ لَا تَجْهَلُ وَ عَظِيمٌ لَا تُوصَفُ وَ وَفِيٌّ لَا تَخْلُفُ وَ عَدْلٌ لَا تَحِيفُ وَ غَالِبٌ لَا تُغْلَبُ وَ غَنِيٌّ لَا تَفْتَقِرُ وَ كَبِيرٌ لَا تَصْغُرُ وَ حَكَمٌ لَا تَجُورُ وَ وَكِيلٌ لَا تُحْقَرُ وَ مَنِيعٌ لَا تُقْهَرُ وَ مَعْرُوفٌ لَا تُنْكَرُ وَ وِتْرٌ لَا تَسْتَأْنِسُ وَ فَرْدٌ

خداوندا، تو زندہ ہے تجھے کبھی فنا نہیں، اور سچا ہے کبھی جھوٹ نہیں بولتا، سب پر قادر ہے، تجھ پر کسی کو غلبہ نہیں، خالق ہے کسی سے مدد نہیں لیتا، تو ازل سے ہے اور فنا نہ ہوگا۔ اور قریب ہے کبھی دُور نہیں ہوتا۔ توانا ہے کوئی تجھ پر چھا نہیں سکتا، بخشتا ہے ظلم نہیں کرتا۔ بے نیاز ہے کوئی روزی نہیں دیتا۔ قیوم ہے غافل نہیں ہوتا۔ قبول کرتا ہے کبھی عاجز نہیں ہوتا، بصیر ہے کبھی شک نہیں کرتا۔ غالب ہے، کوئی مدد نہیں کرسکتا، صاحب عظمت ہے کوئی مقابل نہیں ہوسکتا۔ صاحب علم ہے کسی سے کچھ سیکھا نہیں، قوی ہے اور کمزور نہ ہوگا۔ اور بردبار و عالم ہے، ناواقف نہیں ہوسکتا، تو عظیم ہے تیری تعریف نہیں کی جا سکتی، وعدے پُورے کرتا ہے، کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتا، عادل ہے ظلم نہیں کرتا غالب ہے مغلوب نہیں ہوسکتا۔ غنی ہے محتاج نہیں ہو سکتا، بڑا ہے کبھی چھوٹا نہیں بن سکتا۔ فیصلہ میں زیادتی نہیں کرتا نگران

---

[۱] زیرِ نظر دُعا میں اسمائے حسنٰی، اور صفات باری تعالٰے کا ذکر ہے۔ ہر قسم کی پریشانی، ہر طرح کے خطرے، ہر رنگ کی زحمت سے بچنے کی درخواست ہے۔ (مصنف)

لَا تَسْتَشِيْرُ وَ وَهَّابٌ لَا تَمُلُّ وَ سَمِيْعٌ لَا
تَذْهَلُ وَ جَوَادٌ لَا تَبْخَلُ وَ عَزِيْزٌ لَا تَذِلُّ
وَ حَافِظٌ لَا تَغْفُلُ وَ قَائِمٌ لَا تَسْهُوا وَ قَيُّوْمٌ
لَا تَنَامُ وَ سَمِيْعٌ لَا تَشُكُّ وَ رَفِيْقٌ لَا تَعْنِفُ
وَ حَلِيْمٌ لَا تَعْجَلُ وَ شَاهِدٌ لَا تَغِيْبُ وَ مُحْتَجِبٌ
لَا تُرَاى وَ دَائِمٌ لَا تَفْنٰى وَ بَاقٍ لَا تَبْلٰى وَ
وَاحِدٌ لَا تُشَبَّهُ وَ مُقْتَدِرٌ لَا تُنَازَعُ يَاكَرِيْمُ
يَا جَوَادُ يَا مُتَكَرِّمُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَـا
مُتَعَالُ يَا جَلِيْلُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ
يَا عَزِيْزُ يَا مُتَعَزِّزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَجَبِّرُ يَاكَبِيْرُ
يَا مُتَكَبِّرُ يَا طَاهِرُ يَا مُتَطَهِّرُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ
يَا مَنْ يُنَادٰى مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ بِاَلْسِنَـةٍ
شَتّٰى وَ لُغَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ وَ حَوَآئِجَ مُتَتَابِعَـةٍ
لَا يَشْغَلُكَ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ اَنْتَ الَّذِيْ لَا
تَبِيْدُ وَ لَا تُفْنِيْكَ الدُّهُوْرُ وَ لَا تُغَـيِّرُكَ
الْاَزْمِنَةُ وَ لَا تُحِيْطُ بِكَ الْاَزْمِنَةُ وَ لَا
تَاْخُذُكَ نَوْمٌ وَ لَا سِنَةٌ وَ لَا يَشْتَبِهُكَ شَيْءٌ
وَ كَيْفَ لَا تَكُوْنُ كَذٰلِكَ وَ اَنْتَ خَالِقُ كُلِّ
شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ كُلُّ شَيْءٍ هَـالِكٌ
اِلَّا وَجْهَكَ الْكَرِيْمُ اَكْرَمُ الْوُجُوْهِ سُبُّوْحٌ
ذِكْرُكَ ، قُدُّوْسٌ اَمْرُكَ ، وَاجِبٌ حَقُّكَ ،
نَافِذٌ قَضَآؤُكَ ، لَازِمٌ طَاعَتُكَ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ يَسِّرْ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ مَا
اَخَافُ عُسْرَهُ وَ فَرِّجْ عَنِّيْ وَ عَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ
مُؤْمِنَةٍ مَا اَخَافُ كَرْبَهُ وَ سَهِّلْ لِيْ مَـا

ہے کوئی حقیر نہیں کر سکتا، محفوظ ہے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا، ۔
مشہور ہے کوئی ناواقف نہیں ہو سکتا، تو یکتا ہے، کوئی غمخوار نہیں چاہتا
بیمثال ہے کسی سے مشورہ نہیں لیتا، صاحب عطا ہے اور دل تنگ
نہیں ہوتا، سنتا ہے اور کبھی نہیں بھولتا سخی ہے کبھی بخل نہیں کرتا، عزیز
ہے ذلیل نہیں ہو سکتا ہے، حفاظت کرتا ہے غفلت نہیں کر سکتا، ذمہ
دار عالم ہے اور بھولتا نہیں، قیوم ہے سوتا نہیں، سنتا ہے اور شک نہیں
ہو سکتا، ساتھی ہے مگر سختی نہیں کرتا، بردبار ہے جلدی نہیں کرتا، دیکھتا
ہے اور غیر حاضر نہیں ہو سکتا۔ پردے میں ہے دیکھا نہیں جا
سکتا، ہمیشہ سے ہے فنا نہیں ہو سکتا، باقی ہے اور کہنہ نہیں ہو سکتا،
ایک ہے مگر تشبیہ نہیں دی جا سکتی، وہ با اقتدار ہے جس سے جھگڑا نہیں جا
سکتا۔ اے کریم، اے جواد، اے صاحب کرم اے قریب، اے جواب دینے
والے، اے بلند، اے صاحب جلالت، اے سلام، اے مومن، اے محافظ،
اے معزز، اے صاحب عزت، اے صاحب اقتدار، اے غالب، اے بزرگ و
برتر، اے صاحب بزرگی، اے طاہر، اے پاک و پاکیزہ، اے قادر، اے مقتدر،
اے وہ معبود جسے ہر گہرائی سے مختلف پہنچوں رنگا رنگ بانوں اور مسلسل
ضرورتوں میں پکارا جاتا ہے، تجھے ایک چیز دوسری چیز سے روگرداں نہیں
کرتا، تو وہ ہے جو فنا نہ ہوگا۔ اور زمانے ہلاک نہ کر سکیں گے، دنیا بدل نہ
سکیگی، نہ زمانے تجھے گھیر سکتے ہیں، نہ تجھے سستی اور نیند آسکتی ہے، نہ
کسی چیز سے مثال دی جا سکتی ہے، اور یہ کیوں نہ ہو۔ تیری ذات تو ہر
چیز کی خالق ہے۔ تیرے سوا کوئی اللہ ہی نہیں، ہر شئی ہلاک ہوگی مگر
تیری کریم ذات برقرار رہے گی، تیری ذات ہر ذات سے زیادہ مکرّم
ہے، تیری یاد پاکیزہ، تیرا حکم ہر عیب سے ماورا، تیرا حق واجب، تیرا فیصلہ
نافذ، تیری فرمانبرداری لازم، خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت، میرے معاملات
میں جن باتوں کی دشواریوں کا خوف ہے انہیں آسان کر دے، اور
جس دکھ سے مجھے ڈر ہے اسے میرے لئے اور ہر مومن و مومنہ کے

اَخَافُ صَعُوْبَتَهٗ وَخَلِّصْنِیْ مِمَّا اَخَافُ
هَلَكَتَهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ
كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ۞

لئے دور کردے جس کی زحمت سے ڈرتا ہوں۔
اسے میرے لئے سہل کردے جس سے تباہی کا ڈر ہے
اُس سے مجھے بچالے، اے ارحم الراحمین، اے صاحب جلال و
کرم۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ
الظّٰلِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

(۴) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِى الثَّنَآءِ عَلَى اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّا عَلَّمَهٗ اُوَيْسًا

دُعائے اُویس قرنی

امام علیہ السلام کی یہ دعا، حمد و ثنائے خدا پر مشتمل ہے، اور حضرت
نے یہ دعا اویس قرنی کو تعلیم دی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞
يَا سَلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ الطَّاهِرُ الْمُطَهِّرُ الْقَاهِرُ الْقَادِرُ
الْمُقْتَدِرُ يَا مَنْ يُنَادٰى مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ
بِاَلْسِنَةٍ شَتّٰى وَلُغَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ وَحَوَائِجَ
اُخْرٰى، يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهٗ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ
، اَنْتَ الَّذِیْ لَا تُغَيِّرُكَ الْاَزْمِنَةُ
وَلَا تُحِيْطُ بِكَ الْاَمْكِنَةُ وَلَا تَاْخُذُكَ نَوْمٌ
وَلَا سِنَةٌ يَسِّرْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ مَا اَخَافُ
عُسْرَهٗ وَفَرِّجْ لِیْ فِیْ اَمْرِیْ مَا اَخَافُ
كُرْبَهٗ وَسَهِّلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ مَا اَخَافُ
حُزْنَهٗ، سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنِّیْ كُنْتُ
مِنَ الظَّالِمِيْنَ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِیْ
فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلَا حَوْلَ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان اور رحیم ہے
اے اہل سلامتی و عافیت، اے حافظ حقیقی، اے صاحب
اعزاز و سربلند، طاہر و پاکیزہ، غالب و قادر و صاحبِ اختیار، جسے
ہر گہرائی سے مختلف زبانوں اور طرح طرح کی بولیوں میں رنگارنگ
ضرورتوں میں پکارا جاتا ہے، اے وُہ خدا جسے ایک حالت دُوسری
حالت سے گھبراتی نہیں، تو ہی وُہ ہے کہ جسے زمانے بدل نہیں سکتے
مکان گھیر نہیں سکتے، نہ تجھے نیند آتی ہے نہ سُستی، جس معاملے کی
دشواری کا مجھے خوف ہے، اسے آسان فرمادے، جس بات کی
تکلیف سے ڈر رہا ہوں اسے آسان کردے، تو پاک ہے، تیرے
سوا کوئی اللہ نہیں، میں اقرار کرتا ہوں کہ غلط کار تھا۔ بُرے اعمال
کئے، اپنے اوپر ظلم کیا ہے، اس لئے مجھے معاف فرمادے،
کیونکہ گناہوں کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کرسکتا،
عالموں کے پروردگار واللہ کی حمد ہیں کوئی طاقت
وقوت بزرگ و برتر اللہ کے سوا نہیں، اللہ کی رحمت ہو نبی برحق
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر۔ اور انہیں بہت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَبِيِّهٖ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ط

بہت سلامتیاں مرحمت ہوں۔

---

(۵) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الثَّنَاءِ اَيْضًا وَّهُوَ مِمَّا عَلَّمَهٗ اُوَيْسًا عَلَيْهِ السَّلَامُ

امام علیہ السلام کی یہ دُعا بھی حمد وثنا کے موضوع پر ہے اور اویس قرنی رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمائی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَ لَا اَسْئَلُ غَيْرَكَ وَ اَرْغَبُ اِلَيْكَ وَ لَا اَرْغَبُ اِلٰى غَيْرِكَ اَسْئَلُكَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ وَ جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ اَنْتَ الْفَتَّاحُ ذُو الْخَيْرَاتِ مُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ وَ مَاحِي السَّيِّاٰتِ وَ كَاتِبُ الْحَسَنَاتِ وَ رَافِعُ الدَّرَجَاتِ، اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ الْمَسَائِلِ كُلِّهَا وَ اَنْجَحِهَا الَّتِيْ لَا يَنْبَغِيْ لِلْعِبَادِ اَنْ يَّسْئَلُوْكَ اِلَّا بِهَا وَ بِكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ وَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَ اَمْثَالِكَ الْعُلْيَا وَ نِعَمِكَ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى وَ بِاَكْرَمِ اَسْمَائِكَ عَلَيْكَ وَ اَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَ اَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَ اَقْرَبِهَا مِنْكَ وَسِيْلَةً وَ اَجْزَلِهَا مَبْلَغًا وَ اَسْرَعِهَا مِنْكَ اِجَابَةً وَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْجَلِيْلِ الْاَجَلِّ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ تُحِبُّهٗ وَ تَرْضَاهُ وَ تَرْضٰى عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ وَ تَسْتَجِيْبُ دَحَقٌّ عَلَيْكَ اَنْ لَا تَحْرِمَ بِهٖ سَائِلَكَ وَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ فِي التَّوْرٰىةِ

رحمٰن ورحیم اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہُوں!

خداوندا تجھی سے مانگتا ہوں کسی اور سے نہیں مانگوں گا۔ تیری طرف جھک رہا ہوں تیرے علاوہ کسی کا رُخ نہ کروں گا۔ اے ڈرنے والوں کو اطمینان دینے والے، اے پناہ مانگنے والوں کی پناہ، تو نیکیاں کرنے اور مشکلیں حل کرنے والا ہے۔ لغزشوں کو معاف کرتا، اور گناہوں کو محو فرماتا ہے، خوبیاں لکھواتا اور درجے بڑھاتا ہے، تجھ سے ہر قسم کی اچھی تمنائیں اور کامیاب ترین خواہشیں مانگتا ہوں، ایسی تمنائیں جن کے علاوہ تجھ سے کچھ مانگنا ہی اچھا نہیں، اے اللہ! اے رحم کرنے والے، تجھے قسم ہے اپنے اسمائے حسنیٰ، بلند ترین مثالوں اور ان نعمتوں کی جن کا شمار نہیں ہو سکتا، اور ان ناموں کا صدقہ جو تیرے نزدیک سب سے بلند، اور محبوب ہیں، جو مرتبے میں تیرے نزدیک اشرف ہیں اور وسیلے میں تجھ سے زیادہ قریب ہیں، اور منزلت میں زیادہ اہم ہیں، قبولیت کے لئے زیادہ سے زیادہ با اثر ہیں، اور تیرے اسی نام کا وسطہ جو محفوظ ہے، جلیل ہے۔ بہت محترم ہے بہت عظیم ہے، جس سے تو خوش اور راضی ہے، اور جو اس نام سے پکارے وہ بھی تیرا محبوب ہے، تو اس کی دُعا بھی قبول فرما لیتا ہے۔ اور تیرے اوپر اس کا یہ حق ہوتا ہے کہ اسے سوال میں محروم نہ کرے، اور وہی نام نہیں) تجھے ہر اس نام

وَ الْاِنْجِيْلِ وَ الزَّبُوْرِ وَ الْفُرْقَانِ وَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوْلَمْ تُعَلِّمْهُ اَحَدًا وَ بِكُلِّ اِسْمٍ دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَ مَلَآئِكَتُكَ وَ اَصْفِيَآئُكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ بِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ لَكَ وَ الرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ وَ الْمُتَعَوِّذِيْنَ بِكَ وَ الْمُتَضَرِّعِيْنَ اِلَيْكَ وَ بِحَقِّ كُلِّ عَبْدٍ مُّتَعَبِّدٍ لَكَ فِيْ بَرٍّ اَوْ بَحْرٍ اَوْ سَهْلٍ اَوْ جَبَلٍ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ مَنْ قَدِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَ عَظُمَ جُرْمُهٗ وَ اَشْرَفَ عَلَى الْهَلَكَةِ وَ ضَعُفَتْ قُوَّتُهٗ وَ مَنْ لَا يَثِقُ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهٖ وَ لَا يَجِدُ لِذَنْبِهٖ غَافِرًا غَيْرَكَ وَ لَا لِسَعْيِهٖ شَاكِرًا سِوَاكَ هَرَبْتُ اِلَيْكَ غَيْرَ مُسْتَنْكِفٍ وَ لَا مُسْتَكْبِرٍ عَنْ عِبَادَتِكَ يَا اُنْسَ كُلِّ فَقِيْرٍ مُسْتَجِيْرٍ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَ اَنْتَ الرَّبُّ وَ اَنَا الْعَبْدُ وَ اَنْتَ الْمَلِكُ وَ اَنَا الْمَمْلُوْكُ وَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَ اَنَا الذَّلِيْلُ وَ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَ اَنَا الْفَقِيْرُ وَ اَنْتَ الْحَيُّ وَ اَنَا الْمَيِّتُ وَ اَنْتَ الْبَاقِيْ وَ اَنَا الْفَانِيْ وَ اَنْتَ الْمُحْسِنُ وَ اَنَا الْمُسِيْءُ وَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَ اَنَا الْمُذْنِبُ وَ اَنْتَ الرَّحِيْمُ وَ اَنَا الْخَاطِیْ وَ اَنْتَ الْخَالِقُ وَ اَنَا الْمَخْلُوْقُ وَ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَ اَنَا الضَّعِيْفُ وَ اَنْتَ الْمُعْطِيْ وَ

کی قسم جو توریت، اور انجیل، زبور و فرقان میں ہے، اور تمام وُہ نام جو تیرے لئے مخصوص اور کسی ایک مخلوق کو تو نے بتائے ہوں، یا اِنہیں کوئی بھی نہ جانتا ہو، اور ہر وہ اسم جس سے تیرا عرش اُٹھانے والے یا دوسرے فرشتے اور تیری مخلوق کے منتخب افراد تجھے پکارتے ہوں تجھُ اپنے مانگنے والوں اور تیری طرف جھکنے والوں، تجھ سے پناہ لینے اور فریاد کرنے والوں کے حق کی قسم، اور ہر اُس بندے کے حق کا صدقہ جو تیرے۔ لئے عبادت کرتا ہو۔ چاہے وہ خشکی و تری میں یا ہموار زمین اور پہاڑ پر تجھے اس طرح پکارے، جیسے کسی کی ضرورت بہت سنگین اور جرم بہت بڑا ہو، اور موت کے منہ پر پہنچ گیا ہو، قوت نے جواب دیدیا ہو، جسے اپنے عمل میں کسی چیز پر بھروسہ نہ رہا ہو۔ تیرے سوا گناہ کا بخشنے والا، اور تیرے علاوہ اس کی کوششوں کو سراہنے والا نہ مل رہا ہو۔ تیری بارگاہ میں بھاگ کر آیا ہو۔ اور بلا جبر و اکراہ آیا ہو۔ تیری عبادت سے سرتابی کا ارادہ نہیں، اے ہر محتاج کے سہارے تجُھ سے سوال کر رہا ہوں، کیونکہ تیرے سوا کوئی اللہ نہیں۔ تو ہی بڑا مہربان، بڑا احسان کرنے والا آسمانوں اور زمین کا موجد، صاحبِ جلال و کرم، غائب و حاضر سے واقف، تو ہی رحمٰن و رحیم ہے۔ (معبود) تو بندہ پرور ہے۔ اور مَیں بندہ۔ تو مالک ہے میں تیری ملکیت، تو صاحبِ عزّت ہے مَیں ذلیل؛ تو غنی ہے ہم فقیر، اور تو زندہ ہے ہم مردہ، تو باقی ہے ہم فانی، تو مُحسن ہے ہم بدکار، تو مغفرت کرنے والا، اور ہم گنہگار۔ تُو رحیم ہے ہم خطا کار۔ تو خالق ہے ہم مخلوق، تُو قوی ہے ہم ضعیف، تو عطا کرنے والا، ہم مانگنے والے، تو مطمئن کرنے والا اور ہم خوف زدہ، تو روزی دینے والا ہم رزق حاصل کرنے والے، جس سے شکایت و درخواست و فریاد کرتا، ان میں سب سے زیادہ حق دار تو ہے۔ کیونکہ بہت سے گناہ گاروں کو تونے بخش دیا،

اَنَا السَّآئِلُ وَاَنْتَ الْاٰمِنُ وَاَنَا الْخَائِفُ وَاَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَاَنْتَ اَحَقُّ مَنْ شَكَوْتُ اِلَيْهِ وَاسْتَغَثْتُ بِهٖ وَرَجَوْتُهٗ لِاَنَّكَ كَمْ مِنْ مُّذْنِبٍ قَدْ غَفَرْتَ لَهٗ وَكَمْ مِنْ مُسِيْئٍ قَدْ تَجَاوَزْتَ عَنْهُ فَاغْفِرْلِيْ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ مِمَّا نَزَلَ بِيْ وَلَا تَفْضَحْنِيْ بِمَا جَنَيْتُهٗ عَلٰى نَفْسِيْ وَخُذْ بِيَدِيْ وَبِيَدِ وَالِدَيَّ وَوَلَدِيْ وَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۵

کتنے بدکاروں سے تونے درگذر کی، تواب مجھے بخش دے، مجھ سے بھی درگذر فرما، مجھ پر رحم کر، جو مصیبت نازل ہوئی ہے اس سے محفوظ فرما۔

اپنے لئے جو غلطیاں کی ہیں ان کی وجہ سے رسوا نہ ہونے دے۔ مجھے اور میرے والدین، اور اولاد کی مدد فرما، ہم سب پر رحم کر۔ اے مہربانوں میں سب سے بڑے مہربان، اور صاحبِ جلال وکرم، ہم سب پر رحم فرما۔

(آمین یارب العلمین)

---

(۶) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ ذِكْرِ اَسْمَآءِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت امام علیہ السلام کی یہ دُعاء، اسمائے الٰہی کے تذکرے پر مشتمل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ وَاَنْتَ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْحَمِيْدُ الْمَجِيْدُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْوَدُوْدُ الشَّهِيْدُ الْقَدِيْمُ الْعَلِيُّ الصَّادِقُ الرَّؤُفُ الرَّحِيْمُ الشَّكُوْرُ الْغَفُوْرُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ الرَّقِيْبُ الْحَفِيْظُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْعَظِيْمُ الْغَنِيُّ الْوَلِيُّ الْفَتَّاحُ الْمُرْتَاحُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْعَدْلُ الْوَفِيُّ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ الْخَلَّاقُ الرَّزَّاقُ

رحمن ورحیم اللہ کے نام سے شروع کررہا ہوں۔

خداوندا، تو ہی اللہ ہے، تو ہی مہربان اور تو ہی رحم کرنے والا ہے، تیرے یہ نام ہیں، بادشاہ، پاکیزہ، عین سلامتی، محفوظ، نگرانِ عالم، مالکِ عزّت، توانا، صاحبِ اقتدار، سرفراز، اوّل آخر، ظاہر، باطن قابلِ حمد، قابلِ تعریف، آغاز کرنے والا، دوبارہ لانے والا، محبّت کرنے والا، گواہ، ازلی، بلند، سچا، مہربان، صاحبِ رحم، قدردان، بہت بخشنے والا، بڑی قدرت وحکمت رکھنے والا، مضبوط طاقت کا مالک، نگہبان ومحافظ، صاحبِ جلال واحسان، عظیم وغنی، حاکم اور مشکلات حل کرنے والا، راحت رسان، روزی روکنے، اور عطا کرنے والا، عادل برحق، وعدہ وفا، حق واضح، خالق و رازق، بہت بڑا عطا

الْوَهَّابُ التَّوَّابُ الرَّبُّ الْوَكِيلُ اللَّطِيفُ
الْخَبِيرُ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الدَّيَّانُ الْمُتَعَالِ الْقَرِيبُ
الْمُجِيبُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الْوَاسِعُ الْبَاقِي الْحَيُّ
الدَّائِمُ الَّذِي لَا يَمُوتُ الْقَيُّومُ النُّورُ
الْغَفَّارُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ
ذُو الطَّوْلِ الْمُقْتَدِرُ عَلَّامُ الْغُيُوبِ الْبَدِيُّ
الْبَدِيعُ الدَّاعِيُ الظَّاهِرُ الْمُقِيتُ الْمُغِيثُ
الدَّافِعُ الرَّافِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ
الْمُطْعِمُ الْمُنْعِمُ الْمُهَيْمِنُ الْمُكْرِمُ الْمُحْسِنُ
الْمُجْمِلُ الْحَنَّانُ الْمُفْضِلُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ
الْفَعَّالُ لِمَا يُرِيدُ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ
تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ
الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ٥ تُوْلِجُ
اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ
وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ
فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَفَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى يُسَبِّحُ
لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ اَللّٰهُمَّ وَمَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ
مِنْ حَلْفٍ اَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ فِي يَوْمِي
هٰذَا وَلَيْلَتِي هٰذِهٖ فَمَشِيَّتُكَ بَيْنَ يَدَيْ
ذٰلِكَ مَا شِئْتَ مِنْهُ كَانَ وَلَمْ تَشَاْ لَمْ
يَكُنْ فَادْفَعْ عَنِّي بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ

کرنے والا، بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا، پرورش کرنے والا،
کفیل عالم، لطیف وخبیر، سمیع وبصیر، عمل کا صلہ دینے والا، سر
بلند وقریب، دعاؤں کو قبول کرنے اور رسولوں کو بھیجنے والا، مالکِ
حقیقی، صاحبِ وسعت وبقا ہے۔ زندہ ولازوال ہے جسے موت
نہیں، قیوم، نور، غفار، واحد، قہار، یکتا وبے نیاز، نہ وہ کسی سے
پیدا ہوا نہ کوئی اس کا فرزند ہے۔ نہ کوئی اُس کا ہمسر، وہ صاحبِ انعام
باقتدار غیب سے باخبر، سب سے پہلے (دُنیا کو) پیدا کرنیوالا،
بیمثال موجد، صاحبِ دعوت، ظاہر و روزی رساں، فریادرس،
تکلیفیں دُور، اور درجے بلند کرنے والا، نقصان رسانی و نفع بخشی پہ
قادر، عزّت وذلت دینے کی قوت رکھنے والا، نان شبینہ عطا کرنیوالا،
انعام دینے والا، محافظ (ص ۲۶) عزّت دینے اور احسان کرنے والا،
نیکی کرنے والا، محبت کرنے والا، فضل کرنے والا، زندگی بخش وفنا
ساز، جو چاہے وہ کرنے والا، مالکِ مُلک، تو جسے چاہے، مُلک
عطا فرمائے، جس سے چاہے مُلک چھین لے جسے چاہے عزّت
دے، جسے چاہے ذِلت، خوبیاں تیرے قبضے میں ہیں، تو ہر چیز پر
قادر ہے۔ رات کو دن، اور دن کو رات سے بڑھاتا ہے، مُردے سے
زندہ اور زندے سے مُردہ پیدا کرتا ہے، جسے چاہتا ہے، بیحساب
روز عطا فرماتا ہے۔ نقاب صبح چاک کرنے اور گٹھلیوں اور بیجوں
کو شگاف دینے والا ہے، اس کے لئے آسمانوں اور زمینوں میں
جو کچھ ہے وہ تسبیح کرتا ہے، وہ عزیز وحکیم ہے۔ بارالٰہا! میں نے
جو بات بھی کہی ہو۔ اور آج دن و رات میں جو بھی قسم کھاؤں، یا کوئی
نذر بھی کروں۔ اس میں تیری مشیت کو پیشِ نظر رکھنا چاہتا ہوں،
تاکہ جو تیری مرضی ہو وہ ہو، جو نہ چاہے وہ نہ ہو۔ ان بلاؤں کو مجھ سے
دُور فرما صرف اپنی قوت و طاقت سے، کیونکہ کوئی طاقت وقوت
بزرگ وبرتر اللہ کے علاوہ موجود ہی نہیں، خداوندا ان ناموں

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ عِنْدَكَ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِيْ وَ ارْحَمْنِيْ وَ
تُبْ عَلَيَّ وَ تَقَبَّلْ مِنِّيْ وَ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ وَ
يَسِّرْ اُمُوْرِيْ وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَاَغْنِنِيْ
بِكَرَمِ وَجْهِكَ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَصُنْ
وَجْهِيْ وَيَدِيْ وَ لِسَانِيْ عَنْ مَسْئَلَةِ غَيْرِكَ
وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا فَاِنَّكَ
تَعْلَمُ وَ لَا اَعْلَمُ وَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ ٥ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۞

کے اس حق کا واسطہ جسے تو مانتا ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور آلِ
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحم فرما، اور مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما،
میری توبہ قبول فرما، (میرا عمل حقیر) قبول کر، میری حالت بہتر
فرما، ——— میرے معاملات آسان،
اور میری روزی وسیع فرما- اپنی ذات بے نیاز کا واسطہ مجھے ساری
دنیا سے بے نیاز کردے۔ میرے چہرے، ہاتھ، اور زبان کی آبرو بچا،
کہ میں تیرے علاوہ کسی اور سے سوال نہ کروں، میرے معاملات
میں راہیں اور راہوں میں وسعتیں عطا فرما، کیونکہ تو ہی عالم ہے میں
جاہل، تو قادر ہے اور میں ناتوان، اور تو ہی ہر چیز پر دسترس
رکھتا ہے۔ تجھے اپنی رحمت کا واسطہ، اے ارحم الراحمین،
یا اللہ رسولوں کے سردار اور ہمارے آقائے نامدار نبی محمدؐ اور اُنکی
پاک وطاہر اولاد پر رحمت نازل فرما۔

(۷) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ فِيْ ذِكْرِ اَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى اَيْضًا وَّهُوَ دُعَاءُ الْمَشْلُوْلِ

دُعائے مشلول

امام علیہ السلام کی اس دُعا میں بھی اسماءِ حسنٰے کا تذکرہ ہے، اور یہی دُعائے
مشلول ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا هُوَ
يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ وَلَا كَيْفَ هُوَ وَ
لَا حَيْثُ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ يَا مَلِكُ يَا قُدُّوْسُ
يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا

اِس اللہ کے نام شروع کر رہا ہوں جو دُنیا و آخرت میں رحم کرتا ہے
یا اللہ! میں تیرے نام لیکر سوال کرتا ہوں، بسم اللہ الرحمٰن
الرحیم، اے صاحبِ جلالت وکرم، اے حیّ وقیوم، اے وہ
اللہ! جس کے سوا کوئی اللہ نہیں، اے "وُہ" اے وُہ جس کے
لئے نہیں معلوم کہ کیا ہے، اور اس کی کیا کیفیت ہے، اور کیسا
حالت، بس وہ 'وہ ہے اے صاحب ملک وملکوت، اے مالک
ملک وملکوت، اے مالک عزّت واقتدار، اے بادشاہِ حقیقی،
اے پاک وپاکیزہ۔ تیرا نام سلام ومومن ومہیمن ہے، اے عزیز،

جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ
یَا مُفِیدُ یَا مُدَبِّرُ یَا شَدِیدُ یَا مُبْدِئُ یَا
مُعِیدُ یَا مُبِیدُ یَا وَدُوْدُ یَا مَحْمُوْدُ یَا مَعْبُوْدُ
یَا قَرِیْبُ یَا بَعِیْدُ یَا مُجِیْبُ یَا رَقِیْبُ یَا حَسِیْبُ
یَا بَدِیْعُ یَا رَفِیْعُ یَا مَنِیْعُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ
یَا حَکِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا قَدِیْمُ یَا عَلِیُّ
یَا عَظِیْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا مُسْتَعَانُ
یَا جَلِیْلُ یَا جَمِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا کَفِیْلُ یَا مُقِیْلُ
یَا مُنِیْلُ یَا نَبِیْلُ یَا دَلِیْلُ یَا هَادِیْ یَا
بَادِیْ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ یَا
قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا عَالِمُ یَا حَاکِمُ یَا قَاضِیْ یَا
عَادِلُ یَا فَاصِلُ یَا وَاصِلُ یَا طَاهِرُ یَا مُطَهِّرُ
یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا کَبِیْرُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا وَاحِدُ
یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ
وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ
صَاحِبَةٌ وَلَا کَانَ مَعَهٗ وَزِیْرٌ وَلَا اتَّخَذَ مَعَهٗ مُشِیْرًا وَلَا احْتَاجَ
اِلٰی ظَهِیْرٍ وَلَا کَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَتَعَالَیْتَ عَمَّا یَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ
عُلُوًّا کَبِیْرًا یَا عَلِیُّ یَا شَامِخُ یَا بَاذِخُ یَا فَتَّاحُ
یَا نَفَّاحُ یَا مُرْتَاحُ یَا مُفَرِّجُ یَا نَاصِرُ یَا
مُنْتَصِرُ یَا مُدْرِکُ یَا مُهْلِکُ یَا مُنْتَقِمُ یَا
بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَا طَالِبُ یَا غَالِبُ یَا مَنْ لَا
یَفُوْتُهٗ هَارِبٌ یَا تَوَّابُ یَا اَوَّابُ یَا وَهَّابُ
یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مَنْ
حَیْثُ مَا دُعِیَ اَجَابَ یَا طَهُوْرُ یَا شَکُوْرُ یَا

اے جبّار، اے متکبر، اے خالق وعالم ساز، اے صورت گر، اے
فائدہ رساں، اے مدبر عالم، اے مضبوط، اے آغاز کرنے والے
اور تباہ کرنے والے، اے قابل حمد۔ اے لائق عبادت
اے قریب، اے عالم امکاں سے ماورا، اے قبول کرنے والے،
اے نگران، اے محاسب اعمال، اے موجد بمثال، اے بلند و برتر،
اے محفوظ، اے سننے والے، اے جاننے والے اے صاحب حکمت،
اے بردبار، اے کریم وقدیم، اے سرفراز وعظیم، اے محبت کرنیوالے اور
بدلہ دینے والے، اے مددگار، اے صاحب جلالت، اے خالق جمال،
اے سرپرست وکفیل، اے نظر انداز کرنے والے، اور انعام دینے والے
اے بلند اقبال، اے رہنما و ہادی، اے خالق اول، اے سب سے پہلے اے
سب سے آخر تک رہنے والے اے ظاہر و باطن، اے قائم و دائم، اے
عالم وحاکم اے فیصلہ کرنے اور انصاف کرنیوالے، اے جدا کرنے
اے ملانے والے، اے طاہر و مطہر، اے با اختیار واقتدار، اے کبیر ومتکبر،
اے واحد واحد، اے بے نیاز، اے وہ جو کسی سے پیدا نہیں ہوا اور
اس کی کوئی اولاد نہیں، نہ کوئی اس کا ہمسر ہے، اپنے ساتھ کسی مشورہ
دینے والے کو رکھتا ہے نہ کسی مددگار کا محتاج ہے اور نہ اس کے ساتھ
کوئی اللہ ہے، اس کے سوا ہے کون، تو ہی تو ہے، اور یہ غلط کار
جو کچھ کہتے ہیں تو ان سے بہت زیادہ بلند ہے۔ اے سرفراز وانتہائی
بلند، اے صاحب رفعت، اے (مصیبت کے دروازے) کھولنے
والے، اے روحیں پھونکنے والے، اور راحت دینے والے۔ اے
کشائش ونصرت عطا فرمانے والے، اے مددگار، اے پکڑنے اور
فنا کرنیوالے، اے عوض لینے، اور دوبارہ پیدا کرنے والے
اے ہر ایک کے مالک، اے نیک عمل چاہنے والے، اور غالب، اے
وہ جس سے بھاگنے والا بھاگ نہیں سکتا، اے توبہ قبول کرنیوالے
اور بار بار توجہ کرنے والے اے بخشش کرنیوالے اے مسبب الاسباب،

۵۶

عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ يَا نُوْرُ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُبِيْرُ يَا بَصِيْرُ يَا ظَهِيْرُ يَا كَبِيْرُ يَا وَتْرُ يَا فَرْدُ يَا اَبَدُ يَا سَنَدُ يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا وَافِيْ يَا مُعَافِيْ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مُتَكَرِّمُ يَا مُتَفَرِّدُ يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ

۵۷

يَا مَنْ لَا يَحْوِيْهِ الْفِكَرُ وَلَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَثَرٌ يَا رَازِقَ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ يَا عَالِيَ الْمَكَانِ يَا شَدِيْدَ الْاَرْكَانِ يَا مُبَدِّلَ الزَّمَانِ يَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالسُّلْطَانِ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ يَا عَظِيْمَ الشَّاْنِ

۵۸

يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ يَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ۔ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا مُؤْتِيَ السُّؤْلَاتِ يَا مُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا مُطَّلِعُ عَلَى النِّيَّاتِ يَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ

۵۹

يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ يَا مَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْئَلَاتُ وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ ○ يَا نُوْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ يَا سَابِغَ

اے دروازے کھولنے والے، اے وہ ذات جسے جس حیثیت سے پکارا جائے وہ جواب دیتا ہے، اے طہور وشکور اے معاف کرنے اور بخشنے والے، اے نور کو نور بنانے والے، اے معاملات کے منتظم، اے لطیف وخبیر، اے پناہ دینے اور تباہ کرنے والے، اے صاحب نظر ومددگار، اے بزرگ و برتر، اے وتر وفرد اے ابد وسند اے کافی اے شافی، اے وعدہ وفا کرنے اور معافی دینے والے، اے احسان ونیکی کرنے والے، اے انعام وفضل کرنے والے اے متکرم ومتفرد، اے وہ کہ بلند ہے یعنے غالب ہے۔ اور مالک ہے یعنے مکمل اختیار رکھتا ہے، اور اے وہ جو پوشیدہ ہے یعنے باخبر ہے، جسکی عبادت کی گئی تو اُس نے قدردانی فرمائی، اگر نافرمانی کی گئی تو اس نے بخش دیا۔ اے وہ جسے فکر گھیر نہیں سکتی، نظر محسوس نہیں کرسکتی، جس سے کوئی نشان پوشیدہ نہیں، اے انسان کو روزی دینے والے، اے ہر مقدار کو معین کرنیوالے، اے بلند منزل، اے مضبوط طاقتوں والے، اے زمانہ بدل دینے والے، اے قربانیوں کے لائق، اے صاحب احسان وکرم، اے صاحب عزّت وسلطنت، اے رحیم ورحمٰن، جو ہر روز ایک نئی حالت میں جلوہ گر ہے جسے ایک حالت دوسری حالت سے روکتا نہیں، اے عظیم الشان، اے ہر منزل میں موجود

اے آوازیں سُننے والے، اے دعائیں قبول کرنیوالے اے خواہشیں پوری کرنیوالے، اے حاجتیں برلانے والے، اے برکتیں دینے اور بہتے آنسوؤں پر رحم کرنیوالے، اے ٹھوکروں کو نظرانداز اور تکلیفوں کو دور کرنے والے۔ اے نیکیوں کے والی، مرتبوں کو زیادہ کرنیوالے، سوالات پورا کرنے اور مُردوں کو زندگی دینے والے، اے بکھری چیزوں کو یکجا کرنیوالے، اے نیتوں سے باخبر، جو چیز ہاتھ سے نکل گئی ہو اُسے واپس لانے والے، جس کے لئے آوازیں مشتبہ نہیں ہوتیں اور درخواستیں پریشان مزاج نہیں بناتیں، تاریکیاں غالب نہیں آتیں۔

اے زمین وآسمانوں کے نور، اے پوری پوری نعمتیں دینے

النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا بَارِئَ النَّسَمِ يَا
جَامِعَ الْاُمَمِ يَا شَافِيَ السَّقَمِ يَا خَالِقَ النُّوْرِ
وَالظُّلَمِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ يَا مَنْ لَا يَطَاُ
عَرْشَهٗ قَدَمٌ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ يَا اَكْرَمَ
الْاَكْرَمِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَا اَبْصَرَ
النَّاظِرِيْنَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا اَمَانَ
الْخَائِفِيْنَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ
يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ يَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ
يَا مَلْجَاَ كُلِّ طَرِيْدٍ يَا مَاْوٰى كُلِّ شَرِيْدٍ يَا
حَافِظَ كُلِّ ضَالَّةٍ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَا
رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ
يَا فَاكَّ كُلِّ اَسِيْرٍ يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ
يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ يَا مَنْ لَهُ التَّدْبِيْرُ
وَالتَّقْدِيْرُ يَا مَنِ الْعَسِيْرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيْرٌ
يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى تَفْسِيْرٍ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيْرٌ
يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ ۝ يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ
يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُوْدِ
وَالسَّمَاحِ يَا مَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ
كُلِّ صَوْتٍ يَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ يَا مُحْيِيَ كُلِّ
نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا عُدَّتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ يَا
حَافِظِيْ فِيْ غُرْبَتِيْ يَا مُوْنِسِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ
يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِي
الْمَذَاهِبُ وَتُسَلِّمُنِي الْاَقَارِبُ وَيَخْذُلُنِيْ

اور غضب کو دور کرنیوالے، اے جانوں کے خالق اور امتوں کو یکجا
کرنے والے، بیماریوں کو شفا دینے والے، نور و تاریکی کے پیدا کرنے والے،
اے صاحب بخشش و کرم، اے وہ کہ جس کے عرش تک کوئی قدم نہیں
پہنچ سکتا، اے بے انتہا سخی لوگوں میں سب سے بڑے سخی، اکریموں سے
بڑے کریم، اے سب سے زیادہ سننے والے، اے پناہ گیروں کو پناہ دینے
والے، خوفزدہ لوگوں کی پشت پناہ،

اے مومنوں کے ولی، اے فریادیوں کے فریادرس، اے
مانگنے والوں کے مقصد و انتہا۔ اے ہر مسافر کے ساتھی۔ اے
ہر اکیلے کے مونس، اور ہر جگہ سے دھتکارے ہوئے کی منزل پناہ،
اے ہر بے وطن کی حفاظت گاہ، اے ہر کھوئے ہوئے کے نگہبان،
اے حد سے زیادہ بوڑھے پر رحم کرنے والے، اے کمسن بچے کو روزی
دینے والے، اے ٹوٹی ہڈی (دل) کو جوڑنے اور گناہ کے قیدیوں کو
چھوڑنے والے، اے غم نصیب محتاج کو غنی بنانے والے اے ڈرے
ہوئے پناہ گیر کے محافظ، اے تدبیر و تقدیر کے مالک، جس کے لئے
ہر مشکل آسان ہے۔ اے وہ جو کسی شرح کا محتاج نہیں، جو ہر چیز پر
قادر ہے جو ہر بات سے باخبر ہے، اے ہر شئے کو دیکھنے والے۔ اے
ہواؤں کو بھیجنے والے۔ اے صبح کو نمایاں کرنے والے اے زندگیوں
کو دوبارہ پیدا کرنے والے۔

اے صاحب جود و بخشش، اے وہ جس کے ہاتھ میں
ہر چیز کی کنجی ہے، اے ہر صدا کو سننے والے، اے ہر آگے بڑھ جانے
والے کے آگے، اے ہر ذات کو مرنے کے بعد زندہ کرنے والے،
اے میری سختی کے وقت کے سہارے، اے میری مسافرت
میں حافظ، اے میری تنہائی کے مونس، اے میری نعمتوں کے
والی، اے میری پناہ جب (تدبیر) کی راہیں مجھے تھکا دیں، اور
عزیز چھوڑ دیں، اور ہر رفیق ناکام بنا دے، اے اس شخص کے

كُلِّ صَاحِبٍ يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ يَا كَهْفَ مَنْ لَّا كَهْفَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَّا كَنْزَ لَهٗ يَا رُكْنَ مَنْ لَّا رُكْنَ لَهٗ يَا غِيَاثَ مَنْ لَّا غِيَاثَ لَهٗ يَا جَارَ مَنْ لَّا جَارَ لَهٗ يَا جَارِيَ اللَّصِيْقِ يَا رُكْنِيَ الْوَثِيْقِ يَا اِلٰهِيْ بِالتَّحْقِيْقِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ فُكَّنِيْ مِنْ حَلَقِ الْمَضِيْقِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كُلَّ هَمٍّ وَّغَمٍّ وَّضِيْقٍ وَّ اكْفِنِيْ شَرَّ مَا لَا اُطِيْقُ وَ اَعِنِّيْ عَلٰى مَا اُطِيْقُ يَا رَادَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ يَا كَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوْبَ يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوٗدَ يَا رَافِعَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ وَ مُنْجِيَهٗ مِنْ اَيْدِى الْيَهُوْدِ يَا مُجِيْبَ نِدَآءِ يُوْنُسَ فِي الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفِيَ مُوْسٰى بِالْكَلِمَاتِ ، يَا مَنْ غَفَرَ لِاٰدَمَ خَطِيْئَتَهٗ، وَ رَفَعَ اِدْرِيْسَ مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهٖ يَا مَنْ نَّجّٰى نُوْحًا مِّنَ الْغَرَقِ يَا مَنْ اَهْلَكَ عَادَ نِ الْاُوْلٰى وَ ثَمُوْدَ فَمَا اَبْقٰى وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا اَظْلَمَ وَ اَطْغٰى وَ الْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى يَا مَنْ دَمَّرَ عَلٰى قَوْمِ لُوْطٍ وَ دَمْدَمَ عَلٰى قَوْمِ شُعَيْبٍ يَا مَنِ اتَّخَذَ مُوْسٰى كَلِيْمًا وَّ اتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ حَبِيْبًا

سہارے جس کا کوئی سہارا نہ ہو، اے تکیہ گاہ جس کا کوئی سہارا نہ ہو۔ اے ذخیر شخص کے ذخیرے، اے بے محافظ کے محافظ، اے بے گھر کی پناہ گاہ، اے بے خزانہ کے خزانے، اے بے مددگار کے مددگار، اے بے فریادرس کے فریادرس
اور بے پڑوسی کے پڑوسی۔ اے میرے قریب ترین پڑوسی[۵۱] اے میرے مضبوط سہارے، اے میرے یقینی معبود، اے قدیم ترین گھر (کعبہ) کے مالک، اے شفیق، اے رفیق، مجھے تنگ حلقوں سے چھڑا، مجھ سے ہر تنگی، و رنج و غم کو موڑ دے، جس کو میں برداشت نہیں کرسکتا، اس کی بدی سے مجھے محفوظ رکھ۔

اے یوسف علیہ السّلام کو یعقوبؑ تک واپس لانے والے، اے ایوبؑ کے دُکھ کو دور کرنے والے، اے داؤد علیہ السّلام کے فیصلے سے درگزر کرنیوالے، اے عیسٰیؑ فرزندِ مریم کو آسمان پر اُٹھا لینے اور انہیں یہودیوں کے ہاتھ سے نجات دینے والے، اے تاریکیوں سے یونسؑ کی آواز سننے والے، اے حضرت موسٰی کو اپنے کلمات کے ذریعے منتخب کرنے والے، اے آدم کے ترکِ اَولٰی کو معاف کرنیوالے اور ادریس کو اپنی رحمت سے بلند منزل (آسمان) پر اُٹھانے والے اے وُہ جس نے نوح کو غرق سے بچایا، پہلے عاد و ثمود کو فنا کیا، اور نشان بھی باقی نہ رکھا، ان سے پہلے قوم نوح کا بھی یہی حشر کیا، کیونکہ وہ بہت ظالم اور باغی تھے، جس نے اُجڑی اور تباہ بستیوں کو ختم کیا، اے وُہ جس نے قوم لوط کو ہلاک کیا، اور قوم شعیب پر عذاب کیا، اے وہ جس نے ابراہیم کو خلیل، اور موسٰی کو کلیم اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وعلیہم اجمعین کو حبیب بنایا، اے لقمان کو

---

[۵۱] کیونکہ ارشاد ہے "نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ" ہم اِس انسان کی رگ گردن سے زیادہ قریب ہیں۔
(سورۃ ق آیت ١٦ پارہ ٢٦)

يَا مُؤْتِيَ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا لَّا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ ذَا الْقَرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوْكِ الْجَبَابِرَةِ يَا مَنْ اَعْطَى الْخِضْرَ الْحَيٰوةَ وَرَدَّ لِيُوْشَعَ ابْنِ نُوْنٍ نُوْرَ الشَّمْسِ بَعْدَ غُرُوْبِهَا يَا مَنْ رَبَطَ عَلٰى قَلْبِ اُمِّ مُوْسٰى وَاَحْصَنَ فَرْجَ مَرْيَمَ ابْنَتِ عِمْرَانَ، يَا مَنْ حَصَّنَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا مِنَ الذَّنْبِ وَسَكَّنَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبَ، يَا مَنْ بَشَّرَ زَكَرِيَّا بِيَحْيٰى، يَا مَنْ فَدَا اِسْمٰعِيْلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ، يَا مَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ هَابِيْلَ وَجَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلٰى قَابِيْلَ يَا هَازِمَ الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ، وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ مَسْئَلَةٍ سَاَلَكَ بِهَا اَحَدٌ مِّمَّنْ رَضِيْتَ عَنْهُ فَحَتَمْتَ لَهٗ عَلَى الْاِجَابَةِ، يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ، يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ، يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ اَسْئَلُكَ وَبِكُلِّ اِسْمٍ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ كُتُبِكَ، اَوِاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ. وَ

حکمت اور سلیمان کو وہ مُلک عطا کرنے والے جو ان کے بعد کسی دوسرے کو زیب نہ دے سکا، اے وہ جس نے ذوالقرنین[1] کو قوی سے قوی بادشاہوں کے مقابلے میں مدد دی۔ (ص ۳۳) اے وہ جس نے خضر کو زندگی جاودانی دی اور یوشع بن نون کے لئے سُورج کی روشنی ڈوبنے کے بعد واپس کی، اے وہ جس نے اور حضرت موسیٰؑ کے دل کو ڈھارس دی، اور مریم بنت عمران کو آبرو بخشی، جس نے یحییٰ بن زکریا کو ارادۂ گناہ سے بچایا، اور جناب موسیٰؑ کے غصے کو سکون عطا فرمایا، جس نے جناب زکریا کو (ولادت) جناب یحییٰ کی خوشخبری دی، جس نے جناب اسمٰعیل کی قربانی کا ایک بڑی قربانی سے فدیہ دیا، اے وہ، جس نے ہابیل کی قربانی قبول فرما کر قابیل پر لعنت فرمائی، اے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے مقابل گروہوں کو شکست دینے والے، محمدؐ اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر، اور تمام رسول و ملائکہ مقربین، اور تمام اطاعت گذار بندوں پر رحمت نازل فرما، خداوندا، میں تجھ سے ہر وہ درخواست کرتا ہوں جو تیری مخلوق میں تیرے پسندیدہ بندوں میں سے کسی ایک نے درخواست کی ہو۔ اور تو نے اسے پورا کرنے کا فیصلہ کیا ہو۔

یا اللہ، یا اللہ، یا اللہ، اے رحمٰن، اے رحمٰن، اے رحمٰن، اے رحیم، اے رحیم، اے رحیم، اے صاحب جلال واحسان، اے صاحب جلال واحسان، اے صاحب جلال واحسان، اسی نام کا صدقہ، اسی نام کا تصدق، اسی نام کا وسیلہ اسی نام کے ذریعے، اسی نام کے واسطے، اسی نام کے سہارے، اسی کے وسیلے سے تجھ سے مانگتا ہوں، یا ہر وہ نام لیتا ہوں، جسے تو نے اپنے لئے رکھ لیا ہو۔ یا تو نے وہ نام اپنی کتاب میں اُتارا ہو، یا تو نے اسے اپنے علم غیب میں محفوظ کر لیا ہو۔ اور تجھے واسطہ دیتا

[1] دیکھئے سورۂ کہف آیت ۸۳ و مابعد۔

بِمَا لَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَّ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى الَّتِيْ نَعَتَّهَا فِيْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَ قُلْتَ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَ اِذَا سَئَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَ لْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ وَ قُلْتَ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَ اَنَا اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِيْ ، وَ اَدْعُوْكَ يَا رَبِّ وَ اَرْجُوْكَ يَا سَيِّدِيْ وَ اَطْمَعُ فِيْ اِجَابَتِيْ يَا مَوْلَايَ كَمَا وَعَدْتَنِيْ وَ قَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا كَرِيْمُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۞

تیرے عرش کے باعزت ترین مقامات، اور انتہائی رحمت کا، اور اس نام کا واسطہ جسکے لئے فرمایا کہ اگر زمین کے سب درخت قلم، اور ایک سمندر کے ساتھ ساتوں سمندر روشنائی بن جائیں جب بھی کلماتِ الٰہی" ختم نہ ہوں، یقیناً اللہ با اختیار و حکیم ہے۔ اور تجھ سے سوال کرتا ہوں، تیرے ہی اسمائے حُسنٰے کے صدقے میں جن کی تو نے ہی اپنی کتاب میں تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے، کہ "اور اللہ ہی کے ہیں "اسمائ حُسنٰی" ان کے ذریعے دُعا کرو[۵۱]۔ اور تو ہی نے ارشاد کیا کہ "مجھے پکارو" میں تمہارے لئے "لبیک" کہونگا، پھر فرمایا کہ "اے رسُول" جب میرے بندے میرے بارے میں تم سے پوچھیں، تو میں ان سے قریب ہوں، ہر پکارنے والے کی آواز سُنتا ہوں، انہیں میرا حکم ماننا چاہیئے، مجھ پر ایمان رکھنا چاہیئے۔ یقین ہے کہ وُہ صحیح راستے پر آجا دیں گے، اور تُو نے ہی تو فرمایا ہے" اے وُہ انسانو، جنہوں نے اپنے اوپر زیادتیاں کی ہیں رحمتِ الٰہی سے مایوس نہ ہوجیو، یقیناً اللہ سب گناہ بخش دیگا۔ وُہ تو بہت غفور الرحیم ہے" یا اللہ اب میں تجھ سے مانگ رہا ہوں، اے پروردگار، تجھے پکار رہا ہوں، میرے آقا تجھ سے آسرا لگائے ہوئے اور اپنی دُعا قبول ہونے کا لالچ ہے، کیونکہ میرے مولا، تو نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے، اور میں تو اسی طرح پکار رہا ہوں، جس انداز میں پکارنے کا حکم دیا ہے، اب تو جس کا اصل ہے وُہ کر اے کرم کرنے والے، پروردگارِ عالمین ہی کی حمد زیبا ہے اور خدایا رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر) اور ان کی تمام ذریت پر۔

اِس کے بعد دُعا مانگے اور تمنائیں بیان کرے سجدہ بجالائے، اِنشاءاللہ مقصد پُورا ہوگا۔

---

[۵۱] اشارہ ہے آیت ۲۷ س ۳۱ آیت ۱۸۰ س ۷ آیت ۱۸۶ س ۲۔

(۸) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ ذِكْرِ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ

امام علیہ السلام کی اس دُعا میں اسم اعظم کا تذکرہ ہے،

(اسمِ اعظم)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْبَرِ الْبُرْهَانِ الْحَقِّ الْمُهَيْمِنِ الْقُدُّوْسِ الَّذِيْ هُوَ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرٍ وَ نُوْرُهٗ مَعَ نُوْرٍ وَ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ وَ نُوْرٌ فَوْقَ نُوْرٍ وَ نُوْرٌ فِيْ نُوْرٍ وَّ نُوْرٌ اَضَاءَ بِهٖ كُلُّ ظُلْمَةٍ وَ كُسِرَ بِهٖ كُلُّ جَبَّارٍ رَجِيْمٍ وَلَا تَقُوْمُ بِهٖ سَمَآءٌ وَ لَا تَقُوْمُ بِهٖ اَرْضٌ يَا مَنْ بِهٖ خَوْفٌ كُلِّ خَائِفٍ وَّ يَبْطُلُ بِهٖ سِحْرُ كُلِّ سَاحِرٍ وَكَيْدُ كُلِّ كَائِدٍ وَحَسَدُ كُلِّ حَاسِدٍ وَ بَغْيُ كُلِّ بَاغٍ وَ تَتَصَدَّعُ لِعَظَمَتِهِ الْجِبَالُ وَ الْبَرُّ وَ الْبَحْرُ وَ تَحْفَظُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ حَتّٰى تَتَكَلَّمَ بِهٖ وَتَجْرِيْ بِهِ الْفُلْكُ فَلَا يَكُوْنُ لِلْمَوْجِ عَلَيْهِ سَبِيْلٌ، وَ يَذِلُّ بِهٖ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ، وَهُوَ اِسْمُكَ الْاَكْبَرُ الَّذِيْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَ اسْتَوَيْتَ بِهٖ عَلٰى عَرْشِكَ وَ اسْتَقْرَرْتَ بِهٖ عَلٰى كُرْسِيِّكَ يَا اَللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْاَعْظَمُ يَا اَللّٰهُ النُّوْرُ الْاَكْرَمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ وَ قُدْرَتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

نام سے اس اللہ کے جو نہایت مہربان اور بیحد رحم والا ہے۔

خداوندا، تجھ سے اس نام کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں، جو خزانۂ غیب میں محفوظ ہے۔ جو بڑا اور بہت بڑا ہے، بہت اہم بید بزرگ ہے، دلیل، حق، محافظ، پاکیزہ ترین ہے، جو نور ہے اور نور سے ہے۔ اس کا نُور نُور کے ساتھ ہے، اور نُور بالائے نُور، نُور پُر نُور، روشنی میں روشنی وہ نُور جس کے ذریعے تمام تاریکیوں کو چمکا دیا، جس نے ہر قابل تیز نی سرکش کو توڑ دیا، جس کو نہ آسمان سنبھال سکتا ہے نہ زمین اٹھا سکتی ہے، اے وہ کہ جس کے سبب ہر ڈرنے والے کا خوف دُور کیا جا سکتا ہے جس سے ہر جادوگر کا جادو غلط کیا جا سکتا ہے۔ ہر جوڑ توڑ کرنے والے کی تدبیریں باطل ہوتی ہیں۔ ہر حسد کرنے والے کا حسد ختم ہوتا ہے۔ ہر باغی کی بغاوت فرو ہوتی ہے، جسکی عظمتوں کے سامنے پہاڑوں اور خشکی وتری (کے جگر) پھٹتے ہیں اور جسے زبان پر لانے سے ملائکہ حفاظت کرتے ہیں اور اگر اسے لیکر کشتیاں چھوڑی جائیں تو طوفانی تھپیڑے اس تک پہنچ نہ سکیں، اس سے ہر سرکش دشمن، اور نافرمان شیطان کو زیر کیا جاتا ہے اور وہ تو تیرا وہ جلیل القدر نام نامی ہے جسے تونے خود اپنی ذات کیلئے استعمال فرمایا ہے۔ جس کے ساتھ تو عرشِ جلال پر متمکن اور اپنی کرسی عظمت پر جلوہ نما ہے، اے اللہ جو عظیم بھی ہے اور اعظم بھی، اے اللہ جو معزز ترین نُور ہے، اے آسمانوں اور زمینوں کے بے مثال خالق، اے صاحب جلال واکرام، میں تجھ سے تیری عزت وجلال کا صدقہ کہہ کر مانگتا ہوں، تیری قدرت وبرکت اور

الطَّاهِرِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَسْئَلُكَ بِكَ وَ بِهِمْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعْتِقَنِيْ وَ وَالِدَيَّ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۝

محمدو پاکیزہ ترین آل محمد علیہم السلام کے وسیلے سے دعا کرتا ہوں تجھے تیرا اور ان آل محمد کا واسطہ دیتا ہوں، کہ محمدو آل محمد پر رحمت نازل فرما، اور مجھے نیز میرے والدین، مؤمنین و مومنات کو جہنم سے آزاد فرما دے اور محمدو آل محمد پر رحم فرما، کیونکہ تو قابلِ تعریف ولائق بزرگی ہے،

(۹) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْحَمْدِ لِلّٰهِ قَبْلَ الْمَسْئَلَةِ

حضرت علیہ السلام کی یہ دُعا، حمدِ خدا میں ہے،

اور آپؑ درخواست و دُعا سے پہلے پڑھتے تھے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

يَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ، يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ، يَا مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ يَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۝

رحمن و رحیم اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں،

اے وہ اللہ، جو میری رگ گردن سے زیادہ قریب ہے،

اے وہ جو ہر ارادے کو کر گزرتا ہے۔ اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے بیچ میں آکر رکاوٹ بن سکتا ہے، اے وُہ جو بلند ترین جلوہ گاہ میں ہے، اے وُہ جس کی مثال کوئی نہیں،

(۱۰) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي التَّهْلِيْلِ وَالْاِعْتِرَافِ بِالْعَقَائِدِ الْحَقَّةِ وَهُوَ دُعَاءُ الْجَامِعِ

امام علیہ السلام کی یہ دُعا مضامین تسبیح خداوندی اور اعتقادات صحیح پر مشتمل ہے، اس دعا کا نام ہے

"دُعائے جامعہ"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِيْ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰى رِضَاهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰى رِضَاهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَعَ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰى رِضَاهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ فِيْ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰى رِضَاهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ بَعْدَ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰى رِضَاهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مَعَ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰى رِضَاهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فِيْ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰى رِضَاهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰى

ساتھ نام اللہ کے وُہ نہایت مہربان اور بیحد رحم کرنیوالا ہے

اُس ایک اللہ کے علاوہ کوئی اللہ نہیں فقط اسے جاننے ہی میں اُسکی انتہائے رضا کا علم ہے، اس اللہ کے سوا کوئی اللہ نہیں، اس یقین کے بعد ہی اسکی انتہائی رضا ہے لا الٰہ الا اللہ اسی علم کے ساتھ اسکی انتہائی رضا ہے، اور اللہ بہت بُزرگ و برتر ہے، اسکے جاننے میں خدا کی انتہائی خوشنودی ہے، اللہ اکبر، کہ اس یقین کے بعد اسکی بے حد خوشی ہے، اللہ اکبر کہ اس اعتقاد کے ساتھ اس کی انتہائی رضا ہے، الحمد للہ اسکے جاننے میں خدا کی انتہائی رضا ہے، حمدِ خُدا، جسکے جاننے

رِضَاهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَعَ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰى رِضَاهُ
سُبْحَانَ اللّٰهِ فِيْ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰى رِضَاهُ سُبْحَانَ
اللّٰهِ بَعْدَ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰى رِضَاهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ
مَعَ عِلْمِهٖ مُنْتَهٰى رِضَاهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيْعِ
مَحَامِدِهٖ عَلٰى جَمِيْعِ نِعْمَائِهٖ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ
وَبِحَمْدِهٖ مُنْتَهٰى رِضَاهُ فِيْ عِلْمِهٖ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ وَحَقٌّ لَّهٗ ذٰلِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ
الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَنُوْرُ الْاَرَضِيْنَ
السَّبْعِ، وَنُوْرُ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
تَهْلِيْلًا لَا يُحْصِيْهِ غَيْرُهٗ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَمَعَ
كُلِّ اَحَدٍ وَبَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تَكْبِيْرًا
لَا يُحْصِيْهِ اَحَدٌ غَيْرُهٗ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَمَعَ
كُلِّ اَحَدٍ وَبَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تَحْمِيْدًا
لَا يُحْصِيْهِ غَيْرُهٗ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَبَعْدَ كُلِّ
اَحَدٍ، سُبْحَانَ اللّٰهِ تَسْبِيْحًا لَا يُحْصِيْهِ غَيْرُهٗ
قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَمَعَ كُلِّ اَحَدٍ وَبَعْدَ كُلِّ
اَحَدٍ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا
فَاشْهَدْ لِيْ اَنَّ قَوْلَكَ حَقٌّ وَّفِعْلَكَ حَقٌّ وَّ
اَنَّ قَضَائَكَ حَقٌّ وَاَنَّ قَدْرَكَ حَقٌّ وَّ
رُسُلَكَ حَقٌّ وَّاَنَّ اَوْصِيَائَكَ حَقٌّ وَّاَنَّ
رَحْمَتَكَ حَقٌّ وَاَنَّ جَنَّتَكَ حَقٌّ وَّاَنَّ نَارَكَ
حَقٌّ، وَّاَنَّ قِيَامَتَكَ حَقٌّ، وَاَنَّكَ مُمِيْتُ

کے بعد خدا کی بے حد خوشنودیاں ہیں، اللہ کی تمام تعریفیں، اور یہ بات
جاننے خدا کی انتہائی خوشی ہے، سُبحان اللہ، کہ اس عقیدے کے بعد
اس کی سب سے بڑی رضامندی ہے، اللہ پاک ہے کہ اس علم کے ساتھ ہی
اس کی خوشی وابستہ ہے، اللہ کی حمد اس کی تمام خوبیوں کے ساتھ تمام
نعمتوں پر، اور اللہ پاک ہے۔ اور وہی لائق حمد ہے، اس علم میں اس معبود
کی انتہائی پسندیدگی ہے، اور اللہ بزرگ و برتر ہے، اور یہ اسی کے لئے
صحیح ہے کوئی اللہ نہیں صرف وہ اللہ ہے جو بردبار بھی ہے، اور کریم
بھی، کوئی اللہ نہیں سوائے اس اللہ کے جو بلند بھی ہے اور عظیم بھی، کوئی
معبود نہیں سوائے اس اللہ کے جو ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں کا
نُور ہے، اور عرشِ عظیم کا نور ہے، میں لا الٰہ الا اللہ کا ورد اتنا کروں کہ
خدا کے علاوہ کوئی اندازہ نہ کر سکے، وہ ہر ایک سے پہلے، ہر ایک کے
ساتھ، ہر ایک کے بعد ہے۔ اللہ اکبر اس انداز میں کہوں کہ جسے اس کے
سوا کوئی شمار نہ کر سکے وہ ہر ایک سے پہلے ہر ایک کے ساتھ ہر ایک کے
بعد ہے، سبحان اللہ اور یہ تسبیح اتنی جسے تیرے سوا کوئی شمار نہ کر
سکے، تو ہر ایک سے پہلے، ہر ایک کے ساتھ ہر ایک کے بعد
ہے۔[۵۱]

خداوندا، میں تجھے گواہ بناتا ہوں، اور تیری ہی گواہی کافی
ہے۔ تو میرے عقیدے کا گواہ رہنا۔ کہ میرے نزدیک تیری
بات حق ہے، تیرے افعال حق ہے، اور یقینا تیرے فیصلے صحیح
تیری عظمت برحق، اور یقیناً تیرے معین کردہ اوصیا حق،
اور یہ کہ تیری رحمت برحق، تیری جنت حق، تیرا جہنم برحق، اور
یہ کہ تیری تخلیق قیامت برحق، تو ہی زندوں کو فنا اور مُردوں
کو زندگی عطا کرنے والا ہے، تو ہی قبر کے مدفون اُٹھائے گا اور

---

۵۱ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ کو اصولی عقیدہ قرار دیا گیا ہے۔ اسی کا اعادہ ہے اور اسی سے صفت و موصوف کی ترکیب دیگر حمد کے انداز بدلے گئے ہیں۔

الْاَحْيَآءِ. وَ اَنَّكَ مُحْيِي الْمَوْتٰى وَ اَنَّكَ بَاعِثُ
مَنْ فِي الْقُبُوْرِ وَ اَنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ
لَّا رَيْبَ فِيْهِ وَ اَنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ وَ كَفٰى بِكَ شَهِيْدًا
فَاشْهَدْ لِيْ اَنَّكَ رَبِّيْ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ رَسُوْلُكَ نَبِيِّيْ وَ اَنَّ الْاَوْصِيَآءَ
مِنْ بَعْدِهٖ اَئِمَّتِيْ وَ اَنَّ الدِّيْنَ الَّذِيْ
شَرَعْتَ دِيْنِيْ وَ اَنَّ الْكِتَابَ الَّذِيْ
اَنْزَلْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ نُوْرِيْ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ
وَ كَفٰى بِكَ شَهِيْدًا فَاشْهَدْ لِيْ اِنَّكَ اَنْتَ
الْمُنْعِمُ عَلَيَّ لَا غَيْرُكَ لَكَ الْحَمْدُ وَبِنِعْمَتِكَ
تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا
اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَمِثْلَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَ
مِلْأَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَ اَضْعَافَ مَا اَحْصٰى
عِلْمُهٗ وَ عَدَدَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَ مِثْلَ مَا
اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَ مِلْأَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَ
اَضْعَافَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَمِثْلَ مَا اَحْصٰى
عِلْمُهٗ وَ مِلْأَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَ اَضْعَافَ مَا
اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى
عِلْمِهٖ وَ مِثْلَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَ مِلْأَ مَا اَحْصٰى
عِلْمُهٗ وَ اَضْعَافَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ وَ تَبَارَكَ اللّٰهُ وَ تَعَالٰى وَ لَا

یہ کہ تو ہی لوگوں کو اس دن جمع کریگا جس کے آنے میں کوئی شک نہیں
اور یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں فرماتا،

خداوندا، مَیں تجھے گواہ بناتا ہوں، اور تجھے گواہ بنانا ہی
کافی ہے۔ تو میرا گواہ ہے۔ کہ تو ہی اور فقط تو ہی میرا پروردگار ہے،
اور یقیناً محمد صلی اللہ علیہ وآلہ تیرے فرستادہ، اور میرے نبی ہیں، اور
ان کے بعد ان کی وصیت سے نامزد شدہ حضرات میرے امام، اور
جو دین تو نے شریعت کی صورت میں پیش فرمایا ہے، وہ میرا دین ہے،
اور بلا شبہ جو کتاب تو نے محمدؐ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل
فرمائی، وہی میرے لئے نور ہے، خدایا، مَیں تجھے گواہ بناتا ہوں
اور تیرا گواہ ہونا ہی کافی ہے، کہ تو ہی میرے اُوپر انعام کرنے والا
ہے، تیرے علاوہ کوئی منعم نہیں، تیری حمد، اور یہ اقرار ہے کہ تیری
نعمتوں سے نیک عمل تکمیل پاتے ہیں۔ لاالٰہ الا اللہ اتنی مرتبہ جسے
تیرا علم ہی شمار کرسکتا ہے، اور اسی تعداد میں جسے تیرا علم ہی اندازہ
کرسکتا ہے۔ اور اتنا زیادہ جسے تیرا علم ہی حاوی ہے، اتنی مقدار
میں جسے تیرا علم معلوم کرسکتا ہے۔ اور اتنا بڑھ چڑھ کر جسے تیرا علم
ہی معلوم کرسکتا ہے، اللہ اکبر والحمد للہ، اتنی تعداد میں جسے
تیرا علم محیط ہو۔ جتنا تیرا علم جانتا ہو، اتنا زیادہ جسے تیرا علم شمار
کرسکتا ہے۔ اس سے بڑھ چڑھ کر جسے تیرا علم ہی اندازہ کرسکے،
مَیں سُبحان اللہ کہتا ہوں، اتنی مرتبہ جسے تیرا ہی علم محدود کر
سکے، اس انداز میں جسے تیرا اندازہ ہی معلوم کرسکے۔ اتنی
مقدار میں جس پر تیرا ہی علم محیط ہوسکے، اس بڑی مقدار میں،
جسے تیری قدرت معلوم کرسکے، اس کے علاوہ کوئی اللہ نہیں،
اور اللہ سب سے بزرگ و برتر ہے، اور اللہ پاک ہے۔ اور تمام
تعریفیں اللہ ہی کی ہیں، بہت بلند مرتبہ ہے اللہ، اور بہت ہی

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ رَبِّيَ الطَّيِّبَاتِ التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ○

اور کوئی طاقت وقوت اللہ کے علاوہ سے ہی نہیں، اور اللہ سے بچانے اور پناہ دینے والا خود اللہ کے سوا کوئی نہیں یہ ذکر عددِ جفت وطاق اور ان کلمات الٰہی کے برابر جو طیب وطاہر، مکمل ممتاز ہے وسبارک ہے، خدائے عظیم سچا ہے۔ اور اس کے سب رسول علیہم السلام سچے ہیں۔

(۱۱) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ فِي التَّهْلِيْلِ وَالتَّسْبِيْحِ وَالتَّحْمِيْدِ وَالتَّكْبِيْرِ وَهُوَ دُعَاءُ الْمَذْخُوْرِ

(ص ۲) امام علیہ السلام کی یہ دعا تسبیح وحمد سرائی، وتکبیر پر مشتمل ہے، اس کا نام ہے،

"دُعائے مذخور"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، بِمَا هَلَّلَ اللّٰهُ بِهٖ نَفْسَهٗ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، بِمَا هَلَّلَهٗ بِهٖ خَلْقُهٗ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ بِمَا كَبَّرَهٗ بِهٖ خَلْقُهٗ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بِمَا سَبَّحَهٗ بِهٖ خَلْقُهٗ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بِمَا حَمِدَهٗ بِهٖ عَرْشُهٗ، وَمَنْ تَحْتَهٗ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِمَا هَلَّلَهٗ بِهٖ عَرْشُهٗ وَمَنْ تَحْتَهٗ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ بِمَا كَبَّرَهٗ بِهٖ عَرْشُهٗ وَمَنْ تَحْتَهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بِمَا حَمِدَهٗ بِهٖ سَمٰوَاتُهٗ وَاَرْضُهٗ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِمَا هَلَّلَهٗ بِهٖ مَلَآئِكَتُهٗ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بِمَا سَبَّحَهٗ مَلَآئِكَتُهٗ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ بِمَا كَبَّرَهٗ بِهٖ مَلَآئِكَتُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بِمَا حَمِدَهٗ بِهٖ عَرْشُهٗ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ بِمَا كَبَّرَهٗ بِهٖ كُرْسِيُّهٗ وَكُلُّ شَيْءٍ اَحَاطَ

رحمٰن ورحیم اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں،

لا الٰہ الا اللہ، اور دوبارہ لا الٰہ الا اللہ، اور پھر لا الٰہ الا اللہ، اور یہی کہ ایک معبود برحق کے علاوہ کوئی اللہ نہیں، اس طرح جیسے خود وہ بھی فرماتا ہے۔ اور لا الٰہ الا اللہ جیسے اس کی مخلوق اس کا اقرار کرتی ہے، اور اللہ بہت بڑا ہے، جس انداز میں اس کی مخلوق نے اس کا اقرار کیا ہے، اور اللہ پاک ہے، جیسے اسکی مخلوق نے اس کی تسبیح کی ہے، اور اللہ کی حمد جس انداز سے اس کے عرش نے اس کی حمد کی ہے، اور لا الٰہ الا اللہ جس طرح اس کے عرش نے اور اس کے ماتحت چیزوں نے تہلیل کی ہے، اللہ اکبر جس طرح اس کے عرش اور اس کے ماتحت مخلوق نے اس کی بزرگی بیان کی ہے۔ اور اللہ کی حمد جس طرح اس کے آسمانوں اور زمینوں میں حمد کی جاتی ہے، اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں، جیسے اس کے فرشتوں نے تسبیح کی ہے اور لا الٰہ الا اللہ جیسے اس کے فرشتوں نے تہلیل کی ہے، اللہ اکبر جس انداز میں فرشتے بزرگی بیان کرتے ہیں، اس انداز میں الحمد للہ! جیسے اس کا عرش حمد کرتا ہے۔ اللہ اکبر جیسے اس کی کرسی تکبیر کرتی ہے اور ہر چیز کو اس کا علم گھیرے ہوئے (محیط) ہے۔ اس انداز

بِهٖ عِلْمُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بِمَا حَمِدَتْهُ بِحَارُهٗ
وَمَا فِيْهَا وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِمَا هَلَّلَتْهُ بِهٖ
بِحَارُهٗ وَمَا فِيْهَا وَاللّٰهُ اَكْبَرُ بِمَا كَبَّرَتْهُ
بِهٖ بِحَارُهٗ وَمَا فِيْهَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بِمَا
حَمِدَهٗ بِهِ الْاٰخِرَةُ وَالدُّنْيَا وَمَا فِيْهِمَا
وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِمَا هَلَّلَهٗ بِهِ الْاٰخِرَةُ
وَالدُّنْيَا وَمَا فِيْهِمَا وَاللّٰهُ اَكْبَرُ بِمَا كَبَّرَهٗ
بِهِ الْاٰخِرَةُ وَالدُّنْيَا وَمَا فِيْهِمَا وَسُبْحَانَ
اللّٰهِ بِمَا سَبَّحَهٗ بِهِ الْاٰخِرَةُ وَالدُّنْيَا وَ
فِيْهِمَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مَبْلَغَ رِضَاهُ وَزِنَةَ
عَرْشِهٖ وَمُنْتَهٰى رِضَاهُ وَمَا لَا يَعْدِلُهٗ
وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مَبْلَغَ رِضَاهُ وَمُنْتَهٰى رِضَاهُ وَمَا لَا يَعْدِلُهٗ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَعَ كُلِّ شَيْءٍ وَعَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ
قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَعَ كُلِّ شَيْءٍ وَعَدَدَ كُلِّ
شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ اٰيَاتِهٖ وَاَسْمَآئِهٖ
وَمِلْاَ جَنَّتِهٖ وَنَارِهٖ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ اٰيَاتِهٖ
وَاَسْمَآئِهٖ وَمِلْاَ جَنَّتِهٖ وَنَارِهٖ وَلَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اٰيَاتِهٖ وَاَسْمَآئِهٖ وَمِلْاَ
جَنَّتِهٖ وَنَارِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا لَا يُحْصٰى
بِعَدَدٍ وَلَا بِقُوَّةٍ وَلَا بِحِسَابٍ وَسُبْحَانَ
اللّٰهِ تَسْبِيْحًا لَّا يُحْصٰى بِعَدَدٍ وَلَا بِقُوَّةٍ
وَلَا بِحِسَابٍ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تَكْبِيْرًا لَا يُحْصٰى
بِعَدَدٍ وَلَا بِقُوَّةٍ وَلَا بِحِسَابٍ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ عَدَدَ النُّجُوْمِ وَالْمِيَاهِ وَالْاَشْجَارِ وَ
الشَّعْرِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ النُّجُوْمِ

میں اس کی حمد جیسے اس کے سمندر اور سمندری مخلوق حمد کرتی ہے اور اس طرح اللہ کی بزرگی کا اقرار جس طرح اس کے سمندر اور اسکی مخلوق اقرار کرتی ہے۔ اور اس طرح الحمدللہ کہتا ہوں جیسے دنیا و آخرت اور اس سے متعلق چیزیں اس کی حمد کرتی ہے، اور اس طرح لاالہ الااللہ کہتا ہوں۔ جیسے دُنیا و آخرت اور اس سے متعلق مخلوق اس کا وِرد کرتے ہیں۔ اور اللہ بزرگ برتر ہے جس انداز سے یہ اقرار دنیا و آخرت اور اس سے متعلق چیزیں کرتی ہیں۔ اور اللہ کی حمد، اس حد تک کہ جس سے وہ راضی ہے۔ اس کے وزن عرش کے برابر، انتہائی خوشنودی کے مطابق، اور بے مثال طریقے سے اور الحمدللہ! ہر چیز سے پہلے، ہر شئی کے ساتھ، ہر شئے کے عدد کے مطابق،

اور الحمدللہ (حمدِ خدا) اُس کی آیات کے برابر اس کے ناموں کے اعداد کے مطابق، اس کی آبادی جنّت اور جہنّم بھر یونہی "اللہ اکبر" (تکبیر کہتا ہوں) اور اس نشانیوں ناموں جنّت اور جہنّم کی آبادیوں کے عدد کے مطابق (یعنی بے شمار)

لاالٰہ الااللہ (تہلیل کرتا ہوں) اس کی نشانیوں، ناموں، جنت و جہنّم کی مخلوق کے برابر، اس طرح حمد خدا کرتا ہوں، جس کے عدد کا شمار نہیں کیا جا سکتا، نہ اقتدار کے ذریعے نہ حساب کے ذریعے، سُبحان اللہ (تسبیح کرتا ہوں) اور ایسی پاکیزگی جس کی تعداد کا علم ہے نہ قوت کے ذریعے نہ حساب کے ذریعے،

اور "اللہ اکبر" تکبیر کہتا ہوں۔ اور اس طرح کہ نہ اس کا شمار عدد و قوّت کر سکے نہ اندازہ۔

الحمدللہ ستاروں کے عدد، پانی کی مقدار، درختوں کی گنتی، اور بالوں کی تعداد سے، لاالہ الااللہ ستاروں کے عدد درختوں کی گنتی، اور بالوں کی تعداد کے مطابق،

وَ الْمِيَاهِ وَ الْاَشْجَارِ وَ الشَّعْرِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
عَدَدَ الْحَصٰى وَ النَّوٰى وَ التُّرَابِ وَ الْجِنِّ وَ
الْاِنْسِ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ الْحَصٰى وَ النَّوٰى
وَ التُّرَابِ وَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ
عَدَدَ الْحَصٰى وَ النَّوٰى وَ التُّرَابِ وَ الْجِنِّ وَ
الْاِنْسِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا لَّا يَكُوْنُ بَعْدَهٗ
فِيْ عِلْمِهٖ حَمْدٌ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَهْلِيْلًا لَا
يَكُوْنُ بَعْدَهٗ فِيْ عِلْمِهٖ تَهْلِيْلٌ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ
تَكْبِيْرًا لَا يَكُوْنُ بَعْدَهٗ فِيْ عِلْمِهٖ تَكْبِيْرٌ
وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَسْبِيْحًا لَا يَكُوْنُ بَعْدَهٗ فِيْ
عِلْمِهٖ تَسْبِيْحٌ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ اَبَدَ الْاَبَدِ وَ
قَبْلَ الْاَبَدِ وَ بَعْدَ الْاَبَدِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اَبَدَ الْاَبَدِ وَ قَبْلَ الْاَبَدِ وَ بَعْدَ الْاَبَدِ وَ
اللّٰهُ اَكْبَرُ اَبَدَ الْاَبَدِ وَ قَبْلَ الْاَبَدِ وَ بَعْدَ
الْاَبَدِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اَبَدَ الْاَبَدِ وَ قَبْلَ
الْاَبَدِ وَ بَعْدَ الْاَبَدِ، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ
هٰذَا كُلِّهٖ وَ اَضْعَافِهٖ وَ اَمْثَالِهٖ وَ ذٰلِكَ
لِلّٰهِ قَلِيْلٌ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ هٰذَا كُلِّهٖ وَ
اَضْعَافِهٖ وَ اَمْثَالِهٖ وَ ذٰلِكَ لِلّٰهِ قَلِيْلٌ وَ لَا
حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ هٰذَا كُلِّهٖ
وَ اَضْعَافِهٖ وَ اَمْثَالِهٖ وَ ذٰلِكَ لِلّٰهِ قَلِيْلٌ وَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ عَدَدَ هٰذَا
كُلِّهٖ وَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ عَدَدَ هٰذَا كُلِّهٖ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ
مِنْ كُلِّ خَطِيْئَةٍ اِرْتَكَبْتُهَا وَ مِنْ كُلِّ

اور الحمد للہ! اتنی مرتبہ جو ستاروں کی گنتی، سمندروں
کے شمار درختوں اور بالوں کے عدد کے مطابق ہو، لاالہ الااللہ،
ستاروں کی تعداد، پانیوں کی قسموں، درختوں اور بالوں کی تعداد
بھر، حمدِ خدا سنگریزوں اور بیجوں، مٹی اور جن و انس کی تعداد
بھر، اللہ اکبر، اتنی مرتبہ، جتنے سنگریزے، گٹھلیاں، ذرّے
جنّ اور انسان ہیں، اور سبحان اللہ! جتنے سنگریزے، گٹھلیاں،
ذرّات، جن و انس ہیں، اس انداز میں حمد خدا کرنے کی تمنّا ہے۔ کہ
جس کے بعد علم الٰہی میں کوئی حمد نہ ہو۔ لاالہ الااللہ کہوں اور اس
انداز سے بیان کبریائی کروں کہ اس کے بعد علم الٰہی میں کبریائی کا
بیان ہی نہ ہو۔ واللہ اکبر کہوں ایسے طریقے سے کہ اس کے علاوہ علم
الٰہی میں کوئی طریقہ نہ ہو۔ یونہی سبحان اللہ کہہ کر اسکی پاکیزگی بیان
کروں کہ اس بیان کے بعد علم خدا میں کوئی اندازِ تسبیح نہ ہو۔ الحمد للہ!
ابد کی انتہا، ابد سے پہلے اور ابد کے بعد تک اور لاالہ الااللہ ابد کی
انتہا، ابد سے پہلے ابد کے بعد تک اور "اللہ اکبر" (وہ کبریائی) جو
ابد کی آخری حد، ابد سے پہلے، ابد کے بعد تک رہے گی، اور الحمد
للہ! اس سب کے عدد کے برابر بلکہ اس سے اور اس جیسی مثالوں سے
کئی گنا زیادہ، پھر بھی یہ حمد و ثنا اللہ کیلئے کم ہے۔ وہ تو کہیں زیادہ
بزرگ و برتر ہے (اللہ اکبر) ان سب چیزوں کی تعداد کے برابر بلکہ ان
سے اور ان جیسی مثالوں سے کئی گنا زیادہ، اور پھر بھی یہ اس کی ذات
کے لئے کچھ بھی نہیں، اور ولاحول ولاقوۃ الاباللہ[۵] (میں کہتا ہوں کہ سوائے
اللہ کے اور کوئی صاحب طاقت و قوت نہیں، یہ اتنی بار کہتا ہوں)
جیسے بیان کردہ چیزوں کی تعداد، بلکہ ان سے اور ان چیزوں سے کئی
گنا زیادہ، اور حقیقتاً، اس کے لئے یہ بھی کم ہے، اور خداوندا، رحمت نازل
فرما محمدؐ اور ان کی اولاد پر بیان کردہ چیزوں کے برابر، اور اس اللہ سے توبہ
وطلبِ مغفرت کی درخواست کہ جس کے علاوہ اور کوئی اللہ نہیں، وہ حیّ

---

[۵] یہاں تک سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کے اجزاء، یعنے تسبیح، تحمید، تہلیل کا ذکر و بیان تھا۔ "مرتضٰے"

ذَنْبٍ عَمِلْتُهُ وَ لِكُلِّ فَاحِشَةٍ سَبَقَتْ مِنِّيْ
عَدَدَ هٰذَا كُلِّهٖ وَمُنْتَهٰى عِلْمِهٖ وَ رِضَاهُ
يَا اَللّٰهُ الْمُؤْمِنُ الْخَالِقُ الْعَظِيْمُ الْعَزِيْزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ،
يَا اَللّٰهُ الْجَلِيْلُ الْجَمِيْلُ يَا اَللّٰهُ الرَّبُّ
الْكَرِيْمُ يَا اَللّٰهُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ يَا اَللّٰهُ
الْوَاسِعُ الْعَلِيْمُ يَا اَللّٰهُ الْمَنَّانُ الْحَنَّانُ يَا
اَللّٰهُ الْعَلِيْمُ الْقَائِمُ يَا اَللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْكَرِيْمُ
يَا اَللّٰهُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ يَا اَللّٰهُ الْعَظِيْمُ
الْجَلِيْلُ يَا اَللّٰهُ الْقَوِيُّ الْمَتِيْنُ ، يَا اَللّٰهُ
الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ يَا اَللّٰهُ الْقَرِيْبُ الْمُجِيْبُ
يَا اَللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ يَا اَللّٰهُ الْحَلِيْمُ
الْكَرِيْمُ يَا اَللّٰهُ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ يَا اَللّٰهُ
الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ يَا اَللّٰهُ الرَّاضِيْ بِالْيَسِيْرِ
يَا اَللّٰهُ السَّاتِرُ لِلْقَبِيْحِ يَا اَللّٰهُ الْمُعْطِي
الْجَزِيْلَ يَا اَللّٰهُ الْغَافِرُ لِلذَّنْبِ الْعَظِيْمِ
يَا اَللّٰهُ الْفَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ يَا اَللّٰهُ الْجَبَّارُ
الْمُتَجَبِّرُ. يَا اَللّٰهُ الْكَبِيْرُ الْمُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ
الْعَظِيْمُ الْمُتَعَظِّمُ يَا اَللّٰهُ الْعَلِيُّ الْمُتَعَالُ
يَا اَللّٰهُ الرَّفِيْعُ الْقُدُّوْسُ يَا اَللّٰهُ الْعَظِيْمُ
الْاَعْظَمُ يَا اَللّٰهُ الْقَائِمُ الدَّائِمُ يَا اَللّٰهُ
الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ يَا اَللّٰهُ الْقَاهِرُ ، يَا اَللّٰهُ
الْمُعَافِيْ يَا اَللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ يَا اَللّٰهُ الْفَرْدُ
الصَّمَدُ يَا اَللّٰهُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ يَا اَللّٰهُ
الْخَالِقُ الرَّازِقُ يَا اَللّٰهُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ

وقیوم ہے، یہ بات بھی انہیں چیزوں کی تعداد کے مطابق عرض کرتا ہوں،
اور میں اسکی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں، اپنے ہر اس گناہ کے لئے جو میرے
عمل میں آیا ہو، ہر وہ بدکاری کو مجھ سے صادر ہوئی ہو۔ یہ توبہ بھی اسی
عدد کے مطابق، اسی کے علم کی انتہائی منزل، اور اسی کی انتہائی (رضا)
خوشنودی کی منزلت کے مطابق - اے اللہ، اے بچانے والے،
اے پیدا کرنے والے، اے عظیم، اے صاحب اقتدار، اے صاحب
عظمت، تو مشرکوں کے بنائے ہوئے شریکوں سے پاک و بلند ہے، اے
اللہ، اے صاحب جلالت، اے صاحب جمال اے اللہ، اے ربّ کریم،
اے اللہ، اے پیدا کرنے اور قیامت کے دن دوبارہ لوٹانے والے، اے اللہ،
اے صاحب وسعت، اے سب سے بڑے عالم، اے اللہ اے سب سے زیادہ
احسان و محبت کرنیوالے، اے اللہ، اے بہت بڑے صاحب علم، اور حقیقی
موجود، اے اللہ، اے صاحب عظمت و کرم، اے اللہ، اے صاحب لطف
و خبیر، اے اللہ، اے صاحب عظمت و جلالت، اے اللہ جو صاحب
قوت و طاقت ور ہے، اے اللہ، جو مستغنی اور قابلِ تعریف ہے، اے
اللہ جو قریب بھی ہے اور دعا قبول کرنیوالا بھی، اے صاحب اقتدار و حکمت
اللہ اے صاحب بردباری و کرم معبود، اے بہت بخشنے اور کرم کرنیوالے
اللہ اے مہربان و رحیم اللہ، اے مغفرت و قدر کرنیوالے اللہ، اے کم سے
کم عمل پر رضامندی ظاہر کرنے والے اللہ، اے بُری باتوں کو چھپا دینے
والے اللہ، اے بہت زیادہ عطا کرنیوالے اللہ، اے بڑے گناہ کے بخشنے
والے اللہ، اے جو چاہے اسے انجام دینے والے اللہ، اے غالب و توانا اور
جبروت کے مالک اللہ، اے صاحب بزرگی و کبریائی اللہ! اے صاحب
عظمت و برتری اللہ، اے بلند و سرفرازیوں کے مالک اللہ، اے بلند و
پاکیزہ اللہ، اے عظیم و اعظم اللہ، اے قائم و دائم اللہ، اے قادر و صاحب قدرت
اللہ، اے صاحب غلبہ اللہ، اے مالک عفو اللہ، اے یکتا و یگانہ اللہ،
بمثال و بے نیاز اللہ، اے روزی کو کم اور زیادہ کرنے والے اللہ، اے

يَا اَللّٰهُ الْمُتَفَضِّلُ يَا اَللّٰهُ الْمُحْسِنُ الْمُجْمِلُ
يَا اَللّٰهُ الطَّالِبُ الْمُدْرِكُ يَا اَللّٰهُ مُنْتَهَى
الرَّاغِبِيْنَ يَا اَللّٰهُ جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا اَللّٰهُ
اَقْرَبُ الْمُحْسِنِيْنَ يَا اَللّٰهُ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
يَا اَللّٰهُ غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا اَللّٰهُ مُعْطِيَ
السَّائِلِيْنَ يَا اَللّٰهُ الْمُنَفِّسُ عَنِ الْمَهْمُوْمِيْنَ
يَا اَللّٰهُ الْمُفَرِّجُ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ يَا اَللّٰهُ
النُّوْرُ مِنْكَ النُّوْرُ يَا اَللّٰهُ الْخَيْرُ مِنْ عِنْدِكَ
الْخَيْرُ يَا رَحْمٰنُ وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْبَالِغَةِ
الْمُبْلِغَةِ ، يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ
الْعَزِيْزَةِ الْحَكِيْمَةِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ اَسْئَلُكَ
بِاَسْمَائِكَ الرَّضِيَّةِ الشَّرِيْفَةِ يَا اَللّٰهُ يَا
رَحْمٰنُ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ بِمَا هُوَ رِضًا لَّكَ
يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَدَعَ
كُلِّ شَيْءٍ وَعَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ صَلٰوةً لَايَقْوٰى
عَلٰى اِحْصَائِهَا اِلَّا اَنْتَ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ
بِعَدَدِ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَاَحَاطَ بِهٖ
عِلْمُكَ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ
لَا مَا اَنَا اَهْلُهٗ وَاَسْئَلُكَ حَوَائِجِيْ لِلدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
خِيَرَتِهٖ مِنْ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۵

خالق و روزی رساں اللہ، اے زندہ کرنیوالے اور وارث عالم اللہ، اے فضل کرنیوالے اللہ، اے احسان اور نیکی کرنیوالے اللہ، اے نیک عمل کے طالب اور ہر چیز کو حاصل کرنیوالے اللہ، اے خواہشوں کی انتہاء معبود، اے پناہ طلب لوگوں کی پناہ اللہ، اے محسنوں سے بہت قریب ہونیوالے معبود، اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے رحم کرنیوالے اللہ، اے فریادیوں کے فریادرس معبود، اے سائلوں کو دینے والے اللہ، اے غم زدوں کے غم دور کرنے والے معبود، اے بڑی سے بڑی مصیبت کو دُور کرنے والے اللہ، اے نور محض اللہ، نور تیرے ہی طفیل میں ہے ایک حقیقت خیر اللہ، خیر تیرے ہی حضور سے ہے۔ اے رحمٰن! میں تجھ سے تیرے ان ناموں کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں، جو کامل اور کامل کر دینے والے ہیں، اے اللہ، اے رحمٰن، میں تیرے ان ناموں کے طفیل میں سوال کر رہا ہوں جو عزیز و حکیم ہیں۔ اے اللہ اے رحمٰن! میں تیرے ان ناموں کے سہارے پکارتا ہوں، جو پسندیدہ و برگزیدہ ہیں، اے اللہ اے رحمٰن، میں تجھ سے تیرے ان ناموں کے ذریعے پکارتا ہوں، جن سے تیری خوشنودی متعلق ہے، اے اللہ اے رحمٰن تجھ سے تیرے ہر چیز سے پہلے، ہر بات کے ساتھ، ہر شئ کی تعداد کے برابر محمد و آل محمد پر رحمت کا سوال کرتا ہوں، ایسی رحمت جس کا اندازہ لگانا تیرے سوا کسی کے اختیار میں نہیں، ہر چیز کی گنتی کے برابر رحمت نازل فرما، اور ان چیزوں کے عددوں کے مطابق جسے تیری کتاب (قرآن) نے شمار کیا ہے۔ تیرے علم نے احاطہ کیا ہے۔ اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے، میری اہلیت کے مطابق نہیں، میں تجھ سے دُنیا و آخرت کی ضرورتیں طلب کرتا ہوں تیری مرضی کے مطابق، اور اللہ کی رحمت ہو، اس کی مخلوق میں اس کے منتخب محمدؐ پر جو رسولوں کے سردار ہیں، ان کی اولاد پر بھی رحمت اور سلامتیاں ہوں۔

(۱۲) وَ كَانَ مِنۡ دُعَآئِهٖ عَلَيۡهِ السَّلَامُ فِيۡ ذِكۡرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ وَ الثَّنَاءِ

حضرت علیہ السلام کی یہ دُعا پیغمبر کے ذکر و نعت
کے مضامین پر مشتمل ہے،

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
طَيِّبِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ مُحَمَّدِ بۡنِ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ
عَبۡدِ الۡمُطَّلِبِ الۡمُنۡتَجَبِ الۡفَاتِقِ الرَّاتِقِ
اَللّٰهُمَّ فَخُصَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ
وَ اٰلِهٖ بِالذِّكۡرِ الۡمَحۡمُوۡدِ وَ الۡمَنۡهَلِ الۡمَشۡهُوۡدِ
وَ الۡحَوۡضِ الۡمَوۡرُوۡدِ اَللّٰهُمَّ اٰتِ مُحَمَّدًا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ اٰلِهٖ الۡوَسِيۡلَةَ وَ فِي
الرِّفۡعَةِ وَ الۡفَضِيۡلَةِ وَ فِي الۡمُصۡطَفَيۡنَ مَحَبَّتَهٗ
وَ فِي الۡعِلِّيِّيۡنَ دَرَجَتَهٗ وَ فِي الۡمُقَرَّبِيۡنَ كَرَامَتَهٗ
اَللّٰهُمَّ اَعۡطِ مُحَمَّدًا صَلَوَاتُكَ عَلَيۡهِ وَ
اٰلِهٖ مِنۡ كُلِّ كَرَامَةٍ اَفۡضَلَ تِلۡكَ الۡكَرَامَةِ
وَ مِنۡ كُلِّ نَعِيۡمٍ اَوۡسَعَ ذٰلِكَ النَّعِيۡمِ وَ
مِنۡ كُلِّ عَطَآءٍ اَجۡزَلَ ذٰلِكَ الۡعَطَآءِ وَ مِنۡ
كُلِّ يُسۡرٍ اَنۡضَرَ ذٰلِكَ الۡيُسۡرِ وَ مِنۡ كُلِّ قِسۡمٍ
اَوۡفَرَ ذٰلِكَ الۡقِسۡمِ حَتّٰى لَا يَكُوۡنَ اَحَدٌ مِّنۡ
خَلۡقِكَ اَقۡرَبَ مِنۡهُ مَجۡلِسًا وَ اَرۡفَعَ مِنۡهُ
عِنۡدَكَ ذِكۡرًا وَ مَنۡزِلَةً وَ لَا اَعۡظَمَ عَلَيۡكَ
حَقًّا وَ لَا اَقۡرَبَ وَسِيۡلَةً مِنۡ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ
عَلَيۡهِ وَ اٰلِهٖ اِمَامِ الۡخَيۡرِ وَ قَآئِدِهٖ وَ
الدَّاعِيۡ اِلَيۡهِ وَ الۡبَرَكَةِ عَلٰى جَمِيۡعِ الۡعِبَادِ

نام سے اللہ کے جو بہت مہربان اور بے انتہا رحم کرنے والا ہے،
عالموں کے پروردگار ہی ہر قسم کی حمد کا سزاوار ہے، اور
اللہ رحمت نازل فرمائے رسولوں میں پاک و طیب رسول، محمد بن عبد اللہ
فرزند عبد المطلب پر، جو بزرگ و پسندیدہ، حل و عقد کے مالک ہیں،
بارالہا، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو قابل تعریف تذکرے اور مشاہدہ
گاہ سرچشمہ (کوثر) عطا فرما، خدایا، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ
(حق شفاعت) اور بلندی اور فضیلت میں اور منتخب لوگوں میں
ان کی محبت عام فرما دے، اور بلند مرتبہ (جنت علیین) میں
ان کا درجہ، اور مقربین میں ان کو کرامت عطا فرما، الٰہی محمد
(ان پر اور ان کی اولاد پر تیری رحمتیں) کو کرامت کی تمام قسموں میں
سے ہر ایسی کرامت عطا فرما جو ان میں سب سے ممتاز کو اور
نعمتوں میں سے وہ نعمت جو سب میں وسیع ہو۔ اور ہر عطیے سے
سب سے بڑا عطیہ، اور ہر آسانی سے زیادہ دیر تک ٹھہرنے والی
آسانی، اور ہر تقسیم میں اس تقسیم کا سب سے بڑا حصہ۔ تاکہ تیری مخلوق
میں ان سے زیادہ تجھ سے قریب بارگاہ، اور تیری بارگاہ میں ان
سے زیادہ بلند نام و بلند درجہ کوئی نہ ہو۔ نہ ان سے زیادہ بڑا تجھ
پر حق ہو۔ اور نہ کوئی شخص وسیلے میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے قریب ہو۔ وہ محمد مصطفٰے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جو نیکیوں
کے پیشرو اور قائد داعی ہیں، جو تمام بندگانِ خدا کے لئے برکت
ہے۔ اور تمام بندگانِ خدا اور آبادیوں پر (موجبِ رحمت) رحمۃ
اللعالمین ہیں۔

وَ الْبِلَادِ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ
بَيْنَنَا وَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ فِيْ بَرْدِ الْعَيْشِ وَ بَرْدِ الرَّوْحِ
وَ قَرَارِ النِّعْمَةِ وَ شَهْوَةِ الْاَنْفُسِ وَ مُنَى
الشَّهَوَاتِ وَ نِعَمِ اللَّذَّاتِ وَ رَخَاءِ الْفَضِيْلَةِ
وَ شُهُوْدِ الطُّمَانِيْنَةِ وَ سُوْدَدِ الْكَرَامَةِ
وَ قُرَّةِ الْعَيْنِ وَ نَضْرَةِ النَّعِيْمِ وَ تَمَامِ
النِّعْمَةِ وَ بَهْجَةٍ لَا تَشْبَهُ بَهَجَاتِ الدُّنْيَا
نَشْهَدُ اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَ اَدَّى الْاَمَانَةَ وَ
النَّصِيْحَةَ وَ اجْتَهَدَ لِلْاُمَّةِ وَ اُوْذِيَ فِيْ
جَنْبِكَ وَ جَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِكَ وَ عَبَدَكَ
حَتّٰى اَتٰهُ الْيَقِيْنُ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ
وَ رَبَّ الرُّكْنِ وَ الْمَقَامِ وَ رَبَّ الْمَشْعَرِ
الْحَرَامِ وَ رَبَّ الْحِلِّ وَ الْحَرَامِ بَلِّغْ رُوْحَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ عَنَّا السَّلَامَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ
عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ اَجْمَعِيْنَ وَ صَلِّ
عَلَى الْحَفَظَةِ الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَ عَلٰى اَهْلِ
طَاعَتِكَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ اَهْلِ
الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْمَعِيْنَ
ط

یااللہ، ہمیں اور محمد علیہ السلام اور آلِ محمد (اُن پر تیری رحمتیں) صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو زندگی کی چادر تلے یکجا کر دینا، اطمینان و برقراری نعمت، خواہشاتِ نفس، تمنائے آرزو، لذتوں کی نعمتوں، فضیلت کی آسائش، اطمینان کے مشاہدوں، کرامت کی سربلندی، آنکھ کی خنکی، نعمتوں کی تازگی و تکمیل، اور ان مسرتوں میں جن کے برابر دُنیا کی کوئی مسرت نہیں۔ ان منزلوں میں ہمیں آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے ساتھ جمع کر دے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اُنہوں (نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے تیری رسالت کی تبلیغ فرمائی، اور خلوص انجام دیا، اُمّت کے لئے کوشش فرمائی، تیری راہوں میں دُکھ اُٹھائے، تیری راہوں میں جہاد کیا، تیری عبادت کی اور اس حد تک کہ اُسے یقین کامل ہوگیا — لہٰذا اللہ پیغمبر اور ان کی پاک اولاد پر رحمت نازل فرما۔ اے بلد الحرام (مکہ) کے پروردگار، معبود، اے رُکن و مقام کے پروردگار، اے مشعر الحرام کے پروردگار، اے ربّ حل وحرم، روحِ محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تک ہمارا سلام پہنچا دے، خداوندا، اپنے تمام مقرب ملائکہ، انبیا اور رسولوں پر رحمت نازل فرما، اور محترم حفاظتی فرشتوں، یعنی اعمال قلمبند کرنے والے ملائکہ (کراماً کاتبین)،

اور ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں پر اپنے تمام اطاعت گذار مؤمنوں پر رحمت نازل فرما۔

(۱۳) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

امام علیہ السلام حضرت پیغمبر اکرمؐ پر صلوات
بھیجنے کے لئے یہ دُعا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَ دَاعِمَ
الْمَسْمُوْكَاتِ وَ جَابِلَ الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا
وَ شَقِيِّهَا وَ سَعِيْدِهَا اِجْعَلْ شَرَائِفَ
صَلَوَاتِكَ وَ نَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ
الْفَاتِحِ لِمَا انْغَلَقَ وَ الْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ
وَ الدَّافِعِ خَبِيْثَاتِ الْاَبَاطِيْلِ وَ الدَّامِغِ
صَوْلَاتِ الْاَضَالِيْلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ
قَائِمًا بِاَمْرِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ غَيْرَ
نَاكِلٍ عَنْ قَدَمٍ وَلَا وَاهٍ فِيْ عَزْمٍ وَاعِيًا
لِوَحْيِكَ حَافِظًا لِعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ
اَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسَ الْقَابِسِ وَ اَضَاءَ
الطَّرِيْقَ لِلْخَابِطِ وَ هُدِيَتْ بِهِ الْقُلُوْبُ
بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَ الْاٰثَامِ وَ اَقَامَ
مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَ نَيِّرَاتِ الْاَحْكَامِ فَهُوَ
اَمِيْنُكَ الْمَامُوْنُ وَ خَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ
وَ شَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَ بَعِيْثُكَ بِالْحَقِّ وَ
رَسُوْلُكَ اِلَى الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ مُفْسَحًا
فِيْ ظِلِّكَ وَ اَجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ
فَضْلِكَ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَاءِ الْبَانِيْنَ

اس اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے
خداوندا، اے حرکت کرنے والی چیزوں کے محرک، اور
اسے بے سہارا چیزوں (آسمانوں) کو روکنے والے، اے دلوں کو
ان کی فطری صلاحیتوں پر ڈھالنے والے جن میں نیکی اور بدی
سعادت و شقاوت دونوں کی طاقتیں ہیں، اپنی بہترین صلوات
اور ترقی خیز برکتیں اپنے بندۂ خاص اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم
پر نازل فرما، جو سابق کی شریعتوں کو خاتمہ تک پہنچانے والے
ہیں۔ اور جو بند چیزیں تھیں انہیں کھولنے والے، حق کا اعلان
حق کے ساتھ کرنے والے ہیں۔ جو باطل چیزوں کے خبیث اثر
کو دُور کرنے والے، گمراہیوں کے زور کو توڑ دینے والے ہیں، جو
منصب ان کے سپرد کیا گیا تھا، اس میں بہترین طریقے سے عہدہ
برآ ہوئے، تیرے حکم پر ثابت قدم رہے، تیری مرضیوں کے زیادہ
سے زیادہ طلبگار تھے، نہ ان کے قدم پیچھے ہٹے، نہ ارادے میں
کوئی سُستی ہوئی، وہ تیری وحی توجہ سے سُنتے تھے، اور تیرے
عہد کے حافظ تھے، تیرے حکم کو جاری کرنے والے تھے، یہاں
تک کہ روشنی کے طلب گار کے لئے روشنی چمک اُٹھی بھٹکے ہوئے
کے لئے راستہ کے نشان کھل گئے۔ دل فتنوں اور گمراہیوں میں
ڈوبنے کے بعد ہدایات پا گئے۔ نشاناتِ وضاحت اور احکام
کی روشن ترین روشنیاں قائم کر دیں۔ اب وہی تیرے محفوظ و
امانت دار تیرے محفوظ علم کے خزانہ دار، روزِ جزا، تیرے گواہ
اور حق کے ساتھ تیرے مبعوث کردہ، مخلوق کی طرف تیرے

بِنَاءَهٗ وَاَكْرِمْ لَدَيْكَ مَنْزِلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاَجْزِهٖ مِنْ اِبْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَخُطَّةٍ فَصْلٍ اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ فِيْ بَرْدِ الْعَيْشِ وَقَرَارِ النِّعْمَةِ وَمُنَى الشَّهَوٰتِ وَاَهْوَاءِ اللَّذَّاتِ وَرَخَاءِ الدَّعَةِ وَمُنْتَهَى الطُّمَانِيْنَةِ وَتُحَفِ الْكَرَامَةِ ۝

رسول ہیں، خدایا اپنے سایۂ کرم میں انہیں وسیع جگہ عطا فرما، اپنے فضل سے نیکیوں کی زیادہ سے زیادہ جزا دے خدایا، تعمیر کرنیوالوں کے مقابلے میں ان کی تعمیر کو بلندی عطا فرما، ان کی منزلت اپنی بارگاہ میں زیادہ محترم قرار دے ان کے لئے نور کو مکمل فرما دے، ان کو مبعوث کرنے کے عوض اُن کی گواہی کو قابل قبول، اور ان کی گفتگو کو قابل پسند قرار دے۔ اِن کی گفتگو انصاف اور فیصلہ کن عادت عطا فرما خداوندا ہمیں اِن کے ساتھ زندگی کی خنکیوں، نعمتوں کی منزل، خواہشات کی آرزو، لذّت اندوزیوں کے مقامات سکون کی آسائشوں، اطمینان کی انتہاؤں اور کرامت کے تحفوں میں یکجا کر دے۔

(۱۴) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي التَّضَرُّعِ وَالتَّذَلُّلِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى

اِمام علیہ السّلام کی یہ دُعا، بارگاہ خداوندی میں اظہار عاجزی و کمتری کے مضامین پر مشتمل ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع ساتھ نام اللہ رحمٰن رحیم کے،

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمِسْكِيْنِ الْمُسْتَكِيْنِ وَاَبْتَغِيْ اِلَيْكَ ابْتِغَاءَ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ وَاَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ تَضَرُّعَ الضَّعِيْفِ وَ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَاَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ مَنْ خَشَعَتْ لَكَ نَفْسُهٗ وَعَفَرَ لَكَ وَجْهُهٗ وَخَضَعَتْ لَكَ نَاصِيَتُهٗ وَسَالَتْ وَصَلَّتْ اِلَيْكَ دُمُوْعُهٗ وَفَاضَتْ اِلَيْكَ عَبْرَتُهٗ وَاعْتَرَفَ اِلَيْكَ بِخَطِيْئَتِهٖ وَضَلَّتْ عَنْهُ حِيْلَتُهٗ وَانْقَطَعَتْ عَنْهُ حُجَّتُهٗ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ عَلَيْهِمْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ وَاٰلِ نَبِيِّكَ وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ اَفْضَلَ مَا

معبود، مَیں تجھ سے وُہ سوال کرتا ہوں جو عاجز و بے نوا کا سوال ہو، تجھ سے اس طرح مانگتا ہوں جو مصیبت زدہ محتاج کا طریقہ ہو، کمزور و ناتواں کی طرح گڑگڑاتا ہوں، ذلیل و گنہ گار کی طرح بیقراری کے ساتھ حاضر ہوں، میں اس شخص کا سوال دُہرا رہا ہوں جس نے اپنی جان بڑے خلوص سے تیرے سامنے پیش کر دی ہو۔ تیرے لئے اپنا چہرہ غبار آلود کر لیا ہو، تیرے حضور میں اپنی پیشانی رکھ دی ہو۔ اس کی آنکھوں کے آنسو تیرے خوف سے لگاتار اور شدت سے بہہ رہے ہوں، تیری بارگاہ میں وُہ اشکبار ہو، تیرے سامنے اس نے اپنی خطاؤں کا اقرار کر لیا ہو، اس کے ذہن سے تدبیریں مٹ چکی ہوں، اس کی تمام حجتیں بیکار ہو چکی ہوں، تجھے محمّد و آل محمد کے حق کا واسطہ اور تجھے تیرے اس عظیم تر حق کا واسطہ جو ان حضرات سے متعلق ہے، (معبود) تو ان پر ایسے رحمت فرما جو تیری شان کے مطابق ہو، اور اپنے نبی (صلوٰۃ اللہ علیہ وآلہ) کی اولاد پر رحمت نازل فرما، اور مجھے اس سے

اَعْطَيْتَ السَّآئِلِيْنَ مِنْ عِبَادِكَ الْمَاضِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَفْضَلَ مَا تُعْطِي الْبَاقِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَفْضَلَ مَا تُعْطِي مَا تَخْلُقُهُ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ مِمَّنْ جَعَلْتَ لَهُ خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ يَا كَرِيْمُ وَ اَعْطِنِيْ فِيْ مَجْلِسِيْ هٰذَا مَغْفِرَةَ مَا مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِيْ وَ اَنْ تَعْصِمَنِيْ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ وَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ فِيْ عَامِيْ هٰذَا مُتَقَبَّلًا مَبْرُوْرًا خَالِصًا لِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ اَنْ تَرْزُقَنِيْهِ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِيْ ؕ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ وَ اكْفِنِيْ مُؤْنَةَ نَفْسِيْ وَ اكْفِنِيْ مُؤْنَةَ عِيَالِيْ وَ اكْفِنِيْ مُؤْنَةَ خَلْقِكَ وَ اكْفِنِيْ شَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ وَ اكْفِنِيْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ اكْفِنِيْ شَرَّ كُلِّ دَآبَّةٍ رَبِّيْ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ

بہتر عطا فرما، جو تونے اپنے گذشتہ مومن بندوں کو عطا فرمایا ہو، اور اس سے بھی بہتر جو باقی مومنین کو عطا فرمائے گا۔ اس سے بھی بہتر جو قیامت تک پیدا ہونے والے اپنے اولیاء (مومن کامل و محبوب بندے) کو عطا فرمائے گا جن (اولیاء) کے لئے تونے دُنیا، آخرت کی تمام نیکیاں نامزد فرمائی ہیں۔ اے کریم، اور مجھے اس نشستگاہ میں میرے گذشتہ گناہوں کی معافی، اور باقی عمر تک گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرما۔ اور اس سال مجھے حج و عمرہ (زیارتِ کعبہ) کی توفیق عطا فرما اور وُہ حج و عمرہ قابل قبول بھی، اور لائق قدر بھی، فقط تیری ذات کریم کے لئے ہو، اور یہ شرف جب تک کی مجھے زندگی عطا فرمائے اس وقت تک نصیب ہوتا رہے۔

اے کرم گستر، اے کرم پرور! عیال داری کے ضروریات میں میری مدد فرما، اپنے مخلوق فرائض سے متعلقہ ضروریات میں میری امداد کر۔ عرب و عجم کے سیاہ کار لوگوں کی شرارتوں سے مجھے بچا، جن و انس کے بدکاروں کی شرارت سے مجھے محفوظ رکھ۔ زمین[1] پر چلنے والی ہر مخلوق کی زد سے مجھے بچا، کہ تو ان کی تقدیروں کا مالک ہے، بے شک میرا پروردگار "راہ راست[2]" پر ہے،

---

(۱۵) وَ كَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْاِسْتِكَانَةِ عَلَى اللّٰهِ وَ طَلَبِ الْمَغْفِرَةِ

امام علیہ السلام یہ دُعا، اللہ کے حضور میں عاجزی اور مغفرت طلب کرنے کے لئے پڑھتے تھے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ قَلِيْلًا مِّنْ كَثِيْرٍ

اس اللہ کے نام سے جو بڑے رحم اور انتہائی مہربانی کرنے والا ہے، خداوندا، میں بہت چیزوں میں سے چند سوال کرتا ہوں،

---

[1] اشارہ ہے ۔ ی ۵۶ س ۱۱ پ ۱۲

[2] یعنے خدا صراط مستقیم کا نگران ہے۔

مَعَ اَنَّ فَقْرِیْ اِلَیْكَ عَظِیْمٌ وَّ غِنَاكَ عَنْهُ
قَدِیْمٌ وَهُوَ عِنْدِیْ كَثِیْرٌ وَهُوَ عَلَیْكَ
سَهْلٌ یَسِیْرٌ ه اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِیْ
وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِیْٓئَتِیْ وَصَفْحَكَ
عَنْ عَظِیْمِ جُرْمِیْ فِیْمَا كَانَ مِنْ خَطَائِیْ
وَعَمَدِیْ اَطْمَعَنِیْ فِیْ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَا
اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْكَ الَّذِیْ رَزَقْتَنِیْ مِنْ
قُدْرَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَاَرَیْتَنِیْ مِنْ
قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِیْ مِنْ اِجَابَتِكَ فَصِرْتُ
اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَاَسْئَلُكَ مُسْتَاْنِسًا لَا خَائِفًا
وَلَا وَجِلًا مُدِلًّا عَلَیْكَ فِیْمَا قَصَدْتُ
فِیْهِ اِلَیْكَ فَاِنْ اَبْطَاَ عَنِّیْ عَتَبْتُ بِجَهْلِیْ
عَلَیْكَ وَلَعَلَّ الَّذِیْ اَبْطَاَ عَنِّیْ هُوَخَیْرٌ
لِّیْ لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ فَلَمْ اَرَ مَوْلًی
كَرِیْمًا اَصْبَرَ عَلٰی عَبْدٍ لَئِیْمٍ مِّنْكَ، یَا رَبِّ
اِنَّكَ تَدْعُوْنِیْ فَاُوَلِّیْ عَنْكَ، وَتَتَحَبَّبُ
اِلَیَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَیْكَ وَاَتَوَدَّدُ اِلَیَّ فَلَا
اَقْبَلُ مِنْكَ، كَاَنَّ لِیَ التَّطَوُّلَ عَلَیْكَ۔
ثُمَّ لَمْ یَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنَ التَّعَطُّفِ عَلَیَّ
وَالرَّحْمَةِ لِیْ وَالْاِحْسَانِ اِلَیَّ فَارْحَمْ
عَبْدَكَ الْخَاطِیَٔ (فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ) عَلَیَّ
بِفَضْلِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِیْمٌ
ط

حالانکہ میری احتیاج تیری ذات سے بہت ہے، اور تُو اُن سے ہمیشہ بے نیاز ہے، اُور وہ سوال میرے لئے بہت مشکل، اور تیرے لئے بہت زیادہ آسان، میرے اللہ! میرے گناہوں کو تیرا معاف کرنا، اور میری خطاؤں سے درگذر کرنا میرے بڑے جرموں کو نظر انداز کرنا، جو غلطی سے بھی ہوتے تھے، اور جان بوجھ کر بھی، میرے لئے اس لالچ کا سبب ہوا کہ میں ان چیزوں کا سوال کروں جس کا تیری بارگاہ میں مستحق نہ تھا، مگر تونے اپنی قدرت اور رحمت سے وہ مجھے عطا کی ہیں، اور وہ چیزیں اپنی قدرت سے مجھے دکھائیں، اپنی قبولیّت دُعا کی وجہ سے مجھے پہنچوائیں۔ اب مَیں تجھے بے خوف ہوکر پکار رہا ہوں، اور مانوس ہوکر سوال کر رہا ہوں، نہ خوف ہے نہ ہراساں، جو نیت لے کر تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں، اس میں تیری ذات پر نازاں ہوں؛ اب اگر تونے دُعا قبوُل کرنے میں دیر کی تو اپنی جہالت کی وجہ سے دیر ہونا تو مجھے ناگوار گذرا، حالانکہ یقیناً اس تاخیر ہی میں میرے لئے بہتری تھی، کیونکہ تو ہر بات کے نیچے سے باخبر ہے، قابلِ مذّمت غلام کے لئے مَیں نے تجھ سے زیادہ متحمّل آقا کبھی نہیں دیکھا۔ پروردگارا، تو مجھے آواز دیتا ہے، مگر میں تیری طرف سے منہ پھیر لیتا ہوں، تو مجھ سے محبّت ظاہر کرتا ہے۔ مَیں بے محبّتی کا اظہار کرتا ہوں، تو مجھ سے خلوص کا مظاہرہ فرماتا ہے۔ مَیں اسے مانتا نہیں، یہ معلوم ہوتا ہے، جیسے میرا کوئی تجھ پر احسان ہے، اس کے باوجود تو مجھ پر مہربانی کرتے اور رحم فرماتے، نیکی کرنے میں کمی نہیں فرماتا، اس لئے اپنے خطار بندے (اپنا اور اپنے باپ کا نام لے مثلاً (زید بن بکر) پر اپنے فضل سے رحم فرما، کیونکہ تو بڑا سخی اور کریم ہے:۔

(۱۶) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْاِنْقِطَاعِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى عَزَّ وَجَلَّ

امام علیہ السّلام کی اس دُعا میں اللہ سے خالص توجہ کا اظہار ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اٰنَسُ الْاٰنِسِيْنَ لِاَوْلِيَائِكَ وَاَحْضَرُهُمْ بِالْكِفَايَةِ لِلْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ تُشَاهِدُهُمْ فِيْ سَرَائِرِهِمْ وَ تَطَّلِعُ عَلَيْهِمْ فِيْ ضَمَائِرِهِمْ وَ تَعْلَمُ مَبْلَغَ بَصَائِرِهِمْ فَاَسْرَارُهُمْ لَكَ مَكْشُوْفَةٌ، وَ قُلُوْبُهُمْ اِلَيْكَ مَلْهُوْفَةٌ اِنْ اَوْحَشَتْهُمُ الْغُرْبَةُ اٰنَسَهُمْ ذِكْرُكَ، وَ اِنْ صُبَّتْ عَلَيْهِمُ الْمَصَائِبُ لَجَأُوْا اِلَى الْاِسْتِجَارَةِ بِكَ، عِلْمًا بِاَنَّ اَزِمَّةَ الْاُمُوْرِ بِيَدِكَ وَمَصَادِرَهَا رَهَائِنُ قَضَائِكَ اَللّٰهُمَّ فَاِنْ فَهِهْتُ عَنْ مَسْئَلَتِيْ اَوْ عَمِهْتُ عَنْ طَلِبَتِيْ فَدُلَّنِيْ عَلٰى مَصَالِحِيْ وَخُذْ بِقَلْبِيْ اِلٰى مَرَاشِدِيْ فَلَيْسَ ذَالِكَ بِنُكْرٍ مِنْ هِدَايَاتِكَ وَ لَا بِبِدْعٍ مِنْ كِفَايَاتِكَ اَللّٰهُمَّ احْمِلْنِيْ عَلٰى عَفْوِكَ وَ لَا تَحْمِلْنِيْ عَلٰى عَدْلِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ مُحْكَمِ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ "كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ"، وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ

اِس اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں، جو رحمٰن و رحیم ہے
یا اللہ! تو اپنے اولیاء کے لئے ہر محبت کرنے والے سے زیادہ محبت کرنے والا ہے، جو تجھ پر توکّل کرنے والے ہیں ان کے لئے سب سے زیادہ کفایت کرنیوالا ہے، تو ان کے رازوں کا دلوں میں بھی مشاہدہ فرمالیتا ہے، اور لوگوں کی ضمیروں میں چھپے ہوئے بھیدوں سے مطلع ہے، یہ علم ان لوگوں کی بصیرتوں بھر ہے۔ اس لئے ان کے راز تیرے لئے منکشف، اور ان کے دل تیرے حضور میں حسرت زدہ ہیں جب انہیں مسافرت وحشت زدہ کرتی ہے، تو تیری یاد انکی انیس بنتی ہے، اور اگر ان پر مصیبتیں آپڑتی ہیں، تو یہ دل تجھ سے پناہ مانگنے کے لئے گڑگڑاتے ہیں، کیونکہ انہیں یقین ہے تمام معاملات کی باگ ڈور تیرے دست قدرت میں ہے۔ اور ان سے بچ نکلنے کی راہیں بھی تیری مرضی کی پابند ہیں، یا اللہ اگر میں اپنے سوال کو بیان کرنے میں قاصر یا مقصد کے عرض کرنے سے بے خبر رہا ہوں، تو اصلاح کی منزلیں بتادے، اور میرے دل کو ہدایت کی شاہراہوں پر لگادے، کیونکہ یہ بات تیری ہدایت سے کوئی بعید نہیں نہ تیری سرپرستی سے تعجب خیز ہے، خداوندا مجھے اپنی معافیوں کے لئے تیار فرما عدل کے لئے نہیں (کہ اس میں مجھے نجات ملنا مشکل) یا اللہ تو نے اپنی کتاب محکم میں جو اپنے نبی مرسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمائی ہے، ارشاد کیا ہے، اور تیرا ارشاد حق ہے "یہ لوگ راتوں کو کم سے کم سوتے تھے، اور صبح کے وقت خدا سے مغفرت طلب کرتے تھے" اس لئے میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، اور توبہ کرتا ہوں۔ (۲) "تو بزرگ

اِلَيْكَ وَ قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ " ثُمَّ
اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَ
اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ "
وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ
قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ " فَاعْفُ عَنْهُمْ
وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ
فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُتَوَكِّلِيْنَ " وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ
اِلَيْكَ وَ قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ " وَ لَوْ
اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا " وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ
وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ
وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ
يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا
وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ قُلْتَ
تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ " اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى
اللّٰهِ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ، وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ "
وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ ، وَ قُلْتَ
تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ " وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ
وَ اَنْتَ فِيْهِمْ ، وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ
وَ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ " وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ

و برتر ہے، تو ہی نے فرمایا ہے ،" جہاں سے لوگ آگے بڑھیں تم بھی
آگے بڑھو، اور اللہ سے مغفرت[1] طلب کرو، بے شک اللہ بہت بخشنے
اور رحم کرنے والا ہے"، اور میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور
توبہ کرتا ہوں (۳)" تو بزرگ و برتر ہے اور تو ہی نے فرمایا ہے:" اے
رسول، ان کو معاف کردو، اور ان کی توبہ قبول کرلو۔ اور ان سے معاملات
میں مشورہ کرو، پھر جب کسی بات کا مستقل ارادہ کرو، تو خدا پر بھروسہ
کرو کہ اللہ توکل پسند لوگوں سے محبت کرتا ہے" میں مغفرت طلب
کرتا اور تجھ سے توبہ کرتا ہوں (۴)" اے بزرگ و برتر معبود، تو ہی
نے فرمایا ہے" اور اگر جس وقت ان لوگوں نے اپنے اُوپر زیادتی کی
تھی، تیرے پاس آجاتے، اور اللہ سے مغفرت طلب کرتے، اور
رسُول (صلی اللہ علیہ وسلم) سے بھی ان کے لئے مغفرت طلب کی
جاتی۔ تو یہ لوگ خدا کو توبہ قبول کرنے والا، اور مہربان پاتے" میں
بخششیں چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں، (۵)" اور تو بزرگ و برتر
ہے، تو نے ہی فرمایا ہے" اور جو بھی بُرا عمل کرے یا اپنے اوپر ستم
ڈھائے، پھر اللہ سے بخشش کی دعا کرے، تو اللہ مغفرت عطا کرنے
والا اور بہت مہربان ہے"، اب میں بخشش چاہتا اور توبہ کرتا ہوں
(۶)" تو بزرگ و برتر ہے۔ تو ہی نے فرمایا ہے، یہ لوگ خدا سے توبہ
کیوں نہیں کرتے، اور اس سے مغفرت کیوں نہیں طلب کرتے، اور
اللہ غفور و رحیم ہے"، اور میں مغفرت طلب کر رہا ہوں، اور تجھ
سے توبہ کرتا ہوں"، (۷)" تو بزرگ و برتر ہے تو ہی نے فرمایا ہے، اور
اللہ ان لوگوں پر عذاب نہیں کریگا۔ جب تک تو (اے پیغمبر) ان میں
ہے، اور اللہ ان لوگوں پر اس وقت تک عذاب نہ کریگا، جب تک، یہ

---

[1] اس دُعا میں چند ایسے آیات کا ذکر ہے جن میں حکم استغفار ہے۔ پھر اس کا اعادہ کرکے توبہ کی ہے کہ تعمیل حکم میں تکرار عمل کا مظاہرہ مکمل ہوجائے۔

وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ
اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْلَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ
لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ وَ اَنَا
اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَ
تَعَالَيْتَ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْا اُولِيْ قُرْبٰى
مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ
وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ قُلْتَ
تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ "وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ
لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَا اِيَّاهُ" وَ اَنَا
اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ
وَتَعَالَيْتَ "وَ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا
اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى
وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ" وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ
وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ -
"اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ يُرْسِلِ
السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّ يَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى
قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ" وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ
وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ
"هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا
فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ
مُّجِيْبٌ" وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ
تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ "وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ
تُوْبُوْا اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ" وَ اَنَا
اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ قُلْتَ تَبَارَكْتَ

لوگ استغفار کرتے رہیں گے" اور اب تو میں تجھ سے بخشش کا طلبگار
اور توبہ کر رہا ہوں، (۸) تو بزرگ و برتر ہے اور تونے فرمایا ہے -
"(میرے نبی) تم ان کے لئے مغفرت طلب کرو یا نہ کرو، اگر ان کے
لئے ستر مرتبہ بھی مغفرت طلب کرو گے، اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا" اور
تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور توبہ مانگتا ہوں (۹) اور تو بزرگ
و برتر ہے تونے فرمایا ہے: "نبی اور جو ایمان لائے ہیں یہ حق نہیں رکھتے
کہ مشرکوں کیلئے بخشش طلب کریں، چاہے وہ مشرک عزیز دار ہی
کیوں نہ ہوں، کیوں انہیں بتلا دیا گیا ہے کہ وہ لوگ جہنمی ہیں" اور میں
تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، تجھ سے توبہ کرتا ہوں، (۱۰) اور تو
بزرگ و برتر ہے، تونے فرمایا ہے: "وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ الخ ابراہیم کی
طلب بخشش آزر کیلئے صرف اس وعدے کی وجہ سے تھی جو انہوں نے
آزر سے کیا تھا"، اور میں تجھ سے توبہ کرتا اور مغفرت چاہتا ہوں، (۱۱)
تو بزرگ و برتر ہے، تونے ہی فرمایا ہے: "اور تم سب اپنے پروردگار سے
مغفرت طلب کرو۔ پھر اس سے توبہ کرو۔ وہ تمہیں بہترین ذخیرے سے
نفع عطا فرمائے گا، وہی ہر صاحب فضیلت کو اسکی فضیلت عطا فرمائے
گا"۔ اور میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں، اور تجھ سے توبہ کرتا ہوں۔ تو
بزرگ و برتر ہے تونے فرمایا ہے: "اپنے رب سے مغفرت طلب کرو، پھر
توبہ کرو، خدا آسمان سے بارش کریگا، اور تمہاری قوت میں قوت بڑھائے
گا۔ اور مجرموں کی طرح سرتابی نہ کرو" اور میں مغفرت طلب کرتا اور
توبہ مانگتا ہوں (۱۲)" تو بزرگ و برتر ہے، اور تونے فرمایا ہے "وہی
خدا جس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا، پھر اس پر آباد کیا، لہٰذا اس سے
مغفرت طلب کرو، پھر اس سے توبہ کرو، بلاشبہ میرا پروردگار قریب اور
قبول کرنے والا ہے" اور میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا، اور توبہ کرتا
ہوں۔ تونے فرمایا ہے، تو بزرگ و برتر ہے" اور اپنے پروردگار سے
مغفرت طلب کرو، پھر توبہ کرو۔ بے شک میرا پروردگار مہربان، اور

وَ تَعَالَيْتَ وَ اسْتَغْفِرِیْ لِذَنْبِكِ اِنَّكِ كُنْتِ
مِنَ الْخَاطِئِيْنَ وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ
اِلَيْكَ وَ قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ "يَا اَبَانَا
اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا اِنَّا كُنَّا خَاطِئِيْنَ"، وَ
اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ قُلْتَ
تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّیْ
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ
وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ
وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا اِذْ جَآءَهُمُ
الْهُدٰی وَ يَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ
وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ
"سَلٰمٌ عَلَيْكَ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّیْ اِنَّهٗ كَانَ
بِیْ حَفِيًّا"، وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ
وَ قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ" فَاْذَنْ لِّمَنْ
شِئْتَ مِنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ"، وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ
اِلَيْكَ وَ قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ" يَا قَوْمِ
لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ
لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ"،
وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ قُلْتَ
تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ" وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ
فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّ اَنَابَ" وَ
اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ قُلْتَ

محبت کرنے والا ہے" اور میں مغفرت و توبہ طلب کر رہا ہوں (۱۳)
" اور تو نے فرمایا ہے، تو مالک بزرگی و برتری ہے"[۵] اور عورت سے کہا
تو اپنے گناہ سے معافی مانگ کیونکہ بے شک تو ہی خطاکار ہے" اور میں
گناہوں سے معافی مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں (۱۴) اور تو نے فرمایا
ہے، تو صاحب بزرگی و برتری ہے، "اے ہمارے والد محترم، ہمارے
گناہوں کے لئے مغفرت طلب کیجئے ہم خطاکار ہیں" اور ہم مغفرت
طلب کرتے اور توبہ کرتے ہیں۔ اور تو نے فرمایا ہے تو ہی صاحب بزرگی
و عظمت ہے (۱۵) ہم بہت جلد اپنے خدا سے تمہارے لئے معافی طلب
کرینگے، کیونکہ وہ بہت بخشنے اور رحم کرنیوالا ہے" اور میں تجھ سے معافی مانگتا
اور توبہ کرتا ہوں، اور تو نے فرمایا ہے اور تو ہی مالک برکت و بلندی ہے،
(۱۶) لوگوں کو کس نے روکا ہے کہ ہدایت آجانیکے بعد وہ ایمان لائیں، اور
اپنے خدا سے مغفرت طلب کریں" اور میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا اور
توبہ مانگتا ہوں (۱۷) اور تو نے فرمایا ہے، تو بزرگ و برتر ہے (ابراہیمؑ) تم پر
سلام ہو، میں بہت جلد اپنے پروردگار سے تمہارے لئے مغفرت طلب
کرونگا، کیونکہ مجھ پر بہت مہربان ہے، اور میں مغفرت طلب کرتا ہوں، اور توبہ
کر رہا ہوں" (۱۸) اور تو نے فرمایا ہے، اور تو صاحب بزرگی و عظمت ہے جسکو
چاہو اجازت دے دو، اور ان کیلئے اللہ سے مغفرت طلب کرو، بلاشبہ اللہ
غفور و رحیم ہے"، اور میں تجھ سے استغفار و توبہ کرتا ہوں" (۱۹) اور تو نے
فرمایا ہے، تو صاحب بزرگی و عظمت ہے "اے لوگو، نیکی سے پہلے بدی میں جلد بازی
کیوں کرتے ہو، اللہ سے مغفرت کیوں نہیں طلب کرتے، یقین ہے تم پر رحم کیا
جائے" (۲۰) اور میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا اور تجھ سے توبہ کرتا ہوں۔
اور تو نے فرمایا ہے، اور تو ہی صاحب بزرگی و عظمت ہے، "اور داؤد نے
سمجھ لیا کہ ہم نے انکو آزمایا ہے اسلئے اپنے پروردگار سے مغفرت طلب کی اور

---

[۵] پ ۱۲ س یوسف ی ۲۹۔

تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ
وَ مَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يُؤْمِنُوْنَ
بِهٖ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ اَنَا
اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ
وَ تَعَالَيْتَ" فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ
اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ" وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ
اِلَيْكَ وَ قُلْتَ" تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ فَاسْتَقِيْمُوْا اِلَيْهِ وَ اسْتَغْفِرُوْهُ" وَ اَنَا
اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ - وَ قُلْتَ تَبَارَكْتَ
وَ تَعَالَيْتَ " وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ
رَبِّهِمْ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَلَا
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ" وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ
وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ
فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اسْتَغْفِرْ
لِذَنْۢبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ اللّٰهُ
يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَ مَثْوٰىكُمْ وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ
وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ
سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ
شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَ اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا
وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ قُلْتَ
تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ "حَتّٰٓى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ

جھک کر گر پڑے، اور توبہ کی" اور میں بھی تجھ سے معافی مانگتا اور توبہ کرتا
ہوں، (۲۱) اور تو نے فرمایا ہے تو صاحب بزرگی و برتری ہے" وہ فرشتے
جو عرش کو اٹھائے ہیں اور ان کے اردگرد کے فرشتے سب اپنے پروردگار
کی تسبیح کرتے ہیں، اس کا یقین رکھتے ہیں، اور مومنوں کے لئے مغفرت
طلب کرتے ہیں" اور میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا
ہوں، (۲۲) اور تو نے فرمایا ہے، تو بزرگ و برتر ہے" صبر کرو یقیناً
اللہ کا وعدہ حق ہے، اپنے گناہ کی معافی مانگ اور اپنے پروردگار کی حمد
کی تسبیح کر، راتوں کو بھی اور صبح سویرے بھی" اور میں تجھ سے معافی
مانگتا اور توبہ کرتا ہوں۔ (۲۳) اور تو ہی نے فرمایا ہے۔ تو صاحب بزرگی
و عظمت ہے "یہاں تک کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ۔ اور اس کی بارگاہ میں
خلوص سے ثابت قدم رہو، اور اس سے مغفرت طلب کرو" اور میں تجھ
سے مغفرت طلب کرتا اور توبہ چاہتا ہوں، (۲۴) اور تو نے فرمایا ہے
تو صاحب بزرگی و عظمت ہے" اور ملائکہ اپنے پروردگار کی حمد میں تسبیح
کرتے اور زمین والوں کیلئے مغفرت طلب کرتے ہیں، ہاں ہاں، اللہ
ہی بخشنے اور رحم کرنے والا ہے" اور میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا اور تجھ
سے توبہ کرتا ہوں۔ اور تو نے فرمایا ہے، تو صاحب بزرگی و عزت ہے"
سمجھ لو، کہ یقیناً وہی اللہ ہے اسکے علاوہ کوئی اللہ نہیں، اور اپنے
گناہ سے مغفرت طلب کرو۔ اور مومن و مومنات کے لئے، اور
اللہ تمہارے گھومنے پھرنے اور منزل قیام کو جانتا ہے" اور میں
مغفرت بھی طلب کر رہا ہوں، اور تجھ سے توبہ بھی طلب کرتا ہوں
(۲۵) اور تو نے فرمایا ہے، تو صاحب بزرگی و برتری ہے" عنقریب[۵۱]
پیچھے رہ جانے والے بدو کہیں گے (یا رسول اللہ) ہمارے مال اور

---

[۵۱] سورۂ فتح کی دسویں آیت کا ابتدائی حصہ ہے جس میں صلح حدیبیہ میں نہ شریک ہونے والے افراد کا ذکر ہے۔ کہ خیبر میں جانا چاہتے تھے۔ اور گذشتہ غلطی کی معافی مانگتے تھے۔ یہاں پر یہ آیت اس لئے ہے کہ منافق تک تجھ سے طلب مغفرت کرتے تھے۔ ہم تو مومن ہیں۔

اِلَّا قَوْلَ اِبْرَاهِيْمَ لِاَبِيْهِ ، لَاَسْتَغْفِرَنَّ
لَكَ وَمَا اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ "
رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ" وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ
وَ قُلْتَ تَبَارَكْتَ، وَ تَعَالَيْتَ " وَلَا يَعْصِيْنَكَ
فِيْ مَعْرُوْفٍ، فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْلَهُنَّ اللّٰهَ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ " ، وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَ
اَتُوْبُ اِلَيْكَ ، وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ -
"وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ
اللّٰهِ لَوَّوْا رُؤُسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَ
هُمْ مُسْتَكْبِرُوْنَ " وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ
اِلَيْكَ وَ قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ " سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ
اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ
يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ
اِلَيْكَ وَ قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ" وَاسْتَغْفِرُوْا
رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا " وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَ
اَتُوْبُ اِلَيْكَ " وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ " هُوَ
خَيْرًا وَ اَعْظَمُ اَجْرًا وَّاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ "وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ
اِلَيْكَ وَ قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَسَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا
وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

اہل وعیال نے ہمیں مصروف رکھا، لہٰذا ہمارے لئے مغفرت طلب
کیجئے "، اور میں تجھ سے مغفرت وتوبہ کرتا ہوں، اور تونے فرمایا ہے تو
بزرگ وبرتر ہے" حتیٰ کہ تم خدائے یگانہ پر ایمان لاؤ، صرف ابراہیمؑ کا اپنے
باپ (چچا آزر) سے وعدہ تھا، کہ میں تمہارے لئے ضرور مغفرت طلب
کرونگا لیکن میں تمہارے بارے میں خدا سے کوئی اختیار نہیں رکھتا، اے
ہمارے پروردگار تجھ پر ہمارا بھروسہ ہے، تجھ ہی سے توجہ ہے - اور
تیری ہی بارگاہ میں ہماری واپسی ہے"، اور میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا
ہوں، اور توبہ کرتا ہوں - اور تونے فرمایا ہے، توہی صاحب بزرگی و
عظمت ہے اور جب ان سے کہاجاتا ہے، آؤ تمہارے لئے رسول
اللہ مغفرت طلب کریں گے، تو وہ اپنے سر جھکا لیتے ہیں، اور تم ان لوگوں
کو دیکھو گے کہ وہ سرتابی ہی کرتے ہیں اور وہ تو تکبر پسند ہیں" اور میں
تجھ سے مغفرت طلب کرتا اور توبہ کرتا ہوں، اور تونے فرمایا ہے، تو
بزرگ وبرتر ہے" ان کے لئے برابر ویکساں ہے خواہ[۵۱] ان کے لئے مغفرت
طلب کردیا ان کے لئے بخشش کی دُعا نہ کرو- اللہ انہیں ہرگز معاف
نہ کریگا، اور میں تجھ سے معافی مانگتا اور توبہ کرتا ہوں (۲۹) اور تونے
فرمایا ہے تو بزرگ و برتر ہے" اور اپنے پروردگار سے معافی مانگو، وہی
ہمیشہ سے بہت زیادہ معاف کرنے والا ہے" اور میں تجھ سے معافی
مانگتا اور توبہ کرتا ہوں، اور تونے فرمایا ہے، توہی صاحب عزت و
عظمت ہے،، وہ بہتر اور بہت زیادہ قابل اجر ہے، اور اللہ سے
مغفرت طلب کرو، یقیناً اللہ غفور ورحیم ہے" اور میں تجھ سے توبہ کرتا،
اور معافی مانگتا ہوں، اور تونے فرمایا، تو صاحب بزرگی و برتری ہے" اپنے
پروردگار کی حمد میں تسبیح خواں ہو، اور اس سے معافی مانگو، کیونکہ وہی بہت
زیادہ توبہ قبول کرنے والا ہے، اور میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں -

---

۵۱ سورۂ منافقون آیت ۵ -

(۱۷) وَ كَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْاِسْتِغْفَارِ فِي سَحَرِ كُلِّ لَيْلَةٍ فِيْ رَكْعَتَي الْفَجْرِ

امام علیہ السلام کی یہ دُعا صبح کی نماز میں وقت سحر پڑھا کرتے تھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

اس اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں جو رحمن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبِيْ وَ اِنْ كَانَتْ قَطِيْعَةً فَاِنِّيْ مَا اَرَدْتُ بِهٖ قَطِيْعَةً وَلَا اَقُوْلُ لَكَ الْعُتْبٰى لَا اَعُوْذُ بِمَا اَعْلَمُهٗ مِنْ خَلَّتِيْ وَ لَا اَسْتَتِمُّ التَّوْبَةَ لِمَا اَعْلَمُهٗ مِنْ ضَعْفِيْ وَ قَدْ جِئْتُ اَطْلُبُ عَفْوَكَ وَ وَسِيْلَتِيْ اِلَيْكَ كَرَمُكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَكْرِمْنِيْ بِمَغْفِرَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ثُمَّ قُلْ "اَلْعَفْوُ" ثَلٰثَمِائَةَ مَرَّةٍ

یا اللہ، اگرچہ میرے گناہ قطع تعلق چاہتے ہیں، مگر میں ان گناہوں کی وجہ سے بے تعلقی نہیں چاہتا، نہ تجھ سے تیری خوشنودی کے بارے میں کچھ عرض کرتا ہوں نہ اپنی معلوم ضرورتوں سے کی وجہ پناہ مانگتا ہوں، اور نہ اپنی معلوم کمزوریوں کی وجہ سے پوری طرح توبہ سے عہدہ برآ ہوسکتا ہوں، بہتر حال اب تیری درگذر کا طلب گار آیا ہوں، تیرا کرم ہی میرا وسیلہ ہے محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما، اور اپنی مغفرت سے عزت افزائی کر۔

تین سو مرتبہ "اَلْعَفْوُ" کہا جائے۔

---

(۱۸) وَ كَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْاِسْتِغْفَارِ اَيْضًا

امام علیہ السلام کی یہ دعا بھی طلب مغفرت کیلئے مروی ہے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

رحمن و رحیم اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں!

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ جَرٰى بِهٖ عِلْمُكَ فِيَّ وَ عَلَيَّ اِلٰى اٰخِرِ عُمْرِيْ بِجَمِيْعِ ذُنُوْبِيْ لِاَوَّلِهَا وَ اٰخِرِهَا وَ عَمْدِهَا وَ خَطَائِهَا وَ قَلِيْلِهَا وَ كَثِيْرِهَا وَ دَقِيْقِهَا وَ جَلِيْلِهَا وَ قَدِيْمِهَا وَ حَدِيْثِهَا وَ سِرِّهَا وَ عَلَانِيَتِهَا وَ جَمِيْعِ مَا اَنَا مُذْنِبُهٗ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ جَمِيْعَ مَا اَحْصَيْتَ مِنْ مَظَالِمِ

یا اللہ، میں تجھ سے ہر اس گناہ کیلئے بخشش مانگتا ہوں جو میرے متعلق تیرے علم میں آیا ہو، خواہ وہ میری خوبیوں کا علم ہو یا بدی کا میری زندگی بھر کا علم، میری زندگی کے اول سے آخر تک کا علم، جان بوجھ کر، یا غلطی سے، یا بھول چوک سے ہونے والے گناہوں کا علم، کم اور زیادہ، چھوٹے اور بڑے، نئے اور پرانے خفیہ اور علانیہ خطاؤں کا علم، اور ان تمام چیزوں کا علم جن کا میں گنہگار ہوں، اور میں تجھ سے توبہ کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں، کہ محمد و آلِ محمد پر رحمت نازل فرما، اور میری ان تمام زیادتیوں کو معاف کردے۔ جو میں نے تیرے بندوں پر کی

الْعِبَادِ قِبَلِيْ فَاِنَّ لِعِبَادِكَ عَلَيَّ حُقُوْقًا وَ اَنَا مُرْتَهَنٌ بِهَا تَغْفِرُهَا كَيْفَ شِئْتَ وَ اَنّٰى شِئْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

ہوں، اور تیرے علم میں ہوں، کیونکہ تیرے بندوں کے مجھ پر کچھ حق ہیں اور میں ان کا ذمّے دار ہوں، مگر تو انہیں معاف کر سکتا ہے، جس طرح چاہے اور جب چاہے، اے مہربانوں میں سب سے بڑے مہربان۔

(۱۹) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْاِسْتِغْفَارِ اَيْضًا كَذٰلِكَ

یہ دُعا بھی امام علیہ السلام سے طلب بخشش کے لئے مروی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيْهِ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا اَرَدْتُ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِيْ مَنَنْتَ بِهَا عَلَيَّ فَتَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعَاصِيْكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَلِكُلِّ مَعْصِيَةٍ اِرْتَكَبْتُهَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَقْلًا كَامِلًا وَ عَزْمًا ثَاقِبًا وَلُبًّا رَاجِحًا وَ قَلْبًا زَكِيًّا وَ عِلْمًا كَثِيْرًا وَ اَدَبًا بَارِعًا وَ اجْعَلْ ذٰلِكَ كُلَّهٗ لِيْ وَ لَا تَجْعَلْهُ عَلَيَّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ "ثُمَّ قُلْ خَمْسًا"، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ ۝

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں،

یا اللہ، ان باتوں کی توبہ جن سے ایک مرتبہ توبہ کر کے پھر وہی کیا ہو، اور میں تجھ سے ان چیزوں کے لئے توبہ کرتا ہوں، جو کی تھیں، فقط تیرے لئے مگر پھر اس میں وہ نیتیں شریک ہوگئیں جو تیرے لئے نہ تھیں، اور میں توبہ کرتا ہوں، ان نعمتوں کے لئے جو تونے مجھے عطا فرمائیں، اور میں نے ان سے تیری نافرمانیوں کے لئے قوت حاصل کی، میں اس اللہ سے توبہ کرتا ہوں، جس کے علاوہ کوئی اللہ نہیں، وہ حی و قیوم، عالم غیب و حضور ہے، رحمٰن و رحیم ہے، ہر اس گناہ سے توبہ جو بجالایا ہوں، اور ہر اس معصیت سے توبہ جس کا ارتکاب کیا ہو، خدایا! مجھے عقل کامل، اور ارادۂ روشن گر، وزنی دانشوری، پاکیزہ دل، بہت زیادہ علم، نمایاں اخلاق، عطا فرما، اور یہ سب باتیں میرے لئے مفید ہوں، مضر نہ ہوں، اے سب سے بڑے رحم کرنے والے تجھے اپنی رحمت کا صدقہ — (پھر پانچ مرتبہ کہا جائے) —

"استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ہو الحی القیوم و اتوب الیہ" اس وحدہٗ لاشریک اللہ سے توبہ جو زندہ ہے، اور عالم کا سہارا ہے، اور اس سے توبہ کرتا ہوں:-

(۲۰) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي طَلَبِ الْمَغْفِرَةِ

طلب مغفرت کے لئے حضرت علیہ السلام کی یہ دُعا بھی ہے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ فَاِنْ عُدْتُ فَعُدْ لِيْ بِالْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا وَاَيْتُ مِنْ نَفْسِيْ وَلَمْ تَجِدْ لَهٗ وَفَاءً عِنْدِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ رَمَزَاتِ الْاَلْحَاظِ وَسَقَطَاتِ الْاَلْفَاظِ وَسَهَوَاتِ الْجَنَانِ وَهَفَوَاتِ اللِّسَانِ ۞

دُنیا میں رحم اور آخرت میں مہربان اللہ کے نام سے شروع کرتا ہُوں، یااللہ، میرے بارے میں جو بھی تو جانتا ہے، اس سے مجھے معاف فرمادے اور اگر میں دوبارہ وہی کروں تو تو دوبارہ مغفرت فرما خدایا میں نے اپنے آپ سے جو جو (بدکاریوں کے) وعدے کئے تھے، پھر انہیں پورا کرنے کا موقعہ نہ پاسکا، انہیں بھی معاف فرمادے، خدایا آنکھوں کے اشارے اور لفظوں کی بھول چوک، دل کی غفلتیں اور زبان کی لغزشیں معاف فرمادے۔

(۲۱) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي طَلَبِ الْمَغْفِرَةِ اَيْضًا

امام علیہ السلام کی یہ دُعا بھی طلب مغفرت کے لئے مروی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِنِّيْ سَائِلٌ فَقِيْرٌ وَخَائِفٌ مُسْتَجِيْرٌ وَتَائِبٌ مُسْتَغْفِرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا قَدِيْمَهَا وَحَدِيْثَهَا وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْهَدْ بَلَائِيْ وَلَا تُشْمِتْ بِيْ اَعْدَائِيْ فَاِنَّهٗ لَا دَافِعَ وَلَا مَانِعَ اِلَّا اَنْتَ ۞

رحمٰن ورحیم اللہ کے نام سے شروع کررہا ہوں، یااللہ، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، کیونکہ حمد تیرے ہی لیے ہے سوا کوئی اللہ نہیں، تو ہی احسان کرنے والا ہے، تو ہی زمینوں اور آسمانوں کا موجد، اور صاحب جلال واحسان ہے، میں سائل بھی ہوں فقیر و خوف زدہ وپناہ طلب، توبہ بھی کرتا ہوں اور مغفرت بھی طلب کرتا ہوں۔ خدایا محمدؐ اور اُن کی اولاد پر رحمت نازل فرما، اور میرے تمام گناہوں کو بخش دے خواہ وہ پرانے ہوں یا نئے غرض ہر وہ گناہ جو میں بجالایا ہوں، خدایا، میری مصیبت کو زیادہ سخت نہ بنانا، میرے دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقعہ نہ دینا، کیونکہ مصیبتوں کو دور کرنے اور روکنے والا تیرے سوا کوئی نہیں:۔

(۲۲) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ طَلَبِ الْعَفْوِ

اس دُعا میں امام علیہ السلام نے معافی مانگنے کا طریقہ کا ذکر فرمایا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اس اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے،

يَا مَنْ عُفِيَ عَنِّيْ وَعَمَّا خَلَوْتُ بِهٖ مِنَ السَّوْءَاتِ فِيْ بَيْتِيْ وَغَيْرِ بَيْتِيْ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْنِيْ بِارْتِكَابِ الْمَعَاصِيْ عَفْوُكَ عَفْوُكَ يَا كَرِيْمُ عَفْوُكَ ۝

اے وہ (معبود) جس نے مجھ سے معاف کر دیا، ان بُرے اعمال کو جنہیں اپنے گھر میں یا دوسرے کے گھر میں چھپ کر انجام دیا ہو۔ اور اے وہ خدا جس نے گناہوں کے ارتکاب پر گرفت نہیں فرمائی۔ تیری بخشش، تیری بخشش، اے کریم تیری بخشش،

(۲۳) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمُنَاجَاتِ

امام علیہ السلام کی یہ دُعاء مناجات ہے؛

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمن و رحیم اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ اِذَا انْقَطَعَ مِنَ الدُّنْيَا اَثَرِيْ وَمُحِيَ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ ذِكْرِيْ وَصِرْتُ فِي الْمَنْسِيِّيْنَ كَمَنْ قَدْ نُسِيَ، اِلٰهِيْ كَبُرَ سِنِّيْ، وَرَقَّ جِلْدِيْ وَدَقَّ عَظْمِيْ، وَنَالَ الدَّهْرُ مِنِّيْ وَاقْتَرَبَ اَجَلِيْ وَنَفِدَتْ اَيَّامِيْ وَذَهَبَتْ شَهَوَاتِيْ وَبَقِيَتْ تَبِعَاتِيْ ٥ اِلٰهِيْ ارْحَمْنِيْ اِذَا تَغَيَّرَتْ صُوْرَتِيْ وَامْتُحِنَتْ مَحَاسِنِيْ وَبَلِيَ جِسْمِيْ وَتَقَطَّعَتْ اَوْصَالِيْ وَتَفَرَّقَتْ اَعْضَائِيْ اِلٰهِيْ اَفْحَمَتْنِيْ ذُنُوْبِيْ وَقَطَعَتْ مَقَالَتِيْ فَلَا حُجَّةَ لِيْ وَلَا عُذْرَ فَاَنَا الْمُقِرُّ بِجُرْمِي الْمُعْتَرِفُ بِاِسَاءَتِي الْاَسِيْرُ بِذَنْبِي الْمُرْتَهَنُ بِعَمَلِيْ

یا اللہ، محمد و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، اور اس وقت بھی مجھ پر رحم فرمانا جب دُنیا میں میرا نشان بھی نہ رہے، اور دُنیا والے میری یاد مٹا دیں، اور میں بھی ان لوگوں میں شمار ہوں جن کا ذکر فراموش کیا جا چکا، یا اللہ میری عمر بڑھ چکی، میری کھال باریک و کمزور ہو چکی، میری ہڈیاں پتلی ہو چکیں، دُنیا نے مجھ سے اپنا حصہ پا لیا اور جوانی چھین لی۔ (موت قریب آچکی، زندگی کے دن ختم ہو چکے، خواہشات فنا ہو چکیں، اب نتیجے ہی باقی رہ گئے ہیں، میرے اللہ، اس وقت رحم فرمانا، جب میری صورت بدل جائے گی، میری خوبیاں فنا ہو جائیں گی، میرا جسم بوسیدہ، اور جوڑ جوڑ بکھر جائیں گے، اعضاء ٹوٹ جائیں گے، یا اللہ میرے گناہوں نے مجھے چپ کر دیا ہے، زبان بند کر دی ہے۔ اب نہ کوئی عذر ہے نہ حجت، اب تو میں اپنے جرم کا اقرار اپنی بدکاری کا اعتراف کر رہا ہوں، اپنے گناہوں کا اسیر، اپنے عمل کا

الْمُتَهَوِّرُ فِیْ بُحُوْرِ خَطِیْئَتِی الْمُتَحَیِّرُ عَنْ
قَصْدِیْ الْمُنْقَطِعَ بِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ یَا کَرِیْمُ
بِفَضْلِکَ اِلٰهِیْ اِنْ کَانَ صَغُرَ فِیْ جَنْبِ
طَاعَتِکَ عَمَلِیْ فَقَدْ کَبُرَ فِیْ جَنْبِ رَجَائِکَ
اَمَلِیْ اِلٰهِیْ کَیْفَ اَنْقَلِبُ بِالْخَیْبَةِ مِنْ عِنْدِکَ
مَحْرُوْمًا وَکَانَ ظَنِّیْ بِکَ وَبِجُوْدِکَ اَنْ
تَقْلِبَنِیْ بِالنَّجَاةِ مَرْحُوْمًا اِلٰهِیْ لَمْ اُسَلِّطْ
عَلٰی حُسْنِ ظَنِّیْ بِکَ قُنُوْطَ الْاٰیِسِیْنَ فَلَا
تُبْطِلْ صِدْقَ رَجَائِیْ لَکَ بَیْنَ الْاٰمِلِیْنَ
اِلٰهِیْ عَظُمَ جُرْمِیْ اِذْ کُنْتَ الْمُبَارِزَ بِهٖ
وَکَبُرَ ذَنْبِیْ اِذْ کُنْتَ الْمُطَالِبَ بِهٖ اِلَّا
اَنِّیْ اِذَا ذَکَرْتُ کَبِیْرَ جُرْمِیْ وَعَظِیْمَ غُفْرَانِکَ
وَجَدْتُ الْحَاصِلَ مِنْ بَیْنِهِمَا عَفْوَ رِضْوَانِکَ
اِلٰهِیْ اِنْ دَعَانِیْ اِلَی النَّارِ بِذَنْبِیْ مَخْشِیُّ
عِقَابِکَ فَقَدْ نَادَانِیْ اِلَی الْجَنَّةِ بِالرَّجَاءِ
حُسْنُ ثَوَابِکَ اِلٰهِیْ اِنْ اَوْحَشَتْنِی الْخَطَایَا
عَنْ مَحَاسِنِ لُطْفِکَ فَقَدْ اٰنَسَتْنِیْ بِالْیَقِیْنِ
مَکَارِمُ عَطْفِکَ اِلٰهِیْ اِنْ اَنَامَتْنِی الْغَفْلَةُ
عَنِ الْاِسْتِعْدَادِ لِلِقَائِکَ فَقَدْ اَنْبَهَتْنِی الْمَعْرِفَةُ
یَا سَیِّدِیْ بِکَرِیْمِ اٰلَائِکَ اِلٰهِیْ اِنْ عَزَبَ
لُبِّیْ عَنْ تَقْوِیْمِ مَا یُصْلِحُنِیْ فَمَا عَزَبَ اِیْقَانِیْ
بِنَظَرِکَ لِیْ فِیْمَا یَنْفَعُنِیْ، اِلٰهِیْ اِنِ انْقَرَضَتْ
بِغَیْرِ مَا اَحْبَبْتَ مِنَ السَّعْیِ اَیَّامِیْ فَبِالْاِیْمَانِ
اَمْضَتْهَا الْمَاضِیَاتُ مِنْ اَعْوَامِیْ اِلٰهِیْ جِئْتُکَ

پابند ہوں، اپنے خطاؤں کے سمندر میں غرق، اپنی منزل سے بھٹکا اور
چھوٹ چکا ہوں تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما، اور اپنی رحمت سے
رحم فرما، اور اے کریم اپنے فضل کی بنا پر مجھ سے درگذر فرما، یا اللہ اگرچہ
میری فرمانبرداری کے مقابلے میں میرا عمل کوتاہ ہے مگر تجھ سے اُمیدوں
کے مقابلے میں میری آرزوئیں بڑی ہیں، یا اللہ، میں تیری بارگاہ
سے کیونکر ناکام چلا جاؤں، حالانکہ مُجھے تجھ سے اور تیرے کرم سے
ظن تھا کہ نجات حاصل کر کے رحم سے مالامال ہو جاؤنگا۔ یا اللہ! اپنے
بارے میں میرے حسنِ ظن کو مایوسوں کی طرح یاس سے نہ بدل دے،
اور اپنے اُمیدواروں میں میری سچی آرزوؤں کو غلط نہ کرنا یا اللہ، میرا
جرم اس لئے عظیم ہے کہ تُو اس جرم کے سامنے ہے (یہ جرم تیرا جرم
ہے۔) اور میرا گناہ اس لئے بڑا ہے کہ تو جواب طلبی کرے گا، مگر جب
اپنے بڑے گناہوں کو یاد کر کے تیری عظیم الشان مغفرت کو دیکھتا ہوں
تو ان دونوں باتوں میں نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ تیری رضا کی بخشش حاصل
ہوگی، الٰہی، اگر تیرا خوفناک عقاب میرے گناہوں کی وجہ سے جہنّم
کی طرف پکارتا ہے، تو تیرے حسنِ ثواب کی آرزوئیں مُجھے جنّت کی
طرف بلاتی ہیں، الٰہی، اگر خطائیں تیرے لُطف کی خوبیوں سے مایوس
کر کے گھبراتی ہیں تو تیری مہربانیوں کی خوبیاں یقین کے ذریعے دِل
دہی کرتی ہیں، الٰہی اگر غفلتیں تیری بارگاہ میں حاضر ہونے سے
سُلاتی ہیں۔ تو اے میرے آقا تیری قابل احترام نعمتوں کی معرفت
مجھے بیدار کرتی ہے۔ الٰہی میری عقل میری اصلاح و استواری
سے عاجز ہو چکی ہے، تو میرا یہ یقین ناپید نہیں ہؤا کہ تیری مہلتیں
نفع رسانی کے لئے میرے ساتھ ہیں۔ الٰہی، اگر تیرے لائق کوشش
کے بغیر میرے دن گذر گئے، تو کم از کم وہ گذرے ہُوئے سال ایمان
کے ساتھ ضرور گذرے ہیں، الٰہی، تیری بارگاہ میں فریادی آیا ہوں،
احتیاج و ناداری کا لباس پہنا دیا گیا ہے۔ میری حاجتوں کی رحمت

مُلْهُوْفًا قَدْ اُلْبِسْتُ عُدْمَ فَاقَتِيْ وَ اَقَامَنِيْ
مَقَامَ الْاَذِلَّاءِ بَيْنَ يَدَيْكَ ضُرُّحَاجَتِيْ اِلٰهِيْ
كَرُمْتَ فَاَكْرِمْنِيْ اِذْ كُنْتُ مِنْ سُوَّالِكَ وَجُدْتَ
بِالْمَعْرُوْفِ فَاخْلُطْنِيْ بِاَهْلِ نَوَالِكَ اِلٰهِيْ
مَسْكَنَتِيْ لَا يَجْبُرُهَا اِلَّا عَطَاؤُكَ وَ اُمْنِيَّتِيْ
لَا يُغْنِيْهَا اِلَّا جَزَآءُكَ اِلٰهِيْ اَصْبَحْتُ عَلٰى
بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ مِنَحِكَ سَائِلًا وَ عَنِ التَّعَرُّضِ
لِسِوَاكَ بِالْمَسْئَلَةِ عَادِلًا وَ لَيْسَ مِنْ جَمِيْلِ
اِمْتِنَانِكَ رَدُّ سَائِلٍ مَلْهُوْفٍ وَ مُضْطَرٍّ لِانْتِظَارِ
خَيْرِكَ الْمَاْلُوْفِ، اِلٰهِيْ اَقَمْتُ عَلٰى قَنْطَرَةٍ مِنْ
قَنَاطِرِ الْاَخْطَارِ مَبْلُوًّا بِالْاَعْمَالِ وَ الْاِعْتِبَارِ فَاَنَا
الْهَالِكُ اِنْ لَمْ تُعِنْ عَلَيْهَا بِتَخْفِيْفِ الْاَثْقَالِ
اِلٰهِيْ اَمِنْ اَهْلِ الشَّقَاءِ خَلَقْتَنِيْ؟ فَاُطِيْلُ
بُكَائِيْ - اَمْ مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ خَلَقْتَنِيْ فَاُبَشِّرَ
رَجَائِيْ اِلٰهِيْ اِنْ اَحْرَمْتَنِيْ رُؤْيَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ فِيْ دَارِ السَّلَامِ وَ اَعْدَمْتَنِيْ
نَظَرَاتِ الْوُصَفَاءِ مِنَ الْخُدَّامِ وَ صَرَفْتَ
وَجْهَ تَامِيْلِيْ بِالْخَيْبَةِ فِيْ دَارِ الْمَقَامِ فَغَيْرُ
ذٰلِكَ مَنَّتْنِيْ نَفْسِيْ مِنْكَ يَا ذَا الْفَضْلِ وَ
الْاِنْعَامِ اِلٰهِيْ وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَوْ قَرَنْتَنِيْ
فِي الْاَصْفَادِ طُوْلَ الْاَيَّامِ وَ مَنَعْتَنِيْ سَيْبَكَ
مِنْ بَيْنِ الْاَنَامِ وَحُلْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ الْكِرَامِ
مَا قَطَعْتُ رَجَائِيْ مِنْكَ وَ لَا صَرَفْتُ وَجْهَ
اِنْتِظَارِيْ لِلْعَفْوِ عَنْكَ يَا اِلٰهِيْ لَوْ لَمْ
تَهْدِنِيْ اِلَى الْاِسْلَامِ مَا اهْتَدَيْتُ وَ لَوْ لَمْ

نے تیرے سامنے عاجزوں کی جگہ کھڑا کر دیا، الٰہی، تو محترم ہے،
تو مجھے سرفراز فرما کیونکہ میں تیرے سائلوں میں ہوں تو احسانات کی
بارش فرماتا ہے، اس لئے اپنے عطیے حاصل کرنے والوں میں شامل کر
لے، الٰہی، میری احتیاج کو تیری عطا کے علاوہ کوئی دُور نہیں کر سکتا
اور میری تمناؤں کو تیری جزاؤں کے سوا کوئی پورا نہیں کر سکتا، الٰہی
تیری سخاوت کے دروازے پر سائل بنا کھڑا ہوں، تیرے غیر کے
سامنے سوال پیش کرنے سے باز آچکا ہوں، اور تیرے اچھے احسان
کی یہ شان نہیں کہ کسی فریادی سائل اور تیرے محبوب کرم کے منتظر
بیقرار کو رد کر دے، الٰہی خطروں کے پلوں میں سے ایک پُل پر کھڑا
ہوں، اعمال و معیار کی آزمائش میں مبتلا ہوں، اب اگر تو نے بوجھ
ہلکا کر کے مدد نہ فرمائی تو میں ہلاک ہو جاؤں گا۔

الٰہی، کیا بدبختوں میں مجھے پیدا کیا ہے کہ میں زیادہ سے
زیادہ روؤں؟ یا سعادت مندوں میں، کہ اپنی اُمیدوں کو اور پھیلاؤں؟
الٰہی، اگر مجھے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ کی زیارت سے دارالسّلام
(جنّت) میں محروم کر دیا، اور جنّت کے غلاموں کو میرے اِرد
گرد خدمت گذاری سے روک دیا، اور دنیا میں میری اُمیدوں
کا رُخ ناکامیوں کی طرف موڑ دیا، تو میرے دل نے جو مجھے تیری
بارگاہ سے اُمید دلائی ہے، وُہ اس سے مختلف ہے۔

اے صاحبِ فضل و انعام، الٰہی، تیرے عزّت و جلال کی
قسم اگر تو مجھے ساری زندگی زنجیروں میں پابند رکھے، اور اپنا
احسان لوگوں میں ہوتے ہوئے مجھ سے روک دے، اور اگر مجھ
میں اور محترم لوگوں میں دیواریں کھڑی کر دے، جب بھی میں تجھ
سے اپنی امیدوں کو منقطع نہ کروں گا، اور اپنے انتظار کا رُخ تیری
بخشش سے نہ پھیروں گا۔ یا اللہ، اگر اسلام کی طرف میری رہنمائی
تو نہ کرتا تو میں ہدایت ہی نہ پاتا، اور اگر تو نے اپنے اوپر ایمان لانے

تَرْزُقْنِیْ الْاِیْمَانَ بِکَ مَا اٰمَنْتُ وَلَوْلَمْ
تُطْلِقْ لِسَانِیْ بِدُعَائِکَ مَا دَعَوْتُ وَلَوْ لَمْ
تُعَرِّفْنِیْ حَلَاوَۃَ مَعْرِفَتِکَ مَا عَرَفْتُ وَ
لَوْ لَمْ تُبَیِّنْ لِیْ شَدِیْدَ عِقَابِکَ مَا اسْتَجَرْتُ
اِلٰهِیْ اَطَعْتُکَ فِی اَحَبِّ الْاَشْیَاۗءِ اِلَیْکَ وَ
هُوَ التَّوْحِیْدُ وَلَمْ اَعْصِکَ فِیْ اَبْغَضِ الْاَشْیَاۗءِ
اِلَیْکَ وَهُوَ الْکُفْرُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا بَیْنَهُمَا-اِلٰهِیْ
اُحِبُّ طَاعَتَکَ وَاِنْ قَصُرْتُ عَنْهَا وَاَکْرَهُ
مَعْصِیَتَکَ وَاِنْ رَکِبْتُهَا فَتَفَضَّلْ عَلَیَّ
بِالْجَنَّةِ وَاِنْ لَمْ اَکُنْ مِنْ اَهْلِهَا وَخَلِّصْنِیْ
مِنَ النَّارِ وَاِنْ لَمْ اِسْتَوْجَبْتُهَا-اِلٰهِیْ اِنْ
اَقْعَدَنِیْ التَّخَلُّفُ عَنِ السَّبْقِ مَعَ الْاَبْرَارِ
فَقَدْ اَقَامَتْنِیْ الثِّقَةُ بِکَ عَلٰی مَدَارِجِ الْاَخْیَارِ
اِلٰهِیْ قَلْبٌ حَشَوْتَهٗ مِنْ مُحَبَّتِکَ فِیْ دَارِ
الدُّنْیَا کَیْفَ تَطَّلِعُ عَلَیْهِ نَارٌ مُحْرِقَةٌ فِیْ
لَظَیٰ اِلٰهِیْ نَفْسٌ اَعْزَزْتَهَا بِتَاْئِیْدِ اِیْمَانِکَ
کَیْفَ تُذِلُّهَا بَیْنَ اَطْبَاقِ نِیْرَانِکَ اِلٰهِیْ
لِسَانٌ کَسَوْتَهٗ مِنْ تَمَاجِیْدِکَ اَبْیَنَ اَثْوَابِهَا
کَیْفَ تَهْوِیْ اِلَیْهِ مِنَ النَّارِ مُشْتَعِلَاتُ
اِلْتِهَابِهَا اِلٰهِیْ کُلُّ مَکْرُوْبٍ اِلَیْکَ یَلْتَجِیْ
وَکُلُّ مَحْزُوْنٍ اِیَّاکَ یَرْتَجِیْ اِلٰهِیْ سَمِعَ
الْعَابِدُوْنَ بِجَزِیْلِ ثَوَابِکَ فَخَشَعُوْا وَسَمِعَ
الزَّاهِدُوْنَ بِسَعَةِ رَحْمَتِکَ فَقَنَعُوْا وَ
سَمِعَ الْمُوَلُّوْنَ عَنِ الْقَصْدِ بِجُوْدِکَ فَرَجَعُوْا
وَسَمِعَ الْمُجْرِمُوْنَ بِسَعَةِ غُفْرَانِکَ فَطَمِعُوْا

کی توفیق نہ دی ہوتی تو میں ایمان نہ لاسکتا، اگر تو نے میری زباں
میں چلنے کی طاقت نہ دی ہوتی، تو میں تجھے نہ پکارتا، اور اگر تو نے
اپنی معرفت کی حلاوت سے آشنا نہ کیا ہوتا، تو میں تجھے نہ پہچان
سکتا، اور اگر تو نے اپنے عذاب کی سختیاں نہ بیان کی ہوتیں، تو
میں پناہ نہ مانگتا۔ الٰہی میں نے تیری محبوب ترین چیز میں تیرے
حکم کی تعمیل کی اور وہ توحید ہے۔ اور تیری ناپسندیدہ ترین چیز میں
تیری نافرمانی نہ کی اور وہ کفر ہے، اس لئے ان دونوں کے درمیان
میں جو باتیں ہوئیں اِن سے درگذر فرما۔ الٰہی! تیری فرمانبرداری مجھے
پسند ہے چاہے کوتاہیاں کروں، تیری نافرمانی ناپسند کرتا ہوں چاہے وُہ
غلطی سے کر گذروں اس لئے جنّت عطا فرمادے اگرچہ میں اس کا مستحق
نہیں ہوں، اور جہنّم سے بچالے، تو میں اس لائق نہیں ہوں، الٰہی، اگرچہ
میری گنہگاری نے مجھے نیک عمل لوگوں سے آگے بڑھ جانے میں روک
دیا ہے، مگر تیرے اُوپر بھروسے نے نیکوں کے درجے میں ضرور لا کھڑا
کیا ہے۔ الٰہی! وہ دل جسے تو نے اپنی مُحبت سے بھر دیا ہے۔ کیسے بھڑکتی
آگ کے شعلے اس پر غلبہ پاسکیں گے۔ الٰہی، جس نفس کو تو نے اپنے
ایمان کی تائید سے سرفراز کیا ہے۔ اسے اپنے جہنّم کے طبقوں میں کیونکر
ذلیل کرے گا؟ الٰہی، جس زباں کو تو نے اپنی تسبیح سرائی کا بہترین
خلعت دیا ہے۔ وہ اس آگ میں کس طرح ڈال دے گا۔ جو شعلہ
فشاں اور بھڑک رہی ہو۔

الٰہی، ہر مُصیبت زدہ تجھ سے التجا کرتا ہے، ہر غمگین تجھ
سے آسرا لگاتا ہے، الٰہی، عبادت گذاروں نے تیرے بڑے بڑے
ثوابوں کا ذکر سنا تو وُہ عاجزی سے جھک گئے، اور زاہدوں نے
تیری رحمت کی وسعتیں سُنیں تو قانع ہو گئے، اور راہ راست سے
بھٹکے ہُوؤں نے تیری سخاوت سُنی تو پلٹ آئے۔ مُجرموں نے تیری
بخشش کی وُسعت سُنی تو اُمّید وار بن گئے، مومنوں نے تیرے

وَ سَمِعَ الْمُؤْمِنُوْنَ بِكَرَمِ عَفْوِكَ وَ فَضْلِ
عَوَارِفِكَ فَرَغِبُوْا حَتّٰى اِزْدَحَمَتْ مَوْلَايَ
بِبَابِكَ عَصَائِبُ الْعُصَاةِ مِنْ عِبَادِكَ وَعَجَّتْ
اِلَيْكَ مِنْهُمْ عَجِيْجَ الضَّجِيْجِ بِالدُّعَاءِ فِيْ
بِلَادِكَ وَلِكُلٍّ اَمَلٌ قَدْ سَاقَ صَاحِبَهٗ اِلَيْكَ
مُحْتَاجًا وَ قَلْبٌ تَرَكَهٗ وَجِيْبُ خَوْفِ الْمَنْعِ
مِنْكَ مُحْتَاجًا وَ اَنْتَ الْمَسْئُوْلُ الَّذِيْ لَا تَسْوَدُّ
لَدَيْهِ وُجُوْهُ الْمَطَالِبِ، وَ لَمْ تَرْزَأْ بِنَزِيْلِهٖ
قَطِيْعَاتُ الْمَعَاطِبِ - اِلٰهِيْ ! اِنْ اَخْطَاْتُ
طَرِيْقَ النَّظَرِ لِنَفْسِيْ بِمَا فِيْهِ كَرَامَتُهَا فَقَدْ
اَصَبْتُ طَرِيْقَ الْمَفْزَعِ اِلَيْكَ بِمَا فِيْهِ سَلَامَتُهَا
اِلٰهِيْ اِنْ كَانَتْ نَفْسِيْ اِسْتَسْعَدَتْهَا الْاٰنَ
بِدُعَائِكَ عَلٰى مَا يُنْجِيْهَا اِلٰهِيْ اِنْ عَدَانِيْ
الْاِجْتِهَادُ فِي ابْتِغَاءِ مَنْفَعَتِيْ فَلَمْ يَعْدُنِيْ
بِرُّكَ فِيْمَا فِيْهِ مَصْلَحَتِيْ اِلٰهِيْ اِنْ قَسَطْتُ
فِي الْحُكْمِ عَلٰى نَفْسِيْ بِمَا فِيْهِ حَسْرَتُهَا فَقَدْ
اَقْسَطَتْهُ الْاٰنَ بِتَعْرِيْفِيْ اِيَّاهَا مِنْ رَحْمَتِكَ
اِشْفَاقَ رَاْفَتِهَا اِلٰهِيْ اِنْ اَحْجَفَ بِيْ قِلَّةُ
الزَّادِ فِي الْمَسِيْرِ اِلَيْكَ فَقَدْ وَصَلْتُهُ الْاٰنَ
بِذَخَائِرِ مَا اَعْدَدْتُهٗ مِنْ فَضْلِ تَعْوِيْلِيْ عَلَيْكَ
اِلٰهِيْ اِذَا ذَكَرْتُ رَحْمَتَكَ ضَحِكَتْ اِلَيْهَا
وُجُوْهُ وَسَائِلِيْ وَ اِذَا ذَكَرْتُ سَخْطَتَكَ بَكَتْ
لَهَا عُيُوْنُ مَسَائِلِيْ اِلٰهِيْ فَاَفِضْ بِسَجْلٍ
مِنْ سِجَالِكَ عَلٰى عَبْدٍ بَائِسٍ قَدْ اَتْلَفَهُ
الظَّمَاءُ وَ اَحَاطَ بِخَيْطِ جِيْدِهٖ كَلَالُ النَّوٰى ۝

بخشنے کا کرم اور احسانات کا فضل سُنا تو طلب گار ہو گئے، یہاں تک کہ اے میرے مولا تیرے دروازے پر نافرمانوں (بندوں) کے گروہ کا مجمع ہو گیا۔ اور تیری بارگاہ میں دُعاؤں کی چیخ پکار ہونے لگی، یہ لوگ تیری دُنیا میں ہیں۔ ہر ایک اپنی اُمّیدیں لے کر محتاج بنا ہوا ہے۔ انہوں نے وہ دل پیش کئے ہیں۔ جن کو رُکاوٹ کا خوف دُور ہو چکا ہے۔ اور بیقرار ہے۔ اور تو وہ مرکزِ سوال ہے، جس کی بارگاہ میں سوالیوں کے چہرے سیاہ نہیں کئے جاتے، اور مہمانوں کو مصیبتوں کے انبوہ سے ذلیل نہیں کیا جاتا۔ الٰہی، اگر مَیں نے اپنے لئے اِن راہوں پر غور کرنے میں غلطی کی، جن میں عزّت تھی، تو وہ راستہ ضرور پا گیا، جس میں تجھ سے عاجزی کرنے کے بعد اسکی سلامتی ہے الٰہی! شاید میں نے اس وقت اپنے نفس کو تجھے پکار کر سعید بنا لیا ہے کہ اس سے نفس کو نجات حاصل ہو جائے گی، الٰہی! اگر میرے نفع چاہنے کی کوشش مجھے چھوڑ گئی۔ تو میری مصلحت کے معاملات میں تیرا احسان تو الگ نہیں ہوا۔ الٰہی! اگر میں نے اپنے لئے فیصلہ کرنے میں وہ حکم دیا جس میں اس کی حسرتیں تھیں، تو مَیں نے تیری مہربانیوں کی شفقت و رحمت سے اسے قریب کرنے میں حق ادا کر دیا۔ الٰہی، تیری بارگاہ تک آنے کے لئے سامانِ سفر کی کمی نے مجھے روک دیا۔ تو مَیں نے اس دل کو اس خزانے تک پہنچا دیا ہے جو میں نے تیرے اوپر توکل کرنے کا ذخیرہ کر رکھا ہے۔

الٰہی، جب مَیں تیری رحمت کو یاد کرتا ہوں تو میرے سہاروں کے چہرے چمک اُٹھتے ہیں۔ اور جب تیرے غضب کا دھیان کرتا ہوں تو اس خوف سے تمنّاؤں کی آنکھیں پھوٹ بہتی ہیں۔

الٰہی۔ اپنے اس مصیبت زدہ بندے پر اپنے فضل کے بادل برسا دے۔ جسے پیاس نے مار رکھا ہے، اور جس کی رگِ گردن کو دُوریِ بارگاہ کی تھکاوٹ نے دبا رکھا ہے۔

اِلٰهِیْ اَدْعُوْكَ دُعَاءَ مَنْ لَمْ یَرْجُ غَیْرَكَ
بِدُعَآئِهٖ وَ اَرْجُوْكَ رَجَاءَ مَنْ لَمْ یَقْصُدْ
غَیْرُكَ بِرَجَائِهٖ، اِلٰهِیْ! كَیْفَ اَرُدُّ عَارِضَ
تَطَلُّعِیْ اِلٰی نَوَالِكَ ، وَ اِنَّمَا اَنَا لِاِسْتِرْزَاقِیْ
لِهٰذَا الْبَدَنِ اَحَدُ عِیَالِكَ اِلٰهِیْ كَیْفَ اُسْكِتُ
بِالْاِفْحَامِ لِسَانَ ضَرَاعَتِیْ وَ قَدْ اَقْلَقَنِیْ مَا
اُبْهِمَ عَلَیَّ مِنْ مَصِیْرِ عَاقِبَتِیْ اِلٰهِیْ قَدْ عَلِمْتَ
حَاجَةَ نَفْسِیْ اِلٰی مَا تَكَفَّلْتَ لَهَا بِهٖ مِنَ
الرِّزْقِ فِیْ حَیٰوتِیْ وَعَرَفْتَ قِلَّةَ اِسْتِغْنَائِیْ
عَنْهُ مِنَ الْجَنَّةِ بَعْدَ وَفَاتِیْ فَیَا مَنْ سَمَحَ لِیْ
بِهٖ مُتَفَضِّلًا فِی الْعَاجِلِ لَا تَمْنَعْنِیْهِ یَوْمَ
فَاقَتِیْ اِلَیْهِ فِی الْاٰجِلِ فَمِنْ شَوَاهِدِ نَعْمَآءِ
الْكَرِیْمِ اِسْتِتْمَامُ نَعْمَائِهٖ وَمِنْ مَحَاسِنِ اٰلَآءِ
الْجَوَادِ اسْتِكْمَالُ اٰلَائِهٖ اِلٰهِیْ لَوْ لَا مَا جَهِلْتُ
مِنْ اَمْرِیْ مَا شَكَوْتُ عَثَرَاتِیْ وَلَوْ لَا مَا
ذَكَرْتُ مِنَ التَّفْرِیْطِ مَا سَفَحْتُ عَبَرَاتِیْ اِلٰهِیْ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ امْحُ مُثْبَتَاتِ
الْعَثَرَاتِ بِمُرْسَلَاتِ الْعَبَرَاتِ وَ هَبْ لِیْ كَثِیْرَ
السَّیِّئَاتِ لِقَلِیْلِ الْحَسَنَاتِ اِلٰهِیْ اِنْ كُنْتَ
لَا تَرْحَمُ اِلَّا الْمُجِدِّیْنَ فِیْ طَاعَتِكَ فَاِلٰی مَنْ
یَلْتَجِئُ الْمُفَرِّطُوْنَ وَ اِنْ كُنْتَ لَا تُكَرِّمُ اِلَّا
اَهْلَ الْاِحْسَانِ فَكَیْفَ یَصْنَعُ الْمُسِیْئُوْنَ وَاِنْ
كَانَ لَا یَفُوْزُ یَوْمَ الْمَحْشَرِ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ فَبِمَنْ
یَسْتَغِیْثُ الْمُجْرِمُوْنَ - اِلٰهِیْ! اِنْ كَانَ لَا
یَجُوْزُ عَلَی الصِّرَاطِ اِلَّا مَنْ اَجَازَتْهُ بَرَآئَةُ

الٰہی! میں تجھے اس شخص کی طرح پکار رہا ہوں۔ جو تیرے
علاوہ کسی دوسرے سے اپنی دعا میں امید نہ رکھتا ہو۔ اور تجھ سے
اس طرح آسرا لگائے ہوئے ہوں، جو اپنی امیدیں تیرے علاوہ
کسی کا رخ نہ کرے، الٰہی! جو تیرے کرم کو اٹھ اٹھ کر دیکھ کر کہہ رہا
ہو۔ اسے کیونکر واپس کردوں، اور میں تو اس بدن کیلئے روزی حاصل
کرنے کی وجہ گویا تیرا ایک وابستہ ہوں۔ الٰہی! میں اس اظہار عاجزی
کی زباں کو کیسے خاموش کردوں؟ حالانکہ میرے عاقبت کے نتیجے
نے مبہم ہوکر مجھے بے چین کر رکھا ہے، الٰہی! تو میرے دل کی حاجتوں
کو جانتا ہے۔ اور تو نے وعدہ فرمایا ہے کہ زندگی میں روزی دیتا
رہے گا۔ اور مرنے کے بعد تجھے معلوم ہے کہ میں تیری جنّت سے
مستغنی نہیں۔ تو اے وہ ذات! جس نے دنیا میں مجھ پر اپنے احسان
سے فضل کیا ہے، مجھے اس احسان سے اس دن محروم نہ کرنا جس
روز قیامت میں مجھے اس کی سخت ضرورت ہوگی، کریم کی نعمتوں کا
ایک مشاہدہ یہ ہے کہ اس کی نعمتیں مکمل ہوا کرتی ہیں، اور سخی کی بخششوں کا
ایک ہنر یہ ہے کہ وہ مکمل ہوا کرتی ہیں۔ الٰہی! اگر مجھے اپنے معاملات
سے ناواقفیت نہ ہوتی تو اپنی لغزشوں کی فریاد نہ کرتا، اور اگر اپنی
زیادتیوں کا لحاظ رکھتا تو میرے آنسو نہ بہتے، الٰہی! محمدؐ و آلِ محمدؐ پر
رحمت نازل فرما۔ اور تحریر شدہ لغزشیں محو فرما دے۔ ان بہتے آنسوؤں
کا صدقہ، اور میرے یہ بہت سے گناہ تھوڑی سی نیک عملی کی بنا
پر معاف کردے۔ الٰہی! اگر سوائے کوشش کے ساتھ اطاعت کرنے
والوں کے علاوہ تو کسی پر رحم نہیں کرتا، تو یہ کوتاہی کرنیوالے کہاں
جاکر فریاد کریں، اور اگر سوائے محنت کرنے والوں کے تو کسی کی بات
نہیں مانتا تو یہ غلط کار کدھر جاکر التجا کریں، اور اگر تو سوائے خوبیاں
کرنیوالوں کے کسی کی عزت افزائی نہیں کرتا تو یہ بدکار کیا کریں؟ اور اگر
روزِ محشر سوائے متقی حضرات کے اور کوئی کامیاب نہیں ہوسکتا تو یہ

عَمَلِهٖ ، فَاَنّٰى بِالْجَوَازِ لِمَنْ يَتُبْ اِلَيْكَ
قَبْلَ اِنْقِضَاۤءِ اَجَلِهٖ ؟ اِلٰهِىْ اِنْ لَمْ تَجُدْ اِلَّا
عَلٰى مَنْ قَدْ عَمَرَ بِالزُّهَادَةِ مَكْنُوْنَ سَرِيْرَتِهٖ
فَمَنْ لِلْمُضْطَرِّ الَّذِىْ لَمْ يُرْضِهٖ بَيْنَ الْعٰلَمِيْنَ
سَعْىُ نَقِيْبَتِهٖ اِلٰهِىْ اِنْ حَجَبْتَ عَنْ مُوَحِّدِيْكَ
نَظَرَ تَعَمُّدِكَ بِجِنَايَاتِهِمْ اَوْقَعَهُمْ غَضَبُكَ
بَيْنَ الْمُشْرِكِيْنَ فِىْ كُرُبَاتِهِمْ اِنْ لَمْ تَنَلْنَا
يَدُ اِحْسَانِكَ يَوْمَ الْوُرُوْدِ اِخْتَلَطْنَا فِى الْجَزَاۤءِ
بِذَوِى الْجُحُوْدِ اَللّٰهُمَّ فَاَوْجِبْ لَنَا بِالْاِسْلَامِ
مَذْخُوْرَ هِبَاتِكَ وَ اسْتَصْفِ مَا كَدَّرَتْهُ
الْجَرَاۤئِرُ مِنَّا بِصَفْوِ صِلَاتِكَ اِلٰهِىْ اِرْحَمْنَا
غُرَبَاۤءَ اِذْ تَضَمَّنَتْنَا بُطُوْنُ لُحُوْدِنَا وَ غُمِّيَتْ
بِاللَّبِنِ سُقُوْفُ بُيُوْتِنَا وَ اُضْجِعْنَا مَسَاكِيْنَ
عَلَى الْاَيْمَانِ فِىْ قُبُوْرِنَا وَ خُلِّفْنَا فُرَادٰى فِىْ
اَضْيَقِ الْمَضَاجِعِ ، وَ اَصْرَعَتْنَا الْمَنَايَا فِىْ اَعْجَبِ
الْمَصَارِعِ وَ صِرْنَا فِىْ دَارِ قَوْمٍ كَاَنَّهَا مَاْهُوْلَةٌ
وَهِىَ مِنْهُمْ بَلَاقِعُ اِلٰهِىْ اِرْحَمْنَا اِذَا جِئْنَاكَ
عُرَاةً حُفَاةً مُغْبَرَّةً مِنْ ثَرَى الْاَجْدَاثِ
رُءُوْسُنَا وَ شَاحِبَةً مِنْ اَفْزَاعِ الْقِيٰمَةِ
اَبْصَارُنَا وَ ذَابِلَةً مِنْ شِدَّةِ الْعَطَشِ
شِفَاهُنَا وَ جَائِعَةً لِطُوْلِ الْمَقَامِ بُطُوْنُنَا
وَ بَادِيَةً هُنَالِكَ لِلْعُيُوْنِ سَوْاٰتُنَا وَ

مجرم کس سے مدد مانگیں؟ الٰہی! اگر پُلِ صراط سے بس وُہی گذر سکتا ہے۔ جسے اس کے عمل کے پروانوں نے اجازت دی ہو، تو وُہ کیسے راستہ عبور کرینگے جنہوں نے موت آنے سے پہلے توبہ نہ کی ہو! الٰہی، اگر تو فقط اُن لوگوں پر ہی کرم فرماتا ہے جنہوں نے اپنے دل کی گہرائیوں کو ساری زندگی زُہد کے سپُرد رکھا تو اس بیقرار کا کون ہوگا جس کو ساری کائنات میں اُسکے دل کی کوششوں نے کبھی خوش ہی نہ کیا ہو۔ الٰہی! اگر تُو اپنے مؤحدوں سے نگاہِ درگذر اسلئے روک لیگا کہ وہ گناہ گار ہیں، تو کیا تیرا غضب انہیں مشرکوں کے ساتھ اُن کی تکلیفوں میں ڈال دیگا۔ اگر تیرے احسان کے ہاتھ نے یومِ حضور ہماری دستگیری نہ فرمائی، تو ہم لوگ تیرے منکروں کے مجمع میں مخلوط ہو جائینگے[1]۔ اے اللہ، تو اسلام کے صدقے میں ہمیں اپنے جمع شدہ عطیّوں کا حقدار بنا دے۔ اور ہمارے جرموں نے تیرے جن صاف انعامات کے چشموں کو گندلا کر دیا ہے۔ انہیں صاف کر دے، الٰہی، ہماری اس حالتِ مسافرت پر رحم فرمانا جب ہمیں قبروں کے پیٹ ہضم کر لیں گے، اور ہمارے ان گھروں کو اینٹوں کی چھت سے پاٹ دیا جائے گا۔ اور ہم اپنی قبروں میں داہنی کروٹ سے لٹا دیئے جائینگے، اور اس تنگ ترین آرام گاہ میں اکیلے چھوڑ دیئے جائینگے، اور ہماری موتیں ہمیں اس عجیب و غریب جگہ گرا دیں گی، اور ہم اس مجمع کے گھر میں ہونگے، جیسے وُہ اِن لوگوں سے آباد ہیں، حالانکہ وہ غیر آباد ہونگے، الٰہی، ہم پر اس وقت رحم کرنا، جب ہم برہنہ اور پابرہنہ، قبروں کی خاک ہمارے سروں پر ہوگی قیامت کے خوف سے ہماری آنکھیں پھٹی پھٹی ہونگی، پیاس کی شدت سے ہمارے ہونٹ سوکھ گئے ہونگے، دیر تک ٹھہرنے کی وجہ سے ہمارے شکم گرسنہ

---

[1] بھلا تیرا کرم یہ کیسے گوارہ کر سکتا ہے کہ دُنیا میں تیرے پرستاروں کے حلقے میں تھے۔ اور یہاں گناہوں کی وجہ سے تیرے کافروں کے ساتھ محشور ہوں۔

مُؤَقَّرَةً مِنْ ثِقْلِ الْاَوْزَارِ ظُهُوْرُنَا وَ
مَشْغُوْلِيْنَ بِمَا قَدْ دَهَانَا عَنْ اَهَالِيْنَا
وَ اَوْلَادِنَا فَلَا تُضَعِّفِ الْمَصَآئِبَ عَلَيْنَا
بِاِعْرَاضِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ عَنَّا وَ سَلْبِ
عَآئِدَةٍ مَا مَثَّلَهُ الرَّجَآءُ مِنَّا اِلٰهِيْ مَا
حَنَّتْ هٰذِهِ الْعُيُوْنُ اِلٰى بُكَآئِهَا وَلَا جَادَتْ
مُتَشَرِّبَةً بِمَآئِهَا وَلَا اَسْهَدَهَا بِنَحِيْبِ
الثَّاكِلَاتِ فَقْدُ عَزَآئِهَا اِلَّا اَسْلَفَتْهُ مِنْ
عَمَدِهَا وَ خَطَآئِهَا وَمَا دَعَاهَا اِلَيْهِ عَوَاقِبُ
بَلَآئِهَا وَ اَنْتَ الْقَادِرُ يَا عَزِيْزُ عَلٰى كَشْفِ
غَمَّآئِهَا اِلٰهِيْ اِنْ كُنَّا مَحْرُوْمِيْنَ فَاَنَا نَبْكِيْ
اِذْ فَاتَنَا مِنْ جُوْدِكَ مَا نَطْلُبُهُ اِلٰهِيْ شُبَّ
حَلَاوَةَ مَا يَسْتَعْذِبُهُ لِسَانِيْ مِنَ النُّطْقِ فِيْ
بَلَاغَتِهٖ بِزَهَادَةِ مَا يَعْرِفُهُ قَلْبِيْ مِنَ النُّصْحِ
فِيْ دَلَالَتِهٖ اِلٰهِيْ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَنْتَ
اَوْلٰى بِهٖ مِنَ الْمَامُوْرِيْنَ وَ اَمَرْتَ بِصِلَةِ
السُّؤَالِ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْمَسْئُوْلِيْنَ اِلٰهِيْ كَيْفَ
يَنْقُلُ بِنَا الْيَاسُ اِلَى الْاِمْسَاكِ عَمَّا لَهِجْنَا
بِطِلَابِهٖ وَ قَدِ ادَّرَعْنَا مِنْ تَامِيْلِنَا اِيَّاكَ
اَسْبَغَ اَثْوَابِهٖ اِلٰهِيْ اِذَا هَزَّتِ الرَّهْبَةُ
اَفْنَانَ مَخَافَتِنَا اِنْقَلَعَتْ مِنَ الْاُصُوْلِ
اَشْجَارُهَا وَ اِذَا تَنَسَّمَتْ اَرْوَاحُ الرَّغْبَةِ
مِنَّا اَغْصَانَ رَجَآئِنَا اَيْنَعَتْ بِنَتَائِجِ
الْبَشَارَةِ اَثْمَارُهَا اِلٰهِيْ اِذَا تَلَوْنَا مِنْ
صِفَاتِكَ شَدِيْدَ الْعِقَابِ غَضِبْنَا وَاَسِفْنَا

ہونگے، لوگوں کے سامنے وہاں ہم بالکل برہنہ ہونگے، ہمارے بوجھ سے
ہماری پیٹھیں بھاری ہونگی، ہم ان مشکلوں میں مبتلا ہونگے جو ہمارے اہل و
عیال نے پیدا کی ہونگی، تو ہم پر مصیبتوں کا اضافہ یوں نہ کرنا کہ اپنی کریم
توجہ ہم سے موڑ لے، اور اس کرم کو الگ کر کے جسکی تصویر ہماری اُمیدوں
نے تیار کی ہے، الٰہی! یہ آنکھیں اپنے آنسوؤں کی طرف یونہی متوجہ
نہیں، نہ اپنے اس گنہگار نے آنسوؤں کو بلا سبب رواں کیا ہے، نہ
انہیں بلا سبب بے نوا اور بیصبری عورت کی طرح رو رو کر جگایا ہے،
اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ وہ پہلے عمداً اور سہواً غلطیاں کر چکا ہے، اب
اس کی آزمائش کے نتیجے اسے اپنی طرف بلا رہے ہیں۔ اور اے
صاحبِ قدرت، اس بات پر قادر ہے، کہ اس کے دکھ دُور کر دے،
الٰہی! اگر ہم گنہگار تجھے تو تیرے احترام میں کوتاہی کرنے پر رو رہے
ہیں، اور اگر ہم ناکام ہیں تو تیری مطلوبہ بخشش کے نہ ملنے پر رو رہے
ہیں، الٰہی! میری زبان نے گفتگو کی جو شیرینی پائی ہے، اس میں بلاغت
و معنی خیزی کا اضافہ کر دے کہ خلوص کی وجہ سے دل جو باتیں سمجھتا ہے،
ان کی روشنی میں زہد کی طرف رہنمائی کرے۔ الٰہی! تو نے نیکی کرنے کا
حکم دیا ہے، اور خود ان تمام نیکی کرنے والوں سے بہتر ہے، اور
تو نے مقصد برآری کا فرمان ہماری کیا ہے حالانکہ تو ہی سب سے بہتر
مرکز سوال ہے، الٰہی! ہمیں یاس کیسے منتقل کر سکتی ہے ان چیزوں
سے باز رہنے کی طرف جس کے مانگنے کے ہم عادی ہو چکے ہیں، پھر
ہم نے تو تجھ سے آسروں کے لمبے لمبے لبادے اوڑھ لئے ہیں،
اے اللہ! جب ہیبت کی آندھی ہمارے خوف کے پتوں کو ہلاتی
ہے۔ تو وہ درخت اپنی جڑوں سے اُکھڑ جاتے ہیں، اور جب ہماری
رغبتوں کی نسیم معطر آرزوؤں کی شاخوں سے لگتی ہے تو بشارتوں
کے جھالوں سے اس کے پھل تیار ہو جاتے ہیں۔ تیری صفات میں
"شدید العقاب" جب زبان پر آتا ہے تو ہمیں رنج و غم ہوتا ہے،

وَ إِذَا تَلَوْنَا مِنْهَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ فَرِحْنَا
فَنَحْنُ بَيْنَ أَمْرَيْنِ فَلَا سَخْطَتُكَ تُؤْمِنُنَا وَلَا
رَحْمَتُكَ تُؤْيِسُنَا إِلٰهِي إِنْ قَصُرَتْ مَسَاعِيْنَا
عَنْ إِسْتِحْقَاقِ نَظْرَتِكَ فَمَا قَصُرَتْ رَحْمَتُكَ
بِنَا عَنْ دِفَاعِ نِقْمَتِكَ إِلٰهِي إِنَّكَ لَمْ تَزَلْ
عَلَيْنَا بِحُظُوْظِ صَنَائِعِكَ مُنْعِمًا وَلَنَا مِنْ بَيْنِ
الْأَقَالِيْمِ مُكْرِمًا وَ تِلْكَ عَادَتُكَ اللَّطِيْفَةُ فِيْ
أَهْلِ الْخَسِيْفَةِ فِيْ سَالِفَاتِ الدُّهُوْرِ وَغَابِرَاتِهَا
وَ خَالِيَاتِ اللَّيَالِيْ وَ بَاقِيَاتِهَا إِلٰهِي اِجْعَلْ مَا
حَيٰوتُنَا بِهٖ مِنْ نُوْرِ هِدَايَتِكَ دَرَجَاتٍ تَرْقٰى
بِهَا إِلٰى مَا عَرَّفْتَنَا مِنْ رَحْمَتِكَ، إِلٰهِي كَيْفَ
تَفْرَحُ بِصُحْبَةِ الدُّنْيَا صُدُوْرُنَا، وَكَيْفَ تَلْتَئِمُ
فِيْ غَمَرَاتِهَا أُمُوْرُنَا وَكَيْفَ يَخْلُصُ لَنَا فِيْهَا
سُرُوْرُنَا وَكَيْفَ يَمْلِكُنَا بِاللَّهْوِ وَاللَّعِبِ غُرُوْرُنَا
وَ قَدْ دَعَتْنَا بِاقْتِرَابِ الْآجَالِ قُبُوْرُنَا۔ إِلٰهِي!
كَيْفَ يَبْتَهِجُ فِيْ دَارٍ حُفِرَتْ لَنَا فِيْهَا حَفَائِرُ
صَرْعَتِهَا وَ فُتِلَتْ بِأَيْدِي الْمَنَايَا حَبَائِلُ غَدْرَتِهَا
وَ جَرَّعَتْنَا مُكْرَهِيْنَ جُرَعَ مَرَارَتِهَا وَ دَلَّتْنَا
النَّفْسُ عَلٰى انْقِطَاعِ عَيْشِهَا لَوْ لَا مَا أَصْغَتْ
إِلَيْهِ هٰذِهِ النُّفُوْسُ مِنْ رَفَائِغِ لَذَّتِهَا وَ
افْتِتَانِهَا بِالْفَانِيَاتِ مِنْ فَوَاحِشِ زِيْنَتِهَا
إِلٰهِي فَإِلَيْكَ نَلْتَجِئُ مِنْ مَكَائِدِ خُدْعَتِهَا وَ
بِكَ نَسْتَعِيْنُ عَلٰى عُبُوْرِ قَنْطَرَتِهَا وَبِكَ نَسْتَفْطِمُ
الْجَوَارِحَ عَنْ أَخْلَافِ أَخْلِفِ الْحَيَاةِ الذِّكْرِ
شَهْوَتِهَا وَبِكَ نَسْتَكْشِفُ جَلَابِيْبَ حَيْرَتِهَا

اور جب "غفور الرحیم" کی تلاوت کرتے ہیں تو خوش ہو جاتے ہیں اب ہم
خوف و اُمید کے بیچ میں ہیں، نہ تیرا خوف ہمیں مطمئن ہونے دیتا ہے، نہ
تیری رحمت مایوس ہونے دیتی ہے، الٰہی! اگر ہماری کوششیں تیری
نظراندازی کا مستحق بنانے میں کوتاہ رہیں۔ تو تیری رحمت تیرے
غضب کو ہم سے دُور رکھنے میں کوتاہ نہیں۔ الٰہی! تو ہمیشہ اپنی
نعمتوں کے حِصّوں سے ہمیں انعام دیتا رہا، ہمیں سارے عالم میں
سرفراز کرتا رہا، اور یہ تیری لطیف عادت ہر رسوا و ذلیل پر رہی ۔
گذشتہ صدیوں، ماضی کے عہدوں، ختم شدہ اور باقی راتوں میں،
الٰہی! ہماری زندگی جن چیزوں سے وابستہ ہے، انہیں اپنی ہدایت
کے نور سے وہ درجے عطا فرما جو تیری اپنی عطا کردہ معرفتِ رحمت
میں ترقی مرحمت کریں، الٰہی! دُنیا کی صحبت سے ہمارے دل کیونکر
خوش ہوں، اور اس دنیا کی مصیبتوں میں ہمارے معاملات کیسے
باقاعدہ رہیں، یہاں ہماری مسرتیں کیونکر خالص ہو سکتی ہیں، اور
ہمارے فریب کیسے لغویات و فضولیات سے ہمیں روک سکتے
ہیں، حالانکہ ہماری قبریں موت کے قریب آنے سے باخبر کر رہی
ہیں، الٰہی! ہمیں اس گھر میں راہیں کیسے ملیں جبکہ وہاں ہمارے
لئے گرانے کے گڑھے تیار کئے گئے ہیں، اور موتوں کے ہاتھوں اس
دُنیا کی بیوفارسیاں بٹی جا چکی ہیں، اور ہمیں مجبور کرکے اس کی تلخیوں کے
گھونٹ پلائے گئے ہیں، اور ہمارے نفس نے ہماری رہنمائی کی ہے
کہ اس کی زندگی منقطع ہو جائے گی، کاش ان دلوں نے اس دنیا کی
لذت آفریں آسائشوں کو نہ سنا ہوتا، اور ناکارہ و فنا پذیر آرائشوں
پر دھوکا نہ کھایا ہوتا۔ الٰہی! اس دُنیا کی فریب کاریوں کے حیلوں
میں تجھ سے التجا کرتا ہوں، اور اس پُل کو عبور کرنے میں تجھ سے مدد مانگتا
ہوں، اور تجھ سے درخواست کرتے ہیں، کہ ہمارے اعضاء کو
شہوتوں (غلط خواہشوں) کے خطرناک اژدہوں سے بچا، اور تجھ سے

وَبِكَ نُقَوِّمُ مِنَ الْقُلُوْبِ اِسْتِصْعَابَ جَهَالَتِهَا
اِلٰهِىْ كَيْفَ لِلدُّوْرِ اَنْ تَمْنَعَ مَنْ فِيْهَا مِنْ
طَوَارِقِ الرَّزَايَا وَقَدْ اُصِيْبَ فِىْ كُلِّ دَارٍ
سَهْمٌ مِنْ اَسْهُمِ الْمَنَايَا يَا اِلٰهِىْ مَا تَتَفَجَّعُ
اَنْفُسُنَا مِنَ النُّقْلَةِ عَنِ الدِّيَارِ اِنْ لَمْ تُوْحِشْنَا
هُنَالِكَ مِنْ مُرَافَقَةِ الْاَبْرَارِ - اِلٰهِىْ ، مَا تَضِيْرُنَا
فُرْقَةُ الْاِخْوَانِ وَالْقَرَابَاتِ لَوْ قَرَّبْتَنَا
مِنْكَ يَا ذَا الْعَطِيَّاتِ - اِلٰهِىْ ! مَا تَجِفُّ مِنْ
مَاءِ الرَّجَاءِ مَجَارِىْ لَهَوَاتِنَا اِنْ لَمْ تَحُمْ
طَيْرُ الْاَشَائِمِ بِحِيَاضِ رَغَبَاتِنَا ، اِلٰهِىْ ! اِنْ
عَذَّبْتَنِىْ فَعَبْدٌ خَلَقْتَهُ فَعَذَّبْتَهُ وَ اِنْ
اَبْعَدْتَنِىْ فَعَبْدٌ خَلَقْتَهُ لِمَا اَرَدْتَهُ فَعَذَّبْتَهُ
وَاِنْ رَحِمْتَنِىْ فَعَبْدٌ وَجَدْتَهُ مُسِيْئًا فَاَنْجَيْتَهُ
اِلٰهِىْ لَا سَبِيْلَ اِلَى الْاِحْتِرَاسِ مِنَ الذَّنْبِ
اِلَّا بِعِصْمَتِكَ وَلَا وُصُوْلَ اِلٰى عَمَلِ الْخَيْرَاتِ
اِلَّا بِمَشِيَّتِكَ فَكَيْفَ لِىْ بِاِفَادَةِ مَا اَسْلَفَتْنِىْ
فِيْهِ مَشِيَّتُكَ وَكَيْفَ لِىْ بِالْاِحْتِرَاسِ مِنَ
الذَّنْبِ مَا لَمْ تُدْرِكْنِىْ فِيْهِ عِصْمَتُكَ - اِلٰهِىْ
اَنْتَ دَلَلْتَنِىْ عَلٰى سُؤَالِ الْجَنَّةِ قَبْلَ مَعْرِفَتِهَا ،
فَاَقْبَلَتِ النَّفْسُ بَعْدَ الْعِرْفَانِ عَلٰى مَسْئَلَتِهَا ،
اَفَتَدُلُّ عَلٰى خَيْرِكَ السُّؤَّالَ ثُمَّ تَمْنَعُهُمُ النَّوَالَ
وَاَنْتَ الْكَرِيْمُ الْمَحْمُوْدُ فِىْ كُلِّ مَا تَصْنَعُهُ ، يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ، اِلٰهِىْ اِنْ كُنْتُ غَيْرَ
مُسْتَوْجِبٍ لِمَا اَرْجُوْا مِنْ رَحْمَتِكَ فَاَنْتَ
اَهْلُ التَّفَضُّلِ عَلَىَّ بِكَرَمِكَ فَالْكَرِيْمُ لَيْسَ

عرض ہے کہ دل کی حیرتوں کے پردے چاک فرما دے، اور تجھ سے
ان دلوں کے ٹیڑھے بگڑے جاہلانہ خیالات کی استواری چاہتا
ہوں۔ الٰہی، بھلا مکانوں میں بھی یہ طاقت ہے کہ اپنے رہنے والوں کو
مصیبتوں کے شبخون سے بچا سکیں، جب کہ ہر گھر میں موت کے
تیروں میں سے ایک تیر ضرور گرتا ہے۔ یا اللہ، ہمارے دل، اس دُنیا
سے منتقل ہوتے وقت نہ گھبراتے اگر تو وہاں نیک عمل لوگوں کی
رفاقت سے محروم کر کے تنہا نہ چھوڑ دے، الٰہی! اگر تو نے ہمیں
اپنے حضور میں قریب کر لیا تو ہمیں بھائیوں اور عزیزوں کی جدائی نقصان
نہیں پہنچا سکتی، اے عطیوں کے مرحمت فرمانے والے۔ الٰہی ہمارے
حلق کی رگیں (اور زبانیں) امیدوں کے پانی سے خشک نہ ہوتیں،
اگر بدفالیوں کے طائر ہماری آرزوؤں کے انباروں پر چکر نہ لگاتے،
الٰہی! اگر مجھ پر عذاب فرمایا تو میں ایک بندہ تھا جسے تو نے اپنے احکام
کی تعمیل کے لئے پیدا کیا تھا، اس لئے سزا دیدی، اور اگر مجھے رحمتوں
سے دور رکھا تو ایک بندہ تھا جسے اپنی مشیت کے لئے پیدا کیا تھا،
(اسکی بدعملی سے) اسے معذب کر دیا، اور اگر مجھ پر رحم فرمائیگا، تو ایک
بندہ تھا جسے بدکار پایا اسلئے اسے نجات دے دی، الٰہی، گناہوں سے
بچنے کا کوئی راستہ نہیں سوائے اسکے کہ تیری طرف سے حفاظت ہو، نہ
نیک عملی تک پہنچنے کا کوئی ذریعہ ہے سوائے تیری مرضی کے، اب میں
تیری سابقہ مشیّت کیطرح اپنے اعمال کو فائدہ پہنچاؤں، اور گناہوں سے کیونکر
بچوں، اگر اس سلسلے میں تیری حفاظت مددگیری نہ کرے، اے میرے
معبود، مجھے کچھ بھی معلوم نہ تھا مگر تو نے جنّت طلب کرنے کی رہنمائی
فرمائی، تو اب دل یہ سوال معلوم کرنیکے بعد اس طرف متوجہ ہو گئے کیا
یہ ہو سکتا ہے کہ اپنی نیکیوں کی طرف تمناؤں کی رہبری فرمانے کے بعد
انہیں کرم سے محروم کر دے؛ حالانکہ تو جو بھی کرتا ہے اسمیں تیری ذات
مالک کرم اور لائق تعریف ہے۔ اے صاحب جلال و کرم! خداوندا!

يَصْنَعُ كُلَّ مَعْرُوفٍ عِنْدَ مَنْ يَسْتَوْجِبُهُ،
اِلٰهِيْ اِنْ كُنْتُ غَيْرَ مُسْتَاهِلٍ لِمَا اَرْجُوا مِنْ
رَحْمَتِكَ فَاَنْتَ اَهْلٌ اَنْ تَجُوْدَ عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ
بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ، اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ ذَنْبِيْ قَدْ
اَخَافَنِيْ فَاِنَّ حُسْنَ ظَنِّيْ بِكَ قَدْ اَجَارَنِيْ
اِلٰهِيْ لَيْسَ تُشْبِهُ مَسْئَلَتِيْ مَسْئَلَةَ السَّائِلِيْنَ لِاَنَّ
السَّآئِلَ اِذَا مُنِعَ اِمْتَنَعَ عَنِ السُّؤَالِ وَاَنَا
لَا غِنَآءَ لِيْ عَمَّا سَئَلْتُكَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اِلٰهِيْ
اِرْضِ عَنِّيْ فَاِنْ لَمْ تَرْضَ عَنِّيْ فَاعْفُ عَنِّيْ
فَقَدْ يَعْفُوَ السَّيِّدُ عَنْ عَبْدِهٖ وَهُوَ عَنْهُ غَيْرُ
رَاضٍ اِلٰهِيْ كَيْفَ اَدْعُوْكَ وَاَنَا اَمْ كَيْفَ
اَيْئَسُ مِنْكَ وَاَنْتَ اِلٰهِيْ اِنَّ نَفْسِيْ قَائِمَةٌ
بَيْنَ يَدَيْكَ وَقَدْ اَظَلَّهَا حُسْنُ تَوَكُّلِيْ عَلَيْكَ
فَصَنَعْتَ بِهَا مَا يُشْبِهُكَ وَتَغَمَّدْتَنِيْ بِعَفْوِكَ
اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ قَدْ دَنٰى اَجَلِيْ وَلَمْ يُقَرِّبْنِيْ مِنْكَ
عَمَلِيْ فَقَدْ جَعَلْتُ الْاِعْتِرَافَ بِالذَّنْبِ اِلَيْكَ وَ
سَائِلَ عِلَلِيْ اِلٰهِيْ فَاِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ اَوْلٰى
مِنْكَ بِذَالِكَ وَاِنْ عَذَّبْتَ فَمَنْ اَعْدَلُ
مِنْكَ فِي الْحُكْمِ هُنَالِكَ اِلٰهِيْ اِنْ جُرْتُ عَلٰى
نَفْسِيْ فِي النَّظَرِ لَهَا وَبَقِيَ نَظَرُكَ لَهَا فَالْوَيْلُ
لَهَا اِنْ لَمْ تَسْلَمْ بِهٖ اِلٰهِيْ! اِنَّكَ لَمْ تَزَلْ
بِيْ بَارًّا اَيَّامَ حَيٰوتِيْ، فَلَا تَقْطَعْ بِرَّكَ عَنِّيْ
بَعْدَ وَفَاتِيْ، اِلٰهِيْ، كَيْفَ اٰيَئَسُ مِنْ حُسْنِ
نَظَرِكَ لِيْ بَعْدَ مَمَاتِيْ وَاَنْتَ لَمْ تُوَلِّنِيْ اِلَّا
الْجَمِيْلَ فِيْ اَيَّامِ حَيٰوتِيْ، اِلٰهِيْ اِنَّ ذُنُوْبِيْ

اگر تیری رحمت کے بارے میں اپنی آرزوؤں کے پورا ہونیکا میں مستحق نہیں،
تو تیری ذات کو اپنے کرم کی وجہ سے مجھ پر فضل کرنیکی اہل ہے کیونکہ کریم ہر
نیکی فقط اسی پر نہیں کرتا جو اس کا مستحق ہو۔ اے میرے اللہ، اگرچہ میں
تیری رحمتوں سے جن باتوں کا امیدوار ہوں، ان کا اہل نہیں لیکن تو بہر حال
اس کا اہل ہے کہ گنہگاروں پر اپنی وسیع رحمتوں کی وجہ سے احسان کرے،
یا اللہ، اگرچہ میرے گناہ مجھے ڈرا رہے ہیں، مگر تیری ذات سے میری یقینی
خوش اعتقادی پناہ دے رہی ہے، اے میرے اللہ! میرے سوالات
عام فقیروں کی طرح نہیں ہیں، کیونکہ وہ تو اگر ناکام رہیں تو مانگنا چھوڑ دیتے
ہیں، اور میں کسی عالم میں بھی سوال کرنے میں بے رخی نہیں کر سکتا، ای میرے
اللہ! مجھ سے خوشنود ہو جا، ارے کبھی ناراض آقا بھی تو اپنے غلام کو معاف
کر دیتا ہے۔ اے میرے معبود! میں تجھ سے کیسے مانگوں کہ میں ہوں،
(حد درجہ گنہگار) پھر یہ بھی ہے کہ مایوس کیسے ہو جاؤں کہ تو تو ہے (رحیم
وکریم ہے) میرے معبود، میری جاں و روح تیرے سامنے حاضر ہے،
اور اس پر تیرے حسن توکل نے سایہ ڈال رکھا ہے، لہٰذا تو نے وہی کیا جو
تیرے لائق تھا، اور مجھے اپنی بخششوں میں چھپا لیا، الٰہی اگر میری
موت قریب آچکی ہے اور میرے اعمال نے تجھ سے قریب نہیں کیا، تو
میں نے بھی تیری بارگاہ تک رسائی کے لئے اپنی کوتاہیوں کے اقرار
کو (تیرے رحمت سے) بار بار سیرابی کا وسیلہ قرار دے لیا ہے، اے
میرے معبود! اب اگر تو نے معاف فرمایا تو تیرے مقابلے میں دوسرا کون
بہتر ہو سکتا ہے، اور اگر تو نے سزا دی جب بھی اس موقع پر فیصلے تجھ
سے زیادہ منصف کون ہے؟ اے میرے اللہ! اگر میں اپنے نفس کی
حمایت میں اس پر زیادتی کروں، اسکے بعد بھی تیری مہلتیں برقرار
رہیں، پھر بھی اگر گردن نہ جھکاؤں تو لعنت ہے اس نفس پر، اے میرے اللہ!
تو نے میری زندگی بھر رحم ہی کئے، لہٰذا میرے مرنے کیبعد اپنی مہربانیاں ختم نہ کرنا
الٰہی! میں تیری بہترین توجہات سے اپنے مرنے کے بعد کیسے مایوس ہو

قَدْ اَخَافَتْنِيْ وَ مَحَبَّتِيْ لَكَ قَدْ اَجَارَتْنِيْ فَتَوَلَّ مِنْ اَمْرِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ عُدْ بِفَضْلِكَ عَلٰى مَنْ غَمَرَهٗ جَهْلُهٗ يَا مَنْ لَا تَخْفٰى عَلَيْكَ خَافِيَةٌ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدْ خَفِيَ عَلَى النَّاسِ مِنْ اَمْرِيْ، اِلٰهِيْ سَتَرْتَ عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا ذُنُوْبًا وَ لَمْ تُظْهِرْهَا لَهَا وَ اَنَا اِلٰى سَتْرِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَحْوَجُ وَ قَدْ اَحْسَنْتَ بِيْ اِذْ لَمْ تُظْهِرْهَا لِلْعِصَابَةِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَلَا تَفْضَحْنِيْ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رُءُوْسِ الْعَالَمِيْنَ اِلٰهِيْ اِنَّ جُوْدَكَ بَسَطَ اَمَلِيْ وَ شُكْرَاكَ قَبِلَ عَمَلِيْ فَسُرَّنِيْ بِلِقَائِكَ عِنْدَ اقْتِرَابِ اَجَلِيْ اِلٰهِيْ اِعْتِذَارِيْ اِلَيْكَ اِعْتِذَارُ مَنْ لَمْ يَسْتَغْنِ عَنْ قُبُوْلِ عُذْرِهٖ فَاقْبَلْ عُذْرِيْ يَا خَيْرَ مَنِ اعْتَذَرَ اِلَيْهِ الْمُسِيْئُوْنَ وَ لَا تَرُدَّنِيْ فِيْ حَاجَةٍ قَدْ اَفْنَيْتُ عُمْرِيْ فِيْ طَلَبِهَا مِنْكَ وَ هِيَ الْمَغْفِرَةُ اِلٰهِيْ لَوْ اَرَدْتَ اِهَانَتِيْ لَمْ تَهْدِنِيْ وَ لَوْ اَرَدْتَ فَضِيْحَتِيْ لَمْ تَسْتُرْنِيْ فَمَتِّعْنِيْ بِمَا لَهٗ قَدْ هَدَيْتَنِيْ وَ اَدِمْ مَا بِهٖ سَتَرْتَنِيْ اِلٰهِيْ مَا وَصَفْتُ مِنْ بَلَاءٍ اِبْتَلَيْتَنِيْهِ اَوْ اِحْسَانٍ اَوْلَيْتَنِيْهِ فَكُلُّ ذٰلِكَ بِمَنِّكَ فَعَلْتَهٗ وَ عَفْوُكَ تَمَامُ ذٰلِكَ اَتْمَمْتَهٗ اِلٰهِيْ لَوْ لَا مَا قَرَفْتُ مِنَ الذُّنُوْبِ مَا تَرَكْتُ عِقَابَكَ وَ لَوْ لَا مَا عَرَفْتُ مِنْ كَرَمِكَ مَا رَجَوْتُ ثَوَابَكَ وَ اَنْتَ اَوْلَى الْاَكْرَمِيْنَ بِتَحْقِيْقِ اَمَلِ الْاٰمِلِيْنَ وَ اَرْحَمُ مَنِ اسْتُرْحِمَ فِيْ تَجَاوُزِهٖ مِنَ

جاؤں، حالانکہ میری زندگی میں تو تو نے سوائے نیکی کے اور کچھ میرے ساتھ کیا ہی نہیں، اے میرے اللہ! میرے گناہوں نے مجھے ڈرا دیا تھا، لیکن تجھ سے میری محبت نے مجھے پناہ دیدی میرے معاملات میں ایسی میری سرپرستی فرما جس کا تو اہل ہے، اور اپنے فضل سے اس پر توجہ فرما جسے اسکی جہالت نے گھیر لیا ہو۔ اے کہ تیری ذات مقدس کیلئے کوئی راز پوشیدہ نہیں، محمد پر اور آل محمد پر رحمت نازل فرما، اور میری وہ باتیں بخش دے جو عام لوگوں کی نظر سے پوشیدہ ہیں۔ اے میرے اللہ! تو نے میرے گناہوں کو دنیا میں مجھ سے بھی پوشیدہ رکھا اور انہیں ظاہر نہیں ہونے دیا حالانکہ قیامت کے دن ان کی پردہ پوشی کا زیادہ محتاج ہوں، تو نے مجھ پر یہ بہت بڑا احسان کیا کہ میرے گناہ مسلمانوں کی جماعت کو نہ معلوم ہو سکے، اب پردہ دری کر کے قیامت کے دن مجھے ساری دنیا کے سامنے رسوا نہ فرما، بلاشبہ تیری سخاوتوں نے میری آرزوئیں پھیلائیں، اور تیری قدردانی نے میرا عمل قبول کرایا، تو اپنی حضوری سے مجھے اس وقت مسرور فرما جب میری موت قریب ہو، میرے معبود! تیری بارگاہ میں میری معافی اس شخص کی سی ہے جسکو اپنے عذر مقبول ہونے پر بے فکر نہ ہو، اے وہ سب سے بہتر ذات جس سے بدکار معذرت طلب کرتے ہیں، اور مجھے اس ایک آرزو کی وجہ سے نہ نکال دے، جسکی طلب میں میں نے زندگی صرف کر دی اور وہ ہے تیری مغفرت، (ص ۸۷) اے میرے معبود! اگر تو میری توہین کا خواہشمند ہوتا تو میری ہدایت کیوں کرتا، اور اگر میری رسوائی منظور نظر ہوتی تو میری پردہ پوشی نہ فرماتا، اسلئے اب راہ راست دکھائی تو اس سے مستقل فائدہ رسانی فرما، اور جو پردہ پوشی فرمائی ہے اسے برقرار رکھ، اے میرے اللہ! میں نے تیری آزمائش کے لئے نازل شدہ بلا کی اگر تعریف کی، یا اس احسان کی خوبیاں بیان کیں جو تو نے مجھے عطا فرمائیں تو یہ سب تیرے احسان سے کیا، اب تیری درگذر اس عمل کی تکمیل ہے، الٰہی، اگر اپنے گناہوں سے نہ ڈرتا تو تیرے عذاب

الْمُذْنِبِيْنَ اِلٰهِیْ نَفْسِیْ تُمَنِّیْنِیْ بِاَنَّكَ
تَغْفِرُ لِیْ فَاَكْرِمْ بِهَا اُمْنِيَّةً بَشَّرَتْ بِعَفْوِكَ
بِكَرَمِكَ مُبَشِّرَاتِ تَمَنِّيْهَا هَبْ لِیْ بِجُوْدِكَ مُدَمِّرَاتِ
تَجَنِّيْهَا اِلٰهِیْ اَلْقَتْنِیْ الْحَسَنَاتُ بَيْنَ جُوْدِكَ
وَكَرَمِكَ وَاَلْقَتْنِیْ السَّيِّئَاتُ بَيْنَ عَفْوِكَ
وَمَغْفِرَتِكَ وَقَدْ رَجَوْتُ اَنْ لَا يُضِيْعَ بَيْنَ
ذَيْنِ وَذَيْنِ مُسِیْءٌ وَمُحْسِنٌ اِلٰهِیْ اِذَا
شَهِدَ لِیَ الْاِيْمَانُ بِتَوْحِيْدِكَ وَاَنْطَقَ لِسَانِیْ
بِتَمْجِيْدِكَ وَدَلَّنِیْ الْقُرْاٰنُ عَلٰی فَوَاضِلِ جُوْدِكَ
فَكَيْفَ لَا يَبْتَهِجُ رَجَائِیْ بِحُسْنِ مَوْعُوْدِكَ،
اِلٰهِیْ تَتَابُعُ اِحْسَانِكَ اِلَیَّ يَدُلُّنِیْ عَلٰی
حُسْنِ نَظَرِكَ لِیْ فَكَيْفَ يَشْقٰی امْرُءٌ وَّحَسُنَ
لَهٗ مِنْكَ النَّظَرُ اِلٰهِیْ اِنْ نَظَرَتْ اِلَیَّ بِالْهَلَكَةِ
عُيُوْنُ سَخْطَتِكَ فَمَا نَامَتْ عَنِ اسْتِنْقَاذِیْ
مِنْهَا عُيُوْنُ رَحْمَتِكَ اِلٰهِیْ اِنْ عَرَّضَنِیْ ذَنْبِیْ
لِعِقَابِكَ فَقَدْ اَدْنَانِیْ رَجَائِیْ مِنْ ثَوَابِكَ
اِلٰهِیْ اِنْ عَفَوْتَ فَبِفَضْلِكَ وَاِنْ عَذَّبْتَ
فَبِعَدْلِكَ فَيَا مَنْ لَا يُرْجٰی اِلَّا فَضْلُهٗ وَلَا
يُخَافُ اِلَّا عَدْلُهٗ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ وَلَا تَسْتَقْصِ
عَلَيْنَا فِیْ عَدْلِكَ اِلٰهِیْ خَلَقْتَ لِیْ جِسْمًا وَ
جَعَلْتَ لِیْ فِيْهِ اٰلَاتٍ اُطِيْعُكَ بِهَا وَ
اَعْصِيْكَ وَاُغْضِبُكَ بِهَا وَاُرْضِيْكَ وَ
جَعَلْتَ لِیْ مِنْ نَفْسِیْ دَاعِيَةً اِلَی الشَّهَوَاتِ
وَاَسْكَنْتَنِیْ دَارًا قَدْ مُلِئَتْ مِنَ الْاٰفَاتِ

کو کیسے چھوڑتا، اور اگر تیرے کرم سے واقف نہ ہوتا تو تیرے ثواب کا
اُمیدوار کیسے ہوتا، تیری ذات تو تمام کرم کرنیوالوں میں سب سے بہتر کرم
گستر، ان لوگوں کیلئے جو امیدواروں کی اُمید بر لاتے ہیں، اور گنہگاروں
کے درگذر کرنے میں ان تمام لوگوں سے زیادہ مہربان ہے جن سے رحم کی
درخواست کی جاتی ہے، الٰہی، تو نے مجھے اُمید دلائی ہے کہ میری مغفرت
کریگا۔ تو اب اس آرزو کو کامیاب فرما۔ میں نے تیری معافی کی بشارت سُنی
ہے تو اپنے کرم سے تمنا کی بشارتوں کو پورا کر دے اور میری ان تباہ کن گناہوں
کو معاف کر دے جنکا میں نے ارتکاب کیا ہے، الٰہی! نیکیوں نے مجھے تیرے
جود و کرم کے سامنے ڈال دیا ہے۔ اور ان بدکاریوں نے معافی اور مغفرت کے
درمیان میں ڈال رکھا ہے۔ حالانکہ میری اُمید یہی ہے کہ اِس عالم اور اُس
حالت، بدکار و نیک کرداروں کے سامنے نظر انداز نہ کرے گا۔ یا اللہ! جب میرا
ایمان تیری توحید کا اقرار کرا چکا، اور میری زبان کو تیری مدح میں گویا کر چکا، اور قرآن
نے تیرے کرم کی بیش قیمتیاں بتلا دیں پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ تو اپنے وعدوں
کے بارے میں میری تمناؤں کو سر سبز نہ کریگا۔ الٰہی! مجھ پر تیرے مسلسل احسانات
نے مجھے تیری بہترین توجہ کی رہنمائی کی تو اب اس شخص کو کیسے شقی و بدنصیب
بنائیگا جسکو تو نے بہترین توجہ سے سرفراز کیا ہو، اے میرے اللہ! اگرچہ تیرے غضب
کی نگاہوں نے مجھے ہلاکت کی نظر سے دیکھا ہے۔ مگر تیری رحمت کی نگاہیں اس
قہر سے بچانے کیلئے خواب آلودہ نہیں ہیں۔ الٰہی! اگر میرے گناہوں نے مجھے
تیری سزاؤں کے سامنے حاضر کر دیا ہے۔ تو میری امیدوں نے بھی تو تیرے ثواب کے
قریب کر دیا ہے یا اللہ، اگر معاف فرمائیگا تو تیرا فضل ہوگا۔ اور اگر عذاب فرمائیگا
تو تیری عدالت ہوگی۔ اے وہ ذات جس سے فضل کے علاوہ کسی بات کی اُمید
نہیں کی جاتی، اور سوائے عدل کے کسی اور چیز سے ڈرا نہیں جاتا۔ محمد و آل
محمد پر رحمت نازل فرما، اور اپنے فضل سے ہم پر احسان کر، اور عدل کی بنا پر ہمارے
خلاف مکمل چھان بین نہ فرما، اے میرے معبود، تو نے میرا جسم پیدا کیا اور اس میں
اعضاء، انہیں سے میں تیری اطاعت بھی کرتا ہوں اور نافرمانی بھی، تجھے

ثُمَّ قُلْتَ لِيْ اَنْزَجِرُ فَبِكَ اَنْزَجِرُ وَبِكَ اَعْتَصِمُ
وَبِكَ اَسْتَجِيْرُ وَ بِكَ اَحْتَرِزُ وَ اَسْتَوْفِقُكَ
لِمَا يُرْضِيْكَ ، وَ اَسْئَلُكَ يَا مَوْلَايَ ! فَاِنَّ
سُؤَالِيْ لَا يُخْفِيْكَ - اِلٰهِيْ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ مُلِحٍّ
لَا يَمِلُّ دُعَآءَ مَوْلَاهُ وَ اَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ تَضَرُّعَ
مَنْ اَقَرَّ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالْحُجَّةِ فِيْ دَعْوَاهُ
لَوْ عَرَفْتُ اِعْتِذَارًا مِنَ الذَّنْبِ فِي التَّنَصُّلِ
اَبْلَغَ مِنَ الْاِعْتِرَافِ بِهٖ لَاَتَيْتُهُ فَهَبْ لِيْ
ذَنْبِيْ بِالْاِعْتِرَافِ وَلَا تَرُدَّنِيْ بِالْخَيْبَةِ
عِنْدَ الْاِنْصِرَافِ اِلٰهِيْ سَعَتْ نَفْسِيْ بِالْاِعْتِرَافِ
اِلَيْكَ لِنَفْسِيْ تَسْتَوْهِبُهَا وَفَتَحَتْ اَفْوَاهُهَا
اٰمَالُهَا نَحْوَ نَظْرَةٍ مِنْكَ لَا تَسْتَوْجِبُهَا فَهَبْ
لَهَا مَا سَاَلَتْ وَجُدْ عَلَيْهَا بِمَا طَلَبَتْ فَاِنَّكَ
اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ بِتَحْقِيْقِ اَمَلِ الْاٰمِلِيْنَ اِلٰهِيْ
قَدْ اَصَبْتُ مِنَ الذُّنُوْبِ مَا قَدْ عَرَفْتَ وَ
اَسْرَفْتُ عَلٰى نَفْسِيْ بِمَا قَدْ عَلِمْتَ فَاجْعَلْنِيْ
عَبْدًا اِمَّا طَائِعًا فَاَكْرَمْتَهٗ وَ اِمَّا عَاصِيًا فَرَحِمْتَهٗ
اِلٰهِيْ كَاَنِّيْ بِنَفْسِيْ قَدْ اُضْجِعَتْ فِيْ حُفْرَتِهَا
وَانْصَرَفَ عَنْهَا الْمُشَيِّعُوْنَ مِنْ جِيْرَتِهَا وَبَكٰى
الْغَرِيْبُ عَلَيْهَا لِغُرْبَتِهَا وَجَادَ بِالدُّمُوْعِ عَلَيْهَا
الْمُشْفِقُوْنَ مِنْ عَشِيْرَتِهَا وَ نَادَاهَا مِنْ شَفِيْرِ
الْقَبْرِ ذَوُوْا مَوَدَّتِهَا وَ رَحِمَهَا الْمُعَادِيْ لَهَا
فِي الْحَيٰوةِ عِنْدَ صَرْعَتِهَا وَلَمْ يَخْفَ عَلَى
النَّاظِرِيْنَ اِلَيْهَا عِنْدَ ذٰلِكَ ضُرُّ فَاقَتِهَا وَ لَا
عَلٰى مَنْ رَآهَا قَدْ تَوَسَّدَتِ الثَّرٰى عَجْزَ

ناراض بھی کرتا ہوں اور راضی بھی، اور میرے نفس میں خواہشات کی امنگ بھی
دی، اور مجھے اس گھر میں منزل گزین فرمایا جسے آفتوں سے بھر دیا ہے۔ پھر حکم
یہ ہے، کہ گناہوں سے رُکا ہُوں، اس لئے اب تجھی سے سہارا طلب
کرتا ہوں اَور تجھی سے پناہ مانگتا ہوں، اور تیرے ذریعے تیرے ہی غضب سے
بچنا چاہتا ہوں، تجھی سے تیری رضامندیوں کے لئے توفیق طلب کرتا ہوں،
اے مولا تیری ہی بارگاہ سے سوال کرتا ہوں۔ کیونکہ میرا سوال تجھ سے مخفی نہیں،
بارالہا! تجھے اس اصرار پسند سائل کی طرح مانگتا ہوں جو مالک سے مانگنے میں گھبراتا
نہ ہو۔ اور اس شخص کی طرح گڑگڑاتا ہوں جس نے اپنے دعوٰی کے خلاف
مخالف دلیل کو مان لیا ہو۔ اور اگر گناہ کی عذر داری میں اعترافِ گناہ سے زیادہ
اہم بات معلوم ہوتی تو اسے بھی عرض کرتا، تو میرے گناہ اس اعتراف کے
بعد بخش دے اور مجھے ناکام واپس نہ فرما، اے میرے معبود! میرا دل اقرار گناہ
کے ذریعے کوشش کرے تجھ سے بھیک مانگ رہا ہے، اور اس کی تمنائیں
نے تیرے کرم کے لئے منہ کھول رکھا ہے، حالانکہ وہ نگاہ کرم کی محتاج نہیں،
معبود! انہیں ان کی بھیک مرحمت فرما دے اور جو مانگ رہی ہیں وہ عطا
فرما دے۔ کیونکہ امیدواروں کی اُمید پوری کرنے کے لئے تو ہی ہر کریم سے
زیادہ کرم کرنیوالا ہے، یااللہ! مَیں نے گناہوں کے وہ ستم ڈھائے ہیں جنہیں
تو جانتا ہے اور اپنے اوپر جس قدر زیادتیاں کی ہیں، اُن سے تو واقف ہے،
اسکے بعد خواہ مجھے وُہ غلام سمجھ لے جسے تو نے اعزاز بخشا ہو، یا وہ نافرمان
جس پر تو نے رحم فرمایا ہو، اے میرے معبود! اے میرے اللہ! میں تو یہ سمجھ
رہا ہوں جیسے اپنی قبر میں لٹا دیا گیا ہوں، جنازے کے شریک دفن کر کے
واپس ہو چکے، مسافر اس کی مسافرت پر رو چکے، اور مہربان خاندان والے
آنسو بہا چکے، اور احباب قبر کے کنارے کھڑے ہو کر (تلقین کے لئے) پکار
چکے، جو اس قبر کو اس موقع پر دیکھ رہے تھے، انہیں اس کی ضرورتوں
کا کوئی خیال بھی نہ رہا۔ نہ ان تکلیفوں کو وہ دیکھ ہی سکے۔ اس کی تدبیروں
کی ناکامی کو مٹی نے چھپا دیا۔

حِيلَتِهَا فَقُلْتَ مَلَائِكَتِي فَرِيدٌ نَأَى عَنْهُ
الْأَقْرَبُونَ وَ وَحِيدٌ جَفَاهُ الْأَهْلُونَ نَزَلَ بِي
قَرِيبًا أَصْبَحَ فِي اللَّحَدِ غَرِيبًا وَ قَدْ كَانَ لِي
فِي دَارِ الدُّنْيَا دَاعِيًا وَلِنَظَرِي إِلَيْهِ فِي هٰذَا
الْيَوْمِ رَاجِيًا فَتُحْسِنُ عِنْدَ ذٰلِكَ ضِيَافَتِي وَ
تَكُوْنُ أَرْحَمَ لِي مِنْ أَهْلِي وَ قَرَابَتِي۔ إِلٰهِي
لَوْ طَبَقَتْ ذُنُوْبِي مَا بَيْنَ السَّمَآءِ إِلَى الْأَرْضِ
وَخَرَقَتِ النُّجُوْمَ وَ بَلَغَتْ أَسْفَلَ الثَّرٰى مَا
رَدَّنِي الْيَأْسُ عَنْ تَوَقُّعِ غُفْرَانِكَ وَلَا صَرَفَنِي
الْقُنُوْطُ عَنْ ابْتِغَآءِ رِضْوَانِكَ۔ إِلٰهِي دَعَوْتُكَ
بِالدُّعَآءِ الَّذِي عَلَّمْتَنِيْهِ فَلَا تَحْرِمْنِي جَزَآئَكَ
الَّذِي وَعَدْتَنِيْهِ فَمِنَ النِّعْمَةِ أَنْ هَدَيْتَنِي
لِحُسْنِ دُعَائِكَ وَ مِنْ تَمَامِهَا أَنْ تُوْجِبَ
لِي مَحْمُوْدَ جَزَآئِكَ۔ إِلٰهِي وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ
لَقَدْ أَحْبَبْتُكَ مَحَبَّةً اِسْتَقَرَّتْ حَلَاوَتُهَا
فِي قَلْبِي وَمَا تَنْعَقِدُ ضَمَآئِرُ مُوَحِّدِيْكَ
عَلٰى أَنَّكَ تُبْغِضُ مُحِبِّيْكَ۔ إِلٰهِي أَنْتَظِرُ
عَفْوَكَ كَمَا يَنْتَظِرُ الْمُذْنِبُوْنَ، وَ لَسْتُ
أَيْئَسُ مِنْ رَحْمَتِكَ الَّتِي يَتَوَقَّعُهَا الْمُحْسِنُوْنَ
إِلٰهِي لَا تَغْضَبْ عَلَيَّ فَلَسْتُ أَقْوٰى لِغَضَبِكَ
وَلَا تَسْخَطْ عَلَيَّ فَلَسْتُ أَقُوْمُ لِسَخَطِكَ۔
إِلٰهِي أَلِلنَّارِ رَبَّتْنِي أُمِّي فَلَيْتَهَا لَمْ تُرَبِّنِي
أَمْ لِلشَّقَآءِ وَلَدَتْنِي فَلَيْتَهَا لَمْ تَلِدْنِي۔
إِلٰهِي هَمَلَتْ عَبَرَاتِي حِيْنَ ذَكَرْتُ عَثَرَاتِي
وَمَا لَهَا لَا تَنْهَمِلُ وَلَا أَدْرِي إِلٰى مَا يَكُوْنُ

پھر تونے فرمایا ! میرے فرشتو، ایک تنہا شخص ہے جس سے اس کے عزیز دُور ہو گئے ، ایک اکیلا آدمی ہے جس پر عزیزوں نے زیادتی کی ہے ، اب میرے پاس آیا ہے کہ نزدیک ہو جائے ، قبر میں لاوارث پڑا ہے ۔ یہ دُنیا میں مجھے پکارا کرتا تھا ، اب آج اس کی دیکھ بھال مجھ پر فرض ہے ۔ اس کے بعد میری بہترین مہمانی فرمائے گا ۔ اور میرے عزیزوں گھروالوں سے زیادہ مجھ پر مہربان ہوگا ۔ یا اللہ ! اگر میرے گناہ زمین و آسمان کی درمیانی فضا میرے لئے بند کر دیں ، اور ستاروں میں شگاف ڈال دیں ۔ زمین کی گہرائیوں میں اُتار دیں جب بھی مجھے تیری بخشش کی اُمید یاس نہیں ہو سکتی ، اور مایوسی تیری رضامندی حاصل کرنے سے روک نہیں سکتی ۔ الٰہی میں نے تجھے اس انداز میں پُکارا جسکی تونے تعلیم دی ہے ، اب اس وعدے سے ناکام نہ فرمانا جو تونے مجھ سے کیا ہے ۔ یہ تیری نعمت تھی کہ مجھے اپنی دُعا کے اچھے انداز بتائے ۔ اب اس کی تکمیل یہ ہے کہ دُعا پوری کر دے ۔ اور قابلِ حمد بدلے کا مستحق بنا دے ،
——— میرے معبود تیری عزت و جلالت کی قسم ، مجھے تجھ سے وُہ محبت ہے جس کی حلاوت و لذّت میرے دل میں جاگزین ہے ۔ اور تجھے چاہنے والوں کے دل میں یہ بات کسی طرح نہیں بیٹھتی کہ تو اپنے چاہنے والوں سے نفرت کرے گا ۔ الٰہی ! میں تیری معافی کا گنہگاروں کی طرح منتظر ہوں ، اور تیری اس رحمت سے مایوس نہیں ، جس کے نیک عمل متمنّی ہیں ۔

اے میرے معبود ! مُجھ پر غضب نہ فرمانا کہ میں تیرے غضب کو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ، اور مُجھ پر ناراض نہ ہونا کہ میں تیری ناراضگی نہیں اُٹھا سکتا ، اے میرے معبود ! کیا میری والدہ نے مُجھے جہنّم کے لئے پالا تھا ؟ ”کاش انہوں نے مجھے نہ پالا ہوتا“ کیا بدبختیوں کے لئے پیدا کیا تھا ، کاش نہ پیدا کرتیں ۔ خدایا ! جب لغزشیں یاد کرتا ہوں تو آنسو بہنے لگتے ہیں ، اور کیوں نہ رواں ہوں ، حالانکہ مُجھے اپنی

مَصِيْرِي وَعَلٰى مَا ذَا يَهْجُمُ عِنْدَ الْبَلَاغِ
مَسِيْرِيْ وَاَرٰى نَفْسِيْ تُخَاتِلُنِيْ وَ اَيَّامِيْ
تُخَادِعُنِيْ وَقَدْ خَفَقَتْ عِنْدَ رَاْسِيْ اَجْنِحَةُ
الْمَوْتِ وَرَمَقَتْنِيْ مِنْ قَرِيْبٍ اَعْيُنُ الْفَوْتِ
فَمَا عُذْرِيْ وَقَدْ حَشَا مَسَامِعِيْ رَافِعُ الصَّوْتِ
اِلٰهِيْ لَقَدْ رَجَوْتُ مِمَّنْ اَلْبَسَنِيْ بَيْنَ الْاَحْيَاءِ
ثَوْبَ عَافِيَتِهٖ اَنْ لَا يُعْرِيَنِيْ مِنْهُ بَيْنَ
الْاَمْوَاتِ بِجُوْدِ رَاْفَتِهٖ وَقَدْ رَجَوْتُ مِمَّنْ
تَوَلَّانِيْ فِيْ حَيٰوتِيْ بِاِحْسَانِهٖ اَنْ يَشْفَعَهٗ لِيْ
عِنْدَ وَفَاتِيْ بِغُفْرَانِهٖ يَا اَنِيْسَ كُلِّ غَرِيْبٍ
اٰنِسْ فِي الْقَبْرِ غُرْبَتِيْ وَيَا ثَانِيَ كُلِّ وَحِيْدٍ
اِرْحَمْ فِي الْقَبْرِ وَحْدَتِيْ وَيَا عَالِمَ السِّرِّ وَ
النَّجْوٰى وَيَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوٰى، كَيْفَ
نَظَرُكَ لِيْ بَيْنَ سُكَّانِ الثَّرٰى وَكَيْفَ صَنِيْعُكَ
اِلَيَّ فِيْ دَارِ الْوَحْشَةِ وَالْبَلَاءِ، فَقَدْ كُنْتَ بِيْ
لَطِيْفًا اَيَّامَ حَيٰوةِ الدُّنْيَا يَا اَفْضَلَ الْمُنْعِمِيْنَ
فِي اٰلَائِهٖ وَاَنْعَمَ الْمُفْضِلِيْنَ فِيْ نَعْمَائِهٖ ۔
اِلٰهِيْ ۔ كَثُرَتْ اَيَادِيْكَ عِنْدِيْ فَعَجَزْتُ عَنْ
اِحْصَائِهَا وَضِقْتُ بِالْاَمْرِ ذَرْعًا فِيْ شُكْرِيْ
لَكَ بِجَزَائِهَا فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا اَوْلَيْتَ وَ
لَكَ الشُّكْرُ عَلٰى مَا اَبْلَيْتَ يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ
دَاعٍ وَاَفْضَلَ مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ
اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ
عَلَيْكَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَقَرَّبُ
اِلَيْكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاعْرِفْ

آخری منزل ہی نہیں معلوم، اور کس مرکز پر پہنچ کر میری رفتار ختم ہوگی حالانکہ
میں دیکھ رہا ہوں کہ میرا نفس مجھے دھوکا دے رہا ہے، اور میرے دن
مجھے فریب دے رہے ہیں، اور سر پر موت پر کھولے منڈلا رہی ہے۔ اور
فنا قریب پہنچ کر نظر جمائے ہے، پکارنے والے نے (اپنی آواز بیداری سے)
میرے کان بھر دیئے ہیں ــــ الٰہی! میں نے اس سے لو لگائی ہے جس نے
زندوں میں رکھ کر مجھے صحت کے خلعت عطا کئے، اُمید یہ ہے کہ مجھے
اپنی رحمت کے کرم سے مرنے والوں میں برہنہ نہ فرمائے گا، اور میں
نے اس سے آس لگائی ہے جس نے میری زندگی میں اپنے احسانات
سے نوازا ہے کہ اسی رحمت کو میرے مرتے وقت میرا سفارشی قرار دے،
اے ہر مسافر کے ہمدرد قبر میں میری مسافرت پر ترس کھا، اے ہر اکیلے
کے ساتھی، قبر میں میری تنہائی پر رحم فرما، اے ہر راز اور سرگوشی سے باخبر،
اے ہر دکھ اور بلا کو دُور کرنے والے، تو قبر کی آبادیوں میں نہ مجھ سے کیا سلوک
کرے گا، اور وحشت و بلا کے وطن میں میرے ساتھ تیرا اندازہ کیا ہوگا؟
تو تو میری زندگی کے دنوں میں مجھ پر بڑا مہربان تھا، اے اپنی نعمتوں
کی بارش میں تمام نعمت دینے والوں میں سب سے بہتر نعمت دینے والے
اور اے کرم کرنے میں سب سے زیادہ بہتر کرم کرنے والے ــــــــ
اے اللہ! مجھ پر تیرے احسان اتنے ہیں کہ میں ان کی شمار سے عاجز ہوں،
ان سب کا بدلے کے طور پر شکر ادا کرنے میں قاصر ہوں۔ جو عطا فرمایا،
اس پر حمد اور جس طرح آزمایا اس پر شکر، اے ہر پکارنے والے کی
صدا سے بہتر، اور ہر امیدوار کی امید سے بہتر، میں اسلام کا واسطہ دیکر،
اور حرمت قرآن کا سہارا لے کر تیری بارگاہ میں مانگنے آیا ہوں،
اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آل محمد
(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے حق کے
صدقے میں تیری بارگاہ سے قربت چاہتا ہوں حضرت محمد (صلی اللہ علیہ
وسلم) اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما، اور میرے فرض پر

ذِمَّتِيَ الَّتِي رَجَوْتُ بِهَا قَضَاءُ حَاجَتِي
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

توجہ فرما جس فرض (بندگی) کی وجہ سے اُمید لگائے بیٹھا ہوں اے سب سے بڑے مہربان تجھے اپنی رحمت کا واسطہ (یہ دُعا قبول فرما) !

---

(۲۴) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمُنَاجَاتِ

حضرت علیہ السّلام کی یہ دُعا ذکر و مناجات ہے

لَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلٰى
اے مالک سخاوت و بلندی تیری ہی حمد و ثنا۔

تَبَارَكْتَ تُعْطِيْ مَا تَشَاءُ وَ تَمْنَعُ
تو صاحب برکت ہے جو چاہے عطا فرمائے جو چاہے روک دے۔

اِلٰهِيْ وَخَلَّاقِيْ وَحِرْزِيْ وَمَوْئِلِيْ ۞ اِلَيْكَ لَدَى الْاِعْسَارِ وَالْيُسْرِ اَفْزَعُ
میرے معبود! میرے پیدا کرنیوالے میری پناہ۔ پریشان حالی و خوشحالی میں تجھ سے مانگتا ہوں۔

اِلٰهِيْ لَئِنْ جَلَّتْ وَجَمَّتْ خَطِيْئَتِيْ ۞ فَعَفْوُكَ عَنْ ذَنْبِيْ اَجَلُّ وَاَوْسَعُ
الٰہی میرے گناہ بہت زیادہ اور بہت بڑے ہیں تو کیا ہے تیری بخشش تو ان سے کہیں زیادہ بڑی اور عام ہے۔

اِلٰهِيْ لَئِنْ اَعْطَيْتَ نَفْسِيْ سُؤَالَهَا
الٰہی! اگر تو میرے دل کی تمنائیں پوری کردے۔

فَهَا اَنَا فِيْ رَوْضِ النَّدَامَةِ اَرْتَعُ
جب بھی میں شرمندگی کے چمن میں لذت یاب رہوں گا۔

اِلٰهِيْ تَرٰى حَالِيْ وَفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ
الٰہی! تو میری حالت، میری احتیاج و تکلیف دیکھ رہا ہے۔

وَاَنْتَ مُنَاجَاتِي الْخَفِيَّةَ تَسْمَعُ
اور تو ہی میری آہستہ سرگوشی سُن رہا ہے۔

اِلٰهِيْ فَلَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ وَلَا تُزِغْ
الٰہی! میری اُمیدیں نہ توڑ، اور میرے دل کو ناکام

فُؤَادِيْ فَلِيْ فِيْ سَيْبِ جُوْدِكَ مَطْمَعُ
نہ فرما، کیونکہ تیرے ہی کرم کی بخشش میری اُمیدگاہ ہے۔

اِلٰهِيْ لَئِنْ خَيَّبْتَنِيْ اَوْ طَرَدْتَنِيْ
میرے معبود! اگر مجھے ناکام فرمایا، یا نکال دیا۔

فَمَنْ ذَا الَّذِيْ اَرْجُوْا وَمَنْ ذَا اُشَفِّعُ
تو پھر کس سے اُمید کروں اور کس کو سفارشی بناؤں گا۔

اِلٰهِيْ اَجِرْنِيْ مِنْ عَذَابِكَ اِنَّنِيْ
میرے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا ـــــ کیونکہ میں

اَسِيْرٌ ذَلِيْلٌ خَائِفٌ لَكَ اَخْضَعُ
(گنا ہوں کا) قیدی، عاجز، خوفزدہ ہوں اور تیرے سامنے جھکا ہوا ہوں،

اِلٰهِيْ فَاٰنِسْنِيْ بِتَلْقِيْنِ حُجَّتِيْ
میرے معبود! اپنی دلیل بتلا کر میری ہمدردی فرما،

اِذَا كَانَ لِيْ فِي الْقَبْرِ مَثْوًى وَّ مَضْجَعُ
جب قبر میں میری منزل و خواب ہو۔

اِلٰهِيْ لَئِنْ عَذَّبْتَنِيْ اَلْفَ حِجَّةٍ
الٰہی! اگر مجھے ہزار سال تک سزا دے۔

فَحَبْلُ رَجَائِيْ مِنْكَ لَا يَتَقَطَّعُ
جب بھی میری اُمید کا رشتہ تجھ سے نہ ٹوٹے گا۔

اِلٰهِيْ اَذِقْنِيْ طَعْمَ عَفْوِكَ يَوْمَ لَا
میرے اللہ! مجھے اپنی معافی کا ذوق عطا فرما اس دن ـــــ

بَنُوْنَ وَلَا مَالٌ هُنَالِكَ يَنْفَعُ

کہ جب نہ اولاد مفید ہوگی، نہ دولت، (کام آئے گی)

اِلٰهِيْ اِذَا لَمْ تَرْعَنِيْ كُنْتُ ضَائِعًا
وَاِنْ كُنْتَ تَرْعَانِيْ فَلَسْتُ اُضَيَّعُ

میرے معبود! اگر تو نے میری نگہداشت نہ فرمائی تو میں بیکار ہو جاؤں گا۔
اور اگر تو نے توجہ فرمائی تو کوئی نقصان نہ ہوگا۔

اِلٰهِيْ اِذَا لَمْ تَعْفُ عَنْ غَيْرِ مُحْسِنٍ
فَمَنْ لِمُسِيْءٍ بِالْهَوٰى يَتَمَتَّعُ

بارالہا! اگر تو نیک عمل کے علاوہ کسی پر احسان نہیں کرتا ——— ؟
تو اُمیدوں کے سہارے جینے والے بدکار کا مددگار کون ہوگا۔

اِلٰهِيْ لَئِنْ فَرَّطْتُ فِيْ طَلَبِ التُّقٰى
فَهَا اَنَا اِثْرَ الْعَفْوِ اَقْفُوْا وَاَتْبَعُ

الٰہی! اگر میں نے تقوٰی کے حاصل کرنے میں کوتاہی کی ———
تو معافی کے نشانات کا پیچھا اور ان کی تلاش تو کر رہا ہوں۔

اِلٰهِيْ لَئِنْ اَخْطَأْتُ جَهْلًا فَطَالَمَا
رَجَوْتُكَ حَتّٰى قِيْلَ مَا هُوَ يَجْزَعُ

الٰہی! اگر میں نے خطائیں کی ہیں اور یہ جہالت تھی، تو میں نے تجھ سے
اتنی آرزوئیں وابستہ کی ہیں، کہ لوگ سمجھنے لگے کہ میں تجھ سے ڈرتا ہی نہیں،

اِلٰهِيْ ذُنُوْبِيْ بَذَّتِ الطَّوْدَ وَاعْتَلَتْ
وَصَفْحُكَ عَنْ ذَنْبِيْ اَجَلُّ وَاَرْفَعُ

میرے معبود! میرے گناہ پہاڑوں کی طرح سنگین اور اونچے ہیں۔
مگر تیری چشم پوشی بھی تو اس سے زیادہ بلند و ممتاز ہے۔

اِلٰهِيْ يُنَجِّيْ ذِكْرُ طَوْلِكَ لَوْعَتِيْ
وَذِكْرُ الْخَطَايَا الْعَيْنَ مِنِّيْ يَدْمَعُ

میرے اللہ! تیرے احسان کی یاد میرے دل کی آگ کو بجھاتی ہے۔
اور خطاؤں کی یاد، میری آنکھوں کو رلاتی ہے۔

اِلٰهِيْ اَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَامْحُ حَوْبَتِيْ
فَاِنِّيْ مُقِرٌّ خَائِفٌ مُتَضَرِّعُ

بارالہا! میری لغزش معاف! اور میرے گناہ مٹا دے، ———
کیونکہ میں اقرار کرتا ہوں، ڈر رہا ہوں، اظہارِ عاجزی کر رہا ہوں،

اِلٰهِيْ اَنِلْنِيْ مِنْكَ رَوْحًا وَرَاحَةً
فَلَسْتُ سِوٰى اَبْوَابِ فَضْلِكَ اَقْرَعُ

الٰہی! اپنی بارگاہ سے سکون و اطمینان عطا فرما ——— کیونکہ
میں تیرے احسان کے علاوہ کسی کا دروازہ نہیں کھٹکھٹاؤں گا۔

اِلٰهِيْ! اِذَا اَفْضَحْتَنِيْ اَوْ اَهَنْتَنِيْ
فَمَا حِيْلَتِيْ يَا رَبِّ اَمْ كَيْفَ اَصْنَعُ

خدایا، اگر تو نے مجھے ذلیل و خوار کر دیا۔
تو پھر میرا چارۂ کار کیا ہوگا۔ اور میں کیا کروں گا؟

اِلٰهِيْ حَلِيْفُ الْحُبِّ فِي اللَّيْلِ سَاهِرٌ
يُنَاجِيْ وَيَدْعُوْا وَالْمُغَفَّلُ يَهْجَعُ

میرے معبود! محبت کے حریف راتوں کو جاگتے ہیں۔
وہ سرگوشیاں کرتے ہیں، دُعا کرتے ہیں، اور غافل سوتے رہتے ہیں۔

اِلٰهِيْ وَهٰذَا الْخَلْقُ مَا بَيْنَ نَائِمٍ
وَمُنْتَبِهٍ فِيْ لَيْلِهٖ يَتَضَرَّعُ

میرے اللہ! یہ دُنیا والے کچھ تو سو رہے ہیں۔
کچھ جاگ رہے ہیں، اور رات کے وقت فریاد کر رہے ہیں۔

وَكُلُّهُمْ يَرْجُوْ نَوَالَكَ رَاجِيًا
لِرَحْمَتِكَ الْعُظْمٰى وَفِي الْخُلْدِ يَطْمَعُ

ان میں سے ہر ایک تیرے احسان کا طلب گار،
تیری عظیم رحمت کا متمنی اور تیری جنت کا خواہش مند ہے۔

اِلٰهِيْ يُمَنِّيْنِيْ رَجَائِيْ سَلَامَةً
وَقُبْحُ خَطِيْئَاتِيْ عَلَيَّ تُشَنِّعُ
اِلٰهِيْ فَاِنْ تَعْفُوْا فَعَفْوُكَ مُنْقِذِيْ
وَاِلَّا فَبِالذَّنْبِ الْمُدَمِّرِ اُصْرَعُ
اِلٰهِيْ بِحَقِّ الْهَاشِمِيِّ مُحَمَّدٍ
وَحُرْمَةِ اَبْرَارٍ هُمْ لَكَ خُشَّعُ
اِلٰهِيْ بِحَقِّ الْمُصْطَفٰى وَابْنِ عَمِّهٖ
وَحُرْمَةِ اَطْهَارٍ هُمْ لَكَ خُضَّعُ
اِلٰهِيْ فَاَنْشِرْنِيْ عَلٰى دِيْنِ اَحْمَدٍ
مُنِيْبًا تَقِيًّا قَانِتًا لَكَ اَخْضَعُ
وَلَا تَحْرِمَنِّيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ
شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى فَذَاكَ الْمُشَفَّعُ
وَصَلِّ عَلَيْهِمْ مَا دَعَاكَ مُوَحِّدٌ
وَنَاجَاكَ اَخْيَارٌ بِبَابِكَ رُكَّعُ

الٰہی! میری اُمیدیں عافیت کا یقین دلاتی ہیں،
اور میری گنہگاری میری سرزنش کر رہی ہے۔
میرے معبود! اب اگر بخشدے تو تیری معافی میرے لئے باعثِ نجات ہے۔ ورنہ میں تو اس ہلاکت خیز گناہوں سے گر چکا ہوں،
یا اللہ! تجھے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہاشمی کا صدقہ
اور ان نیک عمل لوگوں کی حرمت کا تصدق جو تیری بارگاہ میں عاجزی کر رہے ہیں،
بارالٰہا! تجھے محمد مصطفٰے اور اس کے ابن عم کی قسم،
اور ان کی اولاد اطہار کا صدقہ جو تیرے سامنے گردن جھکائے ہیں۔
الٰہی! مجھے دین اسلام پر اُٹھانا،
تیری بارگاہ میں دُعاگو، خوفزدہ، عبادت گذار و فرمانبردار ہوں،
اے میرے اللہ! اور مالک مجھے ناکام نہ کرنا ـــــ حضرت کی عظیم الشان سفارش سے کیونکہ ایک وہ ہی سفارش کرنے والے ہیں،
جب تک موحد تجھے پکاریں اس وقت تک،... آل محمدؐ پر رحمت نازل فرماتا رہ اور اس وقت تک کہ جبتک تیرے عبادت گذار تیری بارگاہ میں مناجات کرتے رہیں:۔

~~~*~~~

(۲۵) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمُنَاجَاتِ اَيْضًا

"امام علیہ السلام کی یہ دُعا بھی مناجات ہے"

يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ وَيَا رَافِعَ السَّمَاءِ
وَيَا دَائِمَ الْبَقَاءِ وَيَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ
لِذِي الْفَاقَةِ الْعَدِيْمِ

اے دُعا سننے والے، اے آسمان بلند کرنے والے، اے دائمی حیات رکھنے والے، اے اس شخص کو عظیم الشان عطیے دینے والے، جو ضرورت مند و محتاج ہو۔

وَيَا عَالِمَ الْغُيُوْبِ وَيَا سَاتِرَ الْعُيُوْبِ
وَيَا غَافِرَ الذُّنُوْبِ، وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ
عَنِ الْمُرْهَقِ الْكَظِيْمِ

اے غیب جاننے والے، اے عیب چھپانے والے، اے گناہ بخشوانے والے، اے زحمتوں کو دُور کرنے والے، اس شخص سے جو دور افتادہ و غم نصیب ہو۔
~~~

وَيَا فَائِقَ الصِّفَاتِ، وَيَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ
وَيَا مُنْشِئَ الرُّفَاتِ وَيَا جَامِعَ الشَّتَاتِ
مِنَ الْاَعْظُمِ الرَّمِيْمِ

اور اے بڑی صفتوں سے ممتاز ، اور اے نباتات اُگانے والے ! اے متفرقات کو جمع کرنے والے ، اور اے بوسیدہ اور سڑی گلی ہڈیوں کو پھر سے جاندار بنانے والے ،

وَيَا مُنْزِلَ الْغِيَاثِ مِنَ الدُّلَّجِ الْجِثَاثِ
عَلَى الْحُزْنِ وَالدِّمَاثِ اِلَى الْجُوَّعِ الْغِرَاثِ
مِنَ الْهُزَّمِ الرُّزُمِ

اے کالے اور بجلیوں والے بادلوں سے نرم و سخت سُوکھی اور قابل کاشت زمینوں پر دھوّاں دھار گھٹاؤں سے پانی برسانے والے۔

وَيَا خَالِقَ الْبُرُوْجِ، سَمَآءً بِلَا فُـرُوْجٍ
مَعَ اللَّيْلِ ذِي الْوُلُوْجِ عَلَى الضَّوْءِ ذِي الْبُلُوْجِ
يَغْشِيْ سَنَا النُّجُوْمِ

اے برجوں اور بے سُوراخ آسمانوں کو اس رات کے ساتھ پیدا کرنے والے جو انتہائی روشن اور تاروں کی چمک دمک پر چھا جاتی ہے۔

وَيَا فَالِقَ الصَّبَاحِ وَيَا فَاتِحَ النَّجَـاحِ!
وَيَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ بُكُوْرًا مَعَ الـرَّوَاحِ
فَيَنْشَأْنَ بِالْغُيُوْمِ

اے کامیابیوں کے دروازے کھولنے والے ۔ اے صبح و شام ایسی ہوائیں چلانے والے جو بادلوں کو لاتی ہیں۔

يَا مُرْسِيَ الرَّوَاسِخِ اَوْتَادَهَا الشَّوَامِخِ
فِي اَرْضِهَا السَّوَابِخِ اَطْوَادِهَا الْبَـوَاذِخِ
مِنْ صُنْعَةِ الْقَدِيْمِ

اے اپنی قدیم صفتوں سے مضبوطیوں کو جمانے، اونچے پہاڑوں، اور بلند پہاڑیوں کو سخت زمینوں میں جمانے والے ۔

وَيَا هَادِيَ الرَّشَادِ ، وَيَا مُلْهِمَ السَّدَادِ
وَيَا رَازِقَ الْعِبَادِ ، وَيَا مُحْيِيَ الْبِلَادِ
وَيَا فَارِجَ الْهُمُوْمِ

اور اے ہدایتوں کے رہنما ، اے استواریوں کے الہام کرنے والے بندوں تک روزی پہنچانے والے ، اے آبادیوں کو زندہ کرنے والے اور غموں کو دُور کرنے والے ۔

وَيَا مَنْ بِهٖ اَعُوْذُ وَيَا مَنْ بِهٖ اَلُوْذُ
وَمَنْ حُكْمُهُ النُّفُوْذُ، فَمَا عَنْهُ لِي شُذُوْذُ
تَبَارَكْتَ مِنْ حَلِيْمِ

اور اے وہ ذات جس سے میں پناہ اور امان مانگتا ہوں ، جس کا حکم نافذ اور اس سے مجھے بھاگنے کی مجال نہیں ۔ جو بلند و برتر اور بردبار ہے ۔

وَيَا مُطْلِقَ الْاَسِيْرِ، وَيَا جَابِرَ الْكَسِيْرِ
وَيَا مُغْنِيَ الْفَقِيْرِ، وَيَا غَاذِيَ الصَّغِيْرِ
وَيَا شَافِيَ السَّقِيْمِ

اور اے قیدیوں کو آزاد ، ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والے ، محتاجوں کو غنی کرنے والے ۔ بچوں کو غذا پہنچانے والے ۔ اور بیماروں کو شفاء دینے والے ۔

يَا مَنْ بِهٖ اِعْتِزَازِيْ وَيَا مَنْ بِهٖ احْتِرَازِيْ

اور اے وُہ معبود ، جس سے قوت طلب کی جاتی ہے ۔ اے وہ

مِنَ الذُّلِّ وَالْمَخَازِ، وَالْآفَاتِ وَالْمَرَازِ
اَعِذْنِیْ مِنَ الْهُمُوْمِ
وَمِنْ جِنَّةٍ وَاِنْسٍ، لِذِكْرِالْمَعَادِ مُنْسٍ!
وَالْقَلْبُ عَنْهُ مُقْسٍ، وَمِنْ شَرِّ غَيِّ نَفْسٍ
وَشَيْطَانِهَا الرَّجِيْمِ

کہ جس کے ذریعے ذلّت و رسوائی، آفتوں اور بُرائیوں سے بچایا جاتا ہے مجھے رنج و غم سے محفوظ فرما۔

مجھے جن و انس سے بچا۔ جو یاد قیامت فراموش کرا دے جس سے دل کو دکھ پہنچیں۔ اور نفس کی گمراہی و شر سے اور سنگسار درانڈہ ہو، شیطان سے محفوظ رکھ۔

(۲۷۱)

وَيَا مُنْزِلَ الْمَعَاشِ، عَلَى النَّاسِ وَالْمَوَاشِ!
وَالْاَفْرَاخِ فِي الْعِشَاشِ مِنَ الطَّعْمِ وَالرِّيَاشِ
تَقَدَّسْتَ مِنْ عَلِيْمٍ[۱]
وَيَا مَالِكَ النَّوَاصِ مِنْ طَائِعٍ وَعَاصٍ!
فَمَا عَنْكَ مِنْ مَنَاصٍ لِعَبْدٍ وَلَا خَلَاصٍ
لِمَاضٍ وَلَا مُقِيْمٍ
وَيَا خَيْرَ مُسْتَعَاضٍ بِمَحْضِ الْيَقِيْنِ رَاضٍ
بِمَا هُوَ عَلَيْهِ قَاضٍ مِنْ اَحْكَامِهِ الْمَوَاضِ
تَحَنَّنْتَ مِنْ حَكِيْمٍ[۲]

اور اے روزی رسانِ خلق، جس میں انسان بھی ہیں مویشی بھی، اور آشیانوں کے بچے بھی ہیں۔ ان کو غذا بھی عطا کرتا ہے۔ اور لباس بھی، وہ صاحبِ علم پاک ہے۔

اے قسمتوں کے مالک، خواہ وہ فرمانبردار ہوں یا نافرمان، تجھ سے کسی بندے کو نجات و پناہ نہیں، چاہے وہ فوت ہو چکا ہو، یا زندہ۔

اے بہترین عوض دینے والے۔ اور فقط یقین پر خوشنودی دینے والے، اور اپنے نافذ احکام جاری کرنے والے۔ تو مہربان اور حکیم ہے۔

(۲۷۲)

وَيَا مَنْ بِنَا مُحِيْطٌ وَعَنَّا الْاَذٰى يُمِيْطُ!
وَمَنْ مُلْكُهٗ بَسِيْطٌ وَمَنْ عَدْلُهٗ قَسِيْطٌ
عَلَى الْبِرِّ وَالْاَثِيْمِ
وَيَا رَائِيَ اللُّحُوْظِ وَيَا سَامِعَ اللُّفُوْظِ
وَيَا قَاسِمَ الْحُظُوْظِ، بِاِحْصَائِهِ الْحُفُوْظِ[۳]
بِعَدْلٍ مِنَ الْقَسِيْمِ
يَا مَنْ هُوَ السَّمِيْعُ وَمَنْ عَرْشُهُ الرَّفِيْعُ
وَمَنْ خُلْقُهُ الْبَدِيْعُ وَمَنْ جَارُهٗ الْمَنِيْعُ
مِنَ الظَّالِمِ الْغَشُوْمِ[۴]

اور اے وہ جو ہمیں گھیرے ہوئے ہے۔ ہم سے دُکھوں کو دُور کر دیتا ہے، جس کا ملک وسیع اور جس کا انصاف نیک عمل اور بدکردار پر برابر ہے۔

اے اشاروں سے واقف، اے لفظوں کو سننے والے، اے قسمتیں معین کرنے والے اپنی محفوظ واقفیت اور تقسیم کرنے والی عدالت سے۔

اے وہ جو سننے والا، جس کی مخلوق بے مثال، جس کا عرش بلند، جس کا ہمسایہ ہر ظالم و بے انصاف سے محفوظ ہے۔

---

[۱] حَكِيْمٍ نسخہ [۲] حَلِيْمٍ نسخہ [۳] الحفیظ، نسخہ [۴] عن الظالم، نسخہ

يَا مَنْ حَبَا فَاسْبَغَ بِمَا قَدْ حَبَا وَ سَوَّغَ
يَا مَنْ كَفٰى وَبَلَّغَ بِمَا قَدْ صَفَا وَ فَرَّغَ
مِنْ سِنَّةِ الْعَظِيْمِ

اے وُہ جس نے عطا کیا تو بھر دیا۔ اور جو دیا وُہ اچھی طرح، جس نے سرپرستی کی تو انتہائی بلند، جس نے ہر چیز کو پاک و صاف کیا، اپنی عظیم الشان نعمتوں سے۔

وَ يَا مَلْجَاءَ الضَّعِيْفِ وَ يَا مَفْزَعَ اللَّهِيْفِ
تَبَارَكْتَ مِنْ لَطِيْفٍ رَحِيْمٍ بِنَا رَءُوْفٍ
خَبِيْرٍ بِنَا كَرِيْمٍ

اے کمزوروں کی پناہ، اے فریادیوں کے فریاد رس، اے "لطیف" تو بلند و برتر ہے، ہم پر مہربان و رحیم ہے۔ ہم سے باخبر اور ہم پر کرم کرنے والا ہے۔

وَ يَا مَنْ قَضَا بِحَقٍّ عَلٰى نَفْسِ كُلِّ خَلْقٍ
وَفَاتًا بِكُلِّ اُفُقٍ فَمَا يَنْفَعُ التَّسَوُّقُ
مِنَ الْمَوْتِ وَ الْحُتُوْمِ

اے وُہ! جس نے جو فیصلہ بھی مخلوقات کے لئے کیا وہ حق تھا، آفاق کی ہر چیز پر وہ فیصلہ جاری ہے، اس کے بعد موت و فنا سے بچنا غیر مفید ہے۔

تَرَانِيْ وَلَا اَرَاكَ وَلَا رَبَّ لِيْ سِوَاكَ
فَقُدْنِيْ اِلٰى هُدَاكَ وَلَا تُغْشِنِيْ رَدَاكَ
بِتَوْفِيْقِكَ الْعَصُوْمِ

معبُود، تو ہمیں دیکھ رہا ہے اور ہم نہیں دیکھ سکتے۔ نہ تیرے علاوہ ہمارا کوئی پروردگار ہے، اس لئے ہماری اپنے دین کی طرف رہبری فرما، اپنا عذاب ہم پر مسلط نہ کر، فقط اپنی محفوظ توفیق کے سہارے۔

يَا مَعْدِنَ الْجَلَالِ وَذِي الْعِزِّ وَالْجَمَالِ
وَذَا الْمَجْدِ وَ الْفِعَالِ وَ ذَا الْكَيْدِ وَ الْمِحَالِ
تَعَالَيْتَ مِنْ حَكِيْمٍ

اے خزانۂ جلال، اے صاحب عزت و جمال صاحب بزرگی و عمل صاحب تدبیر و سیاست، تیری حکمتیں بلند ہیں۔

اَجِرْنِيْ مِنَ الْجَحِيْمِ وَمِنْ هَوْلِهَا الْعَظِيْمِ
وَ مِنْ عَيْشِهَا الذَّمِيْمِ وَمِنْ حُزْنِهَا الْمُقِيْمِ
وَمِنْ مَائِهَا الْحَمِيْمِ

(اے معبود) مجھے جہنم سے بچا، اس کے بھیانک خوف سے بچا، اور اس کی مردُود زندگی سے بچا، اس کے دائمی غم سے بچا، اور اسکے گرم پانی سے بچا —— اور مجھے قرآن کا ساتھی، جنّت کا ساکن، حوروں کا شوہر قرار دے، اپنی جنّتوں میں امان دے، وہ نعمت و لذت جس میں کوئی بیہودہ بات سُننے میں نہ آئے نہ غم کا تذکرہ ہو نہ کسی شکوے کا خیال کرنا پڑے، نہ بیماری ہو نہ تھکاوٹ۔

وَ اَصْحِبْنِيَ الْقُرْاٰنَ وَ اَسْكِنِّي الْجِنَانَ
وَ زَوِّجْنِيَ الْحِسَانَ وَ نَاوِلْنِيَ الْاَمَانَ
اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ

اِلَى الْمَنْظَرِ النَّزِيْهِ الَّذِيْ لَا لُغُوْبَ فِيْهِ
هَنِيْئًا لِسَاكِنِيْهِ وَطُوْبٰى لِعَامِرِيْهِ
ذُو الْمَدْخَلِ الْكَرِيْمِ

اُس جلوہ گاہ پاک میں جہاں کوئی زحمت نہ ہو گی، جو رہنے والوں کے لئے خوشگوار آباد ہونے والوں کے لئے مبارک، جو کریم و باعزت قیام گاہ ہے۔

اِلٰى مَنْزِلٍ تَعَالٰى بِالْحُسْنِ قَدْ تَوَالٰى

اس بلند مکان میں جہاں خوبصورتی کا تسلسل ہے، جو رونق

بِالنُّوْرِ قَدْ تَلَألَا تَلْقٰى بِهِ الْجَلَالَا بِالسَّيِّدِ الرَّحِيْمِ

سے جمک رہی ہے۔ جہاں تو سردار مہربان کو جلال عطا فرماتا ہے،

اِلَى الْمَفْرَشِ الْوَطِيِّ اِلَى الْمَلْبَسِ الْبَهِيِّ اِلَى الْمَطْعَمِ الشَّهِيِّ اِلَى الْمَشْرَبِ الرَّوِيِّ مِنَ السَّلْسَلِ الْخَتِيْمِ

وہ جگہ جہاں فرش بچھا ہوا، خوشنما لباس، پسندیدہ غذائیں سربمُہر شیریں وخنک سیراب کُن پانی ہے۔

فَيَا مَنْ هُوَ اَجَلُّ بِمَا وَصَفْتُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَحْرِمْنَا شَيْئًا بِمَا سَئَلْنٰكَ وَ زِدْنَا مِنْ فَضْلِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

اے میری ہر تعریف سے بلند، میری درخواست ہے کہ محمدؐ وآلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما، جو مانگا ہے۔ اس میں کسی چیز سے محروم نہ فرما، بلکہ اپنے فضل سے اسمیں اضافہ فرما، بےشبہ تو ہر چیز پر قادر ہے، اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ مہربان، تجھے اپنی رحمت کا صدقہ۔ اللہ کی رحمتیں ہوں ہمارے آقا محمد مصطفٰےؐ اور ان کی تمام اولاد پر۔

(۲۶) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمُهِمَّاتِ وَالشَّدَائِدِ

انتہائی سخت پریشانیوں کے موقع پر حضرت علیہ السلام کی دعا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اس اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں جو مہربان و رحیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ يَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْتَ كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِيَ الْمَذَاهِبُ وَاَنْتَ يَا رَبِّ خَلَقْتَنِيْ رَحْمَةً بِيْ وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِيْ غَنِيًّا وَلَوْ لَا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ

یا اللہ! اے ہر گردن فراز ودشمن کو رُسوا کرنے والے، اے مومنوں کو عزت دینے والے، تو اس وقت میری پناہ ہے۔ جب راہیں تھکا دیں، اے پروردگار تو نے ہی مجھے پیدا کیا تھا اور صرف مجھ پر مہربانی کے لئے۔ حالانکہ تو میری تخلیق سے بے پروا تھا۔ اور اگر

ﮯ۵ ایک کتاب میں یہ مناجات نثر سے خالی اور مندرجہ مصرعوں پر ختم ہے۔

يَا وَالِيَ الْوَلِيِّ، صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَاٰلِهِ التَّقِيِّ، اِرْحَمْ عَلَى الْعَلِيِّ! بِاِحْسَانِكَ الْقَدِيْمِ

(ترجمہ) اے ہر سرپرست کے آقا، اپنے نبیؐ پر رحمت فرما، اور اُن کی متقی اولاد پر، اور علیؑ پر رحم کر، تجھے اپنے قدیم احسان کا صدقہ،

الْهَالِكِيْنَ اَنْتَ مُؤَيِّدِیْ بِالنَّصْرِ عَلٰی اَعْدَآئِیْ وَ لَوْ لَا نَصْرُكَ اِیَّایَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ يَا مُرْسِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِهَا وَ يَا مُنْشِئَ الْبَرَكَةِ مِنْ مَوَاضِعِهَا يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالسُّمُوِّ وَ الرِّفْعَةِ فَاَوْلِيَآؤُهُ بِعِزَّتِهٖ يَتَعَزَّزُوْنَ يَا مَنْ خَضَعَتْ لَهُ الْمُلُوْكُ بِنِيْرِ الْمَذَلَّةِ عَلٰی اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهٖ خَآئِفُوْنَ اَسْئَلُكَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ الَّتِیْ اشْتَقَقْتَهَا مِنْ كِبْرِيَآئِكَ وَ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِیْ اسْتَوَيْتَ بِهَا عَلٰی عَرْشِكَ فَخَلَقْتَ بِهَا جَمِيْعَ خَلْقِكَ فَهُمْ لَكَ مُذْعِنُوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهٖ ؏

(ثُمَّ اسْئَلْ حَاجَتَكَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی)

تیری رحمت نہ ہوتی تو میں معدوم ہوتا، دشمنوں کے خلاف تونے اپنی امداد سے کامیاب فرمایا اور اگر مجھے تیری مدد نہ ہوتی تو میں بدکاروں میں ہوتا، اے رحمت کے خزانوں سے رحمت بھیجنے والے، اے برکت کی منزلوں سے برکت پیدا کرنے والے، اے وُہ ذات! جس نے اپنی ذات کو بلندی و سربلندی سے مخصوص فرمایا ہے، پھر اپنے اولیا کو اپنی عزّت سے معزز فرمایا ہے۔ جس کے سامنے شاہان عالم رسوائیوں کے حلقے گردنوں میں ڈال کر سر جھکا رکھے ہیں، اب وہ خُدا کی سطوت وجلالت سے ہراساں ہیں۔ معبود! میں تیری اس پروردگاری کے صدقے میں سوال کرتا ہوں، جسے تونے اپنی کبریائی سے ظاہر فرمایا، اور تیری اس عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں، جس کے ساتھ اپنے عرش پر غالب آکر ساری دنیا کو پیدا کیا، اب ساری مخلوق تیرے سامنے سر تسلیم جھکائے ہے۔ خدایا محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما۔

—— پھر دُعا مانگی جائے اور مقصد طلب کرنا چاہیئے، ——

(۲۷) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ فِی الْمُنَاجَاتِ فِیْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُعَظَّمِ

حضرت کی ماہِ شعبان المکرم کی دُعا و مناجات (بدرگاہ قاضی الحاجات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اسْمَعْ نِدَآئِیْ اِذَا نَادَيْتُكَ وَ اَقْبِلْ عَلَیَّ اِذَا نَاجَيْتُكَ فَقَدْ هَرَبْتُ اِلَيْكَ وَ وَقَفْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ مِسْكِيْنًا لَكَ مُتَضَرِّعًا اِلَيْكَ رَاجِيًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْكَ ثَوَابِیْ وَ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَ تَخْبُرُ حَاجَتِیْ وَ تَعْرِفُ ضَمِيْرِیْ وَ لَا يَخْفٰی عَلَيْكَ اَمْرُ مُنْقَلَبِیْ مَثْوَایَ وَ مَا اُرِيْدُ اَنْ اُبْدِیَ بِهٖ مِنْ مَنْطِقِیْ

"رحمٰن ورحیم اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں"

یا اللہ محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما، میری آواز سُن جب بھی میں تجھے پکاروں، اور جب بھی تجھ سے مناجات کروں تو توجہ دے۔ کیونکہ میں تیری ہی بارگاہ میں دوڑ کر آیا ہوں، تیرے ہی سامنے حاضر ہوا ہوں، تیرے سامنے عاجز ہوں، تیرے سامنے فریادی ہوں، میرے لئے جو ثواب تونے معین فرمایا ہے، اس کا امیدوار ہوں، اور تجھے خوب معلوم ہے کہ میرے دل میں کیا ہے، تو میری ضرورت کا علم رکھتا ہے، تو میرے دل سے واقف ہے، تجھ پر میرے نتیجے، اور منازل پوشیدہ نہیں، اور جو باتیں اپنی گفتگو میں کہنا چاہتا ہوں،

وَ اَتَفَوَّهُ بِهٖ مِنْ طَلِبَتِیْ وَ اَرْجُوْهُ لِعَاقِبَتِیْ
وَ قَدْ جَرَتْ مَقَادِیْرُكَ عَلَیَّ یَا سَیِّدِیْ فِیْمَا
یَكُوْنُ مِنِّیْ اِلٰی اٰخِرِ عُمُرِیْ مِنْ سَرِیْرَتِیْ
وَ عَلَانِیَتِیْ وَ بِیَدِكَ لَا بِیَدِ غَیْرِكَ زِیَادَتِیْ
وَ نَقْصِیْ وَ نَفْعِیْ وَ ضَرِّیْ - اِلٰهِیْ اِنْ حَرَمْتَنِیْ
فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَرْزُقُنِیْ وَ اِنْ خَذَلْتَنِیْ فَمَنْ
ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُنِیْ اِلٰهِیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ
وَ حُلُوْلِ سَخَطِكَ - اِلٰهِیْ اِنْ كُنْتُ غَیْرَ
مُسْتَاهِلٍ لِرَحْمَتِكَ فَاَنْتَ اَهْلُ اَنْ تَجُوْدَ
عَلَیَّ بِفَضْلِ سَعَتِكَ - اِلٰهِیْ كَاَنِّیْ بِنَفْسِیْ
وَاقِفَةٌ بَیْنَ یَدَیْكَ وَ قَدْ اَظَلَّهَا حُسْنُ
تَوَكُّلِیْ عَلَیْكَ فَقُلْتُ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ تَغَمَّدْتَنِیْ
بِعَفْوِكَ - اِلٰهِیْ اِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ اَوْلٰی مِنْكَ
بِذَالِكَ وَ اِنْ كَانَ قَدْ دَنٰی اَجَلِیْ وَ لَمْ
یُدْنِنِیْ مِنْكَ عَمَلِیْ فَقَدْ جَعَلْتُ الْاِقْرَارَ
بِالذَّنْبِ اِلَیْكَ وَسِیْلَتِیْ - اِلٰهِیْ قَدْ جُرْتُ
عَلٰی نَفْسِیْ بِالنَّظَرِ لَهَا فَلَهَا الْوَیْلُ اِنْ لَمْ
تَغْفِرْلَهَا - اِلٰهِیْ لَمْ یَزَلْ بِرُّكَ عَلَیَّ اَیَّامَ
حَیٰوتِیْ فَلَا تَقْطَعْ بِرَّكَ عَنِّیْ فِیْ مَمَاتِیْ -
اِلٰهِیْ كَیْفَ اٰیَسُ مِنْ حُسْنِ نَظَرِكَ لِیْ
بَعْدَ مَمَاتِیْ وَ اَنْتَ لَمْ تُوْلِنِیْ اِلَّا الْجَمِیْلَ
فِیْ حَیٰوتِیْ - اِلٰهِیْ تَوَلَّ مِنْ اَمْرِیْ مَا اَنْتَ
اَهْلُهٗ وَ عُدْ بِفَضْلِكَ عَلٰی مُذْنِبٍ قَدْ غَمَرَهٗ
جَهْلُهٗ - اِلٰهِیْ قَدْ سَتَرْتَ عَلَیَّ ذُنُوْبًا فِی
الدُّنْیَا وَ اَنَا اَحْوَجُ اِلٰی سَتْرِهَا عَلَیَّ مِنْكَ

جو مطالبے کے موقعے پر لبوں پر لانا چاہتا ہوں، یا جو اپنی آخرت کے لئے مانگتا ہوں (تجھے سب معلوم ہے) تیری تقدیر سازی میرے لئے ہو چکی، اے میرے آقا! مجھ سے آخر عمر تک جو کچھ ہوگا وہ سب تجھ کو معلوم ہے۔ خواہ کھُلم کھلاّ ہو، یا چھپ کر، اور تیرے ہی ہاتھ میں ہے غیر کے قبضے میں کچھ نہیں، خواہ وہ زیادتی ہو یا کمی، نفع ہو یا نقصان، بارالٰہا اگر تو نے محروم فرمادیا، تو پھر مجھے کون روزی دے گا اور اگر تو نے مجھے ناکام فرمادیا، تو پھر مدد کرنے والا کون ہے، میرے معبودا! میں تیرے عذاب کے نازل ہونے اور غضب سے پناہ مانگتا ہوں، یا اللہ! اگرچہ میں تیری رحمت کا اہل نہیں، لیکن تو بہرحال مجھ پر اپنے فضل سے کرم کا اہل ہے۔ یا اللہ! میں تو گویا اپنا دل لئے تیری بارگاہ میں حاضر ہوں جس پر تیرے حسنِ توکل کا سایہ ہے، اور یہ عرض کر رہا ہو کہ معبود تو جس کا اہل ہے اس معافی کا سایہ مجھ پر ڈال دے، میرے معبود! اگر تو معاف فرمادے تو تجھ سے زیادہ اس بات کا سزاوار کون ہے اور اگر میری موت قریب آچکی ہو۔ اور تیری بارگاہ تک میرے عمل نے مجھے قریب نہ کیا ہو۔ تو میں نے اقرارِ جرم کو تیری بارگاہ میں حاضری کا وسیلہ بنالیا ہے۔ اے معبود! میں نے اپنی دیکھ بھال میں اپنے اوپر ظلم کیا، اب اگر تو نے اسے نہ بخشا تو پھر اس نفس پر تباہی ہوگی۔ اے میرے اللہ! تیرے احسانات زندگی بھر مجھ پر رہے اب میری موت کے بعد انہیں ختم نہ کرنا، بارالٰہا! میں تیری اس بہترین نگاہِ کرم سے کیونکر مایوس ہوجاؤں جبکہ میری زندگی میں تو نے اچھائیوں کے علاوہ کچھ کیا ہی نہیں، بارالٰہا! میرے معاملات میں وہ سربراہی فرما جس کا تو اہل ہے، اور اس گناہ گار پر اپنے احسان فرما، جسے اس کی جہالت نے ڈھانپ رکھا ہے۔

الٰہی! تو نے میرے گناہوں کو دُنیا میں چھپایا، حالانکہ تیری اس پردہ پوشی کی آخرت میں بھی بہت زیادہ ضرورت ہے ــــــ

فِي الْأُخْرٰى - اِلٰهِي قَدْ اَحْسَنْتَ اِلَيَّ اِذْ لَمْ
تُظْهِرْهَا لِاَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ فَلَا
تَفْضَحْنِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رُءُوْسِ الْاَشْهَادِ
اِلٰهِي! جُوْدُكَ بَسَطَ اَمَلِي وَعَفْوُكَ اَعْظَمُ مِنْ
عَمَلِي - اِلٰهِي! فَسُرَّنِي بِلِقَآئِكَ يَوْمَ تَقْضِي
فِيْهِ بَيْنَ عِبَادِكَ - اِلٰهِي! اِعْتِذَارِي اِلَيْكَ
اِعْتِذَارُ مَنْ لَمْ يَسْتَغْنِ عَنْ قَبُوْلِ عُذْرِهِ
فَاقْبَلْ عُذْرِي يَا كَرِيْمُ يَا اَكْرَمَ مَنِ اعْتَذَرَ
اِلَيْهِ الْمُسِيْئُوْنَ - اِلٰهِي لَا تَرُدَّ حَاجَتِي وَ
لَا تُخَيِّبْ طَمَعِي وَلَا تَقْطَعْ مِنْكَ رَجَآئِي
وَاَمَلِي - اِلٰهِي لَوْ اَرَدْتَ هَوَانِي لَمْ تَهْدِنِي
وَلَوْ اَرَدْتَ فَضِيْحَتِي لَمْ تُعَافِنِي - اِلٰهِي!
مَا اَظُنُّكَ تَرُدُّنِي فِي حَاجَتِي قَدْ اَفْنَيْتُ
عُمْرِي فِي طَلَبِهَا مِنْكَ - اِلٰهِي فَلَكَ الْحَمْدُ
اَبَدًا دَآئِمًا سَرْمَدًا يَزِيْدُ وَلَا يَبِيْدُ كَمَا
تُحِبُّ وَتَرْضٰى - اِلٰهِي اِنْ اَخَذْتَنِي بِجُرْمِي
اَخَذْتُكَ بِعَفْوِكَ وَاِنْ اَخَذْتَنِي بِذُنُوْبِي
اَخَذْتُكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَاِنْ اَدْخَلْتَنِي النَّارَ
اَعْلَمْتُ اَهْلَهَا اَنِّي اُحِبُّكَ - اِلٰهِي اِنْ كَانَ
صَغُرَ فِي جَنْبِ طَاعَتِكَ عَمَلِي فَقَدْ كَبُرَ
فِي جَنْبِ رَجَآئِكَ اَمَلِي - اِلٰهِي كَيْفَ اَنْقَلِبُ
مِنْ عِنْدِكَ بِالْخَيْبَةِ مَحْرُوْمًا وَقَدْ كَانَ
حُسْنُ ظَنِّي بِجُوْدِكَ اَنْ تَقْلِبَنِي بِالنَّجَاةِ
مَرْحُوْمًا - اِلٰهِي قَدْ اَفْنَيْتُ عُمْرِي فِي
شِرَّةِ السَّهْوِ عَنْكَ وَاَبْلَيْتُ شَبَابِي فِي

بارالٰہا! تُونے احسان یہ فرمایا تھا کہ اپنے نیک عمل بندوں پر
میری اِن بُرائیوں کو ظاہر نہ ہونے دیا، لہٰذا قیامت کے دن مجمع
عام میں رسوا نہ کرنا۔ یااللہ! تیری بخشش نے میری اُمّیدوں کو پھیلایا
اور تیری معافی میرے عمل سے زیادہ بڑی ہے۔ میرے معبود! جس
دن اپنے بندوں کا فیصلہ فرمائے گا۔ اس دن اپنے حضور سے مجھے
شادکام فرمانا۔ میرے اللہ! میری معذرت اس شخص کی معذرت
جیسی ہے۔ جسے اپنی معذرت قبول نہ ہونے کی فکر ہو۔ اے کرم کرنے
والے اے ان سب سے زیادہ کریم جن کے پاس بدکار عذر لے کر جائیں۔
بارالٰہا! میری حاجتیں رد نہ فرما، میری خواہش ناکام نہ کر اور اپنی بارگاہ
سے میری اُمید و آرزو منقطع نہ ہونے دے، الٰہی! اگر تو میری خواہش ول
کا ہوجاتا تو مجھے ہدایت نہ کرتا، اور اگر تو مجھے رُسوا کرنا چاہتا تو نہ بچاتا،
میرے معبود! مجھے یہ گمان بھی نہیں کہ تو میری اس دُعا کو نہ مانے
گا۔ جس کی تجھ سے طلب میں، میں نے اپنی زندگی ختم کر دی۔

بارالٰہا! تیری ہی حمد ہے، ہمیشہ ہمیشہ، جو بڑھتی رہے کم نہ
ہو، اس انداز میں جس طرح تجھے پسند و مرغوب ہے، یااللہ! اگر
میرے جرموں کی وجہ سے تونے میری گرفت فرمائی تو میں تیری معافی
کی وجہ سے تجھے نہ چھوڑوں گا، اور اگر تونے میرے گناہوں کی وجہ
سے مجھے ماخوذ فرمایا تو میں تیری مغفرت کی وجہ سے تیرا دامنِ کرم
پکڑ لوں گا۔ اور اگر تونے مجھے جہنم میں بھیجا تو میں جہنمیوں کو بتاؤں گا
کہ میں تجھ سے محبت رکھتا تھا، الٰہی! اگر تیری اطاعت کے لحاظ
سے میرا عمل بے حیثیت ہے تو تیری اُمّید افزائی کی وجہ سے آرزوئیں
بہت کافی ہیں۔ بارالٰہا! تیری بارگاہ سے ناکام و محروم کیسے جاؤں،
جبکہ تیرے کرم سے مجھے اُمید تھی کہ نجات لے کر قابلِ رحم واپس
ہوں گا۔ خدایا! میں نے اپنی ساری زندگی تیری بارگاہ کو بھلانے
کے شوق میں گذاری، اور اپنی جوانی تجھ سے دُور رہنے کے نشے

سَكْرَةِ التَّبَاعُدِ مِنْكَ - اِلٰهِیْ فَلَمْ اَسْتَيْقِظْ
اَيَّامَ اِغْتِرَارِیْ بِكَ وَ رُكُوْنِیْ اِلٰی سَبِيْلِ
سَخَطِكَ اِلٰهِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدَيْكَ
قَآئِمٌ بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَوَسِّلٌ بِكَرَمِكَ اِلَيْكَ -
اِلٰهِیْ اَنَا عَبْدٌ اَنْتَصَلُ اِلَيْكَ مِمَّا كُنْتُ
اُوَاجِهُكَ بِهٖ مِنْ قِلَّةِ اِسْتِحْيَائِیْ مِنْ نَظَرِكَ
وَ اَطْلُبُ الْعَفْوَ مِنْكَ اِذِ الْعَفْوُ نَعْتٌ لِكَرَمِكَ
اِلٰهِیْ لَمْ يَكُنْ لِیْ حَوْلٌ فَاَنْتَقِلُ بِهٖ عَنْ
مَعْصِيَتِكَ اِلَّا فِیْ وَقْتٍ اَيْقَظْتَنِیْ لِمَحَبَّتِكَ
وَ كَمَا اَرَدْتَ اَنْ اَكُوْنَ كُنْتُ فَشَكَرْتُكَ

بِاِدْخَالِیْ فِیْ كَرَمِكَ وَ لِتَطْهِيْرِ قَلْبِیْ مِنْ اَوْ
سَاخِ الْغَفْلَةِ عَنْكَ - اِلٰهِیْ اُنْظُرْ اِلَیَّ نَظَرَ
مَنْ نَادَيْتَهٗ فَاَجَابَكَ وَ اسْتَعْمَلْتَهٗ بِمَعُوْنَتِكَ
فَاَطَاعَكَ يَا قَرِيْبًا لَا يَبْعُدُ عَنِ الْمُغْتَرِّ بِهٖ
وَ يَا جَوَادًا لَا يَبْخَلُ عَمَّنْ رَجَا ثَوَابَهٗ - اِلٰهِیْ
هَبْ لِیْ قَلْبًا يُدْنِيْهِ مِنْكَ شَوْقُهٗ وَ لِسَانًا
يَرْفَعُهٗ اِلَيْكَ صِدْقُهٗ وَ نَظَرًا يُقَرِّبُهٗ مِنْكَ

حَقُّهٗ - اِلٰهِیْ اِنَّ مَنْ تَعَرَّفَ بِكَ غَيْرُ
مَجْهُوْلٍ وَ مَنْ لَاذَ بِكَ غَيْرُ مَخْذُوْلٍ وَ مَنْ
اَقْبَلْتَ عَلَيْهِ غَيْرُ مَمْلُوْكٍ - اِلٰهِیْ اِنَّ مَنِ
ابْتَهَجَ بِكَ لَمُسْتَنِيْرٌ وَ اِنَّ مَنِ اعْتَصَمَ
بِكَ لَمُسْتَجِيْرٌ وَ قَدْ لُذْتُ بِكَ - يَا اِلٰهِیْ
وَ سَيِّدِیْ فَلَا تُخَيِّبْ ظَنِّیْ مِنْ رَحْمَتِكَ وَ
لَا تَحْجُبْنِیْ عَنْ رَأْفَتِكَ - اِلٰهِیْ اَقِمْنِیْ فِیْ

اَهْلِ وَلَايَتِكَ مُقَامَ مَنْ رَجَا الزِّيَادَةَ مِنْ

میں ختم کر دی، یااللہ! تیری معافی کے برتے پر مغرور ہونے، اور
تیری راہ غضب پر چلنے سے ہوشیار نہ ہُوا، الٰہی مَیں تیرا بندہ اور
تیرے بندے کا فرزند ہوں، تیرے سامنے حاضر اور تیرے کرم
کو تیرے سامنے سفارشی لے کر آیا ہوں، میرے معبود! میں وُہ بندہ
ہوں۔ جو تیری بارگاہ میں اُن سب گناہوں سے توبہ کرتا ہوں،
جنہیں مَیں تیری بارگاہ میں پیش کرتا تھا، صرف تیری مہلت سے
بے حیا ہو کر۔ اور مَیں تجھ سے معافی طلب کرتا ہوں۔ کیونکہ معافی تیرے
کرم کی صفت ہے، بارالٰہا! مجھ میں طاقت نہیں کہ اسی کا رخ کروں
اور تیرے گناہوں سے بچ جاؤں، مگر یہ اس وقت ہوا۔ جب
تیری محبت نے مجھے ہوشیار کر دیا، جیسا تو چاہتا تھا کہ میں بنوں،
وَیسا بن گیا۔ اب میں تیرے کرم میں داخل ہو جانے پر تیرا شکر ادا
کرتا ہوں، اور یہ کہ میرا دل تیری طرف سے غفلت کے میل سے
صاف ہو گیا۔ خُدایا، مجھے اس نظر سے دیکھ جیسے اپنی پکار پر لبیک
کہنے والے کو ملاحظہ فرماتا ہے، اور اسے جسے تُو نے کوئی حکم دیا ہو،
اور اس نے تعمیل کر لی ہو۔ اے وُہ قریب جو اپنے متوکل بندے سے
دُور نہیں ہوتا، اور اے وُہ سخی جو اپنے اُمیدوار ثواب سے بُخل نہیں کرتا۔
خدایا وُہ دل عطا کر جس کا شوق تجھ سے قریب کر دے اور وہ زبان
جس کی سچائی تیری خدمت میں سربلند کر دے، وُہ نگاہ جس کا حق
تجھ سے قریب کر دے۔ میرے معبود! جس نے تیری وجہ سے شہرت
پائی وُہ انجان نہیں، اور جو تیرے ذریعے پناہ گزین ہُوا وُہ لاوارث
نہیں، جس طرف تو نے نگاہِ توجہ فرمائی وہ کسی کا غلام نہیں، یااللہ! جو
تجھ سے مسرور ہے وُہ روشن دل ہے۔ اور جو تجھ سے متمسک ہو گیا،
اسے پناہ مل گئی اور میں نے بھی تو تیری بارگاہ سے پناہ مانگی ہے۔ اے
میرے معبود، و آقا، تیری رحمت سے وابستہ تمناؤں کو ناکام نہ کر، اور اپنی
مہربانی سے محجوب نہ فرما، الٰہی! اپنی محبت کرنے والوں میں وُہ مقام

مُحَبَّتِكَ - اِلٰهِىْ وَ اَلْهِمْنِىْ وَلَهًا بِذِكْرِكَ اِلٰى
ذِكْرِكَ. وَ اجْعَلْ هِمَّتِىْ اِلٰى رَوْحِ نَجَاحِ
اَسْمَآئِكَ وَمَحَلِّ قُدْسِكَ - اِلٰهِىْ بِكَ عَلَيْكَ
اَنْ تُلْحِقَنِىْ بِمَحَلِّ اَهْلِ طَاعَتِكَ وَالْمَثْوٰى
الصَّالِحِ مِنْ مَرْضَاتِكَ فَاِنِّىْ لَا اَقْدِرُ لِنَفْسِىْ
دَفْعًا وَلَا اَمْلِكُ لَهَا نَفْعًا - اِلٰهِىْ اَنَا عَبْدُكَ
الضَّعِيْفُ الْمُذْنِبُ وَ مَمْلُوْكُكَ الْمُنِيْبُ الْمَعِيْبُ
فَلَا تَجْعَلْنِىْ مِمَّنْ صَرَفْتَ عَنْهُ وَجْهَكَ وَ
حَجَبَهٗ سَهْوُهٗ عَنْ عَفْوِكَ - اِلٰهِىْ هَبْ لِىْ
كَمَالَ الْاِنْقِطَاعِ اِلَيْكَ وَ اَنِرْ اَبْصَارَ قُلُوْبِنَا
بِضِيَآءِ نَظَرِهَا اِلَيْكَ حَتّٰى تَخْرِقَ اَبْصَارُ
الْقُلُوْبِ حُجُبَ النُّوْرِ فَتَصِلَ اِلٰى مَعْدِنِ
الْعَظَمَةِ وَ تَصِيْرَ اَرْوَاحُنَا مُعَلَّقَةً بِعِزِّ
قُدْسِكَ - اِلٰهِىْ وَاجْعَلْنِىْ مِمَّنْ نَادَيْتَهٗ
فَاَجَابَكَ فَلَاحَظْتَهٗ فَصَعِقَ لِجَلَالِكَ
فَنَاجَيْتَهٗ سِرًّا وَ عَمِلَ لَكَ جَهْرًا - اِلٰهِىْ
لَمْ اُسَلِّطْ عَلٰى حُسْنِ ظَنِّىْ قُنُوْطَ الْيَاْسِ
وَلَا انْقَطَعَ رَجَآئِىْ مِنْ جَمِيْلِ كَرَمِكَ - اِلٰهِىْ
اِنْ كَانَتِ الْخَطَايَا قَدْ اَسْقَطَتْنِىْ لَدَيْكَ
فَاصْفَحْ عَنِّىْ بِحُسْنِ تَوَكُّلِىْ عَلَيْكَ - اِلٰهِىْ
اِنْ حَطَّتْنِى الذُّنُوْبُ مِنْ مَكَارِمِ لُطْفِكَ
فَقَدْ نَبَّهَنِى الْيَقِيْنُ اِلٰى كَرَمِ عَطْفِكَ -
اِلٰهِىْ اِنْ اَنَامَتْنِى الْغَفْلَةُ عَنِ الْاِسْتِعْدَادِ
لِلِقَآئِكَ فَقَدْ نَبَّهَتْنِى الْمَعْرِفَةُ بِكَرَمِ
اٰلَآئِكَ - اِلٰهِىْ اِنْ دَعَانِىْ اِلَى النَّارِ

عطا فرما جو تیری محبت میں زیادتی کا خواہش مند ہو۔ بارالہا! مجھے تیرے ایک
ذکر کے بعد پھر ذکر کا ذوقِ فراواں دے۔ میری ہمتیں اپنے نامِ گرامی کی مسرّت
بخش کامیابیوں اور منزلِ طہارت سے ہمکنار کر دے۔ میرے معبود!
تیرے کرم سے تجھ پر حق ہے کہ مجھے اپنے اطاعت گذاروں کی منزل اور
تیری خوشنودی کی منزلِ صالح میں پہنچاوے۔ کیونکہ میں اپنے دل کے
لئے بلندی اور اُس کے لئے نفع کی دسترس نہیں۔ میرے معبود! میں
تیرا بندۂ ناتواں تیری ملکیت، توبہ گذار و گنہگار ہوں، مجھے ان لوگوں
میں نہ قرار دینا جن سے تو نے اپنا رُخ پھیر لیا، اور اس کی غفلت نے
تیری معافی کو روک دیا ہو، یا اللہ! مجھے دُنیا سے انتہائی ترکِ
تعلق کی توفیق دے کر اپنا لے، اور ہمارے دل کی آنکھوں کو اپنی طرف
توجہ کا نور عطا فرما، یہانتک کہ ہمارے دِلوں کی بصیرت نُور کے پردوں
میں اُتر کر عظمت کے مرکز تک پہنچ جائیں، اور ہماری رُوحیں تیری
بارگاہ مقدس سے وابستہ ہو جائیں، بارالہا! مجھے اُن لوگوں میں
قرار دے جن کو تو نے پکارا اور انہوں نے لبّیک کہی ہو۔ تو نے انہیں
دیکھا اور وُہ تیری جلالت سے بیہوش ہو گئے، تو نے اُن سے
سرگوشی کی اور انہوں نے تیرے لئے برملا عمل کئے، یا اللہ! میرے
حسن ظن پر یاس کی مایوسی نہ طاری فرما، اور میری امیدوں کو اپنے
بہترین کرم سے منقطع نہ کر۔ میرے معبود! اگر خطاؤں نے تیری
حضُور میں مجُھے گرا دیا ہے۔ تو مجھ سے درگذر فرما۔ کہ مجھے تیری ذات
پر بہت اچّھا بھروسہ ہے، الٰہی! اگرچہ میرے گناہوں نے تیرے
بہترین الطاف کے قابل نہیں رکھا ہے۔ مگر تیری توجہ کے کرم نے
مجُھے ضرور چونکایا ہے۔ میرے پروردگار! اگر میری غفلتوں نے
تیری ملاقات کے لئے تیاریوں سے مجُھے غافل کر دیا۔ تو تیری
بہترین نعمتوں کی معرفت نے مجُھے ہوشیار بھی کیا ہے، یا الٰہی! اگر
تیرے عظیم عقاب نے مجُھے جہنّم کی طرف بُلایا، تو تیرے بے انتہاء

عَظِيمُ عِقَابِكَ فَقَدْ دَعَانِي إِلَى الْجَنَّةِ جَزِيلُ
ثَوَابِكَ ۔ إِلٰهِي فَلَكَ أَسْأَلُ وَإِلَيْكَ أَبْتَهِلُ
وَأَرْغَبُ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يُدِيمُ
ذِكْرَكَ وَلَا يَنْقُضُ عَهْدَكَ وَلَا يَغْفُلُ عَنْ
شُكْرِكَ وَلَا يَسْتَخِفُّ بِأَمْرِكَ ۔ إِلٰهِي وَ
أَلْحِقْنِي بِنُورِ عِزِّكَ الْأَبْهَجِ فَأَكُونَ لَكَ
عَارِفًا وَعَنْ سِوَاكَ مُنْحَرِفًا وَمِنْكَ خَائِفًا
مُرَاقِبًا يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَسُولِهِ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ
وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا ۝

ثواب نے جنّت کی دعوت بھی دی ہے ۔ معبود! اب تجھی سے مانگتا ہوں ، اور تجھی سے شوق ظاہر کرتا ہوں ۔ ایک درخواست یہ ہے کہ محمّد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمّد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما ۔ اور یہ کہ مجھے ان لوگوں میں شمار کر جو ہمیشہ تجھے یاد رکھتے ہیں ، جو کبھی بھی تیرے شکر سے غافل نہیں ہوتے ، جو کبھی تیرے حکم کو سبک نہیں جانتے ، یا اللہ ! مجھے اپنی عزت کا وہ روشنی خیز نُور عطا فرما ، کہ تیری معرفت حاصل کر کے تیرے ماسوا سے منحرف ہو جاؤں ، تجھی سے ڈروں ، تیرا ہی خیال رکھوں ۔ اے مالک عظمت و اعزاز ، یا اللہ اپنے رسول محمّدؐ پر رحمت نازل فرما ، اور ان کی اولاد پاک پر اور انہیں بہت بہت سلامتیاں عطا کر ۔

---

(۲۸) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ وَلَيْلَةِ الْجُمُعَةِ وَفِي سَائِرِ الْأَيَّامِ وَهُوَ دُعَاءُ الْخِضْرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۱۵ شعبان کو ، اور شب جمعہ کیلئے خاص کر ، اور عام دِنوں کے لئے عموماً حضرت علیہ السلام کی یہ دُعا تھی ۔ جو "دُعائے خضر" کے نام سے مشہور ہے ۔ وہ زیر نظر دُعا "دُعائے کمیل" کے نام سے بھی مشہور ہے ، جناب امیرؑ نے حضرت کمیل ابن زیاد کو دعائے خضر کے نام سے تعلیم فرمائی تھی ، یہ مجرب دعا ، ۱۵ شعبان و شب جمعہ میں بہت سے فوائد کا سبب ہے ، مثلاً روزی میں برکت ، اور دشمنوں سے حفاظت ، گناہوں سے نجات ، عُلماؑ نے تاکید فرمائی ہے ، کہ سال میں ایک بار ضرور پڑھی جائے ۔"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ
كُلَّ شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِي قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ
وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ
وَبِجَبَرُوتِكَ الَّتِي غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَ
بِعِزَّتِكَ الَّتِي لَا يَقُومُ لَهَا شَيْءٌ وَبِعَظَمَتِكَ
الَّتِي مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِي
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِي بَعْدَ فَنَاءِ

رحمٰن و رحیم اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں ،
خدایا ! میں تیری اس رحمت کے صدقے میں مانگتا ہوں جس کے ذریعے ہر چیز پر غالب اور وُہ قوت جس کی وجہ سے ہر شئے پر توانا ، جس کے سامنے ہر ایک گردن خم کئے اور تیری اس عزت کے صدقے میں مانگتا ہوں جسکے مقام کو کوئی شئے بھی نہیں آسکتی ، تیرے اس عظمت کے صدقے میں جس سے ہر چیز لبریز ہے تیری اس سربلندی کا صدقہ جو ہر شئے پر ہے اور تیری اس ذات باقی کا طفیل جو ہر شئے کی فنا کے بعد بھی باقی رہے گی ، اور تیرے اس نامِ کا صدقہ جس

كُلِّ شَيْءٍ وَ بِاَسْمَآئِكَ الَّتِيْ مَلَأَتْ اَرْكَانَ
كُلِّ شَيْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِيْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ
وَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَضَآءَ لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ
يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَ يَا
اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ - اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ
الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ ○
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ النِّقَمَ،
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ،
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ الدُّعَآءَ،
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ الْبَلَآءَ،
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَقْطَعُ الرَّجَآءَ،
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَكُلَّ
خَطِيْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ
اِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَاَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰى نَفْسِكَ
وَ اَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ اَنْ تُدْنِيَنِيْ
مِنْ قُرْبِكَ وَ اَنْ تُوْزِعَنِيْ شُكْرَكَ وَ اَنْ
تُلْهِمَنِيْ ذِكْرَكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ
خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ اَنْ تُسَامِحَنِيْ وَتَرْحَمَنِيْ
وَ تَجْعَلَنِيْ بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَفِيْ جَمِيْعِ
الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا ○ اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ
مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَ اَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ
الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهٗ وَعَظُمَ فِيْمَا عِنْدَكَ
رَغْبَتُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَا
مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ اَمْرُكَ وَ
غَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يُمْكِنُ

سے ہر شے کی توانائیوں کو سرشار فرمایا ہے، اور تیرے اس علم کا تصدق جس نے ہر شئے کو گھیر رکھا ہے۔ تیری ذات کے اس نور کا واسطہ جس کی بدولت ہر شئے منور ہے۔

اے نور، اے سراپا پاکیزگی، اے اوّلوں میں اوّل، اور اے آخروں میں آخر، خدایا! میرے ان گناہوں کو معاف فرما دے جو آبرو ریز ہیں۔

خدایا! میرے ان گناہوں کو معاف فرما جن سے تیرا غضب نازل ہوتا ہے۔ خدایا! میرے ان گناہوں کو معاف فرما جن سے نعمتیں بدل جاتی ہیں، خدایا! میرے ان گناہوں کو معاف فرما جن سے دُعا آگے نہیں بڑھ سکتی، خدایا، میرے ان گناہوں کو معاف فرما جس سے بلائیں آتی ہیں، خدایا! میرے ان گناہوں کو معاف فرما جس سے اُمیدیں ٹوٹتی ہیں، خدایا! میرے تمام کئے ہوئے گناہوں کو، تمام انجام دی ہوئی غلطیوں کو بخش دے۔ خدایا! میں تیری یاد کے ذریعے تجھ سے قریب ہونا چاہتا ہوں، اور تجھ سے تیری ذات کو سفارشی بناتا ہوں۔ تیرے کرم، اور تیری سخاوت سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنی بارگاہ سے قریب فرما، مجھے اپنے شکر کی توفیق دے، اور مجھے اپنی یاد تعلیم فرما۔ میرے معبود! میں تجھ سے خوفزدہ، عاجزانہ، اور غلامانہ سوال کرتا ہوں، کہ مجھ سے درگذر فرما، مجھ پر رحم فرما۔ مجھے اپنی تقسیم پر راضی اور قناعت پسند رکھ۔ اور تمام حالات میں تواضع پسند (نرم دل) بنا دے۔ خدایا، اور میں اس شخص کی طرح سوال کرتا ہوں جس کی ضرورتیں انتہائی پریشان کن ہوں، اور اس نے حد سے زیادہ پریشانی کے موقعہ پر اپنی ضرورتیں بیان کی ہوں، اور جو تیری بارگاہ میں ہے اس سے بہت زیادہ وابستگی ہو۔ خدایا! تیری قدرت عظیم، تیری منزل بلند، تیری تدبیریں نامعلوم، تیرے احکام واضح، تیری توانائی غالب، تیری قدرت جاری، تیری فرماں روائی سے بھاگنا ناممکن ہے۔

الْفِرَارُ مِنْ حُكُوْمَتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ لِذُنُوْبِيْ غَافِرًا وَّلَا لِقَبَائِحِيْ سَاتِرًا وَّ لَا لِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِ الْقَبِيْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ تَجَرَّأْتُ بِجَهْلِيْ وَسَكَنْتُ اِلٰى قَدِيْمِ ذِكْرِكَ لِيْ وَ مَنِّكَ عَلَيَّ - اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيْحٍ سَتَرْتَهٗ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ اَقَلْتَهٗ وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهٗ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيْلٍ لَسْتُ اَهْلًا لَهٗ نَشَرْتَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَائِيْ وَ اَفْرَطَ بِيْ سُوْءُ حَالِيْ وَ قَصُرَتْ بِيْ اَعْمَالِيْ وَقَعَدَتْ بِيْ اَغْلَالِيْ وَحَبَسَنِيْ عَنْ نَفْعِيْ بُعْدُ اٰمَالِيْ وَخَدَعَتْنِيْ الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا وَ نَفْسِيْ بِخِيَانَتِهَا وَمِطَالِيْ يَا سَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَائِيْ سُوْءُ عَمَلِيْ وَفِعَالِيْ وَلَا تَفْضَحْنِيْ بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّيْ وَلَا تُعَاجِلْنِيْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰى مَا عَمِلْتُهٗ فِيْ خَلَوَاتِيْ مِنْ سُوْٓءِ فِعْلِيْ وَاِسَاءَتِيْ وَ دَوَامِ تَفْرِيْطِيْ وَ جَهَالَتِيْ وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِيْ وَغَفْلَتِيْ وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِيْ فِي الْاَحْوَالِ كُلِّهَا رَءُوْفًا وَعَلَيَّ فِيْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰهِيْ وَ رَبِّيْ مَنْ لِيْ غَيْرُكَ اَسْئَلُهٗ كَشْفَ ضُرِّيْ وَ النَّظَرَ فِيْ اَمْرِيْ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ

بارالٰہا! مجھے میرے گناہوں کا بخشنے والا کوئی نظر نہیں آتا۔ میری برائیوں کا کوئی پردہ پوش نہیں! اور نہ تیرے سوا کوئی ایسی ذات ہے کہ بدکاریوں کو خوش کرداریوں سے بدل دُوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے تیری ہی حمد، مَیں اپنے اُوپر ظلم کیا، اپنی جہالت سے جرأت کی، میں تیری گذشتہ نعمتوں اور ماضی کے احسانات یاد کرتا رہا ہوں۔ خدایا، میرے مولا، کتنے عیب تو نے چھپائے، کتنی ہولناک بلائیں ہیں جنہیں تو نے دفع فرمایا۔ کتنی ٹھوکریں تھیں جن سے بچایا، کتنی ناگواریاں تو نے دُور کیں، کتنی ایسی عمدہ تعریفیں تھیں۔ جن کا میں مستحق نہ تھا، مگر تو نے انہیں پھیلایا، خدایا! میری بلائیں سنگین ہیں۔ بدحالی نے مجھ پر بڑے ستم ڈھائے ہیں، اعمال نے کوتاہ دست، اور میری زنجیروں نے بٹھا رکھا ہے۔ اُمیدوں کی وسعتوں نے میرے نفس کو قید کر رکھا ہے، دنیا نے اپنے فریبوں اور میرے دل نے اپنی خیانت و کاہلی سے دھوکا دیا، لہٰذا اے میرے مولا! تیری قدرت کے صدقے میں سوال کرتا ہوں کہ تیری بارگاہ تک میری دُعا کو میری بدعملی و بدکاری روک نہ دے، اور مجھے ان پوشیدہ رازوں کی وجہ سے رسوا نہ فرما، جس سے تو باخبر ہے، اور خلوتوں کی بداعمالیوں سے عذاب کرنے میں جلدی نہ کر، کہ میں نے غلطیاں کیں، مسلسل زیادتیاں کرتا رہا، جہالت تھی، خواہشات کی زیادتی اور غفلت کی وجہ سے ہیں۔ یااللہ! اپنی عزت کے صدقے میں میرے تمام حالات میں مُجھ پر رحم فرما، اور میرے تمام معاملات میں توجہ فرما۔

میرے معبود، اے میرے پروردگار! تیرے سوا میرا کون ہے جس سے اپنی زحمتوں کے دُور کرنے اور معاملات میں نظر کرنے کی درخواست کروں۔

میرے معبود، اور اے میرے مولا، تو نے میرے بارے میں حکم دیا مگر میں نے اپنے خواہشاتِ نفس کا کہا مانا۔ اور میں نے

اَجْرَیْتَ عَلَیَّ حُکْمًا اِتَّبَعْتُ فِیْہِ ھَوٰی نَفْسِیْ، وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِیْہِ مِنْ تَزْیِیْنِ عَدُوِّیْ، فَغَرَّنِیْ بِمَا اَھْوٰی وَاَسْعَدَہٗ عَلٰی ذٰلِکَ الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰی عَلَیَّ مِنْ ذٰلِکَ بَعْضَ حُدُوْدِکَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِکَ فَلَکَ الْحَمْدُ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِکَ لَا حُجَّةَ لِیْ فِیْمَا جَرٰی عَلَیَّ فِیْہِ قَضَاءُکَ وَاَلْزَمَنِیْ حُکْمُکَ وَبَلَاؤُکَ وَقَدْ اَتَیْتُکَ یَا اِلٰھِیْ بَعْدَ تَقْصِیْرِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْکَسِرًا مُسْتَقِیْلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِیْبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا لَا اَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا کَانَ مِنِّیْ وَلَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّہُ اِلَیْہِ فِیْ اَمْرِیْ غَیْرَ قَبُوْلِکَ عُذْرِیْ وَاِدْخَالِکَ اِیَّایَ فِیْ سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِکَ ۝ اَللّٰھُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِیْ وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّیْ وَفُکَّنِیْ مِنْ شَدِّ وِثَاقِیْ یَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِیْ وَرِقَّةَ جِلْدِیْ وَدِقَّةَ عَظْمِیْ یَا مَنْ بَدَاَ خَلْقِیْ وَذِکْرِیْ وَتَرْبِیَتِیْ وَبِرِّیْ وَتَغْذِیَتِیْ ھَبْنِیْ لِابْتِدَاءِ کَرَمِکَ وَسَالِفِ بِرِّکَ بِیْ ۝ یَا اِلٰھِیْ وَسَیِّدِیْ وَرَبِّیْ اَتُرَاکَ مُعَذِّبِیْ بِنَارِکَ بَعْدَ تَوْحِیْدِکَ وَبَعْدَ مَا انْطَوٰی عَلَیْہِ قَلْبِیْ مِنْ مَعْرِفَتِکَ وَلَھِجَ بِہٖ لِسَانِیْ مِنْ ذِکْرِکَ وَاعْتَقَدَہٗ ضَمِیْرِیْ مِنْ حُبِّکَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِیْ وَدُعَاۗئِیْ

اپنے دشمن کی فریب کاری کا خیال نہ کیا، لہٰذا اس (دل) نے میری خواہشوں کے ذریعے مجھے فریب دیا۔ اور قضا نے اس سلسلے میں اس کی مدد کی، جس کا نتیجہ یہ ہوا ــــ کہ میں نے کچھ حدیں نظر انداز کر دیں۔ اور تیرے کچھ احکام کی مخالفت کی، اب ان تمام منزلوں میں تیری حمد کرتا ہوں، تیرا جو فیصلہ میرے خلاف ہو چکا اس میں لب کشائی کے لئے میرے پاس کوئی دلیل نہیں۔ تیرا حکم مجھ پر فرض، اور بلائیں لازمی ہو چکیں۔ الٰہی! ان کوتاہیوں اور نفس پر ستم رانیوں کے بعد عذر کرتا، نادم، منکسر، توبہ طلب، بخشش مانگنے اور عاجزانہ انداز میں اقرار کے ساتھ پُر یقین و اعتراف دل کے ساتھ حاضر ہوا ہوں۔ جو کر چکا اس سے مفر اور پناہ کے لئے کوئی ایسا نہیں اپنے معاملات میں اس کا رخ کروں، صرف تو ہی میرا عذر مان سکتا ہے۔ تو ہی اپنی وسیع رحمتوں میں مجھے داخل کر سکتا ہے۔

خدایا، میری معذرت قبول فرما، میری سخت پریشانیوں پر رحم فرما۔ میری مضبوط بندشوں کو کھول دے۔ اے پروردگار! میرے جسم کی کمزوری، کھال کی نرمی، ہڈیوں کی نزاکت پر رحم فرما! اے وہ خدا جس نے میری خلقت کا آغاز فرمایا، ذکر جاری کیا۔ پرورش فرمائی، احسانات کیئے روزی دی۔ اب اپنے ابتدائی کرم اور گذشتہ احسانات کی بنا پر بخش دے۔ اے میرے آقا، اے میرے پروردگار کیا تو اقرار توحید کے بعد اپنی آگ میں جلتے دیکھے گا۔ حالانکہ میرے دل میں تیری معرفت موجود ہے۔ تیرے نام سے زبان کو عشق ہے۔ اور سچے اعتراف کا اظہار کر چکا، میری دُعا تیری پروردگاری کے سامنے گردن جھکانے کے بعد ہے۔ توبہ توبہ، تو اس سے کہیں بلند ہے۔ کہ جس کو پالا ہو اُسے بیکار کر دے، جسے اپنے قریب بلاتا ہو اُسے دُور کر دے، جسے پناہ دی ہو! اُسے نکال دے۔ جس کی سربراہی کی ہو۔ اور رحمت کی ہو اُسے

خَاضِعًا لِرُبُوبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ اَوْ تُبْعِدَ مَنْ اَدْنَيْتَهُ اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَيْتَهُ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَاۤءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ۔ وَلَيْتَ شِعْرِيْ يَا سَيِّدِيْ وَاِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰى وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً وَعَلٰى اَلْسِنَةٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيْدِكَ صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَعَلٰى قُلُوْبٍ اِعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلٰى ضَمَآئِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً وَّعَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَائِعَةً وَاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيْمُ يَا رَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ عَنْ قَلِيْلٍ مِنْ بَلَاۤءِ الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِهَا وَمَا يَجْرِيْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰى اَهْلِهَا عَلٰى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَاۤءٌ وَمَكْرُوْهٌ قَلِيْلٌ مَكْثُهُ يَسِيْرٌ بَقَآؤُهُ قَصِيْرٌ مُدَّتُهُ فَكَيْفَ اِحْتِمَالِيْ لِبَلَاۤءِ الْاٰخِرَةِ وَحُلُوْلِ وَقُوْعِ الْمَكَارِهِ فِيْهَا وَهُوَ بَلَاۤءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهُ وَيَدُوْمُ بَقَآؤُهُ وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ لِاَنَّهُ لَا يَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ وَهٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ يَا سَيِّدِيْ فَكَيْفَ بِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ

بلاؤں کے سپرد کر دے، اے میرے آقا۔

اے میرے مولا۔ اے میرے معبود! میری سمجھ میں نہیں آتا کہ تو ان چہروں پر جہنّم کو مسلّط کر دے گا۔ جو تیری عظمت کے سامنے سجدوں میں جھکے ہوں۔ اور ان زبانوں پر جو سچائی کے ساتھ تیری توحید کا اقرار اور شکر میں مدح و ثنا کر چکی ہوں۔ اور ان پر جو تیری خدائی یا یقین کے ساتھ اقرار کر چکے ہوں، ان ضمیروں پر جو تیرے بارے میں علم سے لبریز ہو کر جھک گئی ہوں، اور ان اعضا پر جو تیری بندگی کے مرکزوں تک دوڑ کر آئے ہوں۔ جنھوں نے تیری بخشش کے لیے یقین خیز اشارے کیے ہوں۔ (انہیں جہنم کے حوالے کرے گا؟)

اے کرم پرور! نہ میرا تیرے بارے میں یہ خیال ہے۔ نہ تیرے فضل کے بارے میں اس طرح کی کوئی اطلاع ہے۔

پروردگارا! تجھے خوب معلوم ہے کہ میں دنیا کی معمولی سے معمولی بلا اور یہاں کی سزا یا دنیا والوں پر جو سختیاں گزرتی ہیں انھیں برداشت کرنے کی طاقت نہیں، حالانکہ یہ بلائیں، اور تکلیفیں کم اور ان کا ثبات و قرار مختصر، ان کی مدتیں کوتاہ ہیں، پھر آخرت کی بلائیں۔ اور وہاں کی ناقابل پسند دشواریوں کا کیا حال ہوگا۔ جو مدتوں برقرار اور ہمیشہ باقی رہیں گی۔ آخرت والوں پر ان بلاؤں پر کوئی کمی نہ ہوگی، کیونکہ وہاں تو یہ باتیں تیرے غضب و انتقام کی وجہ سے ہوں گی۔ اور یہ ایسی وجہ ہے، جس کے سامنے نہ آسمان ٹھہر سکتے ہیں۔ نہ زمین پھر میرے مولا میں کیا کروں، جبکہ میں تیرا کمزور و حقیر و عاجز و بے چارہ و ناکارہ بندہ ہوں۔

٭

اے میرے اللہ!

اے میرے پروردگارا!

الْمُسْتَكِيْنُ؟ يَا اِلٰهِيْ وَ رَبِّيْ وَ سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ
لِاَيِّ الْاُمُوْرِ اِلَيْكَ اَشْكُوْا وَ لِمَا مِنْهَا اَضِجُّ
وَ اَبْكِيْ؟ لِاَلِيْمِ الْعَذَابِ وَ شِدَّتِهٖ اَوْ لِطُوْلِ
الْبَلَاۤءِ وَ مُدَّتِهٖ؟ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِيْ فِي الْعُقُوْبَاتِ
مَعَ اَعْدَائِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اَهْلِ
بَلَائِكَ وَ فَرَّقْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اَحِبَّائِكَ وَ
وَ اَوْلِيَاۤئِكَ فَهَبْنِيْ- يَا اِلٰهِيْ وَ سَيِّدِيْ وَ
مَوْلَايَ وَ رَبِّيْ صَبَرْتُ عَلٰى عَذَابِكَ فَكَيْفَ
اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ ، وَ هَبْنِيْ يَا اِلٰهِيْ صَبَرْتُ
عَلٰى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰى
كَرَامَتِكَ اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِي النَّارِ وَ رَجَاۤئِيْ
عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِيْ وَ مَوْلَايَ اُقْسِمُ
صَادِقًا لَئِنْ تَرَكْتَنِيْ نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ
مِنْ بَيْنِ اَهْلِهَا ضَجِيْجَ الْاٰمِلِيْنَ وَلَاَصْرُخَنَّ
اِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَلَاَبْكِيَنَّ
عَلَيْكَ بُكَاۤءَ الْفَاقِدِيْنَ وَلَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ
كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ اٰمَالِ
الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ
قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ وَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ
سُبْحَانَكَ -يَا اِلٰهِيْ وَ بِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ
عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ وَ ذَاقَ
طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهٖ وَحُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا
بِجُرْمِهٖ وَجَرِيْرَتِهٖ وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ ضَجِيْجَ
مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَ يُنَادِيْكَ بِلِسَانِ اَهْلِ
تَوْحِيْدِكَ وَ يَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ

اے میرے مولا اور اے میرے آقا! کس کس بات کی فریاد کروں، ان میں کس چیز پر روؤں پیٹوں، تیرے سخت و سنگین عذاب پر؟ بلاؤں کے طول اور اس کی مدت پر؟ اگر کہیں تو نے سزاؤں میں اپنے دشمنوں کا ساتھی بنا دیا۔ اور مجھے اُن بلاکشوں میں بٹھا دیا۔ مجھ میں اور اپنے ملنے والوں میں جدائی ڈال دی۔

اے میرے اللہ، میرے آقا، میرے مولا، میرے پروردگار! فرض کیا کہ میں تیرے عذاب پر صبر کر لوں گا۔ مگر تیری بارگاہ سے دور رہنے پر کیسے صبر کر سکوں گا، مانا کہ تیرے جہنم کی آگ پر صبر بھی کر لیا، لیکن تیرے کرم سے محروم نظر کیوں کر ہو سکوں گا؟ یا جہنم میں کیسے رہ سکوں گا۔ جبکہ تیری معافی سے پُر اُمید ہوں۔

اے میرے مولا، اے میرے آقا، تیری عزت کی سچی قسم کھا کر عرض کرتا ہوں کہ اگر اس وقت مجھ میں قوت گویائی باقی رکھی، تو میں جہنمیوں میں ہوتے ہوئے تیرے سامنے اس طرح فریاد کروں گا۔ جیسے اُمیدوار فریاد کرتے ہیں۔ اور چیخنے والوں کی طرح چلاؤں گا، اور مردہ اولاد لوگوں کی طرح تیرے حضور میں روؤں گا، اور پکار کر کہوں گا۔ کہ اے مومنوں کے سرپرست تو کہاں ہے؟ اے عارفوں کی تمناؤں کے مرکز، اے فریادیوں کے فریادرس؟ اے سچوں کے دلی محبوب! اور اے عالموں کے معبود!

الٰہی، تیری حمد و ثنا، تو پاک و بلند ہے، کیا یہ ملاحظہ فرمائے گا۔ کہ اس عذاب میں تیرا ایک مسلمان بندہ پکار رہا ہو۔ اور مخالفت کی وجہ سے اس جہنم میں قید ہو۔ وہاں کے عذاب کا مزہ اپنی گنہگاری کی وجہ سے چکھ رہا ہو۔ اس کے درجوں میں اپنے قصور و جرم کی وجہ سے محبوس ہو، اور وہیں تیری رحمت کے امیدواروں کی طرح چیخ رہا ہو، تیرے موحدوں کی زبان میں پکار رہا ہو، تیری پروردگاری کو وسیلہ بنا رہا ہو۔

يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقٰى فِي الْعَذَابِ وَ هُوَ
يَرْجُوْا مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ وَ رَاْفَتِكَ وَ
رَحْمَتِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَاْمُلُ
فَضْلَكَ وَ رَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهِيْبُهَا
وَ اَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَ تَرٰى مَكَانَهُ اَمْ
كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَ اَنْتَ تَعْلَمُ
ضَعْفَهُ اَمْ كَيْفَ يَتَغَلْغَلُ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا وَ
وَ اَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ
زَبَانِيَتُهَا وَ هُوَ يُنَادِيْكَ يَا رَبَّهُ اَمْ كَيْفَ
يَرْجُوْا فَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ فِيْهَا
هَيْهَاتَ ، مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَ لَا الْمَعْرُوْفُ
مِنْ فَضْلِكَ وَ لَا يُشْبِهُ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ
الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ وَ اِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ
اَقْطَعُ لَوْ لَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيْبِ
جَاحِدِيْكَ وَ قَضَيْتَ بِهِ مِنْ اِخْلَادِ
مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَّ
سَلَامًا وَّ مَا كَانَتْ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَّ لَا
مُقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ اَقْسَمْتَ
اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ مِنَ الْجِنَّةِ
وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَ اَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ
وَ اَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَ تَطَوَّلْتَ
بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا " اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ
كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُوْنَ " اِلٰهِيْ وَ سَيِّدِيْ
اَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا وَ بِالْقَضِيَّةِ
الَّتِيْ حَتَمْتَهَا وَ حَكَمْتَهَا وَ غَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ

اے مولا! اس کے بعد وہ شخص تیرے عذاب میں کیونکر
باقی رہے گا۔ جسے اپنے گناہاں گذشتہ کے بارے میں تیری
بُردباری سے اُمیدیں ہوں، یا کس طرح تیرا جہنّم اس شخص کو دُکھ
دے گا۔ جبکہ وہ تیرے فضل ورحم کا اُمیدوار ہو؟ اور جہنّم کے شعلے
اسے کیونکر جلا سکیں گے جبکہ تو اس کی آوازیں سُن رہا ہو، اس کی
منزل تو دیکھ رہا ہو۔ اس آدمی پر دوزخ کے شعلے کیسے چھا سکیں
گے جس کی ناتوانی کا تجھے علم ہو۔ یا وہ جہنم میں کیسے بھُن سکے گا۔
جس کے سچ سے تو واقف ہے، یا اس کی لپٹیں ایسے شخص کو کیونکر
سزا دے سکیں گی۔ جو تجھے "یارب" کہہ کے پکار رہا ہو۔ یہ کیسے ممکن
ہے کہ وہ گنہگار تو جہنّم سے آزاد ہونے کا تجھ سے متمنّی ہو، اور تو وہیں
پڑا رہنے دے۔ توبہ توبہ، تجھسے یہ اُمید نہیں۔ نہ تیرے احسان
کے بارے میں یہ بات کسی کو معلوم ہے، نہ تیری بخشش وکرم کی
طرح کسی نے تیرے موحدوں سے برتاؤ کیا ہے، مَیں تو یقین قطعی کھتا
ہوں۔ کہ اگر تو نے اپنے منکروں کے عذاب اور دشمنوں کو جاودانی
طور پر جہنّم میں رکھنے کا فیصلہ نہ فرمایا ہوتا تو جہنّم کی آگ کو سراسر خنکی
و سلامتی بنا دیا۔ اور اس میں کسی بھی منزل وقیام گاہ نہ ہوتی لیکن
تیرے نام پاکیزہ ____ تو نے قسم کھائی ہے۔ کہ
اس جہنّم کو جن وانس کافروں سے پُر کر دے گا۔ اور اپنے دشمنوں
کو وہاں ہمیشہ رکھے گا۔ تیری حمد وثنا بلند ہے تو نے شروع ہی میں
فرما دیا، اور انعام دعزّت افزائی کے طور پر کرم کیا اور فرمایا۔
"کیا مؤمن ویسا ہی ہو سکتا ہے، جیسے فاسق،
نہیں دونوں برابر نہیں۔"

اے میرے اللہ! میرے مولا، میرے آقا! مَیں تیری
اس قدرت کے ذریعے سوال کرتا ہوں جس کا اثر یہ ہے کہ سارے
عالم پر تیرا قبضہ، اور تیرے ان فیصلوں کا سہارا لیتا ہوں، جن کو

اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهٗ
وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَكُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهٗ
وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهٗ كَتَمْتُهٗ اَوْ اَعْلَنْتُهٗ اَخْفَيْتُهٗ
اَوْ اَظْهَرْتُهٗ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا
الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا
يَكُوْنُ مِنِّيْ وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ
جَوَارِحِيْ وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ
وَرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدُ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَ
بِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهٗ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهٗ وَ
اَنْ تُوَفِّرَ حَظِّيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ وَ
اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهٗ اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهٗ اَوْ رِزْقٍ
بَسَطْتَهٗ اَوْ ذَنْبٍ غَفَرْتَهٗ اَوْ خَطَاءٍ سَتَرْتَهٗ
يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ ۵ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ
وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّيْ يَا مَنْ بِيَدِهٖ
نَاصِيَتِيْ يَا عَلِيْمًا بِضُرِّيْ وَمَسْكَنَتِيْ يَا
خَبِيْرًا بِفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ
يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ وَ
اَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَاَسْمَآئِكَ اَنْ تَجْعَلَ
اَوْقَاتِيْ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً
وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً وَاَعْمَالِيْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً
حَتّٰى تَكُوْنَ اَعْمَالِيْ وَاَوْرَادِيْ كُلُّهَا وِرْدًا
وَاحِدًا ، وَحَالِيْ فِيْ خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا
سَيِّدِيْ يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِيْ يَا مَنْ اِلَيْهِ
شَكَوْتُ اَحْوَالِيْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ

حتمی اور محکم قرار دیا ہے، اور جبر پر اسے جاری فرمایا، اس پر قدرت
حاصل فرمائی، معبود! مجھے اسی رات اسی گھڑی میرے تمام جرم
جن کا مرتکب ہوا ، معاف فرما دے۔ ہر وہ گناہ جس کا گنہگار ہوں،
ہر وہ بری بات جسے چھپایا، اور ہر وہ جہالت جسے کیا اور پھر پوشیدہ
کیا یا علانیہ کیا ہو۔ چھپایا ہو، یا ظاہر کیا ہو، ہر وہ بدی جس کے لئے
تو نے اپنے ان محترم فرشتوں کو لکھنے کا حکم دیا ہو۔ اور انہیں میرے
اعمال کا محافظ قرار دیا ہے۔ انہیں میرے اعضا کا نگران مقرر فرمایا
ہے۔ جو انہیں نہیں معلوم، اس سے واقف ہے۔ پھر اپنی رحمت
سے ان باتوں کو مخفی رکھا۔ اور اپنے فضل سے پردہ پوشی فرمائی ہے۔ میری
یہ دعا ہے کہ ہر نازل ہونے والی نیکی میں میرا حصہ زیادہ سے زیادہ
قرار دے، ہر اس احسان میں جس کا فضل کیا ہو، ہر وہ اچھائی جو پھیلائی
ہو۔ اے پروردگار، اے پروردگار، اے پروردگار،

اے میرے معبود، اے میرے آقا، اے میرے مولا!
اے میری بندگی کے مالک، اے وہ کہ جس کے ہاتھ میں میری
قسمت ہے، اے میرے دکھ اور غربت کے جاننے والے، اے
میرے فقر و فاقے سے واقف، اے پروردگار! اے میرے پروردگار!
اے میرے پروردگار، تجھے تیرے حق کا واسطہ، تیری پاکیزگی
کا صدقہ، تیری عظیم خوبیوں، اور ناموں کا طفیل کہ میرے وقت خواہ
دن ہو یا رات، اپنی یاد سے آباد۔ اپنی خدمت سے متصل، اور میرے
تمام عمل تیری بارگاہ میں مقبول ہو جائیں۔ یہاں تک کہ میرے
تمام عمل و افعال سب کے سب ایک انداز کے ہوں، اور میری
حالت تیری خدمت میں جاودانی ہو جائے۔

اے میرے آقا، اے وہ ذات جس پر مجھے بھروسہ ہے۔
اے وہ ذات! جس سے میں اپنے حالات کے شکوے کرتا ہوں۔
اے پروردگار! اے پروردگار! اے پروردگار میرے ہاتھ پیر اپنی

عَلٰی خِدْمَتِكَ جَوَارِحِیْ وَ اشْدُدْ عَلَی
الْعَزِیْمَةِ جَوَانِحِیْ وَ هَبْ لِیَ الْجِدَّ فِیْ
خَشْیَتِكَ وَ الدَّوَامَ فِی الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ
حَتّٰی اَسْرَحَ اِلَیْكَ فِیْ مَیَادِیْنِ الصَّادِقِیْنَ
وَ اُسْرِعَ اِلَیْكَ فِی الْمُبَادِرِیْنَ وَ اَشْتَاقَ
اِلٰی قُرْبِكَ فِی الْمُشْتَاقِیْنَ وَ اَدْنُوْا مِنْكَ
دُنُوَّ الْمُخْلِصِیْنَ وَ اَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِیْنَ
وَ اجْتَمِعَ فِیْ جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ
وَ مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِیْ
فَكِدْهُ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَحْسَنِ عِبَادِكَ نَصِیْبًا
عِنْدَكَ وَ اَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ وَ اَخَصِّهِمْ
زُلْفَةً لَدَیْكَ فَاِنَّهٗ لَا یُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ
وَجُدْ لِیْ بِجُوْدِكَ وَاعْطِفْ عَلَیَّ بِمَجْدِكَ.
وَ احْفَظْنِیْ بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِسَانِیْ بِذِكْرِكَ
لَهِجًا وَقَلْبِیْ بِحُبِّكَ مُتَیَّمًا وَ مُنَّ عَلَیَّ
بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ وَ اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَاغْفِرْ
زَلَّتِیْ فَاِنَّكَ قَضَیْتَ عَلٰی عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ
وَ اَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ
فَاِلَیْكَ یَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِیْ وَ اِلَیْكَ یَا رَبِّ
مَدَدْتُ یَدِیْ فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِیْ دُعَآئِیْ
وَ بَلِّغْنِیْ مُنَایَ وَ لَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ
رَجَآئِیْ وَ اكْفِنِیْ شَرَّ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ مِنْ
اَعْدَآئِیْ یَا سَرِیْعَ الرِّضَا اِغْفِرْ لِمَنْ لَا
یَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَآءُ
یَا مَنْ اِسْمُهٗ دَوَآءٌ وَ ذِكْرُهٗ شِفَآءٌ وَّطَاعَتُهٗ

اطاعت کے لئے مضبوط اور میرا دل تعمیل احکام کے لئے استوار
فرما، مجھے اپنے خوف میں کوشش کی توفیق دے، تیری خدمت
گذاری میں ہمیشگی رکھوں، تاکہ سچے مومنوں کے میدانوں میں تیری بارگاہ
تک دوڑ سکوں، اور آمد و رفت رکھ سکوں، تیری قربت میں رہنے
والے سے محبت کروں۔ تیرے پرخلوص بندوں کی طرح تجھ سے
نزدیک رہوں، یقین رکھنے والوں کے خوف کی طرح تجھ سے
ڈروں، تیرے مومنوں کے ساتھ تیرے حضور میں جمع ہو جاؤں،
بارالہا! جو مجھ سے دشمنی کرے اس کی دشمنی الٹ دے
جو میرے خلاف کاوش کرے اسے ناکام کردے، مجھے اپنے
بندوں میں اپنے نزدیک سب سے بڑا خوش نصیب قرار دے
ان میں سب سے زیادہ اپنی بارگاہ میں قریب جگہ دے۔ ان میں
سب سے زیادہ خصوصی درجہ انعام رکھنے والا قرار دے۔ کیونکہ یہ بات
تیرے احسان کے بغیر نہیں ملتی۔ مجھ پر اپنے فضل سے کرم کر، اپنی
بزرگی سے میری طرف توجہ فرما، اپنی رحمت سے میری حفاظت
فرما، میری زبان کو اپنی یاد کا فریضہ اور میرے دل کو اپنی محبت کا
شیدا بنا دے، اپنی بہترین قبولیت سے مجھے سرفراز فرما، میری
لغزشوں کو معاف کر۔ کیونکہ تو نے اپنے بندوں کے لئے اپنی عبادت
کا پابند، اور اپنی دعا کا محکوم بنا کر ان سے قبولیت کا وعدہ فرمایا ہے
اے پروردگار میں نے اپنا رُخ تیری طرف کر دیا۔ اے پروردگار،
میں نے اپنے ہاتھ تیرے سامنے پھیلا دیئے۔ اب تجھے اپنی عزّت
کا صدقہ میری دُعا قبول فرما، میری تمناؤں تک مجھے پہنچا دے اپنے
فضل سے میری آرزو ختم نہ کر، مجھے دشمنانِ جن و انس کے شر سے بچا،
اے بہت جلد راضی ہو جانے والے، اسے بخش دے جو دُعا کے
علاوہ کچھ نہیں رکھتا۔ اور تو جو چاہے کر سکتا ہے۔
اے وہ جس کا نام دوا، جس کی یاد شفا، جس کی فرمانبرداری

غِنًی اِرْحَمْ مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَ سِلَاحُهُ الْبُکَآءُ یَا سَابِغَ النِّعَمِ یَا دَافِعَ النِّقَمِ یَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ فِی الظُّلَمِ یَا عَالِمًا لَا یُعَلَّمُ۔ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُهٗ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَ الْاَئِمَّةِ الْمَیَامِیْنَ مِنْ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ۝

تونگری ہے۔ اس پر رحم فرجس کا اصل سرمایہ اُمّید۔ جس کا ہتھیار رونا ہے۔ اے بھرپور نعمتیں عطا کرنے والے۔ اے سزاؤں کو دور کرنے والے، اے تاریکیوں میں گھبرانے والوں کی روشنی، اے بلا تعلیم کے جاننے والے۔ محمّد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما۔ اور میرے ساتھ وہ کر جس کا تو اہل ہے اور اللہ کی رحمت ہو اُس کے رسُول اور مبارک اماموں پر جو آنحضرتؐ کی اولاد ہیں۔ اور ان پر بہت بہت سلامتیاں ہوں۔

(۲۹) وَکَانَ مِنْ دُعَائِهٖ اِذَا نَظَرَ اِلَی الْهِلَالِ فَلَا یَبْرَحُ مِنْ مَّکَانِهٖ حَتّٰی یَقُوْلَ

یہ بھی حضرت علیہ السلام کی دُعاء ہے، کہ جب نظر مبارک چاند پر پڑتی۔ تو اپنی جگہ پر ٹھہر کر پڑھتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذَا الشَّهْرِ وَ نُوْرَهٗ وَ فَتْحَهٗ وَ نَصْرَهٗ وَ بَرَکَتَهٗ وَ طُهُوْرَهٗ وَ رِزْقَهٗ وَ اَسْئَلُكَ خَیْرَ مَا فِیْهِ وَ خَیْرَ مَا بَعْدَهٗ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِیْمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَ الْاِسْلَامِ وَ الْبَرَکَةِ وَ التَّقْوٰی وَ التَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں،

خدایا! میں اس مہینے میں نیکیوں، رونق و فتوحات، نصرت و برکت، طہارت اور روزی کی درخواست کرتا ہوں، اور میں اس مہینے کے بعد والے مہینے کی تمام خوبیوں کی تمنّا کرتا ہوں۔ اور اس مہینے اور بعد والے مہینے کے ہر نقصان سے اپنی پناہ عطا فرما خدایا! یہ مہینے ہمارے لئے امن و امان کے ساتھ لا جس میں سلامتی اور اسلام برکت و تقویٰ بھی ہو۔ اور ہر اُس عمل کے لئے توفیق دے جس سے تو مطمئن اور راضی ہو۔

(۳۰) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا نَظَرَ إِلَى الْهِلَالِ

حضرت امام علیہ السّلام چاند دیکھ کر یہ دُعا پڑھتے تھے۔ یہ دعا "دعائے رویتِ ہلال" کے نام سے مشہور ہے اور ہمارے علماء عموماً ہر چاند کو دیکھ کر پڑھتے، اور ماہ رمضان کا چاند دیکھ کر خصوصاً پڑھنا ضروری جانتے ہیں ——— !

أَيُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِيعُ الدَّآئِبُ السَّرِيعُ[۱] الْمُتَرَدِّدُ فِي فَلَكِ التَّدْبِيرِ الْمُتَصَرِّفُ فِي مَنَازِلِ التَّقْدِيرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ الظُّلَمَ وَ اَوْضَحَ بِكَ الْبُهَمَ وَ جَعَلَكَ اٰيَةً مِنْ اٰيَاتِ سُلْطَانِهٖ وَ امْتَحَنَكَ بِالزِّيَادَةِ وَ النُّقْصَانِ وَ الطُّلُوْعِ وَ الْاُفُوْلِ وَ الْاِنَارَةِ وَ الْكُسُوْفِ فِيْ كُلِّ ذٰلِكَ اَنْتَ لَهٗ مُطِيْعٌ وَ وَ اِلٰى اِرَادَتِهٖ سَرِيْعٌ سُبْحَانَهٗ مَا اَحْسَنَ مَا دَبَّرَ وَ اَتْقَنَ مَا صَنَعَ فِيْ مُلْكِهٖ وَجَعَلَكَ اللّٰهُ هِلَالَ شَهْرٍ حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ جَعَلَكَ اللّٰهُ هِلَالَ اَمْنٍ وَ اِيْمَانٍ وَ سَلَامَةٍ وَ اِسْلَامٍ هِلَالَ اَمَنَةٍ مِنَ الْعَاهَاتِ وَ سَلَامَةٍ مِنَ السَّيِّئَاتِ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا اَهْدٰى مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَ اَزْكٰى مَنْ نَظَرَ اِلَيْهِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ افْعَلْ بِيْ كَذَا وَ كَذَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

اے وُہ مخلوق جو لگاتار فرماں بردار، تقدیر کی معیّن کردہ منزلوں اور تدبیر کے آسمانوں پر آتا جاتا اور سرگرداں رہتا ہے۔ مَیں اس ذات پر ایمان لاچکا ہوں، جس نے تیرے ذریعے تاریکیوں کو روشن کیا، اندھیروں کو منوّر کردیا، تجھے اپنی اقتدار کی نشانیوں میں سے ایک نشانی قرار دیا۔ تجھے بڑھنے، گھٹنے، نکلنے، ڈوبنے، چمکنے اور گہنانے سے آزمایا، تو ان تمام منزلوں میں خدا کا مطیع، اس کے حکم بجالانے میں چست و تیز ہے۔ وُہ خدا کتنا پاک ہے، کس قدر حیرت انگیز تدبیریں تیرے معاملے میں فرمائی ہیں۔ کس قدر حکیمانہ مخلوق اپنی سلطنت میں پیدا کی، اور تجھے اللہ نے مہینے کے نئے واقعات کا چاند بنایا ہے۔ خدا تجھے امن و ایمان سلامتی اور اسلام، کا چاند قرار دے، وُہ چاند جس میں رُسوائیوں سے اطمینان، بدکاریوں سے حفاظت رہے۔ خدایا! جن پر یہ چمکا ہے۔ ان میں سے مجھے سب سے زیادہ ہدایت یافتہ قرار دے۔ اور اسے دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ پاکیزہ بنا، اور اللہ کی رحمتیں ہوں۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ———

تمنّائیں مانگ کر کہیے !

یاارحم الرحمین (یارب العٰلمین)

---

[۱] والدعاء مروی عن السجاد زین العابدین[ع] ایضًا باختلاف بعض الالفاظ و من شآء فلیرجع الی شرحی المختصر لمختصر الصحیفۃ الکاملہ، طبعۃ امامیہ مشن لاھور ۱۹۵۷ء ص ۱۸۲ والصحیفۃ الکاملۃ الدعآء الاثنین والاربعون، وغیر ذلک من المصادر۔ مرتضٰی عفی عنہ

(۳۱) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ اِذَا نَظَرَ هِلَالَ شَهْرِ رَمَضَانَ اِسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

جب امام علیہ السلام ماہ رمضان کا چاند ملاحظہ فرماتے تھے تو قبلہ رُخ ہو کر یہ دعاء پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَ الْاِسْلَامِ وَالْعَافِيَةِ الْمُجَلَّلَةِ وَ الرِّزْقِ الْوَاسِعِ وَدَفْعِ الْاَسْقَامِ۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا صِيَامَهٗ وَ قِيَامَهٗ وَ تِلَاوَةَ الْقُرْاٰنِ فِيْهِ ۔ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْهُ لَنَا وَ تَسَلَّمْهُ مِنَّا وَ سَلِّمْنَا فِيْهِ ؕ

خدایا! یہ چاند ہمارے لئے امن وایمان، سلامتی واسلام کا چاند بنا دے۔ اس میں بے انتہا حفاظتیں، رزق کی وُسعت ہے اور بیماریوں سے دوری ہے۔ خدایا! ہمیں اس ماہ کے روزے اور نمازیں تلاوت قرآن کی توفیق دے۔ خدایا! اسے ہمارے لئے سالم ہماری طرف سے محفوظ رکھ اور ہمیں بھی اس ماہ میں سلامتی عطا فرما۔

(۳۲) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عِنْدَ الْاِفْطَارِ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ

حضرت علیہ السلام ماہ رمضان[ل] میں افطار کے موقعہ پر یہ دُعاء پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَ عَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْهُ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ

بارالہا! ہم نے صرف تیرے لئے یہ روزہ رکھا، تیری روزی سے اسے افطار کر رہے ہیں۔ تو اب اسے ہماری طرف سے مقبول بھی فرمالے، کہ تو بہت بڑا سُننے اور جاننے والا ہے۔

(۳۳) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عِنْدَ الْاِفْطَارِ اَيْضًا وَهُوَ مِمَّا عَلَّمَهُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر علیہ السلام کو دُعاء تعلیم دی تھی اور آپ افطار کے وقت پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ وَ رَبَّ الْكُرْسِيِّ الرَّفِيْعِ وَ رَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ

خدایا! نور عظیم کے مالک، کُرسی بلند کے مالک۔ ٹھاٹھیں مارتے سمندر کے مالک (پروردگار) اے عظیم الشان سفارش

ل افطار سے پہلے یہ دُعا پڑھنے کی بڑی تاکید ہے، اِس سے گناہ معاف اور روزہ قبول ہوتا ہے۔

وَ رَبَّ الشَّفْعِ الْكَبِيْرِ وَ النُّوْرِ الْعَزِيْزِ وَ رَبَّ التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَ الزَّبُوْرِ وَ الْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ اَنْتَ اِلٰهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ اِلٰهُ مَنْ فِي الْاَرْضِ لَا اِلٰهَ فِيْهِمَا غَيْرُكَ وَ اَنْتَ جَبَّارُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ جَبَّارُ مَنْ فِي الْاَرْضِ لَا جَبَّارَ فِيْهِمَا غَيْرُكَ وَ اَنْتَ مَلِكُ مَنْ فِي الْاَرْضِ لَا مَلِكَ فِيْهِمَا غَيْرُكَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْكَبِيْرِ وَ نُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ بِمُلْكِكَ الْقَدِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ[1] (ثَلَاثًا) وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ وَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ صَلَحَ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ بِهٖ يَصْلُحُ الْاٰخِرُوْنَ يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَ يَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ اجْعَلْ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ يُسْرًا وَ فَرَجًا قَرِيْبًا وَ ثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى هُدٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ اجْعَلْ عَمَلِيْ فِي الْمَرْفُوْعِ الْمُتَقَبَّلِ وَ هَبْ لِيْ كَمَا وَهَبْتَ لِاَوْلِيَآئِكَ وَ اَهْلِ طَاعَتِكَ فَاِنِّيْ مُؤْمِنٌ بِكَ مُتَوَكِّلٌ عَلَيْكَ مُنِيْبٌ اِلَيْكَ مَعَ مَصِيْرِيْ اِلَيْكَ وَ تَجْمَعُ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِاَهْلِيْ وَ لِوُلْدِيْ الْخَيْرَ كُلَّهٗ

اور نور محترم کے مالک، توریت وانجیل وزبور وفرقان عظیم کے مالک۔ تو آسمان والوں کا اللہ ہے جو چیزیں زمین میں ہیں۔ان کا بھی معبود ہے۔اس کائنات میں تیرے سوا کوئی اللہ نہیں۔اور تو ہی مخلوقاتِ فلکی پر بھی غالب ہے، اور اہلِ زمین کا بھی یہاں تیرے علاوہ کوئی صاحبِ غالب نہیں۔تو زمین کی ہر چیز کا مالکِ مختار ہے اس پر تیرے علاوہ کوئی بادشاہ نہیں۔تجھ سے تیرے سب سے بڑے نام کا صدقہ دے کر، تیری کریم ذات کا واسطہ، تیری سلطنت قدم کے طفیل میں مانگتا ہوں اے زندہ، اے ہمیشہ باقی رہنے والے ــــــ تین مرتبہ کہو ــــــ میں تجھ سے تیرے اس نام کا صدقہ دے کر مانگتا ہوں۔جس سے آسمانوں، اور زمینوں کو چمکا دیا ہے۔اور تیرے اس نام کے ذریعے جس اگلے زمانے والوں نے اپنی اصلاح کی اور اسی سے مستقبل میں آنے والے اپنی خرابیاں دُور کریں گے۔ اے ہر زندہ سے پہلے زندہ، اے ہر زندہ کے بعد زندہ رہنے والے، اے حقیقی زندگی رکھنے والے تیرے علاوہ کوئی اللہ نہیں، محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما، اور میرے گناہ بخش دے۔میرے معاملات میرے لیے آسان فرما دے، مجھے جلد از جلد سکون عطا کر، اور مجھے دین محمد اور آل محمد پر، ہدایت محمد اور آلِ محمد پر، سُنت محمد اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر برقرار رکھ۔میرے عمل کو قابلِ قبول وبلند درجہ عطا فرما۔اور مجھے وہی مرحمت کر جو اپنے اَولیاء اور فرمانبرداروں کو عطا فرمایا ہے کیونکہ میں تجھ پر ایمان لاچکا ہوں، تیرے اُوپر توکل کر چکا ہوں، تیری بارگاہ میں عاجزی کر رہا ہوں، پھر تیرے حضور میں حاضری بھی ہو گی مجھے اور میرے والدین، گھر والوں، اور تمام نیک اولاد کو

[1] یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ تین مرتبہ کہا جائے۔

وَ تَصْرِفَ عَنِّیْ وَعَنْ وَالِدَیَّ وَعَنْ اَھْلِیْ وَعَنْ وُلْدِیْ الشَّرَّ کُلَّہٗ وَ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ تُعْطِی الْخَیْرَ مَنْ تَشَاءُ وَ تَصْرِفُہٗ عَمَّنْ تَشَاءُ فَامْنُنْ عَلَیَّ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

کے ساتھ یکجا فرمادے۔ اور مجھ سے میرے والدین سے میرے اہل وعیال سے میری تمام اولاد سے ہر قسم کے دکھوں کو الگ رکھنا۔ میرے اللہ تو بہت بڑا اکرم فرما احسان کرنے والا، آسمان وزمین کا بے مثال خالق ہے، جسے چاہتا ہے، نیکی عطا فرماتا ہے۔ جس کو چاہتا ہے محروم رکھتا ہے اسلئے اے مہربانوں میں سب سے بڑے کرم کرنیوالے اپنی

(۳۴) وَکَانَ مِنْ دُعَائِہٖ عَلَیْہِ السَّلَامُ فِی السُّجُوْدِ

"حضرت علیہ السلام سجدے میں یہ دعا پڑھتے تھے"

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اس اللہ کا نام لے کر شروع کررہا ہوں، جو رحمٰن ورحیم ہے،

بعد قوله "اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ" مائة مرة بعد صلوٰة ركعتين ليلة الفطر يقرء في اوليهما بعد الحمد الف مرة و في الثانيه "مرة واحدة"

(شب عید الفطر دو رکعت نماز پڑھی جائے، پہلی رکعت میں سورہ حمد (فاتحہ) کے بعد ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ، اور دوسری رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد، سو مرتبہ سجدے میں یہ دعا پڑھتے تھے)

یَا ذَا الْمَنِّ وَ الطَّوْلِ یَا ذَا الْمَنِّ وَ الْجُوْدِ یَا مُصْطَفِیًا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ ؕ

اے صاحب احسان وکرم، اے صاحب احسان وعطا، اے محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ کو منتخب کرنے والے۔

⁂

(۳۵) وَکَانَ مِنْ دُعَائِہٖ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ مِنْ عَشْرِ شَھْرِ ذِی الْحِجَّۃِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَھُوَ مَشْھُوْرٌ

یہ دُعا ماہِ ذی الحجہ کے ابتدائی دس دنوں میں دس مرتبہ پڑھتے تھے، بڑی مشہور دُعا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

رحمٰن ورحیم اللہ کے نام سے شروع کررہا ہوں،

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ اللَّیَالِیْ وَ الدُّھُوْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبُحُوْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ رَحْمَتُہٗ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ الشَّوْکِ وَ الشَّجَرِ

راتوں اور زمانوں کی گنتی کے برابر "لا الٰہ الا اللہ"، سمندروں کی موجوں کی گنتی بھر "لا الٰہ الا اللہ" اس رحمت ہر اس چیز سے بہتر ہے جسے لوگ جمع کرتے ہیں، "لا الٰہ الا اللہ" کانٹوں اور درختوں کی تعداد کے مطابق "لا الٰہ الا اللہ"، بالوں اور رووں جتنی مرتبہ،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الْحَجَرِ وَالْمَدَرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ لَمْحِ الْعُيُوْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِي اللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَفِي الصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الرِّيَاحِ فِي الْبَرَارِيْ وَالصُّخُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنَ الْيَوْمِ اِلٰى يَوْمٍ يُّنْفَخُ فِي الصُّوْرِ

"لاالٰہ الااللہ"، قطروں اور بارشوں کی تعداد بھر، ــــــ "لاالٰہ الااللہ"، پتھروں اور ٹھیکروں کی تعداد کے مطابق، ــــ "لاالٰہ الااللہ"، آنکھوں کے اشاروں کی تعداد میں، ــــــ "لاالٰہ الااللہ"، رات جب چھائے اور صبح جب سانس لے، اس وقت بھی، ــــــ "لاالٰہ الااللہ"، صحرا اور میدانوں کی ہواؤں کی گنتی کے برابر، ــــــ "لاالٰہ الااللہ"، آج کے صور پھنکنے کے دن تک ــــــ "لاالٰہ الااللہ"، یعنے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے۔

(۳۶) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ السُّقْمِ

بیماری کے موقعہ پر حضرت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِلٰهِيْ كُلَّمَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ نِعْمَةً قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِيْ، وَكُلَّمَا ابْتَلَيْتَنِيْ بِبَلِيَّةٍ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا صَبْرِيْ فَيَا مَنْ قَلَّ شُكْرِيْ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ، وَيَا مَنْ قَلَّ صَبْرِيْ عِنْدَ بَلَآئِهٖ فَلَمْ يَخْذُلْنِيْ، وَيَا مَنْ تَرَانِيْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ، وَيَا مَنْ رَآنِيْ عَلَى الْمَعَاصِيْ فَلَمْ يُعَاقِبْنِيْ عَلَيْهَا، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَاشْفِنِيْ مِنْ مَرَضِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

رحمٰن ورحیم اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں،

میرے اللہ! جب بھی تو مجھے کوئی نعمت عطا فرماتا ہے، ہمیشہ اس کے لئے میری شکرگذاری کم ہوتی ہے۔ اور جب بھی تونے مجھے بلاءیں آزمایا۔ اس موقع پر میرا صبر کم ہوا۔ تو اے وہ ذات جس کی نازل کردہ نعمتوں پر میرا شکر کم ہونے کے باوجود مجھے ناکام نہ فرمایا۔ اور اے وہ ذات جس کی نازل کردہ بلاؤں کے وقت میرا صبر کم ہوا مگر اس نے مجھے محروم نہ رکھا۔ اور اے وہ ذات جو مجھے خطاؤں میں مبتلا دیکھتی ہے مگر رسوا نہیں ہونے دیتی، اور اے وہ ذات جو مجھے گناہوں میں آلودہ دیکھتی ہے مگر سزا نہیں دیتی۔ محمد وآل محمد پر رحمتیں نازل فرما اور مجھے اس بیماری سے تندرستی عطا کر۔ بلاشبہ تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے:۔

(۳۷) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِلشِّفَاءِ مِنَ الْمَرَضِ

بیماری سے شفا حاصل کرنے کے لئے حضرت علیہ السلام کی دُعا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَتِكَ اَوْ صَبْرًا عَلٰى بَلِيَّتِكَ وَخُرُوْجًا مِنَ الدُّنْيَا اِلٰى رَحْمَتِكَ ۝

بنام خدائے مہربان ورحیم ۝ معبود! میں چاہتا ہوں کہ جلد از جلد صحت نصیب ہو۔ یا بلاؤں پر صبر کی توفیق ملے، اور جب دُنیا سے نکلوں تو تیری رحمت نصیب ہو۔

(۳۸) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْعَوْذَةِ لِكُلِّ اَلَمٍ فِي الْجَسَدِ

حضرت کی یہ دُعا جسم کے ہر دُکھ، درد، تکلیف میں حصار کا فائدہ دیتی ہے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَ قُدْرَتِهٖ عَلَى الْاَشْيَاءِ كُلِّهَا اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِجَبَّارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِمَنْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْئٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَ اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِالَّذِيْ اِسْمُهٗ بَرَكَةٌ وَ شِفَآءٌ ۝

اس اللہ کے نام سے جو دُنیا و آخرت میں بہت زیادہ مہربان ہے، میں اس اللہ کی عزت سے پناہ لیتا ہوں، ہر چیز پر اس کی قدرت سے پناہ لیتا ہوں، آسمانوں اور زمینوں کے شہنشاہ سے اپنے نفس کے لئے پناہ مانگتا ہوں، جس کا نام ہوتے ہوئے زمین و آسمان کی کوئی چلتی پھرتی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ میں اپنے تئیں اس کی پناہ میں دیتا ہوں۔ جس کا نام برکت بھی ہے اور شفا بھی۔

(۳۹) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْعَوْذَةِ لِعِرْقِ النِّسَاءِ بَعْدَ وَضْعِ الْيَدِ عَلَيْهِ

حضرت امام علیہ السلام مرض عرق النساء سے بچنے کے لئے درد کی جگہ ہاتھ رکھ کر یہ دُعا پڑھتے تھے۔

بِسْمِ اللهِ وَ بِاللهِ اَعُوْذُ بِاسْمِ اللهِ الْكَبِيْرِ وَ اَعُوْذُ بِاسْمِ اللهِ الْعَظِيْمِ مِنْ

اللہ کے نام اور اللہ کے سہارے شروع کر رہا ہوں، بزرگ و برتر اللہ کے نام سے پناہ مانگتا ہوں، اللہ عظیم کے نام کی مدد سے

ے یہ دُعا بار بار پڑھی جائے۔ انشاء اللہ شفا بھی ہوگی اور گناہ بھی معاف کئے جائیں گے۔

شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ۝

ہر خون دیتی رگ اور ہر آگ کی گرمی سے پناہ مانگتا ہوں۔

(۴۰) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِلْمَصْرُوعِ

مرگی (صرع) کے بیمار کے لئے حضرت علیہ السلام یہ دعا پڑھتے تھے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ عَزَمْتُ عَلَيْكَ يَا رِيْحُ بِالْعَزِيْمَةِ الَّتِيْ عَزَمَ بِهَا عَلِيُّ بْنُ اَبِيْطَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَلٰى جِنِّ وَادِيَ الصَّفْرَآءِ فَاَجَابُوْا وَ اَطَاعُوْا لِمَا اَجَبْتِ وَ اَطَعْتِ وَ خَرَجْتِ عَنْ فُلَانَ بِنْ فُلَانٍ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے، اے ہوا! میں تجھ پر وہ عمل تسخیر پڑھتا ہوں۔ جو حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وادیٔ صفرا کے جنوں پر پڑھا تھا۔ تو ان جنوں نے فرمانبرداری کی اور حکم مان لیا۔ پھر اے ہوا! تو کیوں نہیں سنتی اور فرزند .... کے جسم سے کیوں نہیں نکلتی۔

(۴۱) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

في العوذة لوجع الضرس بعد مسح موضع سجوده ثم يمسح الضرس الموجوع ويقول:

"حضرت علیہ السلام کی یہ دعا دانتوں کے درد کے لئے ہے"،

طریقہ یہ ہے کہ پہلے سجدہ گاہ کو چھوئے پھر درد والے دانت کو چھوئے اور کہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ اللّٰهُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ

اللہ کے نام سے، شفا دینے والے اللہ کے ذریعے، اور تمام قوت و قدرت صرف اللہ ہی کو ہے۔

(۴۲) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِوَجَعِ الْبَطْنِ بَعْدَ شُرْبِ مَاءٍ حَارٍّ

پیٹ کے درد کے لئے حضرت علیہ السلام گرم پانی پی کر یہ دعا پڑھتے تھے؛

يَا اَللّٰهُ ، يَا اَللّٰهُ ، يَا اَللّٰهُ ، يَا رَحْمٰنُ ، يَا رَحِيْمُ ، يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ يَا مَلِكَ الْمُلُوْكِ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ اِشْفِنِيْ

اے اللہ! اے اللہ!! اے اللہ!!! اے دنیا میں مہربان، اے آخرت میں رحم کرنے والے، اے مالکوں کے مالک، اے معبودوں کے معبود، اے بادشاہوں کے بادشاہ، اے سرداروں

بِشِفَآئِكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ وَّ سُقْمٍ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدَيْكَ فَاَنَا اَتَقَلَّبُ فِيْ قَبْضَتِكَ ۞

کے سردار، مجھے اپنی شفا کے ذریعہ ہر بیماری و مرض سے تندرستی عطا فرما، کہ میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا فرزند ہوں اور میں تیرے ہی قبضۂ قدرت میں چلتا پھرتا ہوں،

(۴۳) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِلْبَوَاسِيْرِ يَقُوْلُ عَلَيْهَا

حضرت نے بواسیر کے لئے یہ دُعا تعلیم دی ہے،

يَا جَوَادُ يَا مَاجِدُ يَا رَحِيْمُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا بَارِئُ يَا رَاحِمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْدُدْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَ اكْفِنِيْ اَمْرَ وَجَعِيْ ۞

اے سخی، اے صاحبِ بزرگی، اے رحم کرنے والے، اے قریب، اے دُعا سننے والے، اے خالق، اے مہربان، محمد مصطفیٰ پر رحمت نازل فرما، اور میری نعمتیں مجھے عطا کر اور میرے درد کا مداوا فرما۔

(۴۴) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِعُسْرِ الْوِلَادَةِ يُكْتَبُ لَهَا

ولادت کی مشکل کے موقعہ پر حضرت کی یہ دُعا زچہ کے لئے لکھی جائے۔

يَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَ مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَ مُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا ۞

اے ایک جان سے دوسری جان پیدا کرنے اور ایک جان سے دوسری جان نکالنے والے، اے ایک جان سے دوسری جان کو الگ کرنے والے اس مولود کو قید شکم سے رہا فرما۔

(۴۵) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ لِلْحُمّٰى وَ هُوَ مِمَّا عَلَّمَهُ النَّبِيُّ

حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ نے یہ دُعا بخار کے لئے تعلیم فرمائی تھی۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِيَ الرَّقِيْقَ وَ عَظْمِيَ الدَّقِيْقَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فَوْرَةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مُلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ فَلَا تَاْكُلِي اللَّحْمَ وَ لَا تَشْرَبِي الدَّمَ وَ لَا تَفُوْرِيْ مِنَ الْفَمِ وَ انْتَقِلِيْ اِلٰى مَنْ يَزْعُمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَنَّ

خدایا! میری نازک کھال اور کمزور ہڈیوں پر رحم فرما۔ اور مجھیں جلانے والے کی سوزش سے پناہ دے۔ اے مادرِ ملدم اگر تو اللہ پر ایمان رکھتی ہے۔ تو گوشت نہ کھا، خون نہ پی، منہ میں زور نہ دکھا اور اس کے پاس جا جس کے خیال میں خُدا کا کوئی شریک ہو۔ میں تو یقین رکھتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی اللہ نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ——— اور حضرت محمد مصطفیٰ، حبیبِ کبریا، سید المرسلین، رحمۃ للعٰلمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُہٗ ۵ | اُسی کے بندے اور رسُول ہیں۔

(۴۶) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ فِي الْعُوذَةِ عِنْدَ خَوْفِهِ الْغَرَقَ وَالْحَرَقَ

"ڈُوبنے یا جلنے سے بچنے کے لئے حضرت سے یہ دعا مروی ہے"

اِنَّ وَلِيَّ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَ الْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۵

بلاشبہ میرا ولی وُہ اللہ ہے جس نے کتاب کو حق کے ساتھ اُتارا اور وہ نیک عمل لوگوں سے محبت فرماتا ہے، ان (یہودی) لوگوں نے اللہ کی کما حقہٗ قدر نہ کی حالانکہ ساری زمین اسی کے قبضے میں ہے اور آسمان اسی کے قبضہ قدرت میں ہیں، لوگ جس کو اس کا شریک سمجھتے ہیں خدا اس سے بہت بلند ہے۔

(۴۷) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ لِلثُّؤْلُوْلِ وَتَقْرَءُ عَلَيْهِ فِي الشَّهْرِ نُقْصَانَ سَبْعَةِ اَيَّامٍ مُتَوَالِيَه

حضرت کی یہ دُعا اس مرض کے لئے بہت مفید ہے، جس کے مسّے نکلتے ہوں، یہ دُعا مہینے کے آخری سات دن تک مسلسل پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵
وَ مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ وَ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْبَثًّا ۵

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو مہربان اور رحیم ہے،
گندی بات کی مثال خبیث درخت کی ہے جو کہ زمین کے اُوپر ہی سے اکھیڑ ڈالا جاتا ہے۔ اور اسے قرار نہیں ملتا۔ اور پہاڑ چُورا چُورا ہو کر منتشر ذرّات بن جائیں گے۔

---

(۴۸) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ لِاِبْطَالِ السِّحْرِ يَكْتُبُ فِيْ رَقٍّ وَيُعَلِّق

پوست آہُو پر حضرت کی یہ دُعا ردّ سحر کے لئے کارآمد ہے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵
بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں،
اللہ کے نام اور اللہ کی ذات سے، اللہ کے نام سے ہر ارادہ اللہ کا ارادہ ہے، بزرگ و برتر اللہ کے علاوہ کوئی صاحب طاقت و قوت نہیں، موسٰی علیہ السلام نے کہا، یہ سحر تو تم پیش کر رہے ہو،

بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ [۵]

بلا شبہ اللہ بہت جلد بیکار کردے گا، اللہ فسادیوں کے عمل کی اصلاح نہیں کرتا۔ اور اللہ حق کو اپنے کلمات سے ثابت کرتا ہے، چاہے مجرموں کو ناگوار گذرے، لہٰذا حق ثابت ہُوا اور جو کچھ وہ کافر کر رہے تھے۔ وُہ باطل ہوگیا۔ وہ ساحر وُہیں ہار کر حقیروں کی طرح واپس ہوگئے۔

(۴۹) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْعُوذَةِ وَيُكْتَبُ بِشَدٍّ عَلَى الْعَضُدِ الْاَيْمَنِ

حضرت علیہ السّلام کی یہ دُعا حصار کی طرح ہے، اسے لکھ کر دائیں بازو پر باندھ دیا جائے۔

ای کنوش ارکنوش اره شش عطبيطسفينخ يامططرون قريالسيون ما وما سوماسوما لطيطسالوس خبطوس مسفقيس مسا معوش افرطيعوش لطيفكش لطيفوش هذا هذا وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَا اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ اُخْرُجْ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ مِنْهَا اَيُّهَا اللَّعِيْنُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اُخْرُجْ مِنْهَا وَاِلَّا كُنْتَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ اُخْرُجْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ اُخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَدْحُوْرًا مَلْعُوْنًا كَمَا لَعَنَّا اَصْحٰبَ [۵۲] السَّبْتِ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا اُخْرُجْ يَا ذَوِي الْمَحْزُوْنَ اُخْرُجْ يَا سُوْمًا يَا سُوْرًا

اے کنوش، ارکنوش، اره شش عطبیسفنخ، یا مططرون، قریالسیون، ما و ما سوما طیطالوس، خبطوس، مسفقیس، مسا معوش، افرطیعوش، لطیفکش، لطیفوش ھٰذا ھٰذا ——— اور تم مغربی سمت میں اس وقت نہ تھے جب ہم نے موسٰے (علیہ السلام) کو اپنا حکم دیا، اور نہ تم اس وقت گواہوں میں تھے۔ اے ملعون اس دل سے قدرت خدا سے نکل جا نکل جا! تمام جہانوں کے پرور دگار کی عزت کے ڈر سے نکل جا، ورنہ تو قید کر لیا جائے گا۔ یہاں سے دُور ہو جا کیونکہ تجھے یہاں اینٹھتے پھرنے کا حق نہیں، نکل جا کہ تو ذلیل ہے قابلِ مذمت، پھٹکار زدہ اور ایسا لعنتی ہو کر جیسے خدا نے ہفتہ والے لوگوں پر لعنت کی تھی، اور اللہ کا حکم جاری ہی ہوا کرتا ہے۔ ایسے بدبودار، اے سُودا، اے سُورا نکل جا، کہ یہاں پوشیدہ اسم اعظم کا حصار ہے اے ططرون اے طرعون، مرعون۔

---

[۵۱] یہ سب آیات مقدسہ ہیں۔ ملاحظہ ہو سورۃ الاعراف ی ۱۳ و مابعد۔

[۵۲] سورۃ النساء ی ۴۷ والبقرۃ ی ۶۵ میں تفصیل دیکھئے۔

سُوْرٌ بِالْاِسْمِ الْمَخْزُوْنِ يَا طَطَرُوْنَ طَرْعُوْنَ مَرَاعُوْنَ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ يَا هَيَا يَا هَيَا شَرَاهِيًّا حَيًّا قَيُّوْمًا بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى جَبْهَةِ اِسْرَافِيْلَ اُطْرُدُوْا عَنْ صَاحِبِ هٰذَا الْكِتَابِ كُلَّ جِنِّيٍّ وَجِنِّيَّةٍ وَشَيْطَانٍ وَشَيْطَانَةٍ وَتَابِعٍ وَتَابِعَةٍ وَسَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ وَغُوْلٍ وَغُوْلَةٍ وَكُلَّ مُتَعَبِّثٍ وَعَابِثٍ يَعْبَثُ بِابْنِ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْمَعْصُوْمِيْنَ۔

بہترین پیدا کرنے والا پاک و برتر ہے اے ہیا اے ہیا، زندہ و برقرار خدا کے اس نام کی وجہ سے جو اسرافیل کی پیشانی پر لکھا ہے اس تعویذ والے کے پاس سے دور ہو جا۔ خواہ یا جن ہو یا پری، شیطان ہو یا شیطانی مرد ہمزاد ہو یا عورت، جادوگر ہو یا جادوگرنی بھوت ہو یا بھتنی یا ہر وہ شعبدہ باز و جادوگر جو فرزند آدم اور دختران حوّا سے کھیلتے ہیں۔ بزرگ و برتر اللہ کے سوا کوئی صاحب قوت و طاقت نہیں۔

اور اے اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور ان کی تمام پاک و پاکیزہ اور معصوم اولاد پر رحمت نازل فرما۔

ه[1]

حرحرحرحرحرحرلم لم

سرحه حلها اسل وسرحلها اسل لم و كمك[2]

---

[1] المـاط : نسخہ ایران ۱۲
[2] کمل :

(۵۰) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْحُزْنِ وَالْعَوْذِ اَيْضًا

حضرت کی یہ دُعاء دفع پریشانی اور حصار کے لئے ہے،

اَللّٰهُمَّ بِتَأَلُّقِ نُوْرِ بَهَاءِ عَرْشِكَ مِنْ اَعْدَائِیْ اسْتَتَرْتُ وَ بِسَطْوَةِ الْجَبَرُوْتِ مِنْ كَمَالِ عِزِّكَ مِمَّنْ يُكِيْدُنِیْ اِحْتَجَبْتُ وَ بِسُلْطَانِكَ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ عَنِيْدٍ وَ شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ اِسْتَعَذْتُ وَ مِنْ فَرَائِضِ۱؎ نِعَمِكَ وَ جَزِيْلِ عَطَائِكَ يَا مَوْلَایَ طَلَبْتُ كَيْفَ اَخَافُ وَ اَنْتَ اَمَلِیْ وَ كَيْفَ اُضَامُ وَ عَلَيْكَ مُتَّكَلِیْ اَسْلَمْتُ اِلَيْكَ نَفْسِیْ وَ فَوَّضْتُ اِلَيْكَ اَمْرِیْ وَ تَوَكَّلْتُ فِیْ كُلِّ اَحْوَالِیْ عَلَيْكَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اشْفِنِیْ وَ اكْفِنِیْ وَ اغْلِبْنِیْ عَلٰی مَنْ غَلَبَنِیْ يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ زَجَرْتُ كُلَّ رَاصِدٍ رَصَدَ وَ مَارِدٍ مَرَدَ وَ حَاسِدٍ حَسَدَ وَ عَانِدٍ عَنَدَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ كَذٰلِكَ اللّٰهُ رَبُّنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ اَقْوٰی مُعِيْنٍ ۵

الٰہی! تیرے عرش کے نُور کی رونقوں کے ذریعے اپنے دشمنوں سے چھپنا چاہتا ہوں، اور تیری عزت کے انتہائی کمال کے جبروتی اقتدار کی وجہ سے اپنے دشمنوں کی فریب کاریون سے رُوپوشی چاہتا ہوں، اور تیری عظیم قوت کے سہارے ہر دشمن کی طاقت اور ہر سرکش شیطان کے شر سے پناہ مانگتا ہوں، اور اے میرے مولا، تیری معیّن نعمتوں اور بڑے بڑے انعامات کا طلبگار ہوں۔ میں کسی سے کیوں ڈروں جبکہ خدا میری امید ہے۔ اور کوئی مجھے دُکھ کیا دے کہ تیری ذات پر میرا توکّل ہے، میں نے اپنی جان اور اپنے معاملات تیرے سپرد کردی ہے میں نے اپنے تمام حالات میں تجھ پر توکّل کیا ہے، خدایا محمدؐ و آلِ محمدؐ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر رحمت نازل فرما۔ مجھے شفا دے۔ میری نگرانی فرما، جو مجھ پر غالب آنا چاہتے ہیں۔ اس پر مجھے غالب کر، اے وہ غالب جو مغلوب نہیں ہوتا۔ ہر تاک لگانے والے دشمن کو ہر سرکشی کرنے والے سرکش اور حسد کرنے والے حاسد اور ہر دشمنی کرنے والے دشمن کو اسی وقت باندھ دیا جب بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قل ہو اللہ احد...... پڑھے، ———— ہاں ہاں ہمارا پروردگار ایسا ہی ہے۔ اللہ ہمارے لئے کافی ہے اور بہترین سرپرست اور انتہائی قوی مددگار ہے!

۱؎ فوائصِ ۔ نسخہ ایران ۱۳۔

(۵۱) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ لِمَنْ قُتِرَ عَلَيْهِ الرِّزْقُ

يكتب على رقّ ظبيٍ او قطعة اديمٍ ويعلق عَلَيْهِ او يجعل فِي ثيابٍ يلبسُ دائمًا

«حضرت کی یہ دُعا اس شخص کے لئے ہے جس کو تنگی رزق ہو»

یہ دُعا پوست آہُو یا کسی کھال پر لکھی جائے اور گلے میں یا ہمیشہ زیب تن رہنے والے کپڑوں میں رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ لَا طَاقَةَ لِفُلَانِ[۱] بْنِ فُلَانٍ وَ لَا صَبْرَ لَهٗ عَلَى الْبَلَاۗءِ وَلَا قُوَّةَ لَهٗ عَلَى الْفَقْرِ وَ الْفَاقَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ لَا تَحْظُرْ عَلٰى فُلَانِ[۱] بْنِ فُلَانٍ رِزْقَكَ وَ لَا تُقَتِّرْ عَلَيْهِ سَعَةَ مَا عِنْدَكَ وَلَا تَحْرِمْهُ فَضْلَكَ وَلَا تَحْسِمْهُ مِنْ جَزِيْلِ قِسَمِكَ وَ لَا تَكِلْهُ اِلٰى خَلْقِكَ وَلَا اِلٰى نَفْسِهٖ فَيَعْجِزُ عَنْهَا وَ يَضْعُفُ عَنِ الْقِيَامِ فِيْمَا يُصْلِحُهٗ مَا قَبْلَهٗ بَلْ تَفَرَّدْ بِلَمِّ شَعْثِهٖ وَ تَوَلَّ كِفَايَتَهٗ وَ انْظُرْ اِلَيْهِ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِهٖ لِاَنَّكَ اِنْ وَكَلْتَهٗ اِلٰى خَلْقِكَ لَمْ يَنْفَعُوْهُ وَ اِنْ اَلْجَاْتَهٗ اِلٰى اَقْرِبَائِهٖ حَرَمُوْهُ وَ اِنْ اَعْطَوْهُ اَعْطَوْهُ قَلِيْلًا نَكِدًا وَ اِنْ مَنَعُوْهُ مَنَعُوْهُ كَثِيْرًا وَ اِنْ بَخِلُوْا فَهُمْ لِلْبُخْلِ اَهْلٌ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ فُلَانَ[۲] بْنِ فُلَانٍ مِنْ فَضْلِكَ وَ لَا

خدائے رحمٰن ورحیم کے نام سے آغاز ہے ـــــ!

خدایا! فلاں بن فلاں میں طاقت نہیں نہ بلاؤں کے لئے قوت برداشت نہ فقر وفاقہ اُٹھانے کی قوت! خدایا محمّد اور آلِ محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت فرما۔ اور فلاں بن فلان پر اپنی روزی بند نہ کر، اس پر اپنے احسان کی وسعتیں تنگ نہ فرما۔ اسے اپنے فضل سے محروم اور اپنے بےحساب عطیوں سے ناکام نہ بنا، اسے اپنی مخلوق کے حوالے بلکہ خود اس کے حوالے نہ فرما۔ کیونکہ وُہ اس معاملہ میں عاجز اور اپنی اصلاح کی دیکھ بھال میں ناکام رہے گا، بلکہ تو خود اس کی پریشانیوں کو دُور فرما۔ تو ہی اس کی سرپرستی کر۔ اس کے تمام معاملات پر توجہ فرما، کیونکہ اگر تو نے اسے اپنی مخلوق کے سپرد فردیا تو وہ فائدہ نہ پہنچا سکیں گے، اور اگر اسے عزیزوں کے سُپرد کردیا تو وہ محروم کردیں گے۔ اور اگر دیں گے بھی تو تھوڑا اور حقیر، اور اگر نہ دیں گے تو بالکل نہ دیں گے۔ اور اگر وُہ لوگ کنجوسی کریں۔ تو وُہ بھی اس کے اہل،۔

خدایا! فلاں فرزند فلاں کو اپنے فضل سے غنی کردے اور نظر انداز کرم نہ کر، کیونکہ وہ تیری بارگاہ میں بےچین اور تیرے

---

۱ ”فلاں“ کی جگہ نام اور بن کے بعد ”فلاں“ کی جگہ باپ کا نام لکھا جائے۔

۲ جسے لکھ کر دیا جائے اس کا نام مع ولدیت لکھا جائے۔

تُخْلِهِ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُضْطَرٌّ اِلَيْكَ فَقِيْرٌ اِلٰى مَا فِيْ يَدَيْكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْهُ وَاَنْتَ بِهٖ خَبِيْرٌ عَلِيْمٌ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۵

قبضۂ قدرت کی چیزوں کا محتاج ہے، اور تو اس سے بے پروا، تو اس سے پوری طرح باخبر اور صاحبِ علم ہے، اور جو شخص اللہ پر توکل کرے تو وہ اس شخص کے لئے کافی ہے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس کی بات کو پورا کرنے والا ہے، اللہ نے ہر چیز کے لئے ایک حد مقرر کی ہے۔ یقیناً ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے، بلاشبہ ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ اور جو اللہ سے خوف کھاتا ہے۔ اللہ اس کے لئے راستہ نکالتا ہے۔ اور اسے ایسی جگہ سے عطا فرماتا ہے کہ جہاں سان گمان بھی نہ ہو۔

(۵۲) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْاِسْتِجَارَةِ بِاللّٰهِ تَعَالٰى

حضرت کی یہ دُعا خدا سے پناہ مانگنے کے مضامین پر مشتمل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ اٰمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَّكَ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَتُوْبُ اِلَيْكَ عَلٰى عَهْدِكَ مِنْ سُوْٓءِ عَمَلِيْ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوْبِيَ الَّتِيْ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ اَصْبَحَ ذُلِّيْ مُسْتَجِيْرًا بِعِزَّتِكَ وَاَصْبَحَ فَقْرِيْ مُسْتَجِيْرًا بِغِنَاكَ وَاَصْبَحَ جَهْلِيْ مُسْتَجِيْرًا بِحِلْمِكَ وَاَصْبَحَتْ قِلَّةُ حِيْلَتِيْ مُسْتَجِيْرَةً بِقُدْرَتِكَ وَاَصْبَحَ خَوْفِيْ مُسْتَجِيْرًا بِاَمَانِكَ وَاَصْبَحَ دَآئِيْ مُسْتَجِيْرًا بِدَوَآئِكَ وَاَصْبَحَ سُقْمِيْ مُسْتَجِيْرًا بِشِفَآئِكَ وَاَصْبَحَ حَيْنِيْ مُسْتَجِيْرًا بِقَضَآئِكَ وَاَصْبَحَ ضُعْفِيْ مُسْتَجِيْرًا بِقُوَّتِكَ وَاَصْبَحَ دِيْنِيْ مُسْتَجِيْرًا بِمَغْفِرَتِكَ

اُس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے

اے پالنے والے، تو میرا پروردگار ہے، اور میں تیرا بندہ ہوں تجھ پر ایمان لایا ہوں، بڑے خلوص کے ساتھ تیرے عہد اور وعدہ پر جہاں تک امکان میں ہے قائم ہوں، تجھ سے عہد کرنے کے بعد اپنی بدعملی سے توبہ کرتا ہوں، میں تجھ سے اُن گناہوں کی معافی چاہتا ہوں جنہیں تیرے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا۔ میری عاجزی تیری عزت سے پناہ حاصل کرنا چاہتی ہے، میری فقیری تیرے استغناء سے پناہ طلب ہے۔ میری جہالت تیری بردباری سے، اور میری کوتاہ تدبیریں تیری قدرت، میرا خوف تیرے امان، میرا مرض تیری دوا، میری بیماری تیری شفا، میری موت تیرے فیصلے، میری کمزوری تیری قوت، میرا مذہب تیری بخشش اور میری ناتوان و فناپذیر ذات تیرے باقی اور دائمی قدیم اور فنا نہ ہونے والی ذات سے پناہ طلب ہے۔ اے وہ خدا جس سے تاریک

وَ اَصْبَحَ وَجْهِی الْفَانِی الْبَالِیْ مُسْتَجِیْرًا
بِوَجْهِكَ الْبَاقِیْ الدَّآئِمُ الَّذِیْ لَایَبْلٰی وَ
لَا یَفْنٰی یَا مَنْ لَا یُوَارِیْ مِنْهُ لَیْلٌ دَاجٍ
وَلَا سَمَآءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَلَا حُجُبٌ ذَاتُ
اِرْتِجَاجٍ وَلَا مَا فِیْ قَعْرِ بَحْرٍ عَجَّاجٍ یَا دَافِعَ
السَّطَوَاتِ یَا کَاشِفَ الْكُرُبَاتِ یَا مُنَزِّلُ
الْبَرَكَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ اَسْئَلُكَ
یَا فَتَّاحُ یَا نَفَّاحُ یَا مُرْتَاحُ یَا مَنْ بِیَدِهٖ
خَزَآئِنُ كُلِّ مِفْتَاحٍ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدِنِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ اَنْ
تَفْتَحَ لِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَنْ تَحْجُبَ
عَنِّیْ فِتْنَةَ الْمُؤَكَّلِ بِیْ وَلَا تُسَلِّطُهُ عَلَیَّ
فَیُهْلِكَنِیْ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی اَحَدٍ طَرْفَةَ
عَیْنٍ فَیَعْجِزَ عَنِّیْ وَلَا تَحْرِمْنِی الْجَنَّةَ وَ
ارْحَمْنِیْ وَ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ
وَ اكْفُفْنِیْ بِالْحَلَالِ عَنِ الْحَرَامِ وَ الطَّیِّبِ
عَنِ الْخَبِیْثِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ
خَلَقْتَ الْقُلُوْبَ عَلٰی اِرَادَتِكَ وَ فَطَرْتَ
الْعُقُوْلَ عَلٰی مَعْرِفَتِكَ فَتَمَلْمَلَتِ الْاَفْئِدَةُ
مِنْ مَخَافَتِكَ وَ صَرَخَتِ الْقُلُوْبُ بِالْوَلَهِ
اِلَیْكَ وَ تَقَاصَرَ وُسْعُ قَدْرِ الْعُقُوْلِ عَنِ الثَّنَآءِ
عَلَیْكَ وَ انْقَطَعَتِ الْاَلْفَاظُ عَنْ مِقْدَارِ
مَحَاسِنِكَ وَ كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ اِحْصَآءِ
نِعَمِكَ فَاِذَا اَوْ لَجَتْ بِطُرُقِ الْبَحْثِ عَنْ
نَعْتِكَ بَهَرَتْهَا حَیْرَةُ الْعَجْزِ عَنْ اِدْرَاكِ

راتیں پوشیدہ نہیں، نہ برجوں والا آسمان رُوپوش ہوسکتا ہے، نہ طوفانی پردوں میں رہنے والے، نہ سیلاب خیز دریاؤں کی تہہ میں رہنے والی چیزیں چھپی ہوئی ہیں۔ اے طاقتوں کو ہیچ اور زحمتوں کو دُور کرنے والے،

اے سات آسمانوں سے برکتیں نازل کرنے والے، میں تجھ سے درخواست کر رہا ہوں اے بندشوں کو کھولنے والے، اے انعام دینے والے، اے راحت رساں، اے وُہ کہ جس کے ہاتھ میں تمام خزانوں کی کنجیاں ہیں۔ میری درخواست ہے کہ پاک وطاہر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما۔ اور میرے لئے دین و دنیا کی نیکیاں عطا فرما، مجھے اس فتنے سے بچا جو مجھ پر مسلط ہے۔ اے مجھ پر قابو نہ پانے دے کہ میں ہلاک ہوجاؤں گا۔ مجھے ایک لمحے کے لئے بھی کسی دوسرے کے حوالے نہ فرما کہ وُہ مجھ سے گھبرا جائے گا، مجھے جنّت سے محروم نہ کر مُجھ پر رحم فرما، مجھے مسلمان اُٹھا۔ اور نیک عمل لوگوں میں شریک کردے، مجھے حلال دے کر حرام سے بچا، پاک روزی دے کر خبیث سے محفوظ رکھ، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، ——— اے میرے اللہ! تونے دلوں کو اپنے ارادوں کے مطابق، اور عقلوں کو اپنی معرفت کے لئے پیدا کیا، اس لئے دل تیرے خوف سے تڑپ رہے ہیں، اور طبیعتیں تیری محبت میں بے چین ہیں۔ عقل کی بڑی سے بڑی حیثیتیں تیری حمد وثنا میں کوتاہ، اور لفظیں تیری خوبیوں کے لئے ناکارہ ہیں، اور زبانیں تیری نعمتوں کے شمار میں گنگ ہیں اور اگر کبھی تیری مدح کی راہوں میں داخل بھی ہوجاتی ہے۔ تو تیرے اوصاف سمجھنے کی حیرتیں اسے مبہوت کردیتی ہیں۔ اب وُہ اپنی کوتاہیوں میں ان حدوں میں چکر لگاتی رہتی ہے جو تونے

وَصْفِكَ فَهِيَ تَتَرَدَّدُ فِي التَّقْصِيْرِ عَنْ
مُجَاوَزَةِ مَا حَدَّدْتَ لَهَا اِذْ لَيْسَ لَهَا اَنْ
تَتَجَاوَزَ مَا اَمَرْتَهَا فَهِيَ بِالْاِقْتِدَارِ عَلٰى
مَا مَكَّنْتَهَا تَحْمَدُكَ بِمَا اَنْهَيْتَ اِلَيْهَا وَ
الْاَلْسُنُ مُنْبَسِطَةٌ بِمَا تُمْلِيْ عَلَيْهَا وَ لَكَ
عَلٰى كُلِّ مَنِ اسْتَعْبَدْتَ مِنْ خَلْقِكَ اَنْ لَا
يَمَلُّوْا مِنْ حَمْدِكَ وَاِنْ قَصُرَتِ الْمَحَامِدُ
عَنْ شُكْرِكَ بِمَا اَسْدَيْتَ اِلَيْهَا مِنْ نِعَمِكَ
فَحَمِدَكَ بِمَبْلَغِ طَاقَةِ جَهْدِهِمُ الْحَامِدُوْنَ وَ
اعْتَصَمَ بِرَجَاءِ عَفْوِكَ الْمُقَصِّرُوْنَ وَ اَوْجَسَ
بِالرُّبُوْبِيَّةِ لَكَ الْخَائِفُوْنَ وَ قَصَدَ بِالرَّغْبَةِ
اِلَيْكَ الطَّالِبُوْنَ وَ انْتَسَبَ اِلٰى فَضْلِكَ
الْمُحْسِنُوْنَ وَكُلٌّ يَتَفَيَّأُ فِيْ ظِلَالِ تَامِيْلِ
عَفْوِكَ وَ يَتَضَاءَلُ بِالذُّلِّ لِخَوْفِكَ وَ يَعْتَرِفُ
بِالتَّقْصِيْرِ فِيْ شُكْرِكَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ صُدُوْفُ
مَنْ صَدَفَ عَنْ طَاعَتِكَ وَلَا عُكُوْفُ مَنْ عَكَفَ عَلٰى
مَعْصِيَتِكَ اِنْ اَسْبَغْتَ عَلَيْهِمُ النِّعَمَ وَاَجْزَلْتَ
لَهُمُ الْقِسَمَ وَ صَرَفْتَ عَنْهُمُ النِّقَمَ وَخَوَّفْتَهُمْ
عَوَاقِبَ النَّدَمِ وَضَاعَفْتَ لِمَنْ اَحْسَنَ وَاَوْجَبْتَ
عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ شُكْرَ تَوْفِيْقِكَ لِلْاِحْسَانِ
وَ عَلَى الْمُسِيْءِ شُكْرَ تَعَطُّفِكَ بِالْاِمْتِنَانِ
وَ وَعَدْتَ مُحْسِنَهُمْ بِالزِّيَادَةِ فِي الْاِحْسَانِ
مِنْكَ فَسُبْحَانَكَ تُثِيْبُ عَلٰى مَا بَدْؤُهٗ
مِنْكَ وَ انْتِسَابُهٗ اِلَيْكَ وَ الْقُوَّةُ عَلَيْهِ
بِكَ وَ الْاِحْسَانُ فِيْهِ مِنْكَ وَ التَّوَكُّلُ

اس کے لئے گھیر دی ہیں۔ کیونکہ اس کے لئے نا ممکن ہے کہ تیرے
حکم سے آگے بڑھ سکے، اسے تو اتنا ہی ممکن ہے جو تو نے اس کے
امکان میں دیا ہے۔ اور جو کچھ اس تک تو نے پہنچایا اس پر وہ
ثنا گستر و حمد سرا ہے۔ اور زبانیں تیری عطا کردہ نعمتوں سے گویا ہیں،
معبود! تیرا اس مخلوق میں ہر اس شخص پر حق ہے جسے تو نے اپنا بندہ
بنایا ہے کہ وہ تیری حمد سے دل تنگ نہ ہو۔ اور اگر اس کی شکر
گذاریاں تیری نعمت نوازیوں سے کم ہیں۔ تو معبود یہ تمام حمد سرا
اپنی قوت و طاقت پر مدح کرتے ہیں۔ اور کوتاہیاں کرنے والے
تیری معافیوں کی اُمید سے وابستہ ہیں۔ اور تجھ سے ڈرنے والے
تیری پروردگاری کا اقرار کر رہے ہیں۔ طلبگار تجھ سے خواہشیں وابستہ
کئے آگے بڑھ رہے ہیں۔ احسان کرنے والے تیرے فضل و کرم سے
نسبتیں تلاش کر رہے ہیں، اور یہ سب تیری بخشش کی اُمید
واری کے سائے تلے آرام میں مصروف ہیں۔ تیرے خوف کی
وجہ سے ذلتوں نے انہیں کمزور کر دیا ہے۔ تیری شکر گذاری نہ کر
سکنے کا اعتراف کر رہے ہیں۔ جو تیری اطاعت سے روگرداں یا
تیری نافرمانی کے پابند ہو گئے۔ ان کے عمل نے تجھے اس بات سے
نہیں روکا کہ تو ان پر زیادہ سے زیادہ انعام فرمائے، ان کو پورے
پورے حصے دے، ان سے ناراضگی کو دور کر دے، انہیں ندامت
کے خوف نتائج سے ڈرا دے۔ یا جو شخص اچھائی کرے اس کا ثواب
بڑھا دے، تو نے احسان کرنے والوں پر اپنی توفیق احسان کا
شکر واجب کیا ہے۔ اور بدکاروں پر احسان توجہ کا شکر فرض کیا
ہے۔ ان محسنوں سے وعدہ فرمایا ہے کہ ان سے زیادہ احسان فرمائے
گا۔ تو پاک ہے! تو ان باتوں پر ثواب دیتا ہے جو تجھی سے شروع
ہوئی ہیں۔ اور تیری ہی ذات پر ختم ہوتی ہیں۔ ایسی حمد کرتا ہوں،
جو تیری خوشنودی تک پہنچنے میں کوتاہ نہ رہے اس شخص کی سی مدح

فِي التَّوْفِيْقِ لَهٗ عَلَيْكَ فَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ
مَنْ عَلِمَ اَنَّ الْحَمْدَ لَكَ وَ اَنَّ بَدْءَهٗ
مِنْكَ وَ مَعَادَهٗ اِلَيْكَ حَمْدًا لَا يَقْصُرُ
عَنْ بُلُوْغِ الرِّضَا مِنْكَ حَمْدَ مَنْ قَصَدَكَ
بِحَمْدِهٖ وَ اسْتَحَقَّ الْمَزِيْدَ لَهٗ مِنْكَ فِيْ
نِعَمِهٖ وَ لَكَ مُؤَيِّدَاتٌ مِنْ عَوْنِكَ وَ رَحْمَةٌ
تَخُصُّ بِهَا مَنْ اَحْبَبْتَ مِنْ خَلْقِكَ فَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اخْصُصْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ
وَ مُؤَيِّدَاتِ لُطْفِكَ اَوْجَبَهَا لِلْاٰفَاتِ وَ
اَعْصَمَهَا مِنَ الْاِضَاعَاتِ وَ اَنْجَاهَا مِنَ
الْهَلَكَاتِ وَ اَرْشَدَهَا اِلَى الْهِدَايَاتِ وَ
اَوْقَاهَا مِنَ الْاٰفَاتِ وَ اَوْفَرَهَا مِنَ
الْحَسَنَاتِ وَ اٰثَرَهَا بِالْبَرَكَاتِ وَ اَزْيَدَهَا
فِي الْقِسَمِ وَ اَسْبَغَهَا لِلنِّعَمِ وَ اَسْتَرَهَا
لِلْعُيُوْبِ وَ اَسْتَرَهَا لِلْعُيُوْبِ وَ اَغْفَرَهَا
لِلذُّنُوْبِ اِنَّكَ قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ وَ صَلِّ عَلٰى
خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ صَفْوَتِكَ مِنْ بَرِيَّتِكَ
وَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ بِاَفْضَلِ الصَّلٰوةِ وَ
بَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ الْبَرَكَاتِ بِمَا بَلَّغَ
عَنْكَ مِنَ الرِّسَالَاتِ وَ صَدَعَ بِاَمْرِكَ وَ
دَعَا اِلَيْكَ وَ اَفْصَحَ بِالدَّلَائِلِ عَلَيْكَ
بِالْحَقِّ الْمُبِيْنِ حَتّٰى اَتٰهُ الْيَقِيْنُ وَ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
فِي الْاٰخِرِيْنَ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ
وَ اخْلُفْهُمْ فِيْهِمْ بِاَحْسَنِ مَا خَلَفْتَ بِهٖ

جو حمد سرائی کے ذریعے تیری بارگاہ کا ارادہ کرے، اور تیری مزید
نعمتوں کا حقدار ہوگیا ہو۔ معبود تیرے قبضۂ قدرت میں کچھ ایسی
تائیدیں اور کچھ ایسی رحمتیں ہیں جن سے تو اپنے محبوب بندوں کو
مخصوص فرماتا ہے۔ اس لئے محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، اور
ہمیں اپنی رحمت و تائیدات سے سرفراز فرما، جو آفتوں کے وقت
موجود اور نقصانات میں بہت زیادہ محفوظ رکھنے والے اور ہلاکتوں
میں زیادہ سے زیادہ نجات دینے والے اور ہدایتوں میں زیادہ سے
زیادہ راہ راست بتانے والے ہوں۔

آفتوں میں بہت زیادہ بچانے والے، اور نیکیوں کو زیادہ
برکتوں کو بکثرت، اور نصیبوں کو زیادہ کرنے والے اور نعمتوں کو
زیادہ مکمّل کرنے والے، عیبوں کو زیادہ چھپانے والے، راز غیب
کے زیادہ پردہ دار اور گناہوں کو زیادہ بخشنے والی توفیقیں عطا فرما،
کیونکہ تو بہت زیادہ نزدیک اور دعا قبول کرنے والا ہے۔

اور رحمت نازل فرما اپنی مخلوق میں منتخب اور دُنیا میں
پسندیدہ، تیری وحی کے امانت دار کو بہترین رحمت سے سرفراز
فرما، ان پر بہتر سے بہتر برکت نازل کر کہ اُنہوں نے تیرے پیغام
پہنچائے۔ تیرے حکم کو واشگاف طریقے سے بیان فرمایا۔ تیری
طرف بلایا۔ اور روشن حقّانیت کے ساتھ تیرے لئے نورانی
دلیلیں قائم کیں۔ یہاں تک کہ ان کو یقین حاصل ہو گیا۔

خدایا! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اوّلین میں رحمت
کرے۔ اور آخرین میں رحمت نازل فرمائے، اور ان کے پاک
و پاکیزہ اہلبیت پر بھی، ان کے لئے وُہ نتائج مخصوص فرما جو تو نے
اپنی مخلوق کے رسولوں میں سے کسی ایک رسول کو عطا کئے ہوں۔ اے
رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

اَحَدًا مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ بِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ - اَللّٰهُمَّ وَ لَكَ اِرَادَاتٌ لَا تُعَارَضُ دُوْنَ بُلُوْغِهَا الْغَايَاتُ، قَدِ انْقَطَعَ مُعَارَضَتُهَا بِعَجْزِ الْاِسْتِطَاعَاتِ عَنِ الرَّدِّ لَهَا دُوْنَ النِّهَايَاتِ فَاَيَّةَ اِرَادَةٍ جَعَلْتَهَا اِرَادَةً لِعَفْوِكَ وَ سَبَبًا لِنَيْلِ فَضْلِكَ وَ اِسْتِنْزَالًا لِخَيْرِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَصِلْهَا اَللّٰهُمَّ بِدَوَامٍ وَاَيِّدْهَا بِتَمَامٍ اِنَّكَ وَاسِعُ الْحِبَاءِ كَرِيْمُ الْعَطَاءِ مُجِيْبُ النِّدَاءِ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ ۝

بارالہا! تیرے ہی وہ ارادے ہیں جنہیں منزل انتہا تک پہنچنے میں کوئی روک نہیں سکتا، رکاوٹیں اختیارات کی عاجزی سے ناکام ہوگئے ہیں کہ تیرے ارادوں کی انتہا تک پہنچانے سے واپس کرسکیں۔ لہذا جو ارادہ میں تیری معافی کا ارادہ بناؤں اور تیرے فضل کے حاصل کرنے کا ذریعہ تیری نیکیوں کو اتارنے کا واسطہ — خدایا محمد وآلِ محمد پر رحمت فرما — تو خدایا ان ارادوں کو دائمی طور سے منزل رساں بنادے اور کمال کے لئے تائید عطا فرما۔ کیونکہ تو ہی وسیع کرم کرنے والا، عطیے بخشنے والا، دُعائیں قبول کرنے والا، درخواستیں منظور فرمانے والا ہے:-

(۵۳) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ[۵] عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْاِعْتِصَامِ وَالْمَسْاَلَةِ

حضرت علیہ السلام کی یہ دُعا سوال کرنے اور وابستگی طلب کرنے کے لئے ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اِعْتَصَمْتُ بِحَبْلِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْقَائِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا وَّ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ اِعْتَصَمْتُ

شروع نام اللہ مہربان بخشش کرنیوالے کے
میں اللہ کے اُس رشتے سے وابستہ ہوتا ہوں جو اللہ یکتا ویگانہ ہے، وہی مردوں کو دوبارہ زندہ کرنے والا اور سب کا وارث ہے۔ اس اللہ کے دامنِ عزت کو پکڑتا ہوں، جو وحدہٗ لاشریک ہے۔ وہ ہر ذات اور اس کے اعمال کا نگران ہے، میں اس اللہ کے دامنِ عزت سے وابستہ ہوتا ہوں، جو وحدہٗ لاشریک ہے جس نے زمین اور آسمانوں سے کہا کہ تم دونوں خوشی یا ناخوشی کے ساتھ

---

[۵] زیرِ نظر "دعائے اعتصام" بڑی مفید دُعا ہے، ہر بلا سے نجات، اور ہر مُشکل میں آسانی ہوتی ہے۔ بلاؤں سے حفاظت کے لئے صبح کے وقت پڑھنا چاہیئے۔

بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰی یَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَرٰی وَلَا یُرٰی وَهُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی رَبِّ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الَّذِیْ ذَلَّ كُلُّ شَیْءٍ لِمُلْكِهٖ۔ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الَّذِیْ خَضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِهٖ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فِیْ عُلُوِّهٖ دَانٍ وَّفِیْ دُنُوِّهٖ عَالٍ وَّفِیْ سُلْطَانِهٖ قَوِیٌّ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْبَدِیْعُ الرَّفِیْعُ الْحَیُّ الدَّآئِمُ الْبَاقِیْ الَّذِیْ لَا یَزُوْلُ ۝ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الَّذِیْ لَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ قُدْرَتَهٗ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامُ، اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِیْنَ الْكَبِیْرُ الْاَكْبَرُ الْاَعْلٰی

ہمارے حکم کے لئے تیار رہو، دونوں نے کہا: ہم خوشی سے تیار ہیں۔ اس اللہ سے سہارا طلب ہوں جو وحدہٗ لاشریک ہے، جسے سُستی اور نیند نہیں آتی، اس اللہ سے پناہ طلب ہوں جو وحدہٗ لاشریک ہے وُہ رحمٰن ہے جو عرش پر بھی حکمران جسے آنکھوں کے اشارے بھی معلوم ہیں اور دِلوں کے بھید بھی، مَیں اُس اللہ سے پناہ مانگتا ہوں جو وحدہٗ لاشریک ہے، زمین و آسمان اور ان دونوں کے درمیان اور خاک کے نیچے جو کچھ ہے وہ انہیں جانتا ہے، میں اس اللہ سے پناہ مانگتا ہوں جو وحدہٗ لاشریک ہے۔ وہ سب کو دیکھتا ہے، مگر دکھائی نہیں دیتا حالانکہ وُہ جلوہ گاہ نمایاں میں ہے، انجام و آغاز کا مالک ہے، اس اللہ سے وابستہ ہوں، جو وحدہٗ لاشریک ہے جس کے حضور میں عظمت کی وجہ سے تمام چیزیں گردن جھکائے ہیں۔ اس اللہ سے وابستگی چاہتا ہوں جو وحدہٗ لاشریک ہے وہ بلندیوں کے باوجود قریب اور قریب ہوتے ہوئے بہت بلند اور اپنی قدرت میں توانا ہے۔ مَیں اس اللہ سے وابستگی چاہتا ہوں، جو وحدہٗ لاشریک ہے۔ جس کی قدرت زبانوں کے ذریعے سراہی نہیں جا سکتی، اس اللہ سے پناہ مانگتا ہوں جو وحدہٗ لاشریک ہے وہ زندہ ہے اور قائم و دائم ہے۔ جسے اُونگھ اور نیند نہیں آتی۔ اس اللہ سے وابستگی چاہتا ہوں جو ایک ہے جس کا کوئی ساجھی نہیں، وُہ انتہائی مہربان اور حد سے زیادہ احسان کرنے والا، صاحبِ جلال و اعزاز ہے۔ اس اللہ سے وابستگی چاہتا ہوں جو وحدہٗ لاشریک ہے جو یگانہ و یکتا اور ایسا بے نیاز ہے کہ نہ وہ کسی کا فرزند ہے نہ کوئی اور اس کا فرزند نہ کوئی اس کا ہمسر،

مَیں اس اللہ سے وابستگی چاہتا ہوں جو وحدہٗ لاشریک ہے وہ کریموں سے بڑا کریم، بڑوں سے بڑا اور [illegible] تر ہے، مَیں اس اللہ سے وابستگی چاہتا ہوں، جو وحدہٗ لاشریک ہے،

اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ بِیَدِهِ الْخَیْرُ كُلُّهٗ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قَانِتُوْنَ ۝ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْحَكِیْمُ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمُ۔ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِمَسْئَلَتِیْ وَاَطْلُبُ اِلَیْكَ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِحَاجَتِیْ وَاَرْغَبُ اِلَیْكَ وَاَنْتَ مُنْتَهٰی رَغْبَتِیْ فَیَا عَالِمَ الْخَفِیَّاتِ وَسَامِكَ السَّمٰوٰتِ وَدَافِعَ الْبَلِیَّاتِ وَمُطْلِبَ الْحَاجَاتِ وَمُعْطِیَ السُّؤَلَاتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ كُلِّهٖ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطَایَایَ وَعَمْدِیْ وَجَهْلِیْ وَهَزْلِیْ وَجِدِّیْ فَكُلَّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِنْ تَغْفِرِ اللّٰهُمَّ تَغْفِرْ جَمًّا وَاَیُّ عَبْدٍ لَّكَ لَا اَلَمَّا ۝

نیکیاں اسی کے قبضۂ قدرت میں ہیں۔ اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

اس اللہ سے وابستگی چاہتا ہوں جو وحدہٗ لاشریک ہے زمین و آسمان میں ہر چیز اس کی تسبیح خواں اور تمام چیزیں اسی کی فرمان بردار ہیں۔

اس اللہ سے وابستگی چاہتا ہوں جو وحدہٗ لاشریک ہے، وُہ حیّ (زندہ) وحکیم (حکمت والا) سُننے والا اور جاننے والا ہے مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ مَیں اس اللہ سے پناہ مانگتا ہوں۔ جو وحدہٗ لاشریک ہے۔ اسی پر توکل کرتا ہوں، وہی صاحب عرش بریں ہے شروع کرتا ہوں اللہ تعالٰے کے نام سے جو نہایت مہربان اور بیحد رحم کرنے والا ہے۔ اے معبود! مَیں تجھ سے مانگتا ہوں حالانکہ میری تمنّا کو اچھی طرح جانتا ہے، تجھ سے سوال کرتا ہوں حالانکہ تو میری ضرورت سے اچھی طرح واقف ہے۔ میں تیری طرف مائل ہوتا ہوں اور تو ہی میری رغبتوں کی انتہا ہے تو اے رازوں کے واقف اور اے آسمانوں کے بلند کرنے والے، اے بلاؤں کے دور کرنے والے، ضرورتوں کی منزل و مرکز؛ اے سوالات پورا کرنے والے حضرت محمد ﷺ آخری نبی اور ان کی پاک و پاکیزہ اولاد پر رحمت نازل فرما۔ خدایا، میری خطائیں میری اپنے معاملے میں تمام زیادتیاں، معاف کردے اور ان باتوں کو بھی معاف کردے جنہیں تو مجھ سے بہتر جانتا ہے۔ خدایا! میری غلطیاں، میرے ارادی اور جبری و ناواقفی، سنجیدگی و غیر سنجیدگی میں سرزد ہونے والے غلط اقدامات معاف فرما دے کیونکہ مجھ سے یہ سب کچھ ہوتا ہے، خدایا! جو گناہ پہلے کر چکا ہوں یا بعد میں سرزد ہوں جنہیں چھپایا ہو یا ظاہر کیا ہو۔ سب کچھ معاف فرما، کہ تو مقدم بھی ہے اور مؤخّر بھی اور تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ الٰہی، اگر معاف فرما، تو مکمّل معافی دے کیونکہ وہ کون بندہ ہے جس نے گناہ نہ کئے ہوں!

(۵۴) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ فِي الشَّدَائِدِ وَنَوَازِلِ الْحَوَادِثِ وَهُوَ الْمَعْرُوْفُ بِدُعَاءِ الْيَمَانِي

حضرت امام علیہ السلام کی یہ دعا سختیوں اور مصیبتوں کے موقع پر کارآمد ہے، اور "دعائے یمانی" کے نام سے مشہور ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ غَفُوْرٌ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَحْمَدُكَ وَ اَنْتَ لِلْحَمْدِ اَهْلٌ عَلٰى مَا خَصَصْتَنِيْ بِهٖ مِنْ مَوَاهِبِ الرَّغَائِبِ وَ وَصَلَ اِلَيَّ مِنْ فَضَائِلِ الصَّنَائِعِ وَعَلٰى مَا اَوْلَيْتَنِيْ بِهٖ وَ تَوَلَّيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ رِضْوَانِكَ وَ اَنَلْتَنِيْ مِنْ مَنِّكَ الْوَاصِلِ اِلَيَّ وَ مِنَ الدِّفَاعِ عَنِّيْ وَالتَّوْفِيْقِ لِيْ وَالْاِجَابَةِ لِدُعَائِيْ حَتّٰى اُنَاجِيَكَ رَاغِبًا وَ اَدْعُوْكَ مُصَافِيًا وَحَتّٰى اَرْجُوْكَ فَاَجِدُكَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا لِيْ جَابِرًا وَ فِيْ اُمُوْرِيْ نَاظِرًا وَ لِذُنُوْبِيْ غَافِرًا وَ لِعَوْرَاتِيْ سَاتِرًا، لَمْ اَعْدِمْ خَيْرَكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ مُنْذُ اَنْزَلْتَنِيْ دَارَ الْاِخْتِيَارِ لِيَنْظُرَ مَا ذَا اُقَدِّمُ لِدَارِ الْقَرَارِ فَاَنَا عَتِيْقُكَ ٥ اَللّٰهُمَّ مِنْ جَمِيْعِ الْمَصَائِبِ وَ اللَّوَازِبِ وَ الْغُمُوْمِ الَّتِيْ سَاوَرَتْنِيْ فِيْهَا الْهُمُوْمُ بِمَعَارِيْضِ الْقَضَاءِ وَ مَصْرُوْفِ جَهْدِ الْبَلَاءِ لَا اَذْكُرُ مِنْكَ اِلَّا الْجَمِيْلَ وَلَا اَرٰى مِنْكَ غَيْرَ التَّفْضِيْلِ خَيْرُكَ لِيْ شَامِلٌ وَ فَضْلُكَ عَلَيَّ مُتَوَاتِرٌ وَ نِعَمُكَ عِنْدِيْ مُتَّصِلَةٌ

یا اللہ! تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں تیرا بندہ ہوں، اپنے اوپر ظلم کیا ہے، اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہوں کو معاف فرما دے۔ اے وحدہٗ لاشریک اور بے انتہا معاف کرنے والے خدا، الٰہی! میں تیری حمد کرتا ہوں اور تو اس لئے لائق حمد ہے کہ مجھے اپنے پسندیدہ انعامات سے مخصوص فرمایا، اور مجھ تک بہترین احسانات پہنچائے، اور اس بنا پر بھی کہ مجھے ان چیزوں سے سرفراز فرمایا، اور اپنی رضا عطا فرمائی، تیری طرف سے انعامات پہنچے، تو نے میری مصیبتوں کو دور کیا، مجھے توفیق دے میری دعائیں قبول فرمائیں، حتیٰ کہ میں بڑی رغبت کے ساتھ تجھ سے مناجات کرتا ہوں، بڑے خلوص سے تجھے پکارتا ہوں، اور حد یہ ہے کہ تجھ سے تمنا کرتا ہوں تو تجھے ہر جگہ جلوہ گر پاتا ہوں، تو میرے معاملات کی اصلاح اور میرے حالات کی دیکھ بھال میری لغزشوں کا پردہ پوش ہے۔ تیرا حسن سلوک ایک لمحے کے لئے بھی مجھ سے الگ نہیں ہوا جب سے بھی تو نے اس منزل کو اختیار میں اُتارا کہ میں تیری بارگاہ میں پیش کش کے لئے سوچوں، تیرا احسان اس لئے تھا کہ میں تیرا آزاد کردہ غلام ہوں۔ بارالہا! تمام مصائب اور ان تمام پریشانیوں، اور غموں میں جن میں رنج اور تیرے فیصلوں کے مقابلوں نے شدّت سے حملہ کیا، اور بلاؤں کی سختیوں نے مصروف رکھا مجھے نہیں یاد کہ تو نے اس وقت حسن سلوک کے علاوہ کچھ اور کیا ہو، میں نے تیرے فضل کے علاوہ اور کچھ نہ دیکھا، تیری نیکیاں میرے شامل حال اور تیرا فضل مجھ پر متواتر تھا۔ تیری

سَوَابِغُ لَمْ تُحَقِّقْ حِذَارِیْ بَلْ صَدَقْتَ
رَجَآئِیْ وَ صَاحَبْتَ اَسْفَارِیْ وَ اَكْرَمْتَ
اَحْضَارِیْ وَشَفَيْتَ اَمْرَاضِیْ وَعَافَيْتَ
اَوْصَابِیْ وَ اَحْسَنْتَ مُنْقَلَبِیْ وَمَثْوٰیْ وَ
لَمْ تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَآئِیْ وَ رَمَيْتَ مَنْ رَمَانِیْ
وَكَفَيْتَنِیْ شَرَّ مَنْ عَادَانِیْ - اَللّٰهُمَّ كَمْ
مِنْ عَدُوٍّ اِنْتَضٰی عَلَیَّ سَيْفَ عَدَاوَتِهٖ
وَ شَحَذَ لِقَتْلِیْ ظُبَةَ مُدْيَتِهٖ وَ اَرْهَفَ لِیْ
شَبَا حَدِّهٖ وَدَافَ لِیْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِهٖ وَ
سَدَّدَ لِیْ صَوَآئِبَ سِهَامِهٖ وَ اَضْمَرَ اَنْ
يَسُوْمَنِیْ الْمَكْرُوْهَ وَ يُجَرِّعَنِیْ ذُعَافَ
مَرَارَتِهٖ فَنَظَرْتَ يَآ اِلٰهِیْ ضَعْفِیْ عَنْ
اِحْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَعَنِ الْاِنْتِصَارِ مِمَّنْ
قَصَدَنِیْ بِمُحَارَبَتِهٖ وَ وَحْدَتِیْ فِیْ كَثِيْرٍ مَنْ
نَاوَانِیْ وَ اَرْصَدَ لِیْ فِيْمَا لَمْ اَعْمِلْ فِيْهِ فِكْرِیْ
فِی الْاِنْتِصَارِ مِنْ مِثْلِهٖ فَاَيَّدْتَنِیْ يَا رَبِّ
بِعَوْنِكَ وَشَدَدْتَ اَيْدِیْ بِنَصْرِكَ. ثُمَّ
فَلَلْتَ لِیْ حَدَّهٗ وَ صَيَّرْتَهٗ بَعْدَ جَمْعٍ عَدِيْدَةٍ
وَحْدَهٗ وَ اَعْلَيْتَ كَعْبِیْ عَلَيْهِ وَ رَدَدْتَهٗ
حَسِيْرًا لَمْ يَشْفِ غَلِيْلَهٗ وَلَمْ تَبْرُدْ حَرَارَةُ
غَيْظِهٖ قَدْ عَضَّ عَلٰی شَوَاهُ وَاٰبَ مُوَلِّيًا
قَدْ اَخْلَقَتْ سَرَايَاهُ وَ اَخْلَقْتَ اٰمَالَهٗ
اَللّٰهُمَّ وَكَمْ مِنْ بَاغٍ بَغٰی عَلَیَّ بِمَكَآئِدِهٖ
وَ نَصَبَ لِیْ شَرَكَ مَصَآئِدِهٖ وَضَبَأَ اِلَیَّ
ضَبَأَ السَّبُعِ لِطَرِيْدَتِهٖ وَ انْتَهَزَ فُرْصَتَهٗ

نعمتیں مجھ پر مسلسل آتی رہیں، وہ بڑے بڑے کرم کئے کہ میرا
خوف بروئے کار نہ آسکا، بلکہ تونے میری تمنائیں پوری کیں، تو
ہی میرے ساتھ سفر میں رہا۔ میرے قیام میں عزت افزائی کی ـــ
بیماریوں میں تندرستی اور زحمتوں میں نجات، میری منزل
اور بازگشت کو خوشگوار بنایا، میرے دشمنوں کو ہنسنے نہ دیا ۔
جس نے مجھپر حملہ کیا اس پر تونے حملہ کیا، جس نے مجھ سے دشمنی کی
اس کے شر سے میری نگہبانی فرمائی ۔ پروردگارا! کتنے ایسے دشمن
تھے جنہوں نے مجھ پر اپنی دشمنی کی تلواریں برہنہ کیں، اور مجھے مارنے
کے لئے اپنی شمشیروں کی باڑھ تیز کی اور اس کی تیزی کو میرا نشانہ بنایا،
انہیں میرے لئے زہر قاتل میں بجھایا میرے لئے اپنے درست
نشانہ تیر درست کئے اور دل میں ٹھانی کہ مجھے ناپسند باتوں پر
تیار کریں، مجھے دشمنی کی زہریلی تلخیوں کے گھونٹ پلائیں، مگر
اے معبود! تونے دیکھ لیا کہ میں ان سخت ترین حادثوں کو برداشت
کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، اور جو لوگ مجھ سے لڑنے آرہے ہیں۔
ان سے سر نہیں ہوسکتا، اور ان بکثرت حملہ آوروں کے مقابلہ
میں میں تنہا ہوں، اور وہ اس بات کی تاک میں ہیں، جس کے لئے
نہ میں نے سوچا تھا نہ اس جیسے موقعہ پر میں کامیاب ہوسکتا ہوں۔
تو اے پروردگار تونے اپنی امداد سے میری تائید کی، اور اپنی فتح سے میرے
بازوؤں کو قوی بنایا، پھر میرے لئے دشمن کی تیزی کو کند کردیا، اور
اسے بڑے سے بڑے جتھے کے باوجود اکیلا کردیا مجھے اس پر سر
بلندی عطا کی، اور اسے حسرت زدہ واپس کیا، اس کی پیاس نہ بجھ
سکی، اس کے غصے کی آگ ٹھنڈی نہ ہوسکی، اس نے اپنی کمزوری
پر بوٹیاں کاٹیں، وہ منہ پھیر کر پلٹا تو اسکی فوجیں وعدہ خلاف، اور
امیدیں بے جان ہوچکی تھیں، خداوندا! کتنے سرکشوں نے اپنی مکاریوں
سے مجھ پر بالادستی چاہی اور میرے لئے اپنے شکاری جال بچھائے

وَ اللِّحَاقَ بِفَرِيْسَتِهٖ وَهُوَ يُظْهِرُ بَشَاشَةَ
الْمَلِقِ وَ يَبْسُطُ اِلَيَّ وَجْهًا طَلِقًا فَلَمَّا
رَاَيْتَ يَا اِلٰهِىْ دَغَلَ سَرِيْرَتِهٖ وَ قُبْحَ
طَوِيَّتِهٖ اَنْكَسْتَهٗ لِاُمِّ رَاسِهٖ فِىْ زُبْيَتِهٖ
وَ اَرْكَسْتَهٗ فِىْ مَهْوٰى حُفْرَتِهٖ وَ اَنْكَصْتَهٗ
عَلٰى عَقِبِهٖ وَ رَمَيْتَهٗ بِحَجَرِهٖ وَ نَكَاْتَهٗ
بِمِشْقَصِهٖ وَ خَنَقْتَهٗ بِوَتَرِهٖ وَ رَدَدْتَ
كَيْدَهٗ فِىْ نَحْرِهٖ وَ رَبَقْتَهٗ بِنَدَامَتِهٖ فَاسْتَخْذَلَ
وَ تَضَآئَلَ بَعْدَ نَخْوَتِهٖ وَ بَخَعَ وَ انْقَمَعَ
بَعْدَ اِسْتِطَالَتِهٖ ذَلِيْلًا مَا سُوْرًا فِىْ حِبَآئِلِهٖ
الَّتِىْ كَانَ يُحِبُّ اَنْ يَرَانِىْ وَ قَدْ كِدْتُ
لَوْ لَا رَحْمَتُكَ اَنْ يَحُلَّ بِىْ مَا حَلَّ بِسَاحَتِهٖ
فَالْحَمْدُ لِرَبٍّ مُقْتَدِرٍ لَا يُنَازَعُ وَ لِوَلِيٍّ
ذِىْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ وَ قَيُّوْمٍ لَا يَغْفُلُ وَ
حَلِيْمٍ لَا يَجْهَلُ نَادَيْتُكَ يَآ اِلٰهِىْ
مُسْتَجِيْرًا بِكَ وَ اثِقًا بِسُرْعَةِ اِجَابَتِكَ
مُتَوَكِّلًا عَلٰى مَا لَمْ اَزَلْ اَعْرِفُهٗ مِنْ حُسْنِ
دِفَاعِكَ عَنِّىْ عَالِمًا اَنَّهٗ لَا يُضْطَهَدُ مَنْ
اَوٰى اِلٰى ظِلِّ كَنَفِكَ وَلَا تَقْرَعُ الْقَوَارِعُ
مَنْ لَجَاَ اِلٰى مَعْقِلِ الْاِنْتِصَارِ بِكَ فَخَلَّصْتَنِىْ
يَا رَبِّ بِقُدْرَتِكَ وَ نَجَّيْتَنِىْ مِنْ بَاْسِهٖ
بِتَطَوُّلِكَ وَمَنِّكَ ٥ اَللّٰهُمَّ وَكَمْ مِنْ
سَحَآئِبِ مَكْرُوْهٍ جَلَّيْتَهَا وَ سَمَآءِ نِعْمَةٍ
مَطَّرْتَهَا وَ جَدَاوِلَ كَرَامَةٍ جَرَّيْتَهَا وَ اَعْيُنِ
اَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا وَ نَاشِئَ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا

اور میری طرف یوں دبے پاؤں آیا جیسے درندے اپنے شکار کے
لئے آتے ہیں، اور فرصت کا منتظر اور شکار پر جھپٹنے کا موقعہ دیکھ رہا
ہو۔ وہ خوشامدانہ مسکراہٹیں اور چہرے کی کشادیاں دکھاتا تھا، اے
میرے معبود! جب تو نے اس دل کی فریب کاری، اور فطرت کی
مذمت خیزیاں دیکھیں تو اس کے دماغ پر زخم کاری لگا دیا۔ اور سر
کے بل اسی کے کھودے کنوئیں میں گرا دیا۔ اسے پچھلی طرف پلٹا دیا،
اسے اسی کے پتھر مارے اور اسے اسی کی تلوار سے زخمی کیا، اسی کی
رسیوں سے اس کا گلا گھونٹ دیا۔ اس کا مکر اسی کے گلے میں اُلٹ
دیا، اسے اس کی ندامتوں میں گرفتار کر لیا، اس لئے وہ ناکام و کمزور
ہو گیا، حالانکہ پہلے بڑا سرکش بنا پھرتا تھا، حقیر و عاجز ہو گیا، حالانکہ
پہلے بڑا زبردست تھا، اب ذلیل و قیدی ہے انہیں رسیوں میں
جن میں مجھے دیکھنا چاہتا تھا، اور میں گرفتار ہو جاتا اگر تیری رحمت
نہ ہوتی تو مجھ پر بھی وہی اُفتاد پڑتی جو اس پر پڑی، اب حمد و ثنا ہے
اس پروردگار قادر کی جس سے اُلجھا نہیں جا سکتا، اور اس سرپرست
حقیقی کی جو بہت متحمل ہے جلدی نہیں کرتا۔ وہ قیوم جو غافل نہیں
ہوتا۔ وہ بردبار جو سُبک سر نہیں ہوتا، اے پروردگار تجھے پکارتا
ہوں، تجھی سے پناہ مانگتا ہوں، تیری جلد قبولیت پر بھروسہ کرتا
ہوں کہ اسے ہمیشہ سے جانتا ہوں اور یہ مانتا ہوں کہ تو بہترین انداز
سے میرے دشمن کو دُور کرتا ہے، اور یہ بھی جانتا ہوں کہ جو تیرے
سایہ عاطفت میں آ گیا وہ غم نہیں اُٹھا سکتا، اور سخت مصیبتیں اسے
کھٹکھٹا نہیں سکتیں۔ جو تیری امداد کے قلعہ میں پناہ لے لے، اے پالنے
والے مجھے اپنی قدرت کے ذریعے آزاد کرا دے اور اپنے احسان و
کرم کے ذریعے دشمن کی سختیوں سے نجات دلا دے، خداوندا بُرائیوں
کے کتنے بادل تھے جنہیں تو نے صاف کر دیا، اور کتنے نعمتوں کے آسمان
تھے، جنہیں تو نے برسایا، کس قدر کرامت کی نہریں ہیں جو تو نے

وَغَوَاشِيَ كُرَبٍ فَرَّجْتَهَا وَغِيَمَ بَلَآءٍ
كَشَفْتَهَا وَجُنَّةَ عَافِيَةٍ اَلْبَسْتَهَا وَاُمُوْرٍ
حَادِثَةٍ قَدَّرْتَهَا لَمْ يُعْجِزْكَ اِذْ طَلَبْتَهَا
فَلَمْ تَمْتَنِعْ مِنْكَ اِذْ اَرَدْتَهَا ۔ اَللّٰهُمَّ وَ
كَمْ حَاسِدِ سُوْٓءٍ تَوَلَّنِيْ بِحَسَدِهٖ وَسَلَقَنِيْ
بِحَدِّ لِسَانِهٖ وَحَرَّنِيْ بِقَرْفِ عَيْنِهٖ وَ
جَعَلَ عِرْضِيْ غَرَضًا لِمَرَامِيْهِ وَقَلَّدَنِيْ
خِلَالًا لَمْ تَزَلْ فِيْهِ كَفَيْتَنِيْ اَمْرَهٗ ۔
اَللّٰهُمَّ وَكَمْ مِنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَ
عُدْمِ اِمْلَاقٍ جَبَرْتَ وَاَوْسَعْتَ وَمِنْ
صَرْعَةٍ اَقَمْتَ وَمِنْ كُرْبَةٍ نَفَّسْتَ وَ
مِنْ مَسْكَنَةٍ حَوَّلْتَ وَمِنْ نِعْمَةٍ خَوَّلْتَ
لَا تُسْأَلُ عَمَّا تَفْعَلُ وَلَا بِمَا اَعْطَيْتَ تَبْخَلُ
وَلَقَدْ سُئِلْتَ فَبَذَلْتَ وَلَمْ تُسْأَلْ فَابْتَدَأْتَ
وَاسْتُمِيْحَ فَضْلُكَ فَمَا اَكْدَيْتَ اَبَيْتَ اِلَّا
اِنْعَامًا وَاِمْتِنَانًا وَتَطَوُّلًا وَاَبَيْتُ اِلَّا
تَقَحُّمًا عَلٰى مَعَاصِيْكَ وَانْتِهَاكًا لِحُرُمَاتِكَ
وَتَعَدِّيًا لِحُدُوْدِكَ وَغَفْلَةً عَنْ وَعِيْدِكَ
وَطَاعَةً لِعَدُوِّيْ وَعَدُوِّكَ لَمْ تَمْتَنِعْ عَنْ
اِتْمَامِ اِحْسَانِكَ وَتَتَابُعِ اِمْتِنَانِكَ وَلَمْ
يَحْجُزْنِيْ ذٰلِكَ عَنِ ارْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ ۔
اَللّٰهُمَّ فَهٰذَا مَقَامُ الْمُعْتَرِفِ بِكَ بِالتَّقْصِيْرِ
عَنْ اَدَآءِ حَقِّكَ اَلشَّاهِدِ عَلٰى نَفْسِهٖ بِسُبُوْغِ
نِعْمَتِكَ وَحُسْنِ كِفَايَتِكَ ۔ فَهَبْ لِيْ ۔ اَللّٰهُمَّ
يَا اِلٰهِيْ مَا اَصِلُ بِهٖ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَتَّخِذُهٗ

چلائیں اور کتنے حادثوں کے چشمے تھے جنہیں تو نے مٹا دیا۔ کتنی رحمت
کی گھٹائیں ہیں جنہیں تو نے پھیلایا، کتنی غم کی سیاہیاں ہیں جو تو نے
صاف کیں، کتنے بلاؤں کے بادل تھے جنہیں تو نے منتشر کیا، کتنے
سلامتی کے خلعت تھے جنہیں تو نے پہنایا، اور کتنے رونما ہونیوالے
واقعات تھے جن کو تو نے معین فرمایا، جب کوئی چیز تو طلب کرلے
تو کوئی بات تجھے تھکا نہیں سکتی، لہٰذا جب میں تیرا ارادہ کرتا
ہوں تو مجھے کوئی تیرے حضور سے روک نہیں سکتا۔ یا اللہ! کتنے بدکار
حاسد تھے جنہوں نے اپنے حسد کے ساتھ مجھ سے سربلندی چاہی اور
اپنی چرب زبانی سے مجھے دُکھ دیا۔ اپنی گرم نگاہوں سے مجھے جلایا، میری
آبرو کو اپنے تیروں کا نشانہ بنایا، مجھے ان عادتوں کا پابند بنایا جس
میں وُہ ہمیشہ سے تھا۔ مگر تو نے اس کے معاملات میں میری سرپرستی
کی، خدایا تو نے میرے بہت سے اچھے اعتقادات تھے جن کو ثابت
کر دکھایا، اور کتنی مفلسی و تہی مایگی تھی۔ جسے دُور فرمایا اور وسعت
عطا کی کتنی افتادگی تھی جنہیں استواری بخشی، کتنی تکلیفیں تھیں جنہیں
دُور کیا، کتنی غربتیں تھیں جن کو بدل دیا۔ کتنی نعمتیں تھیں جو عطا
فرمائیں۔ جو تو کرتا ہے اسکے بارے میں سوال نہیں کیا جا سکتا اور
جو عطا کرتا ہے۔ اس میں بخل نہیں کرتا۔ جب مانگا گیا عطا کیا، اور
اگر نہ مانگا گیا تو خود سے پہل کی، اور جب بھی فضل سے درخواست
کی گئی تو تو نے ناکام نہ کیا، تو نے انعام و احسان و فضل کے علاوہ
کچھ اور کرنے سے انکار کیا ہے، اور میرا یہ حال ہے کہ تیری نافرمانیوں
میں داخل ہونے اور تیرے محترم قوانین کی توہین کرنے کے علاوہ کچھ
نہ کیا، تیری حدوں سے آگے بڑھا تیرے عذاب سے غافل رہا، اپنے دشمن
اور تیرے مخالف (شیطان) کی پیروی کی، پھر بھی تو تکمیل احسان اور تسلسل
انعام سے باز نہ رہا، اور مجھ (بدبخت) کو اس بات نے تیرے اسبابِ غضب
سے نہ روکا۔ بارالٰہا! اب یہ وُہ منزل ہے جہاں تیرا اقراری مجرم تیرے حقوق

سُلَّمًا اَعْرُجُ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ وَاٰمَنُ بِهٖ مِنْ عِقَابِكَ، فَاِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَتَحْكُمُ مَا تُرِيْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ فَحَمْدِيْ لَكَ مُتَوَاصِلٌ وَثَنَآئِيْ عَلَيْكَ دَآئِمٌ مِنَ الدَّهْرِ اِلَى الدَّهْرِ بِاَلْوَانِ[1] التَّسْبِيْحِ وَفُنُوْنِ التَّقْدِيْسِ خَالِصًا لِذِكْرِكَ وَمَرْضِيًّا لَكَ بِنَاصِحِ التَّحْمِيْدِ وَمَحْضِ التَّمْجِيْدِ وَطُوْلِ التَّعْدِيْدِ فِيْ اِكْذَابِ اَهْلِ التَّنْدِيْدِ لَمْ تُعَنْ فِيْ قُدْرَتِكَ وَلَمْ تُشَارَكْ فِيْ اِلٰهِيَّتِكَ وَلَمْ تُعَايَنْ اِذْ حَبَسْتَ الْاَشْيَآءَ عَلَى الْغَرَآئِزِ الْمُخْتَلِفَاتِ وَفَطَرْتَ الْخَلَآئِقَ عَلٰى صُنُوْفِ الْهَيْئَاتِ وَلَا خَرَقَتِ الْاَوْهَامُ حُجُبَ الْغُيُوْبِ اِلَيْكَ فَاَعْتَقِدَ مِنْكَ مَحْدُوْدًا فِيْ عَظَمَتِكَ وَلَا كَيْفِيَّةً فِيْ اَزَلِيَّتِكَ[2] وَلَا مُمْكِنًا فِيْ قِدَمِكَ وَلَا يَبْلُغُكَ بُعْدُ الْهِمَمِ وَلَا يَنَالُكَ غَوْصُ الْفِطَنِ وَلَا يَنْتَهِيْ اِلَيْكَ نَظَرُ النَّاظِرِيْنَ فِيْ مَجْدِ جَبَرُوْتِكَ وَعَظِيْمِ قُدْرَتِكَ، اِرْتَفَعَتْ عَنْ صِفَتِهِ الْمَخْلُوْقِيْنَ صِفَةُ قُدْرَتِكَ وَعَلَا عَنْ ذٰلِكَ كِبْرِيَآءُ عَظَمَتِكَ وَلَا يَنْقُصُ مَا اَرَدْتَ

کی ادائیگی کوتاہی کا معترف ہے، اپنے بارے میں یہ گواہی دیتا ہے کہ تیری نعمتیں مکمل اور تیری سرپرستی مکمل ہوئی، اے معبود والے پروردگار، مجھے وہ عطا فرما، جس کے ذریعے میں تیری رحمت تک پہنچ سکوں، اور اس (توفیق) کو تیری رضا تک پہنچنے کا زینہ بنالوں، اور تیرے عذاب سے محفوظ رہوں کیونکہ توجو چاہے کرسکتا ہے جو چاہے اس کا حکم دے سکتا ہے، اور تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے، خداوندا، میری مدح سرائی تیرے لئے یونہی جاری رہیگی اور تیرے لئے میری ثناگستری ہمیشہ رہیگی صدیوں سے صدیوں تک طرح طرح کی پاکیزگیاں اور طرح طرح کی تقدیس کے طور پر، فقط تیری ہی یاد، اور تیری ہی رضامندیاں حاصل کرنے کیلئے خالص ترین حمد کرونگا، مخلصانہ طور پر بزرگیاں بیان کرونگا۔ اہل شرک کو جھٹلانے کیلئے مدتوں تیرے ان صفات کو بیان کروں گا کہ تونے اپنی قدرت میں کسی کو مددگار، اپنی خداوندی میں کسی کو شریک نہیں بنایا، جب تونے چیزوں کو مختلف ارادوں کا پابند بنایا تو کوئی اس وقت تجھے نہ دیکھ سکا، اور تونے ہی مخلوقات کو مختلف قسم کی شکلوں پر پیدا کیا، انسانی وہم تیری بارگاہ تک پہنچنے کیلئے غیب کے پردے چاک نہ کرسکے، میں تیرا اعتقاد تو رکھتا ہوں، مگر تیری عظمتوں میں گھرا ہوا، تیری ازلیت میں کوئی کیفیت نہیں نہ تیری قدامت ذات میں کوئی ممکناتی انداز، نہ تیری بارگاہ تک ہمتوں کی بلندیاں پہنچ سکتی ہیں نہ تجھے ذہانتوں کی گہرائیاں پاسکتی ہیں اور نہ دیکھنے والوں کی نگاہیں تیرے جبروتی آستانے اور قدرت عظیم کی بارگاہ تک آسکتی ہیں۔ مخلوقات کی صفتوں

[1] وَمِن هذا المقام فقد ابتداء عليه السّلام بيان الصفات وحمد الذّات وتمجيد السّمات، و اَجَادَ بِالاعجاز ما قال بِالايجاز۔ (مرتضیٰ حسین)

[2] اى ازليّة بلا طريان كيفيات الموجوداتِ مِنَ الاوليّة، وَالثانويّة الزمانية، او الشّباب، والشيخوخة او الضعف والقوة، وغير ذالك من الصفات وَالكيفيات والحالات۔

(مرتضیٰ حسین۔لکھنوی)

أَنْ يُزْدَادَ وَلَا يَزْدَادُ مَا أَرَدْتَ أَنْ
يَنْقُصَ وَلَا أَحَدٌ شَهِدَكَ حِيْنَ فَطَرْتَ
الْخَلْقَ وَلَا ضِدٌّ خَطَرَكَ حِيْنَ بَرَأْتَ النُّفُوسَ،
كَلَّتِ الْأَلْسُنُ عَنْ تَفْسِيْرِ صِفَتِكَ وَانْحَسَرَتِ
الْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِكَ وَكَيْفَ تُدْرِكُكَ
الصِّفَاتُ أَوْ يَحْوِيْكَ الْجِهَاتُ وَأَنْتَ الْجَبَّارُ
الْقُدُّوْسُ الَّذِي لَمْ تَزَلْ أَزَلِيًّا دَائِمًا فِي الْغُيُوْبِ
وَحْدَكَ لَيْسَ فِيْهَا غَيْرُكَ وَلَمْ يَكُنْ لَهَا
سِوَاكَ حَارَتْ فِي مَلَكُوْتِكَ عَمِيْقَاتُ
مَذَاهِبِ التَّفْكِيْرِ وَحَسُرَ عَنْ إِدْرَاكِكَ
بَصَرُ الْبَصِيْرِ وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوْكُ لِهَيْبَتِكَ
وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ بِذُلِّ الْاِسْتِكَانَةِ لِعِزَّتِكَ
وَانْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِكَ وَاسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِكَ
وَخَضَعَتِ الرِّقَابُ لِسُلْطَانِكَ وَضَلَّ هُنَالِكَ التَّدْبِيْرُ فِي
تَصَارِيْفِ الصِّفَاتِ لَكَ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِي ذٰلِكَ رَجَعَ طَرْفُهُ
إِلَيْهِ حَسِيْرًا وَعَقْلُهُ مَبْهُوْتًا مَبْهُوْرًا وَفِكْرُهُ
مُتَحَيِّرًا اَللّٰهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُتَوَالِيًا
مُتَّسِقًا مُسْتَوْثِقًا يَدُوْمُ وَلَا يَبِيْدُ غَيْرُ
مَفْقُوْدٍ فِي الْمَلَكُوْتِ وَلَا مَطْمُوْسٍ فِي
الْعَالَمِ وَلَا مُنْتَقِصٍ فِي الْعِرْفَانِ فَلَكَ الْحَمْدُ
حَمْدًا لَا يُحْصٰى فِي اللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ وَفِي الصُّبْحِ
إِذَا أَسْفَرَ وَفِي الْبَرِّ وَالْبِحَارِ وَالْغُدُوِّ وَ
الْآصَالِ وَالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ وَالظَّهِيْرَةِ وَ
الْأَسْحَارِ۔ اَللّٰهُمَّ! بِتَوْفِيْقِكَ أَحْضَرْتَنِي
النَّجَاةَ وَجَعَلْتَنِي بِمَنِّكَ فِي وِلَايَةِ

سے تیری صفت قدرت بہت بلند ہے، ان کی صفت بیانی سے تیری عظمت وکبریائی بہت ممتاز ہے۔ جسے تو زیادہ کرنا چاہے وُہ کم نہیں ہوتا اور نہ وُہ زیادہ ہو سکتا ہے جسے تو کم کرنا چاہے۔ اِس وقت کوئی نہ تھا جب تو نے دنیا کو پیدا کیا، اور نہ کسی مقابل کا خطور گذرا جب روحوں کی تخلیق فرمائی، زبانیں تیرے اوصاف کی شرح میں گنگ اور عقلیں تیری حقیقی معرفت میں تھکی ہوئی ہیں۔ صفتیں تیری بارگاہ تک کیسے آسکتی ہیں، یا سمتیں تجھے کیسے گھیر سکتی ہیں۔ کیونکہ تو وُہ توانا اور پاک ہے جو ازلی ہے اور ہمیشہ سے پردۂ غیب میں ہے۔ تو ہی یکتا ہے وہاں تیرے سوا کوئی نہیں اور نہ تیرے سوا کوئی اور ہوگا۔ تیرے ملکوت میں فکر ونظر کے گہرے سے گہرے راستے بھی اُلجھ گئے ہیں۔ اور تجھے سمجھنے میں صاحبان بصیرت کی نگاہیں بھی تھک چکی ہیں اور بادشاہ تیری ہیبت کے سامنے خم، اور تیری عزت کے سامنے عاجزی کی ذلّت کے ساتھ منہ جھکائے ہوئے ہیں، ہر شئے تیری قدرت کے مقابلے میں مطیع، اور تمام گردنیں تیری شاہی کے لئے خم ہیں، اور تیری صفتوں کے رنگا رنگ ہونے کی بنا پر تدبیر ذہن گمراہ ہے، اس لئے جو بھی تیری مدح سرائی پر غور کرتا ہے اس کی نگاہیں خود اسی تک تھک کر پلٹ آتی ہیں، اور اس کی عقل حیران وپریشان اور فکر متحیّر ہو جاتی ہے! خداوندا! تیری حمد، مسلسل، متواتر، لگاتار ومستحکم ہے کہ جو ہمیشہ رہے کبھی فنا نہ ہو، وہ حمد جو ملکوت میں محدود اور دُنیا میں مٹنے والی اور عرفان میں کمی کرنیوالی نہ ہو تیری حمد اور ایسی حمد جو رخصت ہونے والی راتوں، اور چمکنے والی صبحوں میں خشکی وتری میں صبح دوپہر شام، روز وشب ہوتی رہے، خداوندا! تو نے اپنی توفیق سے مجھے نجات بخشی اور اپنے احسان سے اپنی نگہبانی حمایت میں لیا، مجھے میری طاقت سے زیادہ کا حکم نہیں دیا، کیونکہ تو فقط میری فرمانبرداری ہی سے خوش ہوتا ہے، اب اگر میں زبانی شکر

الْعِصْمَةِ وَ لَمْ تُكَلِّفْنِيْ فَوْقَ طَاقَتِيْ اِذْ لَمْ
تَرْضَ عَنِّي اِلَّا بِطَاعَتِيْ فَلَيْسَ شُكْرِيْ وَ
اِنْ رَأَيْتُ مِنْهُ فِي الْمَقَالِ وَبَالَغْتُ مِنْهُ
فِي الْفِعَالِ بِبَالِغِ اَدَآءِ حَقِّكَ وَ لَا مُكَافٍ
فَضْلَكَ لِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَمْ
تَغِبْ عَنْكَ غَائِبَةٌ وَلَا تَخْفٰى عَلَيْكَ خَافِيَةٌ
وَ لَا تَضِلُّ لَكَ فِيْ ظُلَمِ الْخَفِيَّاتِ ضَآلَّةٌ
اِنَّمَآ اَمْرُكَ اِذَآ اَرَدْتَ شَيْئًا اَنْ تَقُوْلَ لَهٗ كُنْ
فَيَكُوْنُ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِثْلَ مَاحَمِدْتَ
بِهٖ نَفْسَكَ وَحَمِدَكَ بِهِ الْحَامِدُوْنَ وَ
مَجَّدَكَ بِهِ الْمُمَجِّدُوْنَ وَكَبَّرَكَ بِهِ الْمُكَبِّرُوْنَ
وَعَظَّمَكَ بِهِ الْمُعَظِّمُوْنَ حَتّٰى يَكُوْنَ لَكَ
مِنِّيْ وَحْدِيْ فِيْ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَ اَقَلَّ
مِنْ ذٰلِكَ مِثْلَ حَمْدِ جَمِيْعِ الْحَامِدِيْنَ وَ
تَوْحِيْدِ اَصْنَافِ الْمُخْلِصِيْنَ وَتَقْدِيْسِ اَحِبَّآئِكَ الْعَارِفِيْنَ
وَثَنَآءِ جَمِيْعِ الْمُهَلِّلِيْنَ وَمِثْلَ مَآ اَنْتَ عَارِفٌ بِهٖ
وَمَحْمُوْدٌ بِهٖ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ مِنَ الْحَيَوَانِ وَالْجَمَادِ وَ
اَرْغَبُ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ فِيْ شُكْرِ مَآ اَنْطَقْتَنِيْ بِهٖ مِنْ حَمْدِكَ فَمَآ
اَيْسَرَ مَا كَلَّفْتَنِيْ بِهٖ مِنْ ذٰلِكَ وَاَعْظَمَ
مَا وَعَدْتَنِيْ عَلٰى شُكْرِكَ اِبْتَدَأْتَنِيْ بِالنِّعَمِ
فَضْلًا وَطَوْلًا وَ اَمَرْتَنِيْ بِالشُّكْرِ حَقًّا وَ
عَدْلًا[1] وَوَعَدْتَنِيْ عَلَيْهِ اَضْعَافًا وَ مَزِيْدًا
وَ اَعْطَيْتَنِيْ مِنْ رِزْقِكَ اِعْتِبَارًا وَاِمْتِحَانًا

ادا کروں یا عملی طور پر کوشش کروں، تو وہ شکر تیرے عظیم ترین حق کو ادا نہیں کرسکتا، نہ تیرے فضل کا بدلہ ہوسکتا ہے، کیونکہ تو اللہ تیرے سوا کوئی اللہ نہیں، کوئی غائب از نظر تیرے لئے پوشیدہ نہیں۔ تیرے لئے کوئی مخفی چیز مخفی نہیں، پوشیدگیوں کی تاریکیوں میں کوئی کھو جانے والی چیز تیرے لئے کھو نہیں سکتی، بلاشبہ تو جب کسی چیز کو چاہتا ہے تو کن کہنے کا ارادہ کرنے سے پہلے وُہ بات ہوجاتی ہے، خداوندا! تیری حمد اور اس طرح جیسے خود تو نے اپنی حمد کی ہے، اور حمد کرنے والوں نے حمد کی ہے، اور بزرگی بیان کرنے والوں نے وُہ بزرگی بیان کی ہے، اور تکبیر کہنے والوں نے تیری کبریائی بیان کی ہو، تعظیم کرنے والوں نے عظمت کا ذکر کیا ہو۔ یہاں کہ مجھ تنِ تنہا سے ہر پلک جھپکتے یا اس سے بھی کم وقفہ میں تمام حمد کرنے والوں کی حمد کے برابر حمد ادا ہو، اور تمام خلوص نیّت رکھنے والوں کی سی توحید، اور تیرے صاحبانِ عرفان محبت کرنے والوں کی طرح تقدیس، اور تیری تمام مخلوقات میں حیوانات وجمادات کی جیسی تعریف کروں،

خداوندا! تو نے اپنی حمد سرائی کے لئے جو لب کشائی کی قوت دی ہے اس کے شکر کے لئے میں اظہار شوق کرتا ہوں، کیونکہ اس سلسلے میں جو تکلیف مجھے دی ہے وہ بہت کم ہے۔ اور شکر ادا کرنے پر جو وعدہ فرمایا وُہ بہت بڑا ہے۔ تو نے نعمت عطا فرمانے میں پہل کی جو تیرا فضل وکرم تھا۔ پھر شکر کا حکم دیا جو حق وانصاف تھا اور اس پر کئی گنے انعام اور زیادتی کا وعدہ فرمایا، مجھے روزی مرحمت فرمائی کہ آزمائش وامتحان لے، معمولی اور کم سے کم قرضے کا سوال کرکے زیادہ سے زیادہ عطا فرمایا، بلاؤں کی زحمت سے محفوظ رکھا، اور اپنی آزمائش کی سختیوں کے سپرد نہ فرمایا، عافیت عطا فرمائی، وُسعت رزق وکشادگی

---

[1] لانّہ قال عزّوجل «لئن شکرتم لأزیدنّکم»۔

"مرتضیٰ"

وَسَآءَتْنِیْ مِنْهُ قَرْضًا[5] یَسِیْرًا صَغِیْرًا وَاَعْدَلْتَنِیْ عَلَیْهِ عَطَآءً کَثِیْرًا وَ عَافَیْتَنِیْ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَ لَمْ تُسَلِّمْنِیْ لِلسُّوْٓءِ مِنْ بَلَآئِكَ وَ مَنَحْتَنِیْ الْعَافِیَةَ وَ وَلَّیْتَنِیْ بِالْبَسْطَةِ وَ الرَّخَآءِ وَ ضَاعَفْتَ لِیَ الْفَضْلَ مَعَ مَا وَعَدْتَنِیْ بِهٖ مِنَ الْمَحَلَّةِ الشَّرِیْفَةِ وَ بَشَّرْتَنِیْ بِهٖ مِنَ الدَّرَجَةِ الرَّفِیْعَةِ الْمَنِیْعَةِ وَ اصْطَفَیْتَنِیْ بِاَعْظَمِ النَّبِیِّیْنَ دَعْوَةً وَ اَفْضَلِهِمْ شَفَاعَةً مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا لَا یَسَعُهُ اِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَ لَا یَمْحَقُهٗ اِلَّا عَفْوُكَ ۔ وَهَبْ لِیْ فِیْ یَوْمِیْ هٰذَا وَ سَاعَتِیْ هٰذِهٖ یَقِیْنًا یُهَوِّنُ عَلَیَّ مُصِیْبَاتِ الدُّنْیَا وَ اَحْزَانَهَا وَ یُشَوِّقُ اِلَیْكَ وَ یُرَغِّبُ فِیْهَا عِنْدَكَ وَ اكْتُبْ لِیَ الْمَغْفِرَةَ وَ بَلِّغْنِیْ الْکَرَامَةَ وَ ارْزُقْنِیْ شُکْرَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الرَّفِیْعُ الْبَدِیْٓءُ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ لِاَمْرِكَ مَدْفَعٌ وَ لَا عَنْ قَضَآئِكَ مُمْتَنِعٌ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَ رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَ الْعَزِیْمَةَ فِی الرُّشْدِ وَ اِلْهَامِ الشُّکْرِ عَلٰی نِعْمَتِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَوْرِ

عنایت کی، فضل کو کئی گنا زیادہ فرمایا، اور اس کے ساتھ ساتھ منزل بلند کا وعدہ فرمایا، اور اسی کے ساتھ بلند و محفوظ درجے کی بشارت دی، مجھے دعوت کے لحاظ سے سب سے بڑے نبی کی دعوت اور سب سے بہتر شفیع حضرت محمد مصطفٰے (حبیبِ کبریا، رحمۃً للعٰلمین، شفیع المذنبین، انیس الغریبین، امام القبلتین، نبی الحرمین،) صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کے لئے منتخب فرمایا۔

اے میرے پروردگار! میرے وہ گناہ معاف فرما دے جن کے لئے تیری بخشش کے سوا کہیں جگہ نہیں، جنہیں تیری معافی کے سوا کوئی مٹا نہیں سکتا۔ اور مجھے آج ہی اسی گھڑی وُہ یقین عطا فرما جس کے بعد دنیا کی مصیبتیں اور دُکھ آسان ہو جائیں تجھ سے عشق اور تیری طرف رغبت پیدا ہو جائے میری قسمت میں مغفرت لکھ دے۔ مجھے کرامت عطا فرما۔ اور جو مجھ پر نعمتیں فرمائی ہیں ان کے شکر کی توفیق عنایت کر۔ کیونکہ تو وہ اللہ ہے، جو یگانہ و بلند خالق و سمیع و علیم ہے۔ تیرے حکم کا ٹالنے والا۔ تیرے فیصلے کا روکنے والا کوئی نہیں۔

مَیں یقین رکھتا ہوں کہ تو ہی وُہ اللہ ہے جو میرا پروردگار اور ہر شئی کا پالنے والا زمین و آسمان کا خالق بے مثال، غائب و حاضر کا عالم، بلند و صاحب بزرگی ہے۔

خداوندا! ہر بات میں ثابت قدمی، اور راہ راست میں استقلال دے۔ تیری نعمتوں پر الہام شکر کی دُعا کرتا ہوں، اور ہر ظالم کے ظلم، ہر باغی کی بغاوت، ہر حاسد کے حسد سے پناہ مانگتا ہوں۔

خدایا! (اے باری تعالٰے) تیرے سہارے دشمنوں پر

---

[5] اشارۃ الی ما قال فی القرآن "مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضَاعِفَهٗ اَضْعَافًا کَثِیْرَةً"۔ (مرتضٰی)

كُلِّ جَآئِرٍ وَ بَغْيِ كُلِّ بَاغٍ وَحَسَدِ كُلِّ
حَاسِدٍ۔ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلُ عَلَى الْاَعْدَآءِ وَ
اِيَّاكَ اَرْجُوْا وَلَايَةَ الْاَحِبَّآءِ مَعَ مَا لَا
اَسْتَطِيْعُ اِحْصَآئَهٗ مِنْ فَوَآئِدِ فَضْلِكَ وَ
اَصْنَافِ رِفْدِكَ وَاَنْوَاعِ رِزْقِكَ فَاِنَّكَ
اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْفَاشِيْ فِي
الْخَلْقِ حَمْدُكَ الْبَاسِطُ بِالْجُوْدِ يَدُكَ لَا تُضَادُّ
فِيْ حُكْمِكَ وَ لَا تُنَازَعُ فِيْ مُلْكِكَ وَ لَا
تُرَاجَعُ فِيْ اَمْرِكَ تَمْلِكُ مِنَ الْاَنَامِ مَا
شِئْتَ وَ لَا يَمْلِكُوْنَ اِلَّا مَا تُرِيْدُ اَنْتَ
الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْمُقَدَّسُ
فِيْ نُوْرِ الْقُدْسِ تَرَدَّيْتَ بِالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَتَعَظَّمْتَ
بِالْقُدْرَةِ وَ الْكِبْرِيَآءِ وَ غَشَّيْتَ النُّوْرَ
بِالْبَهَآءِ وَجَلَّلْتَ الْبَهَآءَ بِالْمَهَابَةِ اَللّٰهُمَّ
لَكَ الْحَمْدُ الْعَظِيْمُ وَ الْمَنُّ الْقَدِيْمُ وَ
السُّلْطَانُ الشَّامِخُ وَ الْجُوْدُ الْوَاسِعُ وَالْقُدْرَةُ
الْمُقْتَدِرَةُ وَالْحَمْدُ الْمُتَتَابِعُ الَّذِيْ لَا
يَنْفَدُ بِالشُّكْرِ سَرْمَدًا وَ لَا يَنْقَضِيْ
اَبَدًا اِذْ جَعَلْتَنِيْ مِنْ اَفَاضِلِ بَنِيْ اٰدَمَ وَ
جَعَلْتَنِيْ سَمِيْعًا بَصِيْرًا صَحِيْحًا سَوِيًّا
مُعَافًا لَمْ يَشْغَلْنِيْ بِنُقْصَانٍ فِيْ بَدَنِيْ وَلَا
بِاٰفَةٍ فِيْ جَوَارِحِيْ وَلَا عَاهَةٍ فِيْ نَفْسِيْ
وَلَا فِيْ عَقْلِيْ وَلَمْ يَمْنَعْكَ كَرَامَتُكَ اِيَّايَ
وَحُسْنُ صَنِيْعِكَ عِنْدِيْ وَ فَضْلُ
نَعْمَآئِكَ عَلَيَّ اِذْ وَسَّعْتَ عَلَيَّ فِيْ دُنْيَايَ

حملہ کرتا ہوں، اور فقط تجھی سے دوستوں کی دوستی طلب
کرتا ہوں، اس کے ساتھ ہی تیرے احسان کے ناقابل شمار
فائدوں اور تیری طرح طرح کی روزیوں اور نعمتوں کا بھی اُمید
وار ہوں۔ کیونکہ تو ہی اللہ ہے اور تیرے علاوہ کوئی اللہ نہیں دنیا
میں تیری حمد پھیلی ہوئی تیرے ہاتھ سخاوت میں کھلے ہوئے تیرے
حکم کا کوئی مقابلہ کرنے والا نہیں۔ تیرے ملک میں کوئی نزاع کرنے
والا نہیں، تیرے حکم میں کسی سے رجوع نہیں کی جا سکتی، انسانوں
میں جسے چاہے اپنے قبضۂ قدرت میں لے سکتا ہے۔ اور تیری
مرضی بغیر کسی چیز کے مالک نہیں ہو سکتے تو ہی صاحب انعام و
احسان، قادر و توانا ہے، پاکیزگیوں کے نور میں تیری پاکیزگی
بیان کی جاتی ہے، تو نے عزّت و شرف کے خلعت پہن لیے
ہیں، تو قدرت و کبریائی کی وجہ سے صاحبِ عظمت ہے، تو نے
رونق سے روشنی پر غلبہ پالیا ہے، تو نے رونق پر جلال کی آرائش
بڑھائی ہے ——— خداوندا، عظیم الشان حمد اور قدیم
ترین احسان، بلند ترین سلطانی، اور وسیع سخاوت، اور با اختیار
قدرت تیرے ہی لئے زیبا ہے۔ تیرے لئے ہے۔ وہ مسلسل
حمد جو کبھی ختم نہ ہو، جو شکر کے ساتھ سرمدی اور ابد تک ختم نہ ہو،
کیونکہ تو نے مجھے بنی آدم کے بہترین آدمیوں میں پیدا کیا۔ اور مجھے
سننے، دیکھنے والا صحیح و تندرست و بے عیب بنایا، مجھے جسمانی
نقص، اور دماغی کمزوری سے بچایا، نہ میرے کسی جزو بدن پر کوئی آفت
ہے نہ میرے دل و عقل میں کوئی عیب، تیرے احسان، اور حسن
احسانات، اور بہترین نعمتوں نے تجھے مزید احسان کرنے سے نہ روکا
بلکہ میری دنیا دی روزی میں وسعت اور بہت سے اہل دنیا پر
ممتاز کیا، مجھے وہ قوت سماعت بخشی جس سے تیرے احکام
اچھی طرح سنتا ہوں، اور ایسا صاحب نظر بنایا کہ تیری قدرت کے

وَفَضَّلْتَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ اَهْلِهَا تَفْضِيْلًا وَ
جَعَلْتَنِيْ سَمِيْعًا اَعِيْ مَا كَلَّفْتَنِيْ بَصِيْرًا اَرٰى
قُدْرَتَكَ فِيْمَا ظَهَرَ لِيْ وَاسْتَرْعَيْتَنِيْ وَ
اسْتَوْدَعْتَنِيْ قَلْبًا يَشْهَدُ بِعَظَمَتِكَ وَلِسَانًا
بِتَوْحِيْدِكَ فَاِنِّيْ لِفَضْلِكَ عَلَيَّ حَامِدٌ وَّ
لِتَوْفِيْقِكَ اِيَّايَ بِجُهْدِيْ شَاكِرٌ وَبِحَقِّكَ
شَاهِدٌ وَ اِلَيْكَ فِيْ مُلِمِّيْ وَ مُهِمِّيْ ضَارِعٌ
لِاَنَّكَ حَيٌّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ
مَيِّتٍ وَحَيٌّ تَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا
وَ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ لَا تَقْطَعْ عَنِّيْ
خَيْرَكَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَلَمْ تُنْزِلْ بِيْ عُقُوْبَاتِ
النِّقَمِ وَلَمْ تُغَيِّرْ مَابِيْ مِنَ النِّعَمِ وَلَا
اَخْلَيْتَنِيْ مِنْ وَثِيْقِ الْعِصَمِ فَلَوْ لَمْ
اَذْكُرْ مِنْ اِحْسَانِكَ اِلَيَّ وَاِنْعَامِكَ عَلَيَّ
اِلَّا عَفْوَكَ عَنِّيْ وَالْاِسْتِجَابَةَ لِدُعَآئِيْ حِيْنَ
رَفَعْتُ رَاْسِيْ بِتَحْمِيْدِكَ وَتَمْجِيْدِكَ لَا
فِيْ تَقْدِيْرِكَ جَزِيْلَ حَظِّيْ حِيْنَ وَفَّرْتَهٗ
اِنْتَقَصَ مُلْكُكَ وَلَا فِيْ قِسْمَةِ الْاَرْزَاقِ
حِيْنَ قَتَّرْتَ عَلَيَّ تَوَفَّرَ مُلْكُكَ ۔ اَللّٰهُمَّ
لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ
عَدَدَ مَا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ وَاَضْعَافَ ذٰلِكَ
كُلِّهٖ حَمْدًا وَّاصِلًا مُّتَوَاتِرًا مُّوَازِنًا لِاٰلَآئِكَ
وَاَسْمَآئِكَ ۔ اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ اِحْسَانَكَ اِلَيَّ
فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ كَمَا اَحْسَنْتَ فِيْمَا
مِنْهُ مَضٰى فَاِنِّيْ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِتَوْحِيْدِكَ

مظاہرات دیکھتا ہوں، میری نگہبانی فرمائی اور وہ دل بخشا جو تیری عظمت کا مشاہدہ کرتا ہے، وہ زبان جو اقرار توحید کرتی ہے، بلاشبہ میں اپنے اُوپر تیرے کرم کا حمد سرا ہوں اور اپنے لئے تیرے توفیقات پر بقدر طاقت شکر گذار ہوں، اور تیرے حق کا اقراری ہوں، اور اپنی مصیبتوں اور مہموں میں تیرے حضور میں فریادی ہوں، کیونکہ ہر زندہ سے پہلے مالک حیات، اور فانی کے بعد صاحب زندگی ہے۔ ایسا حی جو زمین اور اہل زمین کا وارث ہے اور تو ہی وارثوں میں سب سے بہتر ہے،

خداوندا! اپنی خیر مجھ سے کسی وقت نہ روک، اور غضب کی سزائیں نازل نہ فرما، اور جو نعمتیں میرے پاس ہیں ان میں تبدیلی نہ فرما، اور نہ اپنی مضبوط عصمتوں سے مجھے خالی فرما، اب اگر میں اپنے اوپر تیرے احسانات نہ یاد کروں، اور ان انعامات کا تذکرہ نہ کروں جب بھی تیری وہ معافی تو یاد رہے گی جو میرے لئے مخصوص ہے۔ میری دعا کو اس وقت قبول کر لیا جب بھی میں نے اپنا سر تیری حمد وستائش کے لئے بلند کیا۔ (یہ منہ اُٹھانا صرف حمد کے لئے تھا) نہ اپنے بڑے سے بڑے حصے کی مقدار بیان کرنے کے لئے جنہیں اگر تونے ان میں زیادتی عطا کی تو تیرا ملک کم نہ ہوا۔ اور نہ روزی کی تقسیم میں اگر تونے میرے لئے کمی کی تو ملک میں توفیر ہوئی ———— خداوندا! تیرے علم کی وسعتوں کے برابر تیری حمد، اور تیری رحمت کی وسعتوں کی تعداد کے مطابق تیری حمد بلکہ ان موجودات سے کہیں زیادہ۔ وہ حمد جو متواتر، مسلسل، اور تیری نعمتوں اور ناموں کے ہم وزن ہو۔

بارالہا! اپنے احسانات میرے باقی ایام زندگی میں میرے اوپر تمام کر دے۔ جیسے میری گذشتہ زندگی پر احسان فرمایا تھا۔ کیونکہ میں تیری توحید و تہلیل و تکبیر و تعظیم کے ذریعے تیری بارگاہ تک

وَ تَهْلِيْلِكَ[۱] وَ تَمْجِيْدِكَ وَ تَكْبِيْرِكَ وَ تَعْظِيْمِكَ وَ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِيْ خَلَقْتَهُ مِنْ ذٰلِكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ وَ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الرُّوْحِ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الْحَيِّ الْحَيِّ الْحَيِّ وَبِهٖ وَبِهٖ وَبِهٖ وَبِكَ وَبِكَ وَبِكَ اَنْ لَا تَحْرِمْنِيْ رِفْدَكَ وَ فَوَائِدَ كَرَامَاتِكَ وَ لَا تُوَلِّنِيْ غَيْرَكَ بَلْ وَلَا تُسَلِّمْنِيْ اِلٰى عَدُوِّيْ وَ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ وَ اَحْسِنْ اِلَيَّ اَتَمَّ الْاِحْسَانِ عَاجِلًا وَآجِلًا وَحَسِّنْ فِي الْعَاجِلَةِ عَمَلِيْ وَبَلِّغْنِيْ فِيْهَا اَمَلِيْ وَ فِي الْاٰجِلَةِ خَيْرَ مُنْقَلَبِيْ فَاِنَّهٗ لَا يُفْقِرُكَ كَثْرَةُ مَا يَتَدَفَّقُ بِهٖ فَضْلُكَ وَ سَيْبُ الْعَطَايَا مِنْ مِنَنِكَ وَلَا يَنْقُصُ جُوْدَكَ تَقْصِيْرِيْ فِيْ شُكْرِ نِعْمَتِكَ وَ لَا تُجِمُّ خَزَآئِنَ نِعْمَتِكَ الْمَنْعُ وَ لَا يَنْقُصُ عَظِيْمَ مَوَاهِبِكَ مِنْ سَعَتِكَ الْاِعْطَآءُ وَ لَا يُؤَثِّرُ فِيْ جُوْدِكَ الْعَظِيْمِ الْفَاضِلِ الْجَلِيْلِ مِنَحِكَ وَ لَا تَخَافُ ضَيْمَ اِمْلَاقٍ فَتُكْدِيْ وَ لَا يَلْحَقُكَ خَوْفُ عُدْمٍ فَيَنْقُصُ فَيْضُ مُلْكِكَ ـ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا قَلْبًا خَاشِعًا وَ يَقِيْنًا صَادِعًا بِالْحَقِّ صَادِقًا وَّ لَا تُؤْمِنِّيْ مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنِيْ ذِكْرَكَ وَ تَهْتِكْ عَنِّيْ سِتْرَكَ وَ لَا تُوَلِّنِيْ غَيْرَكَ وَ لَا

رسائی چاہتا ہوں، اور تیرے اس نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ جس کو تو نے اپنی عظمت و برتری سے پیدا کیا ہے۔ اب وُہ (مخلوق) تجھ سے نکل کر تیرے سوا کہیں اور نہیں جاسکتا، میں تجھ سے تیرے مخفی و پوشیدہ نام "روح" "حیّ، حیّ، حیّ" اور اسی کی ذریعہ، اسی کے واسطے اسی کے سہارے سوال کرتا ہوں، کہ اپنی عطا بخشش، اور کرامت کے فائدوں سے محروم نہ فرما، اور اپنے سوا کسی اور کے سپرد نہ کر، مجھے میرے دشمن کے حوالے نہ فرما، مجھے میرے نفس کی سرپرستی میں نہ دے۔ اور دُنیا و آخرت میں اپنے کامل ترین احسان سے مجھ پر احسان کر، دُنیا میں میرے عمل حسین بنا دے۔ یہاں میری اُمیدوں کو پورا کر دے اور آخرت میں میری اچھی بازگشت کو خوشنما کر دے، کیونکہ تجھے تیرے فضل کی زیادتی عطا، اور احسانوں کے عطیوں کے تحفے محتاج نہیں بناتے، اور نہ تیری نعمتوں کے خزانے کو دست کشی بڑھاتی ہے، اور نہ تیری بڑی بڑی بخششیں تیرے عظیم عطیوں میں کمی پیدا کرتے ہیں۔ اور نہ تیرے عظیم کرم میں بڑھ چڑھ کر جاری ہونے والی بخششیں کوئی اثر کرتی ہیں۔ نہ تجھے مفلسی کی ذلّت کا خوف ہے کہ تو ہاتھ روک لے، اور نہ تجھے تنگدستی کا خطرہ لاحق ہوتا ہے کہ تیری سلطنت کا فیض کم ہو۔

خداوندا! ہمیں پُرخلوص دِل، اور سچا یقین، وہ بھی حق کی سچائی رکھنے والا اعطا فرما، اور اپنے عذاب سے بے خوف نہ کر، اور اپنی یاد، مجھے نہ بھولنے دے۔ اور میرے اُوپر سے اپنی پردہ پوشی نہ اُٹھا، اور مجھ پر اپنے علاوہ کسی کو حاکم نہ بنا۔ نہ اپنی رحمت سے مجھے مایوس فرما، بلکہ اپنے فائدوں سے مجھے ڈھانپ لے، اور مجھے اپنے حسین انعامات سے محروم نہ کر۔ ہر اُلجھن میں میرا انیس

---

[۱] تَهْلِيْل: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنا۔ تکبیر: اللہ اکبر کہنا مراد ہے۔

تَقْنُطْنِیْ مِنْ رَحْمَتِكَ بَلْ تَغَمَّدْنِیْ بِفَوَائِدِكَ وَلَا تَمْنَعْنِیْ جَمِیْلَ عَوَآئِدِكَ وَكُنْ لِیْ فِیْ كُلِّ وَحْشَةٍ اَنِیْسًا وَفِیْ كُلِّ جَزَعٍ حِصْنًا وَ مِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ غِیَاثًا وَ نَجِّنِیْ مِنْ كُلِّ بَلَآءٍ وَ خَطَآءٍ وَ اعْصِمْنِیْ مِنْ كُلِّ زَلَلٍ وَ تَمِّمْ فَوَائِدَكَ وَقِنِیْ وَعِیْدَكَ وَ اصْرِفْ عَنِّیْ اَلِیْمَ عَذَابِكَ وَ تَدْمِیْرَ تَنْكِیْلِكَ وَشَرِّفْنِیْ بِحِفْظِ كِتَابِكَ وَ اَصْلِحْنِیْ وَ اَصْلِحْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَ اٰخِرَتِیْ وَ اَهْلِیْ وَ وُلْدِیْ وَ وَسِّعْ رِزْقِیْ وَ اَدِرَّهُ عَلَیَّ وَ اَقْبِلْ عَلَیَّ وَ لَا تُعْرِضْ عَنِّیْ۔ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْنِیْ وَ لَا تَضَعْنِیْ وَ ارْحَمْنِیْ وَ لَا تُعَذِّبْنِیْ وَ انْصُرْنِیْ وَ لَا تَخْذُلْنِیْ وَ آثِرْنِیْ وَ لَا تُؤْثِرْ عَلَیَّ وَاجْعَلْ لِیْ اَمْرِیْ یُسْرًا وَ فَرَجًا وَ عَجِّلْ اِجَابَتِیْ وَ اسْتَنْقِذْنِیْ مِمَّا قَدْ نَزَلَ بِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ ذٰلِكَ عَلَیْكَ یَسِیْرٌ وَ اَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِیْمُ ۵

اور ہر گھبراہٹ میں میرا قلعہ، اور ہر ہلاکت میں فریادرس بن جا، ہر بلا اور خطا سے نجات دے اور ہر لغزش سے بچا، اپنی نعمتوں کو مکمل کر دے، اپنے عذاب سے بچا، اپنے تکلیف دہ عذاب اور رُسوا کُن تباہی کو مجھ سے موڑ دے، اپنے قرآنِ پاک کو محفوظ کرنے کا شرف دے، میرے حالات کی اصلاح کر۔ میرے دین و دُنیا و آخرت کو بہتر بنا، میری آل اولاد کی اصلاح فرما۔ میری روزی میں وُسعت اور اسے میرے لئے فراواں کر دے۔ میری طرف توجہ فرما، بے توجہی نہ کر۔

خداوندا! مجھے سربلند فرما، حقیر نہ کر، اور مجھ پر رحم فرما، عذاب نہ کر، میری مدد کر، تنہا نہ چھوڑ مجھے سرفرازی مرحمت فرما کسی اور کو مجھ پر سرفراز نہ کر میرے معاملات میں آسانیاں اور کشادگیاں عطا کر، میری قبولیت دُعا میں جلدی کر جو مصیبتیں درپیش ہیں، ان سے مجھے نجات دلا۔ بلاشبہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اور یہ بات تیرے لئے بہت آسان ہے اور تو ہی سخی اور مالک کرم ہے۔

﴿۵۵﴾ وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ فِی الشَّدَائِدِ اَیْضًا

سختیوں اور پریشانیوں میں دُعا (دیگر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵
وَ كَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِیٍّ
یَدُقُّ خِفَاهُ عَنْ فَهْمِ الذَّكِیِّ
وَ كَمْ یُسْرٍ اَتٰی مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ
فَفَرَّجَ كُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِیِّ

بنام خدائے مہربان و رحیم ط
اور اللہ کے کتنے ہی ایسے پوشیدہ کرم ہیں،
جنکی باریکیاں ذہین آدمیوں کی سمجھ سے بالا ہیں،
اور کتنی آسانیاں ہیں جو دُشواریوں کے بعد آئیں،
جن کی وجہ سے دُکھی دل کی تکلیفیں دُور ہو گئیں،

وَ كَمْ اَمْرٍ تُسَآءُ بِهٖ صَبَاحًا — اور کتنی ہی ایسی باتیں ہیں، جو صبح کو دکھ دیتی ہیں۔
وَ تَأْتِيْكَ الْمَسَرَّةُ بِالْعَشِيِّ — مگر شام کے وقت مسرتیں لاتی ہیں۔
اِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْاَحْوَالُ يَوْمًا — اگر کسی دن حالات تمہیں پریشان و تنگ کریں۔
فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ — تو واحد و یکتا اور مالک بلندی پر بھروسہ کر۔
تَوَسَّلْ بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ خَطْبٍ — نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) سے سہارا لو۔ کیونکہ ہر مصیبت
يَهُوْنُ اِذَا تُوُسِّلَ بِالنَّبِيِّ — نبی کے وسیلے کے بعد ہلکی ہو جاتی ہے۔
وَ لَا تَجْزَعْ اِذَا مَا نَابَ خَطْبٌ — جب کوئی بڑی بلا آئے تو بے قراری نہ دکھا۔
فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيِّ — کیونکہ اللہ کے بہت سے کرم نادیدہ بھی ہیں۔
وَ صَلَّى اللّٰهُ رَبِّيْ كُلَّ حِيْنٍ — اللہ، اور میرا پروردگار ہر وقت۔
عَلَى الْهَادِى النَّبِيِّ الْاَبْطَحِيِّ — نبی مکّی اور ہادی برحق پر رحمت ناز کرے۔
يَا عَلِيُّ الْمُرْتَضٰى اُنْظُرْ اِلَيَّ — اے علی مرتضیٰ اک نگاہ کرم،
قَدْ اَتَيْتُ خَائِفًا مِمَّا لَدَيَّ — اپنے حالات سے سہما ہوا آیا ہوں۔
يَا وَلِيُّ نَجِّنِيْ مِمَّا اَخَافُ — اے مولا جس سے ڈر رہا ہوں، بچائیے۔؟
يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ — یا علی یا علی یا علی !

(۵۶) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِى الْاِحْتِجَابِ مِنَ الْعَدُوِّ

حضرت امام علیہ السّلام کی یہ دعا دشمن سے محفوظ رہنے کے لئے مفید ہے،

"بڑی عظیم الشان دعا ہے۔ نماز صبح کے بعد اسے ہر روز پڑھنا چاہیئے"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِى اللَّيْلِ ۝ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ [1] مِنَ الْمَيِّتِ وَ

(یا رسول اللہ) یہ کہو کہ اے اللہ! تو ہی ملک کا مالک ہے، جسے چاہے ملک عطا کرے اور جس سے چاہے واپس لے لے جسے چاہے ذلت دے جسے چاہے عزت دے، نیکیاں تیرے قبضۂ قدرت میں ہیں۔ بلاشبہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ دنوں میں رات کو اور راتوں میں دن داخل کرتا ہے۔ مُردوں سے زندہ (مثلاً انڈے سے بچہ نکلنا) اور زندوں سے مُردہ چیزیں پیدا کرتا ہے، (جیسے مرغی بطخ کبوتر چیل

[1] مثل الحشرات من الارض والشعر والقرن والظفر من الحیوانات۔ (مرتضٰے)

تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۝ وَ تَرْزُقُ مَنْ
تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ خَضَعَتِ الْبَرِيَّةُ لِعَظَمَةِ
جَلَالِهٖ اَجْمَعُوْنَ وَ ذَلَّ لِعَظَمَةِ عِـــزَّةٖ
كُلُّ مُتَعَاظِمٍ مِنْهُمْ وَ لَا يَجِدُ اَحَدٌ مِّنْهُمْ
اِلَيَّ مُخْلِصًا بَلْ يَجْعَلُهُمُ اللّٰهُ شَارِدِيْنَ
مُتَمَزِّقِيْنَ وَ فِيْ غِرِّ طُغْيَانِهِمْ هَالِكِيْنَ
بِقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَ مِنْ شَرِّ
النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ
وَ بِقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ
النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِيْ
يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَ
النَّاسِ غَلَقَ عَنِّيْ بَابُ الْمُسْتَاخِرِيْنَ مِنْكُمْ
وَ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ فَهُمْ ضَالُّوْنَ مُطَّرِدُوْنَ
بِالصّٰٓفّٰتِ[۵۱] بِالذّٰرِيٰتِ[۵۲] بِالْمُرْسَلٰتِ[۵۳]
بِالنّٰزِعٰتِ[۵۴] اَزْجُرُكُمْ عَنِ الْحَرَكَاتِ كُوْنُوْا
رِمَادًا وَ لَا تَبْسُطُوْا اِلَيَّ وَ لَا اِلٰى مُؤْمِنٍ
يَدًا " اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَآ
اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ " " هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَ لَا
يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ " عَمِيَتِ الْاَعْيُنُ
وَ خَرِسَتِ الْاَلْسُنُ وَ خَضَعَتِ الْاَعْنَاقُ

وغیرہ مُردہ انڈے دیتے ہیں) جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے۔ اللہ اکبر، اللہ اکبر، ساری مخلوق اس کی عظمت وجلالت کے سامنے سرنگون ہے، اور ان میں سے ہر بڑی مخلوق اس کی عزّت کی بلندیوں کے سامنے ذلیل ہے، ان میں سے کوئی بھی مجھ تک رسائی نہیں حاصل کرسکتا بلکہ ان سب کو اللہ نے منتشر و پارہ پارہ کر دیا ہے۔ ان کی سرکشی کے غرور میں ہلاک کر دیا ہے، "سورۂ قل اعوذ برب الفلق کی برکت سے —— کہو، (یا رسُول اللہ) میں پناہ مانگتا ہوں پروردگار صبح سے ہر اس مخلوق کے شر سے بچنے کے لئے، اور اندھیری رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا ئے اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے"، اور (قل اعُوذ برب الناس کے صدقے میں —— کہو، (یا رسول اللہ) میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے پروردگار سے، لوگوں کے بادشاہ سے، لوگوں کے اللہ سے، وسوسوں کے شر (نام خدا سے) ہٹ جانے والے کے لئے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے پیدا کرتا ہے خواہ وہ جنوں میں ہو یا انسانوں میں "اے دشمنو! میرے سامنے کے دروازے تم میں سے مستقبل وماضی والوں کے لئے بند ہو گئے، اب وہ سب گمراہ اور مردود ہیں۔ سورۂ الصافات، اور سورۂ الذاریات، المرسلات، والنّازعات' کے اثر سے تمہیں حرکتوں سے جھڑکتا ہوں، تم سب خاکستر ہو جاؤ، اور نہ مجھ پر دست درازی کرو۔ نہ کسی اور مومن پر" "آج ہم ان کے منہ پر مہر لگائے دیتے ہیں اور ان کے ہاتھوں کو گویا کرتے اور ان کے پیروں سے گواہی دلاتے ہیں کہ انہوں نے کیا کیا عمل کیے ہیں"، "آج کے دن نہ یہ بول سکتے ہیں، نہ انہیں حکم ہے کہ عذر کریں"، آنکھیں نابینا اور

---

۵۱ سُورۃ من القرآن نمبر ۶۱ الصافات۔ (پ ۲۸)۔
۵۲ سورۃ الزاریات نمبر ۵۱۔ (پ ۲۶)۔
۵۳ سُورۃ المرسلات نمبر ۷۷ (پ ۲۹)۔
۵۴ سورۃ النازعات نمبر ۷۹۔ (پ ۳۰)۔

لِلْمَلِكِ الْخَلَّاقِ ۔ اَللّٰھُمَّ بِالْمِیْمِ وَ الْعَیْنِ وَ الْفَآءِ وَ الْحَآءَیْنِ وَ بِنُوْرِ الْاَشْبَاحِ وَ بِتَلَاْلُؤِ ضِیَآءِ الْاَصْبَاحِ وَ بِتَقْدِیْرِكَ لِیْ یَا قَدِیْرُ فِی الْغُدُوِّ وَ الرَّوَاحِ اِکْفِنِیْ شَرَّ مَنْ وَرَبَ وَ مَشٰی وَ تَجَبَّرَ وَ عَتٰی ۔اَللّٰهُ الْغَالِبُ وَ لَا مَلْجَاۤءَ مِنْهُ لِهَارِبٍ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ فَتْحٌ قَرِیْبٌ اِنْ یَنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ۔ اٰمَنَ مَنِ اسْتَجَارَ بِاللّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٥

زبانیں گنگ، گردنیں خم ہے اس بادشاہ کے لئے جو خالق کائنات ہے، خدایا! میم و ع، ف اور دو ح، جسموں کے نور، اور صبحوں کی چمک دمک اور جو میرے لئے قسمت مقرر کی ہے ان سب کا واسطہ۔ اے قدرت رکھنے والے! صبح اور شام ہر رینگنے اور چلنے، سختی اور سرکشی کرنے والے کے شر سے بچا، اللہ غالب ہے اور کسی بھاگنے والے کو اس سے بھاگ کر پناہ نہیں " اللہ ہی مدد کرتا ہے، اور فتح قریب ہے، اگر تمہاری اللہ مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہیں ہو سکتا۔ اللہ نے یہ طے کر دیا ہے، کہ وہ اور اس کے رسول غالب آئینگے، بلاشبہ اللہ قوی اور صاحب اقتدار ہے۔ جس نے اللہ سے پناہ مانگی وہ مطمئن ہو گیا، اور بزرگ و برتر اللہ کے علاوہ کوئی قوت و طاقت نہیں دے سکتا"

(۵۷) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَیْهِ السَّلَامُ فِیْ طَلَبِ الرِّزْقِ!

طلب رزق کے لئے یہ دعا حضرت سے مروی ہے۔

"نماز صبح کے بعد اس دعا کا ورد وسعت رزق کے لئے مجرّب ہے"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ [۵۲]

اَللّٰھُمَّ صُنْ وَجْهِیْ بِالْیَسَارِ وَ لَا تُبَذِّلْ جَاهِیْ بِالْاِقْتَارِ فَاَسْتَرْزِقَ طَالِبِیْ رِزْقِكَ وَ اَسْتَعْطِفَ شِرَارَ خَلْقِكَ وَ اُبْتَلٰی بِحَمْدِ مَنْ اَعْطَانِیْ وَ اُفْتَتَنَ بِذَمِّ مَنْ مَنَعَنِیْ وَ اَنْتَ مِنْ وَرَآءِ ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَ لِیُّ الْاِعْطَآءِ وَ الْمَنْعِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ٥

اس اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے،

بار الہا! تونگری عطا فرما کر میری آبرو بچا، محتاج کر کے میری عزت ضائع نہ کر کہ میں تجھ سے روزی طلب کرنے والوں سے روزی مانگوں، یا تیری شریر مخلوق سے توجہ کا طلب گار ہوں، اور جو عطا کرے اس کی مدح میں مبتلا اور جو نہ دے۔ اس کی مذمت میں آزمایا جاؤں، حالانکہ تو ان سب سے بلند اور دینے نہ دینے کا مالک ہے۔ بلاشبہ تو ہی ہر چیز پر قادر ہے؟۔

---

[۵۲] وھٰذا الدّعاء مذکور فی نھج البلاغة ایضًا ، شرح نہج البلاغہ طبع شیخ غلام علی اینڈ سنز۔ ص ۶۲۶۔

(۵۸) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي كُلِّ صَبَاحٍ لِطَلَبِ الرِّزْقِ

امام علیہ السلام کی یہ دُعا ہر صبح سویرے روزی طلب کرنے کے لیے ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَرَّفَنِيْ نَفْسَهٗ وَ لَمْ يَتْرُكْنِيْ عُمْيَانَ الْقَلْبِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَنِيْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ رِزْقِيْ فِيْ يَدِهٖ وَ لَمْ يَجْعَلْهُ فِيْ اَيْدِي النَّاسِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَتَرَ عُيُوْبِيْ وَ لَمْ يَفْضَحْنِيْ بَيْنَ النَّاسِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ

اس اللہ کی حمد جس نے مجھے اپنی معرفت عطا کی اور دل کا اندھا نہ چھوڑا، اس اللہ کی حمد جس نے مجھے اُمتِ محمدیہ میں قرار دیا (سلام ہو اللہ تعالیٰ کا اُن پر اور اُن کی آل پاک پر)۔ اس اللہ کی حمد جس نے میری روزی اپنے قبضۂ قدرت میں رکھی اور دوسروں کے ہاتھ میں نہ دی۔ اس اللہ کی حمد جس نے میرے عیبوں کو چھپایا اور لوگوں میں رُسوا نہ کیا اس اللہ کی حمد جو یکتا ہے:۔

ؕ

---

(۵۹) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذَا اَصْبَحَ ثَلٰثًا

حضرت اس دُعا کو صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھتے تھے۔

"جو اہم مقصد و حاجت طلب کرتا ہو۔ بعد نماز باوضو اس دُعا کو پڑھ کر مقصد طلب کرے۔ انشاءاللہ کامیابی ہوگی"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اُس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو مہربان اور رحیم ہے

"سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ" (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ مِنْ تَحْوِيْلِ عَافِيَتِكَ وَ مِنْ فُجَاَةِ نِقْمَتِكَ وَ مِنْ دَرَكِ الشِّقَاءِ وَ مِنْ شَرِّ مَا سَبَقَ فِي اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّةِ مُلْكِكَ وَ بِشِدَّةِ قُوَّتِكَ وَ بِعِظَمِ سُلْطَانِكَ وَ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَ كَذَا

"سبحان اللہ الملک القدوس" (تین مرتبہ کہا جائے) "(پاکیزہ ترین بادشاہ خدا پاک ہے")، خداوندا! تیری نعمت کے زوال سے تیری پناہ، تیری معافی (عافیت) کے بدل جانے سے تیری پناہ، تیری فوری ناراضگی سے تیری پناہ، بدبختی (شقاوت) کے حاصل کرنے سے تیری پناہ، دن و رات میں ہو جانے والے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے معبودا! میں درخواست کرتا ہوں، تجھے اپنی شاہی کی عزت اور قوت کی زیادتی تیرے اقتدار کی عظمت اور مخلوقات پر اختیار کا صدقہ، محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما، اور میرے ساتھ .... کر:" خواہشات طلب کرے"

ؕ

---

(۶۰) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الصَّبَاحِ اَيْضًا

حضرت علیہ السلام کی یہ دعا بھی صبح کے لئے مخصوص ہے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يُصْبِحْ بِيْ مَيِّتًا وَ لَا سَقِيْمًا وَ لَا مَضْرُوْبًا عَلٰى عُرُوْقِيْ بِسُوْءٍ وَ لَا مَاْخُوْذًا بِاَسْوَءِ عَمَلِيْ وَ لَا مَقْطُوْعًا دَابِرِيْ وَ لَا مُرْتَدًّا عَنْ دِيْنِيْ وَ لَا مُنْكِرًا لِرَبِّيْ وَ لَا مُسْتَوْحِشًا مِنْ اِيْمَانِيْ وَ لَا مُلْتَبِسًا عَقْلِيْ وَ لَا مُعَذَّبًا بِعَذَابِ الْاُمَمِ مِنْ قَبْلِيْ اَصْبَحْتُ عَبْدًا مَمْلُوْكًا ظَالِمًا لِنَفْسِيْ لَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ وَ لَا حُجَّةَ لِيْ لَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اٰخُذَ اِلَّا مَا اَعْطَيْتَنِيْ وَ لَا اَتَّقِيْ اِلَّا مَا وَقَيْتَنِيْ . اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَفْتَقِرَ فِيْ غِنَاكَ اَوْ اَضِلَّ فِيْ هُدَاكَ اَوْ اُضَامَ فِيْ سُلْطَانِكَ اَوْ اُضْطَهَدَ وَ الْاَمْرُ لَكَ . اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَفْسِيْ اَوَّلَ كَرِيْمَةٍ تَنْتَزِعُهَا مِنْ كَرَائِمِيْ وَ اَوَّلَ وَدِيْعَةٍ تَرْتَجِعُهَا مِنْ وَدَائِعِ نِعَمِكَ عِنْدِيْ . اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَذْهَبَ عَنْ قَوْلِكَ اَوْ نُفْتَتَنَ عَنْ دِيْنِكَ اَوْ تَتَابَعَ بِنَا اَهْوَاۗءُنَا دُوْنَ الْهُدَى الَّذِيْ جَاۗءَ مِنْ عِنْدِكَ ﴿

اس اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے،

اس اللہ کی حمد جس نے مجھے صبح کے وقت مُردہ و بیمار نہ کیا، نہ میری رگوں پر کسی عیب کا اثر ہوا۔ نہ میرے بدترین عمل کی وجہ سے میرا مواخذہ کیا، نہ میرے سلسلہ کو منقطع کیا نہ دین سے مرتد کیا نہ پروردگار کا مُنکر ہوں۔ نہ اپنے ایمان سے وحشت زدہ، نہ اپنی عقل کے بارے میں مشتبہ، نہ اپنے سے پہلے کی اُمتوں کے عذاب میں معذّب، میں اس بندۂ مملوک کے مانند ہوں جس نے اپنے اُوپر ظلم کیا ہو، معبود، تیری حجت مجھ پر ہے۔ میری کوئی حجت تجھ پر نہیں۔ مجھ میں یہ قوت نہیں کہ کچھ حاصل کر سکوں، سوائے تیری دین کے نہ میں بچ سکتا ہوں مگر یہ کہ تو بچالے،

بارالہا! میں پناہ مانگتا ہوں کہ تیری تونگری کے ہوتے ہوئے، محتاج بنوں یا تیری ہدایت کے باوجود گمراہ ہوں، یا تیری شاہی میں ذلیل ہوں، یا تیری حکومت کے ہوتے ہوئے مظلوم بنایا جاؤں ــــ خداوندا، میری رُوح تیری بہترین نعمتوں میں سے پہلی چیز ہو جسے تو مجھ سے لے، اور وہی پہلی امانت ہو جو اپنی عطاؤں میں سے مجھ سے واپس لے، ــــ بارالہا! ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں کہ تیرے حکم سے قدم باہر رکھیں، یا تیرے دین کے بارے میں فتنہ و گمراہی کے شکار ہوں۔ یا ہماری خواہشیں ہمیں اپنا فرماں بردار بنا لیں۔ اس ہدایت کے برخلاف جو تیری جانب سے ہمارے لئے آئی ہے:-

٭

(۶۱) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ[۵۱] فِي الصَّبَاحِ وَالْمَسَآءِ وَهُوَ دُعَاءُ الْمَبِيتِ عَلٰى فِرَاشِ النَّبِيِّ ؐ

حضرت یہ دُعا صبح و شام پڑھتے تھے، یہی دُعا شبِ ہجرت فرشِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر پڑھی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

أَمْسَيْتُ[۵۲] اَللّٰهُمَّ مُعْتَصِمًا بِذِمَامِكَ الْمَنِيْعِ الَّذِيْ لَا يُحَاوَلُ وَلَا يُطَاوَلُ مِنْ شَرِّ كُلِّ غَاشِمٍ وَطَارِقٍ مِنْ سَائِرِ مَا خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ وَالنَّاطِقِ فِيْ جُنَّةٍ مِنْ كُلِّ مَخُوْفٍ بِلِبَاسٍ سَابِغَةٍ وِلَآءِ أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ مُحْتَجِبًا مِنْ كُلِّ قَاصِدٍ لِيْ بِأَذِيَّةٍ بِجِدَارٍ حَصِيْنِ الْإِخْلَاصِ فِي الْاِعْتِرَافِ بِحَقِّهِمْ وَالتَّمَسُّكِ بِحَبْلِهِمْ مُوْقِنًا بِأَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ وَمَعَهُمْ وَفِيْهِمْ وَبِهِمْ أُوَالِيْ مَنْ وَالَوْا وَأُجَانِبُ مَنْ جَانَبُوْا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَأَعِذْنِيْ ۔ اَللّٰهُمَّ بِهِمْ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا أَتَّقِيْهِ يَا عَظِيْمُ وَحَجَزْتُ الْأَعَادِيَ عَنِّيْ بِبَدِيْعِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ط

اس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہُوں جو رحمٰن و رحیم ہے،

یا اللہ! مَیں نے شام کی تو تیرے محفوظ وعدوں سے وابستہ ہوں، وُہ (ذمہ وعہد) جس کا نہ کوئی ارادہ مقابلہ کر سکتا ہے، نہ اس پر بالادستی حاصل کی جا سکتی ہے، تیرے نبی محمد مصطفےٰ ؐ کے اہل بیت "جن پر تیری رحمت ہو" کی سپرِ محبت اور چُست و موزون زرہ کی وجہ سے ہر غالب آنے والے اور اچانک حملہ آور کے خوف، اور تیری مخلوق کی ہر خوفناک گویا اَور خاموش فرد کے خطرے سے امان میں ہوں، ان حضرات کے حق کا اقرار خالص کرنے کے مضبوط حصار بند قلعے کی وجہ سے ہر اس شخص سے محفوظ ہوں جو مجُھے اذیّت دینے کا ارادہ کرے، اور ان کے رشتے سے متعلق ہونے کی وجہ سے یہ یقین رکھنے کی بنا پر کہ حق ان کا ہے۔ ان کے ساتھ ہے ان کے درمیان میں ہے۔ اور انہی کے ذریعے ہے، میں ان لوگوں سے محبت کرتا ہوں جو ان سے محبّت کرتے ہیں، اور ان سے پہلو بچاتا ہوں، جو ان سے پہلو تہی کرتے ہیں۔ لہٰذا محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما، اور تو مجُھے پناہ دے، خداوندا! ان کے صدقے میں مجھے ہر اس چیز کے شر سے بچا جس سے مَیں ڈرتا ہوں۔ اے بزرگ و برتر! اور میں نے تو اپنے تمام دشمنوں کو اپنے آپ سے دُور کر دیا ہے، بے مثال خالق ارض و سما کا نام لیکر۔ اور[۵۳] ہم نے ان کے سامنے اور انکے پیچھے دیواریں کھڑی کر دی ہیں، ہم نے انہیں ڈھانپ لیا ہے، اب

---

۵۱ هٰذا الدعاء منقول عن نهج البلاغة طبعة كتاب منزل ص : م ح -

۵۲ صبح و شام دشمنوں کے شر سے بچنے کے لئے یہ دُعا انتہائی سُود مند، گویا ایک حصارِ عافیت ہے۔

۵۳ آیتِ مقدسہ، جو ہجرت کے موقعہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو حفاظت کا یقین دلانے کے لئے اُتری تھی،

(۶۲) وَ كَانَ مِنْ دُعَاۤئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الصَّبَاحِ[۱] اَيْضًا

حضرت علیہ السّلام کی یہ بھی دُعا صبح کیلئے ہے جو دُعائے صباح کہلاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ تَبَلُّجِهٖ وَ سَرَّحَ قِطَعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِغَيَاهِبِ تَلَجْلُجِهٖ وَ اَتْقَنَ صُنْعَ الْفُلْكِ الدَّوَّارِ فِيْ مَقَادِيْرِ تَبَرُّجِهٖ وَ شَعْشَعَ ضِيَاۤءَ الشَّمْسِ بِنُوْرِ تَاَجُّجِهٖ يَا مَنْ دَلَّ عَلٰى ذَاتِهٖ بِذَاتِهٖ وَ تَنَزَّهَ عَنْ مُجَانَسَةِ مَخْلُوْقَاتِهٖ وَ جَلَّ عَنْ مُلَاۤئَمَةِ كَيْفِيَّاتِهٖ يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ خَوَاطِرِ الظُّنُوْنِ وَ بَعُدَ عَنْ مُلَاحَظَةِ الْعُيُوْنِ وَ عَلِمَ بِمَا كَانَ قَبْلَ اَنْ يَكُوْنَ يَا مَنْ اَرْقَدَنِيْ فِيْ مِهَادِ اَمْنِهٖ وَ اَمَانِهٖ وَ اَيْقَظَنِيْ اِلٰى مَا مَنَحَنِيْ بِهٖ مِنْ مِنَنِهٖ وَ اِحْسَانِهٖ وَ كَفَّ اَكُفَّ السُّوْۤءِ عَنِّيْ بِيَدِهٖ وَ سُلْطَانِهٖ صَلِّ۔ اَللّٰهُمَّ عَلَى الدَّلِيْلِ اِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ الْاَلْيَلِ وَ الْمُتَمَسِّكِ مِنْ اَسْبَابِكَ بِحَبْلِ الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ وَ النَّاصِعِ الْحَسَبِ فِيْ ذِرْوَةِ الْكَاهِلِ الْاَعْبَلِ وَ الثَّابِتِ الْقَدَمِ عَلٰى زَحَالِيْفِهَا فِي الزَّمَنِ الْاَوَّلِ وَ عَلٰى اٰلِهِ الْاَخْيَارِ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَبْرَارِ۔ وَافْتَحِ اللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيْعَ الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ وَ

شروع نام اللہ سے جو نہایت مہربان اور رحیم ہے۔

یا اللہ! اے وُہ کہ جس نے صبح کی زبان کو تابانیوں کی گویائی سے نمایاں کیا۔ اور اندھیری رات کے ٹکڑوں کو اس کی تاریک جیرانیوں سمیت رخصت کیا اور چکر کھاتے آسمانی زینت کی فن کاری کو اس کے بُرجوں کی حدوں میں مضبوط کر دیا۔ اور سورج کی چمک دار روشنی کو تڑپ کے نُور سے منّور تر کر دیا۔ اے وہ جس نے اپنے وجود پر اپنے وجود سے رہنمائی فرمائی، جو اپنے مخلوقات کے ہم جنس ہونے سے پاک، اور اپنی کیفیتوں کی مناسبت سے بلند ہے۔ اے وُہ کہ جو خیالات کے تصورات سے قریب اور آنکھوں کے مشاہدے سے دور ہے۔ جو ہونے والی چیزوں کو ہونے سے پہلے جان چکا، اے وُہ جس نے مجھے اپنے امن و امان کے گہوارے میں سلایا، اپنے احسان و کرم کی بخششوں سے جگایا، اور اپنے دستِ قدرت و اقتدار سے بُرے ہاتھوں کو مجھ سے روکا، خداوندا! اس پر رحمت نازل فرما، جو کفر کی تاریک ترین راتوں میں تیری طرف راہنمائی کرنے والا، اور تیرے سہاروں میں معزز ترین وطولانی ترین رشتے سے وابستہ، جو ممتاز و بلند ترین و خالص ترین خاندانی نور کا مالک اور گذشتہ زمانے میں رہنمائی کی لغزش خیز منزلوں پر ثابت قدم رہنے والے، اور اس (عظیم نبی) کی پسندیدہ و منتخب و نیک عمل اولاد پر رحمت نازل فرما۔ بارالہا! ہمارے لئے صبح کے دروازے رحمت و کامیابی کی کنجیوں سے کھول دے۔

معبودا! ہدایت و صلاح کے بہترین خلعت مجھے پہنا دے،

---

[۱] وله شروح عديدة في العربية والفارسية والاردوية واهمها ترجمة مرزا غالب الدهلوي وهي منظومة بالفارسية م ح - [۲] مفاتيح الجنان لشيخ عباس القمي "والماسك"

الْفَلَاحِ وَ اَلْبِسْنِیْ اَللّٰهُمَّ مِنْ اَفْضَلِ خِلَعِ
الْهِدَايَةِ وَ الصَّلَاحِ وَ اَغْرِسْ اَللّٰهُمَّ لِعَظَمَتِكَ
فِیْ شِرْبِ جِنَانِیْ يَنَابِيْعَ الْخُشُوْعِ۔ وَاَجْرِ
اَللّٰهُمَّ لِهَيْبَتِكَ مِنْ اٰمَاقِیْ زَفَرَاتِ الدُّمُوْعِ۔
وَ اَدِّبِ اَللّٰهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِنِّیْ بِاَزِمَّةِ
الْقُنُوْعِ اِلٰهِیْ اِنْ لَمْ تَبْتَدِءْنِیْ الرَّحْمَةُ
مِنْكَ بِحُسْنِ التَّوْفِيْقِ فَمَنِ السَّالِكُ بِیْ فِیْ
وَاضِحِ الطَّرِيْقِ وَ اِنْ اَسْلَمَتْنِیْ اَنَاتُكَ لِقَائِدِ
الْاَمَلِ وَ الْمُنٰی فَمَنِ الْمُقِيْلُ عَثَرَتِیْ مِنْ
كَبَوَاتِ الْهَوٰی وَ اِنْ خَذَلَنِیْ نَصْرُكَ عِنْدَ
مُحَارَبَةِ النَّفْسِ وَ الشَّيْطَانِ فَقَدْ وَكَّلَنِیْ
خِذْلَانُكَ اِلٰی حَيْثُ النَّصَبِ وَ الْحِرْمَانِ
اِلٰهِیْ اَتَرَانِیْ مَا اَتَيْتُكَ اِلَّا مِنْ حَيْثُ
الْاٰمَالِ اَمْ عَلِقْتُ بِاَسْبَابِ حِبَالِكَ اِلَّا
حِيْنَ بَاعَدَتْنِیْ ذُنُوْبِیْ عَنْ دَارِ الْوِصَالِ
فَبِئْسَ الْمَطِيَّةُ الَّتِیْ امْتَطَتْ نَفْسِیْ مِنْ
هَوَاهَا نَوَاهَا لَهَا لِمَا سَوَّلَتْ لَهَا ظُنُوْنُهَا
وَ مُنَاهَا وَ تَبًّا لِجُرْأَتِهَا عَلٰی سَيِّدِهَا وَ مَوْلَاهَا
اِلٰهِیْ قَرَعْتُ بَابَ رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجَائِیْ
وَ هَرَبْتُ اِلَيْكَ لَاجِئًا مِنْ فَرْطِ اَهْوَائِیْ وَ
عَلَّقْتُ بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ اَنَامِلَ وَلَائِیْ،
فَاصْفَحِ اَللّٰهُمَّ عَمَّا اَجْرَمْتُهُ مِنْ زَلَلِیْ وَ
خَطَائِیْ وَ اَقِلْنِیْ مِنْ صَرْعَةِ رِدَائِیْ
فَاِنَّكَ سَيِّدِیْ وَ مَوْلَایَ وَ مُعْتَمَدِیْ وَ
رَجَائِیْ وَاَنْتَ غَايَةُ مَطْلُوْبِیْ وَ مُنَائِیْ فِیْ مُنْقَلَبِیْ

خداوندا! میرے دل کی نہروں میں اپنے خوف کے چشموں کی دھاریں بہادے۔ پروردگارا! میری آنکھوں سے اپنی ہیبت کے طوفانی آنسوؤں کو رواں کردے۔ اے مالک! میری نادانی کے زور کو قناعت کی باگ ڈور سے باقاعدہ کردے۔

اے میرے اللہ! اگر تیری رحمت نے بہترین توفیق سے میرے لئے پہل نہ کی، تو دین کے واضح راستوں میں میرے ساتھ کون چلیگا۔ اور اگر تیری بے توجہی نے مجھے اُمید و آرزو کے رہنما کے سپرد کردیا۔ تو میری اس ٹھوکر کو کون معاف کرے گا جو خواہشات کے پتھروں سے کھاؤں گا۔ اور اگر شیطان و نفس کے معرکے میں تیری کامیابی نے مجھے چھوڑ دیا، تو تیری بے تعلقی نے اس حالت کے سپرد کردیا جہاں زحمت و ناکامی ہے۔

بارالہا! کیا یہ بات ہے، کہ میں تمناؤں ہی کی وجہ سے حاضر ہوا ہوں، یا میں تیرے اسباب کے رشتوں سے صرف اس لئے وابستہ ہوا کہ میرے گناہوں نے مجھے منزل وصل سے مُجھے نکال دیا، اگر یہ ہے تو میرے دل نے اپنی خواہشوں کو بدترین سواری بنایا۔ اور اس کی خیال آفرینیوں اور تمنا خیزیوں پر نفرین اور اسے اپنے مالک و آقا کے لئے جرأت پر لعنت، ۔ الٰہی میں نے تیری رحمت کے دروازے کو اپنی اُمید کے ہاتھوں سے کھٹکھٹایا، اور اپنی حد سے زیادہ تمنّاؤں کی بنا پر تیری بارگاہ میں بھاگ آیا ہوں، اور تیری رسیوں (سہاروں) کے سرے اپنی محبت کی انگلیوں سے تھام لئے۔

پروردگارا! میں لغزشوں اور خطاؤں کے سلسلے میں جو کچھ کیا ہے ان سے چشم پوشی، اور جن ہلاکتوں نے گرایا ہے۔ ان سے نجات دے، اسلئے کہ تو میرا مالک و آقا، بھروسہ اور اُمید ہے، اور تو ہی میرے مطلب و مقصد کی انتہا، خواہ میں سفر میں ہوں

وَ مَثْوَایَ - اِلٰهِیْ كَیْفَ تَطْرُدُ مِسْكِیْنًا اِلْتَجَاَ
اِلَیْكَ مِنَ الذُّنُوْبِ هَارِبًا اَمْ كَیْفَ تُخَیِّبُ
مُسْتَرْشِدًا قَصَدَ اِلٰی جَنَابِكَ سَاعِیًا اَمْ كَیْفَ تَطْرُدُ
ظَمْاٰنًا وَرَدَ اِلٰی حِیَاضِكَ شَارِبًا كَلَّا وَ
حِیَاضُكَ مُتْرَعَةٌ فِیْ ضَنْكِ الْمُحُوْلِ وَ
بَابُكَ مَفْتُوْحٌ لِلطَّلَبِ وَالْوُغُوْلِ وَ اَنْتَ
غَایَةُ الْمَسْؤُلِ وَ نِهَایَةُ الْمَاْمُوْلِ - اِلٰهِیْ
هٰذِهٖ اَزِمَّةُ نَفْسِیْ عَقَلْتُهَا بِعِقَالِ مَشِیَّتِكَ
وَ هٰذِهٖ اَعْیَاءُ[1] ذُنُوْبِیْ دَرَاْتُهَا بِعَفْوِكَ
وَ هٰذِهٖ اَهْوَآئِیَ الْمُضِلَّةُ وَكَّلْتُهَا
اِلٰی جَنَابِ لُطْفِكَ وَ رَاْفَتِكَ فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ
صَبَاحِیْ هٰذَا نَازِلًا عَلَیَّ بِضِیَآءِ الْهُدٰی وَ
السَّلَامَةِ فِی الدِّیْنِ وَ الدُّنْیَا وَ مَسَآئِیْ
جُنَّةً مِنْ كَیْدِ الْعِدَا وَ وِقَایَةً مِنْ مُرْدِیَاتِ
الْهَوٰی اِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰی مَا تَشَآءُ تُؤْتِی الْمُلْكَ
مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ
مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ تُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی
النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی اللَّیْلِ وَ تُخْرِجُ
الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ
وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ لَآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ مَنْ
ذَا یَعْلَمُ[2] قُدْرَتَكَ فَلَا یَخَافُكَ وَ مَنْ ذَا
یَعْلَمُ مَا اَنْتَ فَلَا یَهَابُكَ اَلَّفْتَ بِقُدْرَتِكَ
الْفِرَقَ وَ فَلَقْتَ بِرَحْمَتِكَ الْفَلَقَ وَ اَنَرْتَ

یا وطن ہیں، - خداوندا! اس مسکین کو کیسے نکال دے گا جو تجھ سے
پناہ لینے آیا ہو - گناہوں سے بھاگا ہو، یا اس ہدایت طلب کو
کیونکر ناکام کردے گا جو تیرے حضور میں دوڑتا ہوا آیا ہو - یا اس شخص
کو کس طرح پیاسا واپس کردے گا - جو تیرے حوض کرم پر سیراب ہونے
کے لئے حاضر ہوا ہو - نہیں نہیں، تیرے کرم کے چشمے قحط کی تنگیوں
میں بھی اُبل رہے ہیں - اور تیری عطا کے دروازے سوال اور داخلے
کے لئے کھلے ہوئے ہیں - تو سوالات کی انتہا اور اُمیدوں کی آخری
حد ہے - الٰہی! یہ میرے دل کی باگیں ہیں جنہیں تیری مشیّت کی
رسیوں سے باندھ دیا ہے اور یہ میرے گناہوں کا بوجھ ہے - جسے
تیری رحمت و معافی سے دور کر دیا ہے اور یہ میری گمراہ کن خواہشیں
ہیں جنہیں تیرے حضور رحم و کرم کے سپرد کر دیا ہے - لہٰذا اے پروردگار!
میری اس صبح کو میرے اوپر ہدایت کا نور اور دین و دنیا کی سلامتی
بنا کر نازل فرما، اور رات کو دشمنوں کی مکاریوں اور خواہشات کی
ہلاکت خیزیوں کے لئے سپر بنا، کیونکہ تو ہر مشیّت میں آزاد ہے،
جسے چاہتا ہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ملک واپس
لے لیتا ہے جسے چاہے عزت دے سکتا ہے جسے چاہے ذلیل کر
سکتا ہے، ہر قسم کی نیکی تیرے قبضے میں ہے تو ہر چیز پر قادر ہے -
راتوں کو دنوں میں اور دنوں کو راتوں میں داخل کرتا ہے، مردے
سے زندہ اور زندے سے مردہ برآمد کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بے
حساب روزی عطا فرماتا ہے - کوئی اللہ نہیں، سوائے تیرے
اے خداوندا، تو پاک ہے - اور تیری ہی حمد ہے - وہ کون ہے
جو تیری قدرت کو جان لے اور پھر تجھ سے نہ ڈرے - اور وہ کون
ہے - جسے یہ معلوم ہو کہ تو کون ہے اور پھر مرعوب نہ ہو - تو نے
ہی اپنی قدرت سے پراگندگی کو اجتماعی شکل دی تو نے ہی اپنی رحمت
سے نورِ سحر کو نمایاں کیا، تو نے ہی اپنے کرم سے تاریک راتوں کو منوّر

---

[1] مفاتیح "اَعْبَاءُ"

[2] مفاتیح "یَعْرِفُ"

بِكَرَمِكَ دَيَاجِيَ الْغَسَقِ وَ اَنْهَرْتَ الْمِيَاهَ
مِنَ الصُّمِّ الصَّيَاخِيْدِ عَذْبًا وَ اُجَاجًا وَ
اَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً ثَجَّاجًا وَ
جَعَلْتَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجًا
مِنْ غَيْرِ اَنْ تُمَارِسَ فِيْمَا ابْتَدَاْتَ بِهٖ
لُغُوْبًا وَلَا عِلَاجًا فَيَامَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَ
الْبَقَآءِ وَ قَهَرَ عِبَادَهٗ بِالْمَوْتِ وَ الْفَنَآءِ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الْاَتْقِيَآءِ وَاسْتَمِعْ[1] نِدَآئِيْ
وَ اسْتَجِبْ دُعَآئِيْ وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ اَمَلِيْ وَ
رَجَآئِيْ يَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ لِكَشْفِ الضُّرِّ وَ
الْمَاْمُوْلِ لِكُلِّ عُسْرٍ وَّ يُسْرٍ بِكَ اَنْزَلْتُ
حَاجَاتِيْ فَلَا تَرُدَّنِيْ عَنْ[2] سَنِيِّ مَوَاهِبِكَ
خَآئِبًا يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ اٰمِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ - وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ
يَا كَرِيْمُ" ثُمَّ تَقُوْلُ بَعْدَ ذٰلِكَ "بِكَرَمِكَ" سَبْعَ مَرَّاتٍ
ثُمَّ قُلْ "يَا لَطِيْفُ" ثُمَّ قُلْ "بِلُطْفِكَ" سَبْعَ
مَرَّاتٍ ثُمَّ قُلْ "بِعِزَّتِكَ"، سَبْعَ مَرَّاتٍ -
ثُمَّ قُلْ "رَبِّ اشْرَحْ لِيْ
صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً
مِنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ وَ ارْجِعْنِيْ اِلٰى
اَحْسَنِ الْاَحْوَالِ وَ اصْرِفْ عَنِّيْ كُلَّ اٰفَةٍ وَ
عَاهَةٍ وَ كُلَّ بَلِيَّةٍ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ" ثُمَّ
تَسْجُدُ وَ تَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِكَ ـــ اِلٰهِيْ
قَلْبِيْ مَحْجُوْبٌ وَ عَقْلِيْ مَغْلُوْبٌ وَ نَفْسِيْ

کیا، تو نے ہی ٹھوس پتھروں سے میٹھے اور نمکین پانی کی نہریں بہائیں
اور بادلوں سے آبِ رواں برسایا، اور دُنیا کے لئے چاند سُورج کو
چمکتا چراغ بنایا، پھر یہ کہ جو کچھ بھی شروع کیا اس میں نہ تجھے کوئی تکان
ہوئی نہ مشق کی ضرورت ہوئی، تو اے عزّت و بقا میں یگانہ - اور
اے اپنے بندوں پر موت و فنا کے ذریعے غالب، حضرت
محمد مصطفیٰ (سیّد المرسلین خاتم النبیین) صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اور اُن کی اولادِ پاک پرہیزگار پر رحمت فرما۔ اور میری پکار سُن
لے، میری دُعا قبول فرمالے۔ اپنے فضل سے میری تمناؤں اور
امیدوں کو ثابت کر دے۔ اے تکلیفوں کو دُور کرنے کے لئے
سب سے بہتر پکارے جانے والے، اور ہر آسانی و دُشواری میں
منزلِ اُمید، میں نے اپنی ضرورتیں تیری بارگاہ میں پیش کی ہیں انہیں
اپنے روشن عطیوں سے ناکام نہ قرار دینا۔ اے کریم، اے ارحم
الراحمین اپنی رحمت سے یہ دُعا قبول فرما۔ اور ہمارے سیّد و آقا
و نبی محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن کی اولاد طاہرین پر رحمت
نازل فرما۔ اے کریم

اس کے بعد سات مرتبہ "بکرمک"، پھر "یالطیف"، پھر
سات مرتبہ "بلطفک"، پھر "یا عزیز"، پھر سات مرتبہ
بعزتک -

پھر کہے وہ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ...... پروردگار میرے سینے کو
کھول دے، میرے معاملات آسان کر دے۔ میری زبان کی
گرہ کھول دے کہ لوگ میری بات سمجھ سکیں - اور مجھے اچھے حالات
میں منتقل کر دے، مجھ سے ہر آفت و ذلت و بلا کو رد کر دے -
حضرت محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کی اولاد کا صدقہ ـــ
پھر سجدے میں جا کر یہ کہا جائے ـــ الٰہی میرا دل محجوب
اور میری عقل شکست خوردہ میرا نفس باعیب، خواہشیں غالب،

[1] مفاتیح الجنان "واسمع"، [2] مفاتیح الجنان "من"

مَعْيُوْبٌ وَهَوَايَ غَالِبٌ وَطَاعَتِيْ قَلِيْلَةٌ وَمَعْصِيَتِيْ كَثِيْرَةٌ وَلِسَانِيْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ وَمُعْتَرِفٌ بِالْعُيُوْبِ فَمَا حِيْلَتِيْ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ وَيَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ اِغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا يَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ اِغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا يَا غَفَّارُ وَاسْتُرْ عَلَيَّ يَا سَتَّارُ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَطْهَارِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

فرمانبرداری کم، گناہ زیادہ، زبان گناہوں کی اقراری، عیوب کی معترف ہے، اے غیبوں کے واقف اور اے عیبوں کے پردہ پوش میرے لئے کیا چارہ ہے! اے گناہوں کو معاف کرنے والے میرے تمام گناہ معاف کردے، اے بہت بڑے بخشنے والے، اور میری پردہ پوشی فرما۔ اے پردہ پوش عالم، تجھے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان کی اولاد طاہرین کا صدقہ۔ اے مہربانوں میں سب سے بڑے مہربان تجھے اپنی رحمت کا واسطہ:۔

(۶۳) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ اَدَاءِ الدَّيْنِ

حضرت امام علیہ السلام کی یہ دعا اداء قرض کے لئے ہے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَمُنَفِّسَ الْغَمِّ وَمُذْهِبَ الْاَحْزَانِ وَمُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا اَنْتَ رَجَائِيْ وَرَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ فَارْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ وَتَقْضِيْ بِهَا عَنِّي الدَّيْنَ كُلَّهٗ ۞

خداوند رحمن ورحیم کے نام سے شروع کر رہا ہوں! یااللہ! اے غم کو دور کرنے والے، اے غم کو دور کرنے والے، اے رنجوں کو لے جانے والے، اور بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے، اے دنیا وآخرت کے مہربان، اور دونوں میں رحم کرنے والے، تو ہی میری تمنا ہے۔ اور اے ہر چیز پر رحم کرنے والے، میرے اوپر ایسی رحمت فرما، جو تیرے علاوہ دوسروں کی مہربانیوں سے بے نیاز کردے۔ اور مجھ سے تمام قرضوں کو اتار دے۔

(۶۴) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ اَدَاءِ الدَّيْنِ

حضرت علیہ السلام کی یہ دعا بھی اداء قرض کے لئے ہے،

"قنوت نماز میں علماء اکثر یہ دعا پڑھتے ہیں بہت مفید ہے"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ

نام سے اس اللہ کے جو مہربان اور انتہائی رحم کرنیوالا ہے، یااللہ! مجھے اپنے حلال کے ذریعے حرام اور اپنے فضل

بِفَضْلِكَ عَنْ مَنْ سِوَاكَ۔ ﴿ کے ذریعے ہر ما سوائے بے پروا کر دے۔

(۶۵) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ إِذَا قَصَدَ إِنْسَانًا لِلْحَاجَةِ يَكْتُبُ ذٰلِكَ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى

حضرت علیہ السلام کی یہ دُعاء طلب حاجت کیلئے ہے، کہ جب کسی کام کیلئے کسی شخص کے پاس جانا ہو، تو دائیں ہاتھ سے لکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا نُوْرُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ مَلَأَتْ اَرْكَانُهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ كَمَا سَخَّرْتَ الْحَيَّةَ[1] لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ قَلْبَهٗ كَمَا سَخَّرْتَ لِسُلَيْمَانَ جُنُوْدَهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُلَيِّنَ لِيْ قَلْبَهٗ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُذَلِّلَ لِيْ قَلْبَهٗ كَمَا ذَلَّلْتَ نُوْرَ الْقَمَرِ لِنُوْرِ الشَّمْسِ يَا اَللّٰهُ هُوَ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ اَخَذْتَ بِقَدَمَيْهِ وَ بِنَاصِيَتِهٖ فَسَخِّرْهُ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ وَمَا اُرِيْدُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ وَهُوَ عَلٰى مَا هُوَ فِيْمَا هُوَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ط

نام سے اس اللہ کے جو رحمٰن و رحیم ہے خدایا، میں تجھ سے مانگتا ہوں، اے اللہ اے یکتا و یگانہ اے نور، اے بے نیاز، اور وُہ کہ جس کے اقتدار نے زمین و آسمان کو پُر کر دیا ہے۔ میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میرے لئے فلاں بن فلاں (نام مع ولدیت لکھے) کے دل کو اس طرح مسخر کر دے، جیسے جناب موسٰی علیہ السلام کے لئے سانپ مسخر کر دیا تھا، میں چاہتا ہوں کہ میرے لئے اس کا دل یوں مسخر کر دے جیسے جناب سلیمان علیہ السلام کے لئے ان کی فوجوں کو مسخر کر دیا تھا جن میں جن بھی تھے اور انسان بھی اور پرندے بھی کہ یہ سب صف بستہ رہتے تھے۔ اور میں چاہتا ہوں کہ میرے لئے اس کا دل نرم کر دے جیسے جناب داؤد علیہ السلام کیلئے لوہا نرم کر دیا تھا۔ اور میں سوال کرتا ہوں کہ تو اس کا دل میرے لئے اس طرح حقیر کر دے۔ جیسے چاندنی دھوپ کے مقابلے ہیں، یا اللہ وہ تیرا بندہ اور تیری کنیز کا فرزند ہے تو نے اس کے پیر اور پیشانی اپنے قبضۂ قدرت میں رکھی ہے۔ تو اسے بے دست و پا کر دے تا اینکہ وُہ میری یہ ضرورت اور جو چاہوں وُہ بات پوری کر دے بلاشبہ تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اور وُہ اسی عالم میں ہے جس میں ہے اس حیّ و قیوم کے علاوہ کوئی اللہ نہیں،

---

[1] اشارۃ الی عصاه لانه اذا القاه فکان حیّة تسعٰی ۔ (م ح)

(۲۸۰)

(۶۶) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الدُّعَاءِ عَلَى الْعَدُوِّ

حضرت علیہ السلام کی یہ دُعا دشمن کے لئے بد دعا ہے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُعَادِيَ لَكَ وَلِيًّا اَوْ اُوَالِيَ لَكَ عَدُوًّا وَ اَرْضٰى لَكَ سُخْطًا اَبَدًا اَللّٰهُمَّ مَنْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ فَصَلَوَاتُنَا عَلَيْهِ وَ مَنْ لَعَنْتَهٗ فَلَعْنَتُنَا عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ مَنْ كَانَ فِيْ مَوْتِهٖ فَرَجٌ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاَرِحْنَا مِنْهُ وَاَبْدِلْنَا بِهٖ مَنْ هُوَ خَيْرٌ لَنَا مِنْهُ حَتّٰى تُرِيَنَا مِنْ عِلْمِ الْاِجَابَةِ مَا تَعْرِفُهٗ فِيْ اَدْيَانِنَا وَ مَعَايِشِنَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اس اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے، یا اللہ! میں تجھ سے اس بات کی پناہ مانگتا ہوں کہ تیرے کسی ولی سے دشمنی یا تیرے کسی دشمن سے دوستی کروں یا تیری دائمی ناراضگی پر راضی ہو جاؤں۔ خداوندا، جن پر تونے رحمت نازل کی ہے، میں بھی ان کے لئے دُعا و طلب رحمت کرتا ہوں، اور جس پر تونے لعنت کی ہے ہماری لعنتیں بھی ان پر ہوں ۔ خداوندا! جس کی موت سے خوشی ہو اور تمام مومنوں کو راحت نصیب ہو۔ تو ہمیں اس سے یکسوئی عطا فرما، اور ہمیں اس کے بدلے میں ہمارے لئے اس سے بہتر عطا فرما۔ تاکہ ہم تیری قبولیت دُعا کے بارے میں جسقدر جانتے ہیں اسے اپنے دین و دُنیا میں آنکھوں سے دیکھ لیں۔

(۲۸۱)

(۶۷) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَى الظَّالِمِ بَعْدَ الْغُسْلِ وَصَلٰوةِ رَكْعَتَيْنِ

ظالم کے لئے بد دعا ۔ پہلے غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھی جائے ۔ اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے ۔

(۲۸۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ ظَلَمَنِيْ وَ اعْتَدٰى عَلَيَّ وَنَصَبَ لِيْ وَ اَمَضَّنِيْ وَ اَرْمَضَنِيْ وَ اَذَلَّنِيْ وَ اَخْلَقَنِيْ اَللّٰهُمَّ فَكِلْهُ اِلٰى نَفْسِهٖ وَ هُدَّ رُكْنَهٗ وَ عَجِّلْ جَائِحَتَهٗ وَ اَسْلِبْهُ نِعْمَتَكَ عِنْدَهٗ وَ اقْطَعْ رِزْقَهٗ وَ اَبْتِرْ عُمْرَهٗ وَ امْحُ اَثَرَهٗ وَ سَلِّطْ عَلَيْهِ عَدُوَّهٗ وَخُذْهُ فِيْ مَا مِنْهُ

اس اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں جو رحمٰن الرحیم ہے، خداوندا! فلاں فرزند فلاں مجھ پر ظلم کرتا ہے، اور ستم ڈھاتا ہے۔ مجھے تکلیف دی، اور دکھ دیا، جلایا، اور ذلیل کیا، یا رسوا کیا! خداوندا، اُس کو اس کے نفس کے حوالے کر دے، اس کے سہارے گرا دے ۔ اس کو جلد از جلد غرض مند بنا دے اپنی نعمت اس سے چھین لے، اس کا روزی روک دے، اس کی عمر کوتاہ کر دے ۔ اس کا نشان مٹا دے اس پر اس کے دشمن مسلط کر دے اس کی امان گاہ میں اسے پکڑ لے جیسے اس نے مجھ پر ظلم و ستم کیے ہیں۔

كَمَا ظَلَمَنِيْ وَ اعْتَدٰى عَلَيَّ وَ نَصَبَ لِيْ وَ اَرْمَضَ وَ اَذَلَّ وَ اَخْلَقَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَعِيْذُ بِكَ عَلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فَاَعِذْنِيْ فَاِنَّكَ اَشَدُّ بَاسًا وَ اَشَدُّ تَنْكِيْلًا ۞

میرے لئے جال بچھائے، اور آگ میں تڑپایا، ذلیل کیا، رسوا کیا۔ خداوندا! تیرے ذریعہ فلاں بن فلاں سے پناہ مانگتا ہوں! کیونکہ تو بڑا صاحبِ قہر اور سخت سزا دینے والا ہے،

(۶۸) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ لَيْلَةَ الْهَرِيْرَةِ[۱] فِيْ كَيْدِ الْاَعْدَاءِ

حضرت کی یہ دُعا لیلۃ الھریرۃ میں دشمنوں کا مکر دُور کرنے کے لئے تھی،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُضَامَ فِيْ سُلْطَانِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ هُدَاكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَفْتَقِرَ فِيْ غِنَاكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُضَيَّعَ فِيْ سَلَامَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُغْلَبَ وَ الْاَمْرُ لَكَ وَ اِلَيْكَ ۞

اس اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے،

خداوندا! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیری سلطنت میں کوئی مجھ پر ظلم کیا جائے۔ خدایا! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیری ہدایت کے ہوتے ہوئے گمراہ ہوؤں، بارالٰہا! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیری سلامتی کے ہوتے ہوئے تباہ حال ہوں؟ - میرے معبود! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیری حکومت میں محکوم و مغلوب رہوں۔ جب کہ "امر" تیرا ہے اور بازگشت تیری ہی طرف ہے۔

(۶۹) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ كِفَايَةِ الْبَلَاءِ

حضرت علیہ السلام کی یہ دُعا بلاؤں سے حفاظت کے لیے ہے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

اَللّٰهُمَّ بِكَ اُسَاوِرُ وَ بِكَ اُحَاوِلُ وَ بِكَ اَصُوْلُ وَ بِكَ اَنْتَصِرُ وَ بِكَ اَمُوْتُ وَ بِكَ اَحْيَا اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۞

خداوندا، تیرے ذریعے حملہ آور، اور تیرے ذریعے اقدام کرتا ہوں، تیرے سہارے چھپٹتا، اور تیرے سہارے کامیاب ہوتا ہوں۔ تیرے لئے مرتا ہوں تیرے لئے زندگی بسر کر رہا ہوں۔ میں نے اپنا نفس اور معاملات تیرے سپرد کر دیئے ہیں اور کوئی طاقت

---

[۱] وھی لیلۃ من لیالی وقعۃ الصفین الشھیرۃ۔ جنگ صفین کی ایک رات جس میں صبح تک جنگ جاری رہی۔ "مرتضیٰ"

الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَنِيْ وَ رَزَقْتَنِيْ وَ سَرَرْتَنِيْ وَ سَتَرْتَنِيْ وَ بَيْنَ الْعِبَادِ بِلُطْفِكَ خَوَّلْتَنِيْ اِذَا وَهَيْتُ رَدَدْتَنِيْ وَ اِذَا عَثَرْتُ اَقَلْتَنِيْ وَ اِذَا مَرِضْتُ شَفَيْتَنِيْ وَ اِذَا دَعَوْتُكَ اَجَبْتَنِيْ سَيِّدِيْ اِرْضَ عَنِّيْ فَقَدْ اَرْضَيْتَنِيْ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۞

و قوت نہیں ہے مگر خدائے بزرگ و برتر کے ذریعے ۔ خداوندا ! تو نے مجھے پیدا کیا، تو نے مجھے روزی دی، تو نے مجھے میری پردہ پوشی کی، اور اپنے بندوں میں اپنے احسان سے سرفراز کیا، جب بھی کمزوری محسوس کی تو نے استواری عطا کی، جب بھی ٹھوکر لگی تو نے روکا، بیمار ہوا تو شفاء مرحمت فرمائی، جب بھی تجھے پکارا تو نے جواب دیا۔ میرے مولا مجھ سے خوش ہو جا کہ تو نے مجھے خوش رکھا ۔ اور اللہ کی رحمت ہو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی اولاد طاہرین پر۔

(۷۰) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي النَّصْرِ عَلَى الْعَدُوِّ

"امام علیہ السلام کی یہ دُعا دشمن پر کامیابی حاصل کرنے کے لئے ہے بہت مفید ہے"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞
وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا اِلٰهَ مُحَمَّدٍ اِلَيْكَ نُقِلَتِ الْاَقْدَامُ وَ اَفْضَتِ الْقُلُوْبُ وَ شَخَصَتِ الْاَبْصَارُ وَ مُدَّتِ الْاَعْنَاقُ وَ طُلِبَتِ الْحَوَائِجُ وَ رُفِعَتِ الْاَيْدِيْ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ بَيْنَنَا بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ" ثُمَّ قَالَ " لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ثَلٰثًا

"خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کر رہا ہوں"
اور کوئی قوت و طاقت امداد خداوند بزرگ و برتر کے علاوہ ممکن نہیں ! خداوندا ! تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ اے اللہ اے مہربان، اے رحم کرنیوالے، اے یکتا، اے بے نیاز، اے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اللہ تیرے ہی بارگاہ میں قدم بڑھتے اور دل حاضر ہوئے ۔ آنکھیں رخ کرتی اور گردنیں اٹھتی، ضرورتیں مانگی جاتی، ہاتھ اُٹھائے جاتے ہیں ۔ خداوندا ! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان میں حق کے ساتھ فیصلہ فرما کہ تو بہترین کشادگی عطا فرمانے والا ہے ۔ اس کے بعد پھر تین بار کہا جانے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے ۔

(۷۱) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ الْمَذْكُوْرِ لَمَّا زَحَفَ النَّاسُ[1]

حضرت نے یہ دُعا بھی مذکورہ واقعہ (صفین) میں پڑھی تھی جب لوگوں نے ہجوم کر لیا تھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں ـــــ ؟

---

[1] وهو موجود في نهج البلاغة ۵۲۳

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذَا السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ الْمَكْفُوْفِ الْمَحْفُوْظِ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ مَغِیْضَ اللَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَجَعَلْتَ فِیْهَا مَجَارِیَ الشَّمْسِ وَ الْقَمَرِ وَ مَنَازِلَ الْكَوَاكِبِ وَ النُّجُوْمِ وَ جَعَلْتَ سَاكِنَهٗ سِبْطًا مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ لَا یَسْاَمُوْنَ الْعِبَادَةَ وَ رَبَّ هٰذِهِ الْاَرْضِ الَّتِیْ جَعَلْتَهَا قَرَارًا لِلنَّاسِ وَ الْاَنْعَامِ وَ الْهَوَامِّ وَمَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ مِمَّا یُرٰی وَ مِمَّا لَا یُرٰی مِنْ خَلْقِكَ الْعَظِیْمِ وَ رَبَّ الْجِبَالِ الَّتِیْ جَعَلْتَهَا لِلْاَرْضِ اَوْتَادًا وَ لِلْخَلْقِ مَتَاعًا وَ رَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ الْمُحِیْطِ بِالْعَالَمِ وَ رَبَّ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ وَالْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ اِنْ اَظْفَرْتَنَا عَلٰی عَدُوِّنَا فَجَنِّبْنَا الْبَغْیَ وَ سَدِّدْنَا لِلرُّشْدِ وَاِنْ اَظْفَرْتَهُمْ عَلَیْنَا فَارْزُقْنَا الشَّهَادَةَ وَ اَعْصِمْ بَقِیَّةَ اَصْحَابِیْ مِنَ الْفِتْنَةِ

اس بلند آسمان کے پروردگار جو معلق و محفوظ ہے، جسے تو نے دن و رات کا جنگل، اور چاند سورج کا راستہ اور ثوابت و سیار کی منزل بنایا، اور اس میں ان مخلوقات ملائکہ کو مسکن گزین بنایا، جو عبادت سے تھکتے نہیں، اور اے اس زمین کے پروردگار جسے انسانوں اور حیوانوں اور چھوٹی چھوٹی مخلوقات، معلوم نامعلوم قابل دید و ناقابل مشاہدہ بڑی بڑی چیزوں کے لئے منزل قیام بنایا۔ اور ان پہاڑوں کے پروردگار جنہیں تو نے زمین کے لئے میخ اور دنیا کے لئے خزانہ بنایا ہے اور اے طوفان خیز ساری دنیا کو گھیرے ہوئے سمندر کے مالک، اور اے ان بادلوں کے پروردگار جو آسمان و زمین کے درمیان میں معلق ہیں، اور کشتیوں کے حافظ جو سمندروں میں لوگوں کے نفع بخش سامان لیکر چلتی ہیں۔

اگر ہم کو ہمارے دشمن پر کامیاب کر دیا تو تکبر سے بچانا، راہ راست پر برقرار رکھنا۔ اور اگر دشمنوں کو ہم پر کامیابی عطا کر دی تو ہمیں شہادت عطا فرمانا۔ اور میرے باقی ساتھیوں کو فتنہ سے بچانا۔

---

(۷۲) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ یَوْمَ الْحَرِیْرِ اَیْضًا وَبِصِفِّیْنَ هُوَ دُعَاءُ الْكَرْبِ

حضرت کی یہ دُعا بھی لیلۃ الحریر سے متعلق ہے، اور "دعاء کرب" کے نام سے مشہور ہے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں کہ وہ رحمٰن و رحیم ہے،

اَللّٰهُمَّ لَا تُحَبِّبْ اِلَیَّ مَا اَبْغَضْتَ وَ لَا تُبَغِّضْ اِلَیَّ مَا اَحْبَبْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَرْضٰی سَخَطَكَ اَوْ اَسْخَطَ رِضَاكَ اَوْ اَرُدَّ قَوْلَكَ اَوْ اُنَاصِحَ اَعْدَآءَكَ فَاَعْدُوْ اَمْرَكَ

خدایا، ہمیں وہ بات محبوب نہ بنا جس سے تو نے نفرت کی اور نہ اس سے متنفر کر جو تجھے پسند ہے۔ خدایا! میں پناہ مانگتا ہوں کہ تیرے غضب پر راضی ہو جاؤں، یا تیری رضا پر ناراض ہوں، یا تیرے حکم کو رد کروں، یا تیرے دشمنوں سے خلوص کر کے تیرے

فِيهِمْ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ مِنْ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ
يُقَرِّبُنِيْ مِنْ رِضْوَانِكَ وَ يُبَعِّدُنِيْ مِنْ
سَخَطِكَ فَصَيِّرْنِيْ لَهٗ وَ اَحْمِلْنِيْ عَلَيْهِ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ لِسَانًا
ذَاكِرًا وَ قَلْبًا شَاكِرًا وَ يَقِيْنًا صَادِقًا وَ
اِيْمَانًا خَالِصًا وَجَسَدًا مُتَوَاضِعًا وَ ارْزُقْنِيْ
مِنْكَ حُبًّا وَ اَدْخِلْ قَلْبِيْ مِنْكَ رُعْبًا اَللّٰهُمَّ
اِنْ تَرْحَمْنِيْ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّيْ بِكَ وَ اِنْ
تُعَذِّبْنِيْ فَبِظُلْمِيْ وَجَوْرِيْ وَ جُرْمِيْ وَ اِسْرَافِيْ
عَلٰى نَفْسِيْ فَلَا عُذْرَ لِيْ اَنْ اَعْتَذِرَ وَ لَا مُكَافَاةَ
اَحْتَسِبُهَا ـ اَللّٰهُمَّ اِذَا حَضَرَتِ الْاٰجَالُ وَ نَفِدَتِ
الْاَيَّامُ وَ كَانَ لَا بُدَّ مِنْ لِقَائِكَ فَاَوْجِبْ لِيْ
مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا اَللّٰهُمَّ يَغْبِطُنِيْ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ
وَ الْاٰخِرُوْنَ لَا حَسْرَةَ بَعْدَهَا وَ لَا رَفِيْقَ بَعْدَ
رَفِيْقِهَا وَ اَكْرِمْهَا مَنْزِلًا اَللّٰهُمَّ اَلْبِسْنِيْ خُشُوْعَ
الْاِيْمَانِ بِالْعِزِّ قَبْلَ خُشُوْعِ الذُّلِّ فِي النَّارِ
اُثْنِيْ عَلَيْكَ يَا رَبِّ اَحْسَنَ الثَّنَاۤءِ لِاَنَّ بَلَاۤئَكَ
عِنْدِيْ اَحْسَنُ الْبَلَاۤءِ اَللّٰهُمَّ وَ اَذِقْنِيْ مِنْ
عَوْنِكَ وَ تَاْيِيْدِكَ وَ تَوْفِيْقِكَ وَ رِفْدِكَ وَ
ارْزُقْنِيْ شَوْقًا اِلٰى لِقَاۤئِكَ وَ نَصْرًا فِيْ
نَصْرِكَ حَتّٰى اَجِدَ حَلَاوَةَ ذٰلِكَ فِيْ قَلْبِيْ
وَ اَعْزِمُ عَلٰى اَرْشَدِ اُمُوْرِيْ فَقَدْ تَرٰى
مَوْقِفِيْ وَ مَوْقِفَ اَصْحَابِيْ وَ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ
شَيْءٌ مِنْ اَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ النَّصْرَ
الَّذِيْ نَصَرْتَ بِهٖ رَسُوْلَكَ وَ فَرَّقْتَ بِهٖ بَيْنَ

احکام سے ان کے لئے تجاوز کروں، خدایا، قول و فعل میں جو چیزیں
تیری رضا مندیوں سے قریب اور تیرے غضب سے دُور کردیں
مجھے ان باتوں کا پابند بنادے، اور انھیں پر کاربند کردے اے سب
مہربانوں سے بڑے مہربان، خداوندا! میں تجھ سے تجھے یاد کرنے
والی زبان، شکر گذار دل۔ سچا یقین، خالص ایمان، تواضع پسند
جسم، طلب کرتا ہوں، مجھے اپنی محبت عطا فرما، میرے دل میں
اپنی ہیبت قائم کر، خداوندا! اگر مجھ پر رحم فرمائے گا تو میرا
اعتقاد اتنا ہی اچھا ہے، اور اگر عذاب میں مبتلا کرے گا۔ تو وہ
میرے ظلم و ستم، میرے جرم اور اپنے اوپر زیادتی کا نتیجہ ہے،
نہ مجھے اس میں کسی عذر پیش کرنے کا موقعہ ہے۔ نہ میرے خیال میں
اس کی کوئی تلافی ہے۔ خدایا، جب موت آجائے اور دن ختم ہو
جائیں۔ کیونکہ تیرے یہاں حاضری تو بہرحال ضروری ہے تو مجھے جنت
میں جگہ ضرور دینا۔ خداوندا، اگلے پچھلے لواحقین اس عطا پر رشک
کریں۔ جس کے بعد نہ حسرت ہو نہ اس رفاقت کے بعد کوئی رفیق
ہو۔ اور جنت میں میری منزل کو معزز فرما۔ خداوندا، مجھے عزت
کے ساتھ ایمان کی فروتنی سے ملبوس فرما۔ قبل اس کے کہ ذلت
کی عاجزی جہنم میں نصیب ہو۔ پروردگارا، میں تیری بہتر سے
بہتر حمد و ثنا اس لئے کرتا ہوں کہ تیری آزمائشیں میرے لئے
بہترین آزمائشیں ہیں۔ خداوندا، مجھے اپنی مدد، تائید، توفیق اور
انعام سے لذت یاب فرما! اپنی ملاقات کا شوق، اپنی مدد سے
ایسی کامیابی مرحمت کر، کہ اپنے دل میں اس کی لذت محسوس کروں
اور اپنے دُرست ترین معاملات کا ارادہ رکھوں، کیونکہ تو میری اور
میرے ساتھیوں کا موقف ملاحظہ فرما رہا ہے اور میری کوئی بات
تجھ سے مخفی نہیں۔ خدایا، میں تجھ سے تیری وہ مدد طلب کرتا ہوں
جس سے تو نے اپنے رسول کو سرفراز فرمایا، اور جس کے ذریعے حق و

الْحَقِّ وَ الْبَاطِلِ حَتّٰى اَقَمْتَ بِهٖ دِيْنَكَ اَفْلَحْتَ بِهٖ حُجَّتَكَ يَا مَنْ هُوَ لِيْ فِيْ كُلِّ مَقَامٍ

باطل میں امتیاز پیدا کیا۔ یہاں تک کہ دین کو استوار اور اپنی حجت (رسول) کو کامیاب فرما دیا۔ اے وُہ معبود! جو میرے ساتھ ہر منزل میں ہے۔

(۷۳) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ صِفِّيْنَ قَبْلَ رَفْعِ الْمَصَاحِفِ الشَّرِيْفَةِ فَلَمَّا رَفَعُوْهَا وَ اَبَوْا قَوْلَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ دَعَا فَقَالَ

میدان صفین میں قرآن مجید بلند ہونے سے پہلے، حضرت نے لوگوں کو سمجھایا، لیکن جب انہوں نے بات ماننے سے انکار کر دیا۔ تو یہ دُعا فرمائی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَاۤءِ وَ مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاۤءِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَ زَلَلَ عَمَلِيْ وَ اغْسِلْ خَطَايَايَ فَاِنِّيْ ضَعِيْفٌ اِلٰى مَا قَوَّيْتَ وَ اَقْسِمْ لِيْ حِلْمًا تَسُدُّ بِهٖ بَابَ الْجَهْلِ وَ عِلْمًا تُفَرِّجُ بِهِ الْجَهَالَاتِ وَ يَقِيْنًا تُذْهِبُ بِهِ الشَّكَّ عَنِّيْ وَ فَهْمًا تُخْرِجُنِيْ بِهٖ مِنَ الْفِتَنِ الْمُعْضِلَاتِ وَ نُوْرًا اَمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ وَ اَهْتَدِيْ بِهٖ فِي الظُّلُمَاتِ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ سَمْعِيْ وَ بَصَرِيْ وَ شَعْرِيْ وَ بَشَرِيْ وَ قَلْبِيْ صَالِحًا بَاقِيًا تُصْلِحُ بِهَا مَا بَقِيَ مِنْ جَسَدِيْ اَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ الْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَيَّ عَمَلٍ كَانَ اَحَبَّ اِلَيْكَ وَ اَقْرَبَ لَدَيْكَ اَنْ تَسْتَعْمِلَنِيْ فِيْهِ اَبَدًا ثُمَّ لَقِّنِيْ اَشْرَفَ الْاَعْمَالِ عِنْدَكَ وَ اٰتِنِيْ فِيْهِ

"رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں"

بارالہا! میں آزمائش کی سختیوں، اور دشمن کے تمسخر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، معبود! میرے گناہ معاف کر۔ میرے عمل کو پاک بنا۔ میری غلطیوں کو دھو دے، کیونکہ جنہیں تو نے قوت دی ہے۔ ان کے مقابلے میں مَیں ناتواں ہوں۔ مجھے ایسی بردباری عطا فرما جس سے جہالت کے دروازے بند ہو سکیں، وُہ علم عطا فرما جس سے جہالت دور ہو سکے، وُہ یقین جس سے شک دُور ہو۔ وُہ سمجھ جو مجھے ناتواں بنا دینے والے فتنوں سے نکال سکے، وُہ نور عطا فرما جس کے سہارے لوگوں میں چلوں اور تاریکیوں میں ہدایت حاصل کروں، معبود، میرے کان آنکھ، شعور و وجود قلب کی اصلاح فرما، وہ اصلاح جو باقی رہے، جس سے میرے جسم کے مابقی چیزوں کی بھی اصلاح ہو۔ میری تمنا ہے کہ موت کے وقت راحت، حساب کے وقت معافی عطا ہو۔

پروردگارا! میں ہر اُس عمل کا متمنی ہوں جو تجھے محبوب ہو، تیری بارگاہ میں زیادہ سے زیادہ مقبول ہو اور مجھے اسی عمل میں ہمیشہ مصروف رکھ۔ پھر تیرے نزدیک جو بہترین عمل ہو۔ اس سے مشرف فرما، اور اس عمل میں قوت و خلوص، کوشش و

قُوَّةً وَ صِدْقًا وَجِدًّا وَ عَزْمًا مِنْكَ وَ
نِشَاطًا ثُمَّ اجْعَلْنِیْ اَعْمَلُ اِبْتِغَاءَ
وَجْهِكَ وَ مَعَاشًا فِیْمَا اٰتَیْتَ صَالِحِیْ
عِبَادِكَ ثُمَّ اجْعَلْنِیْ لَا اَشْتَرِیْ بِهٖ
ثَمَنًا وَلَا اَبْتَغِیْ بِهٖ بَدَلًا وَلَا تُغَیِّرْهُ
فِیْ سَرَّآءَ وَلَا ضَرَّآءَ وَلَا كَسِلًا وَ لَا
نِسْیَانًا وَ لَا رِیَآءً حَتّٰی تَتَوَفَّانِیْ عَلَیْهِ
وَ ارْزُقْنِیْ اَشْرَفَ الْقَتْلِ فِیْ سَبِیْلِكَ
اَنْصُرُكَ وَاَنْصُرُ رَسُوْلَكَ اَشْتَرِیْ بِهِ الْحَیٰوةَ
الْبَاقِیَةَ بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ اَغِنِّیْ بِمَرْضَاتٍ مِنْ
عِنْدِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ قَلْبًا سَلِیْمًا
ثَابِتًا حَفِیْظًا مُنِیْبًا یَعْرِفُ الْمَعْرُوْفَ فَیَتَّبِعُهٗ
وَ یُنْكِرُ الْمُنْكَرَ فَیَجْتَنِبُهٗ لَا فَاجِرًا وَلَا
شَقِیًّا وَلَا مُرْتَابًا یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَةِ
یَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ اَسْئَلُكَ اَنْ
تَجْعَلَ حَیٰوتِیْ زِیَادَةً فِیْ كُلِّ خَیْرٍ وَاجْعَلِ
الْوَفَاةَ نَجَاةً فِیْ كُلِّ شَرٍّ وَ اخْتِمْ لِیْ عَمَلِیْ
بِالشَّهَادَةِ یَا عُدَّتِیْ فِیْ كُرْبَتِیْ وَیَا صَاحِبِیْ
فِیْ حَاجَتِیْ وَ یَا وَلِیِّ فِیْ نِعْمَتِیْ اَسْئَلُكَ
اَنْ تَرْزُقَنِیْ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَ صَبْرًا عَلٰی
بَلِیَّتِكَ وَ رِضًی بِقَدَرِكَ وَ تَصْدِیْقًا
بِوَعْدِكَ وَحِفْظًا لِوَصِیَّتِكَ وَ وَرَعًا وَ
تَوَكُّلًا عَلَیْكَ وَ اِعْتِصَامًا بِحَبْلِكَ وَتَمَسُّكًا
بِكِتَابِكَ وَ مَعْرِفَةً بِحَقِّكَ وَ قُوَّةً فِیْ
عِبَادَتِكَ وَ نَشَاطًا لِذِكْرِكَ مَا اسْتَعْمَرْتَنِیْ

استقلال و مسرت نصیب فرما۔ اس کے بعد میں تیری ذات ہی کے لئے عمل کروں اور تو نے اپنے نیک بندوں کو جو عطا فرمایا ہے اسے زندگی کا سہارا بنا دے، اور ایسا کر دے کہ اسے کسی قیمت پر نہ بیچوں، نہ اس کے بدلے میں کچھ لوں۔ آسانی ہو یا دشواری، سستی ہو یا بھول یا ریاکاری کسی حالت میں اس عمل کو تبدیل نہ فرما۔ یہاں تک کہ مجھے اسی پر موت آئے، مجھے اپنی راہ میں بہترین شہادت عطا فرما، تیری مدد کروں، تیرے رسول کی مدد کروں۔ میں زندگانی باقی دنیا کے بدلے خرید لوں اور اپنی بارگاہ سے اپنی رضا مرحمت فرما۔

خداوندا، میں تجھ سے وہ دل مانگتا ہوں جو سلیم، اور ثابت قدم، محفوظ و دعا گو، معروف کو سمجھے اور اس کی پیروی کرے منکر کو ناپسند کرے اور اس سے بچے، نہ فاجر ہو نہ شقی ہو نہ شکی۔ اے رحمت کے ساتھ پھیلانے والے، اے وہ کہ جس کی رحمت اس کے غضب سے آگے ہے۔ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ میری زندگی نیکیوں کے لئے بڑھا۔ اور موت کو ہر عیب سے نجات کا سبب بنا۔ اور میرے عمل کو شہادت پر ختم کر۔ اے مصیبتوں میں میرے سہارے اے حاجتوں میں میرے مالک، اور اے میری نعمتوں کے مالک، اور مجھے اپنی نعمتوں پر شکر کرنے والا۔ بلاؤں پر صبر کرنیوالا۔ تقدیر پر رضامندی، وعدے پر یقین، احکام کی محافظت کی توفیق، پرہیزگاری، تیری ذات پر توکل، تیرے رشتے سے تعلق، تیری کتاب سے وابستگی، تیرے حق کی بصیرت۔ تیری عبادت کی قوت، تیری یاد میں نشاط اس وقت تک نصیب رہے، جب تک تو اپنی زمین پر مجھے باقی رکھے اور جب غیر ضروری سے ضروری چیز، موت کا وقت ہو۔ تو میری موت کو اپنی راہ میں قتل ہونے سے بدل دے،

فِیْ اَرْضِكَ فَاِذَا كَانَ مَا لَا بُدَّ مِنْهُ
الْمَوْتَ فَاجْعَلْ مَنِيَّتِيْ قَتْلًا فِيْ سَبِيْلِكَ
بِيَدِ شَرِّ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ مَصِيْرِيْ فِي الْاَحْيَآءِ
الْمَرْزُوْقِيْنَ عِنْدَكَ فِيْ دَارِ الْحَيَوَانِ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلِ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ
وَخَوْفَكَ فِيْ نَفْسِيْ وَ ذِكْرَكَ عَلٰى لِسَانِيْ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رَغْبَتِيْ فِيْ مَسْئَلَتِيْ اِيَّاكَ
رَغْبَةَ اَوْلِيَآئِكَ فِيْ مَسَآئِلِهِمْ وَاجْعَلْ
رَهْبَتِيْ اِيَّاكَ فِي اسْتِجَارَتِيْ مِنْ عَذَابِكَ
رَهْبَةَ اَوْلِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ فَاسْتَعْمِلْنِيْ فِيْ مَرْضَاتِكَ
وَطَاعَتِكَ عَمَلًا لَا اَتْرُكُ شَيْئًا مِنْ مَرْضَاتِكَ وَ
طَاعَتِكَ مَخَافَةَ اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ دُوْنَكَ اَللّٰهُمَّ وَمَا
اٰتَيْتَنِيْ مِنْ خَيْرٍ فَاٰتِنِيْ مَعَهٗ شُكْرًا يُحْدِثُ لِيْ بِهٖ ذِكْرًا اَوْ تَكْسِبُ لِيْ
بِهٖ ذُخْرًا وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِنْ عَطَآءٍ
وَ اٰتَيْتَنِيْ عَنْهُ غِنًى فَاجْعَلْ لِيْ فِيْهِ
اَجْرًا وَ اٰتِنِيْ عَلَيْهِ صَبْرًا اَللّٰهُمَّ سُدَّ
فَقْرِيْ فِي الدُّنْيَا وَلَا تُلْهِنِيْ عَنْ
عِبَادَتِكَ وَلَا تُنْسِنِيْ ذِكْرَكَ وَلَا تُقَصِّرْ
رَغْبَتِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ
مِنَ الْغَمِّ وَالْحُزْنِ وَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ
وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوْٓءِ الْخُلُقِ وَضَلَعِ
الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ
وَتَوَالِيَ الْاَيَّامِ وَشَرِّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ
فِي الْاَرْضِ وَبَلِيَّةٍ لَا اَسْتَطِيْعُ عَلَيْهِ
صَبْرًا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ زَحْزَحَ

اور وہ بھی اپنی مخلوق کے بدترین شخص کے ہاتھوں سے، اور میری بازگشت ان زندوں میں کر جو منزلِ حیات میں تیری بارگاہ سے روزی حاصل کرتے ہیں۔

خداوندا، میری آنکھوں میں نور، میرے دل میں یقین، میرے نفس میں تیرا خوف، میری زبان پر تیرا ذکر ہو۔

بارالٰہا! میری درخواستوں میں تجھ سے وہ شوق ہو جو تیرے اولیاء کو اپنے سوالات کے وقت ہوتا ہے۔ اور میرا تجھ سے خوف اور تیرے عذاب سے ایسا ڈر ہو جو تیرے اولیاء کو ہوتا ہے۔

معبود، مجھے اپنی خوشنودی و فرماں برداری کے ایسے اعمال میں لگا دے کہ میں تیرے علاوہ تیری کسی مخلوق کے خوف سے تیری کسی مرضی اور اطاعت کو ترک نہ کروں،

بارالٰہا! جو نعمت بھی عطا فرما، اس کے ساتھ ہی ایسے شکر کی توفیق بھی دے جس سے میرا ذکر بھی ہو اور ذخیرہ بھی خوشگوار ہو سکے۔ اور جس نعمت سے مجھے محروم کر دیا ہو۔ یا اس سے مجھے نیازمند فرمایا ہو۔ تو اس میں مجھے اجر اور صبر عطا فرما۔
خداوندا، دُنیا میں میری فقیری دور فرما، اور اپنی عبادت سے غافل نہ ہونے دے، اپنی یاد کو فراموش نہ ہونے دے، اور جو انعام تیری بارگاہ میں ہے۔ اس سے میری توجہ کو کم نہ ہونے دے۔
اے پالنے والے! میں رنج و غم، عاجزی و سستی، بزدلی و بخل، اور بداخلاقی، زیادتی قرض، لوگوں کے غلبے دشمنوں کی بالادستی۔ دنوں کی گردشوں، زمین پر رہنے والے ظالموں کے ستم خیز اعمال، اور ناقابل برداشت و صبر باتوں سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، اور ہر اس چیز سے پناہ مانگتا ہوں جو میرے اور تیرے درمیان میں رکاوٹ بن جائے یا مجھے تجھ سے دُور کر دے، یا مجھ سے تیری توجہ

بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ اَوْ بَاعَدَ مِنْكَ اَوْ صَرَفَ
عَنِّيْ وَجْهَكَ اَوْ نَقَصَ مِنْ حَظِّيْ عِنْدَكَ
وَ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ تَحُوْلَ خَطَايَايَ اَوْ ظُلْمِيْ
اَوْ اِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَ اِتِّبَاعَ هَوَاْيَ وَ
اسْتِعْمَالَ شَهْوَتِيْ دُوْنَ رَحْمَتِكَ وَ بِرِّكَ
وَفَضْلِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ مَوْعُوْدِكَ عَلٰى
نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ صَاحِبِ
سُوْٓءٍ فِي الْمَغِيْبِ وَ الْمَحْضَرِ فَاِنَّ قَلْبَهٗ
يَرْعَانِيْ وَ عَيْنَاهُ تَنْظُرَانِيْ وَ اُذُنَاهُ
تَسْمَعَانِيْ اِنْ رَاٰى حَسَنَةً اَخْفَاهَا وَاِنْ
رَاٰى سَيِّئَةً اَبْدَاهَا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ طَمَعٍ
يُدْنِيْ اِلٰى طَمَعٍ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَلَالَةٍ
تُرْدِيْنِيْ وَمِنْ فِتْنَةٍ تُعْرِضُ بِيْ وَ مِنْ
خَطِيْئَةٍ لَا تَوْبَةَ مَعَهَا وَمِنْ مَنْظَرِ سُوْٓءٍ
فِي الْاَهْلِ وَ الْمَالِ وَ الْوَلَدِ عِنْدَ غَضَاضَةِ
الْمَوْتِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ الشَّكِّ
وَالْبَغْيِ وَ الْحَمِيَّةِ وَ الْغَضَبِ وَ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَيْءٍ يُطْغِيْنِيْ وَمِنْ فَقْرٍ يُنْسِيْنِيْ
وَمِنْ هَوًى يُرْدِيْنِيْ وَ مِنْ عَمَلٍ
يُخْزِيْنِيْ وَمِنْ صَاحِبٍ يُغْوِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمٍ اَوَّلُهٗ فَزَعٌ
وَ اٰخِرُهٗ جَزَعٌ تَسْوَدُّ فِيْهِ الْوُجُوْهُ وَتَجِفُّ
فِيْهِ الْاَكْبَادُ وَ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَعْمَلَ ذَنْبًا
مُحْبِطًا لَا تَغْفِرُهٗ اَبَدًا وَمِنْ ذَنْبٍ يَمْنَعُ
خَيْرَ الْاٰخِرَةِ وَمِنْ اَمَلٍ يَمْنَعُ خَيْرَ الْعَمَلِ

کو موڑ دے یا میرا حصہ تیری بارگاہ میں کم کردے، اور اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ میری خطائیں، میرا ظلم، اپنے اُوپر اپنی زیادتی، اپنی خواہشوں کی پیروی، اپنی طلب تیری رحمت و احسان، تیرے وعدہ کرم و فضل کو روک دے۔

خداوندا، میں سامنے اور غیبت میں اس بدکار ساتھی سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کا دل اگرچہ میری رعایت، اور آنکھیں مجھ پر نظر، اس کے کان میری بات سنتے ہیں، مگر جب نیکی دیکھتا ہے تو چھپا دیتا ہے۔ اور اگر بدی دیکھتا ہے تو ظاہر کر دیتا ہے۔ اور میں اس لالچ سے پناہ مانگتا ہوں۔ جو دُوسرے لالچ سے قریب کر دے۔ اس گمراہی سے پناہ مانگتا ہوں جو مجھے ہلاک کر دے گی اور اس فتنے سے جو مجھے لاحق ہوتا ہے، اور اس خطا سے جس کے بعد توبہ نہیں، اور آل اولاد، مال اور عیال کی اس تباہ حالی سے جو موت کے وقت نظر آئے۔ اور میں کفر و شک، بغاوت و تعصب اور غصے سے پناہ مانگتا ہوں،

اور اس چیز سے پناہ مانگتا ہوں جو مجھے سرکش بنا دے اور اس فقیری سے جو مجھے مٹا دے، ان خواہشوں سے جو مجھے فنا کر دیں اور اس عمل سے جو مجھے رسوا کر دیں۔ اس ساتھی سے جو مجھے گمراہ کر دے۔

اے خدا! میں اس دن سے پناہ مانگتا ہوں۔ جس کے آغاز میں گھبراہٹ اور آخر میں بے چینی ہے۔ جس میں چہرے سیاہ، دِل خشک ہوں گے، اور اِس گناہ سے پناہ، جو عمل ضبط کرا دے جسے تو کبھی نہ بخشے گا۔ اور اس گناہ سے جو آخرت کی نیکی روکے، اور اس اُمید سے جو اچھے عمل کو منع کرے، اور اس زندگی سے جو اچھی موت سے باز رکھے اور میں جہالت سے پناہ مانگتا ہوں، اور لغویت سے، بدزبانی و بدعملی سے ایسی بیماری سے جو مجھے

وَ مِنْ حَيٰوةٍ تَمْنَعُ خَيْرَ الْمَمَاةِ وَ اَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْجَهْلِ وَ الْهَزْلِ وَ مِنْ شَرِّ الْقَوْلِ
وَ الْفِعْلِ وَ مِنْ سُقْمٍ يَشْغَلُنِيْ وَ مِنْ
صِحَّةٍ تُلْهِيْنِيْ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّعَبِ
وَ النَّصَبِ وَ الْوَصَبِ وَ الضِّيْقِ وَ الضَّلَالَةِ
وَ الْغَآئِلَةِ وَ الذِّلَّةِ وَ الْمَسْكَنَةِ وَ الرِّيَآءِ
وَ السُّمْعَةِ وَ النَّدَامَةِ وَ الْحُزْنِ وَ الْخُشُوْعِ
وَ الْبَغْيِ وَ الْفِتَنِ وَ مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَ
السَّيِّئَاتِ وَ بَلَآءِ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ
اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ
مَا بَطَنَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَسْوَسَةِ الْاَنْفُسِ
وَ مِمَّا لَا تُحِبُّ مِنَ الْقَوْلِ وَ الْفِعْلِ وَ الْعَمَلِ
اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ الْحِسِّ
وَ اللَّبْسِ وَ مِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ
وَ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَ اَعْيُنِ الْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ مِنْ شَرِّ
لِسَانِيْ وَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَ مِنْ شَرِّ بَصَرِيْ
وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَ مِنْ قَلْبٍ
لَا تَخْشَعُ وَ مِنْ دُعَآءٍ لَا يُسْمَعُ وَ مِنْ
صَلٰوةٍ لَا تُقْبَلُ اَللّٰهُمَّ لَا تُخَلِّنِيْ فِيْ
شَيْءٍ مِنْ عَذَابِكَ وَ لَا تَرُدَّنِيْ فِيْ ضَلَالَةٍ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ بِشِدَّةِ مُلْكِكَ وَ
عِزَّةِ قُدْرَتِكَ وَ عَظَمَتِكَ وَ سُلْطَانِكَ وَ
مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ ۝

اُلجھادے ، ایسے صحت سے جو مجھے تیری یاد بھلادے ، اور میں پناہ مانگتا ہوں تھکاوٹ اور زحمت ، رنج و تنگی ، گمراہی اور فریب دہی وذلّت سے غربت و ریاکاری ، سنانے اور دکھانے کے لئے عمل کرنے ، شرمندگی اور غم (دُنیا والوں سے) فروتنی ، (تیری) بغاوت فتنہ خیزیوں اور تمام آفتوں اور برائیوں ، دُنیا و آخرت کی بلاؤں سے ، میں تیرے ذریعے ، ظاہری و باطنی لغزشوں سے بچنا چاہتا ہوں میں تیرے سہارے بچنا چاہتا ہوں ، دلوں کے وسوسوں اور ایسے قول و فعل و عمل جو تجھے پسند نہیں ۔ میں تیرے ذریعے جنّوں ، انسانوں ، مکروفریب ، دنوں اور راتوں کی مصیبتوں ، جنّوں کی زد ، اور انسانوں کی نگاہِ بد سے بچنا چاہتا ہوں ۔

خداوندا ، میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ۔ (اے ربّ العٰلمین) مجھے میرے دل کے شر ، زبان کی بدی کانوں کے نقص ، آنکھوں کے فتور سے بچا ۔

میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں کہ اس نفس سے محفوظ رکھ جو شکم سیر نہ ہونے دے ، اور اس دل سے جو تجھ سے ڈرتا نہ ہو اس دُعا سے جو سُننے کے قابل نہ ہو ، اس نماز سے جو مقبول نہ ہو ۔

خداوندا ، مجھے اپنے معمولی سے معمولی عذاب میں بھی نہ اُتارنا ، گمراہی میں وارد نہ ہونے دینا ۔

اے معبود ! مجھے اپنی شدّتِ اختیار ، جلال قدرت ، عظمت و سلطنت کی سخت گیری سے محفوظ رکھ ۔ اور اپنی تمام مخلوقات کے ہر نقصان سے بچا ۔

(آمین یا ربّ العٰلمین)

(۴۴) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ يَوْمَ الْجَمَلِ قَبْلَ الْوَاقِعَةِ

جنگِ جمل ہونے سے پہلے حضرت نے یہ دُعا فرمائی تھی،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَحْمَدُكَ وَ اَنْتَ لِلْحَمْدِ اَهْلٌ عَلٰى حُسْنِ صَنِيْعِكَ[1] اِلَيَّ وَ تَعَطُّفِكَ عَلَيَّ وَ عَلٰى مَا وَ صَلْتَنِيْ بِهٖ مِنْ نُوْرِكَ وَ تَدَارَكْتَنِيْ بِهٖ مِنْ رَحْمَتِكَ وَ اَسْبَغْتَ عَلَيَّ مِنْ نِعْمَتِكَ فَقَدِ اصْطَنَعْتَ عِنْدِيْ يَامَوْلَايَ مَا يَحِقُّ لَكَ بِهٖ جُهْدِيْ[2] وَ شُكْرِيْ لِحُسْنِ عَفْوِكَ وَ بَلَآئِكَ الْقَدِيْمِ عِنْدِيْ وَ تَظَاهُرِ نَعْمَآئِكَ عَلَيَّ وَ تَتَابُعِ اَيَادِيْكَ لَدَيَّ لَمْ تَبْلُغْ اِحْرَازَ حَظِّيْ وَ لَا اِصْلَاحَ نَفْسِيْ وَ لٰكِنَّكَ يَا مَوْلَايَ بَدَاتَنِيْ اَوَّلًا بِاِحْسَانِكَ فَهَدَيْتَنِيْ لِدِيْنِكَ وَ عَرَّفْتَنِيْ نَفْسَكَ وَ ثَبَّتَّنِيْ فِيْ اُمُوْرِيْ بِالْكِفَايَةِ كُلِّهَا وَ الصُّنْعِ بِيْ فَصَرَفْتَ عَنِّيْ جَهْدَ الْبَلَآءِ وَ مَنَعْتَ مِنِّيْ مَحْذُوْرَ الْقَضَآءِ فَلَسْتُ اَذْكُرُ مِنْكَ اِلَّا جَمِيْلًا وَ لَمْ اَرَ مِنْكَ اِلَّا تَفْضِيْلًا اِلٰهِيْ كَمْ مِنْ بَلَآءٍ وَ جُهْدٍ صَرَفْتَهٗ عَنِّيْ وَ اَرَيْتَنِيْهِ فِيْ غَيْرِيْ وَ كَمْ مِنْ نِعْمَةٍ ذِيْ غَيْرِيْ اَقْرَرْتَ بِهَا عَيْنِيْ وَ كَمْ مِنْ صَنِيْعَةٍ شَرِيْفَةٍ لَكَ عِنْدِيْ اِلٰهِيْ اَنْتَ الَّذِيْ تُجِيْبُ فِي الْاِضْطِرَارِ

خداوندا، میں تیری حمد کرتا ہوں اور تو ہی سزاوار حمد ہے کہ میرے اوپر تیرے بہترین احسان اور خصوصی توجہات ہیں۔ اور اس وجہ سے بھی کہ تو نے اپنا نور عطا فرمایا۔ اپنی رحمت سے میری اصلاح کی، میرے اُوپر اپنی بھرپور نعمتیں نازل کیں، اے معبود، تیرے مجھ پر ایسے احسان ہیں کہ جن کی وجہ سے میری تمام توجہ تیرے ہی لئے مخصوص ہے، اور میرا شکر قبول ہو کہ تیری معافی بہتر اور تیری آزمائش بہت عرصے سے ہے پھر بھی وُہ شکر میرے حصۂ نعمت کی حفاظت، اور نفس کی اصلاح کے مطابق نہیں۔ پھر بھی میرے مولا، تو نے اپنے احسان سے آغاز کیا اور اپنے دین سے روشناس کرایا، اپنی ذات کو پہنچوایا، اور میرے معاملات میں اپنی مکمل نگہبانی کو برقرار رکھا، مجھ پر کرم کیا، اور مصیبتوں کی سختیاں ٹالیں، مجھ سے اپنے ہیبت ناک فیصلوں کو دور کیا۔ مجھے تو اب تیرے احسان کے سوا کچھ یاد نہیں آتا، میں نے تو تیرے فضل کے علاوہ کچھ بھی نہ دیکھا۔

یااللہ! کتنی ایسی زحمتیں ہیں جو مجھ سے ہٹالی گئیں۔ اور انہیں تو نے موڑا، پھر میرے دشمنوں کو ان میں مبتلا دکھایا۔ اور کتنی ایسی نعمتیں ہیں جو میرے دشمنوں کے پاس تھیں۔ تعجب ان سے لے کر میری آنکھوں کو خنکی عطا کی۔ اور نہ معلوم تیرے کس قدر عظیم احسانات میرے اُوپر ہیں۔

میرے معبود، تو ہی تو انتہائی بے چینی میں میری دُعا

---

[1] صُنْعِكَ۔ [2] حَمْدِيْ۔

دَعْوَتِيْ وَاَنْتَ الَّذِيْ تُنَفِّسُ عِنْدَ الْغُمُوْمِ
كُرْبَتِيْ وَاَنْتَ الَّذِيْ تَاْخُذُ لِيْ مِنَ الْاَعْدَآءِ
بِظُلَامَتِيْ فَمَا وَجَدْتُكَ وَلَا اَجِدُكَ
بَعِيْدًا مِنِّيْ حِيْنَ اُرِيْدُكَ وَلَا مُنْقَبِضًا
عَنِّيْ حِيْنَ اَسْئَلُكَ وَلَا مُعْرِضًا عَنِّيْ حِيْنَ
اَدْعُوْكَ فَاَنْتَ اِلٰهِيْ اَجِدُ صَنِيْعَكَ عِنْدِيْ
مَحْمُوْدًا وَحُسْنَ بَلَآئِكَ عِنْدِيْ مَوْجُوْدًا وَ
جَمِيْعَ اَفْعَالِكَ جَمِيْلًا يَحْمَدُكَ لِسَانِيْ وَ
عَقْلِيْ وَجَوَارِحِيْ وَجَمِيْعُ مَا اَقَلَّتِ الْاَرْضُ
مِنِّيْ يَا مَوْلَايَ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ الَّذِيْ
اشْتَقَقْتَهُ مِنْ عَظَمَتِكَ وَعَظَمَتِكَ الَّتِيْ
اشْتَقَقْتَهَا مِنْ مَشِيَّتِكَ وَاَسْئَلُكَ
بِاِسْمِكَ الَّذِيْ عَلَا اَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ بِوَاجِبِ
شُكْرِيْ نِعْمَتَكَ- رَبِّ مَا اَحْرَصَنِيْ عَلٰى
مَا زَهَّدْتَنِيْ فِيْهِ وَحَثَثْتَنِيْ عَلَيْهِ وَاِنْ
لَمْ تُعِنِّيْ عَلٰى دُنْيَايَ بِزُهْدٍ وَعَلٰى اٰخِرَتِيْ
بِتَقْوٰى هَلَكْتُ رَبِّ دَعَتْنِيْ دَوَاعِيَ الدُّنْيَا
مِنْ حَرْثِ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ فَاَجَبْتُهَا
سَرِيْعًا وَرَكَنْتُ اِلَيْهَا طَآئِعًا وَدَعَتْنِيْ
دَوَاعِيَ الْاٰخِرَةِ مِنَ الزُّهْدِ وَالْاِجْتِهَادِ
فَكَبَوْتُ لَهَا وَلَمْ اُسَارِعْ اِلَيْهَا مُسَارَعَتِيْ
اِلَى الْحُطَامِ الْهَامِدِ وَالْهَشِيْمِ الْبَآئِدِ وَ
السَّرَابِ الذَّاهِبِ عَنْ قَلِيْلٍ- رَبِّ خَوَّفْتَنِيْ
وَشَوَّقْتَنِيْ وَاحْتَجَجْتَ عَلَيَّ فَمَا خِفْتُكَ
حَقَّ خَوْفِكَ وَاَخَافُ اَنْ اَكُوْنَ قَدْ تَبَطَّتُ

سنتا ہے، اور تو ہی تو غموں میں میرے دکھ دور کرتا ہے۔ اور
تو ہی میرے دشمنوں سے ان کے ظلم کا بدلہ لیتا ہے۔ نہ میں نے پہلے تجھے
اپنے آپ سے دُور پایا نہ تیری بارگاہ کا ارادہ کرتے وقت دُور پا رہا
ہوں، اور نہ اپنے آپ سے تجھے پہلوتہی کرتے دیکھ رہا ہوں جبکہ سوال
کر رہا ہوں، نہ جب پکارتا ہوں تو تجھے بے توجہ پاتا ہوں،

اے معبود! اپنے اُوپر فقط تیرے ہی احسان قابل تعریف
اور تیری ہی بہترین آزمائشیں اپنے پاس موجود پاتا ہوں، تیرے
تو تمام افعال اچھے ہیں۔ میری زبان، میری عقل، میرے اعضاء
اور میرا وہ سب کچھ جو زمین پر ہے تیرا حمد سرا ہے۔

میرے مولا! میں تجھے تیرے اس نُور کا واسطہ دیتا ہوں،
جسے تو نے اپنی عظمت سے خلق فرمایا، اور تیری اس عظمت کا جسے
تو نے اپنی مشیت سے پیدا کیا، اور تیرے اس نام کا جو بہت بلند
ہے۔ کہ مجھ پر اپنے واجبی شکر نعمت کا احسان فرمایا،

پروردگارا! جن چیزوں سے مجھے روک کر دوسری چیزوں
کا شوق دیا اور اُبھارا تھا، اور اگر میری زیادہ سے زیادہ کنارہ کشی پر
مدد نہ کی ہوتی اور آخرت کا خوف نہ دیا ہوتا۔ تو میں تباہ ہو جاتا۔ پالنے
والے! مجھے دُنیا کے اسباب نے بلایا، عورتوں کی کھیتیاں اور اولاد دکھا
کر، میں نے بڑی جلدی اسے قبول کیا اور خوشی خوشی اُدھر جھک
پڑا، اور جب اسباب آخرت نے بُلایا، کہ پرہیزگاری اور کوشش
کروں، تو اس موقع پر ٹھوکر کھا گیا، اور اس طرح یوں نہ دوڑا جیسے
جل کر راکھ ہو جانے والے سامان اور تباہ ہو جانے والے خس و خاشاک
اور بہت جلد مٹ جانے والی سراب کی طرف دوڑا تھا۔

اے پالنے والے، تو نے مجھے ڈرایا، شوق دلایا، دلیلیں
سمجھائیں پھر بھی جس طرح ڈرنا چاہیے تھا۔ اس طرح تجھ سے نہ ڈرا،
اور اب یہ ڈر ہے کہ کہیں تیرے حکم ماننے کی کوشش میں غافل اور

عَنِ السَّعْيِ لَكَ وَتَهَاوَنْتُ لِشَيْءٍ مِنْ
اِحْتِجَاجِكَ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
سَعْيِيْ لَكَ فِيْ طَاعَتِكَ وَامْلَأْ قَلْبِيْ خَوْفَكَ
وَحَوِّلْ تَثْبِيْطِيْ وَتَهَاوُنِيْ وَتَفْرِيْطِيْ وَ
كُلَّ مَا اَخَافُهُ مِنْ نَفْسِيْ فَرَقًا مِنْكَ وَ
صَبْرًا عَلٰى طَاعَتِكَ وَعَمَلًا بِهٖ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ وَاجْعَلْ جُنَّتِيْ مِنَ الْخَطَايَا
حَصِيْنَةً وَحَسَنَاتِيْ مُضَاعَفَةً فَاِنَّكَ
تُضَاعِفُ لِمَنْ تَشَاءُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
دَرَجَاتِيْ فِي الْجِنَانِ رَفِيْعَةً وَاَعُوْذُ بِكَ
رَبِّ مِنْ رَفِيْعِ الْمَطْعَمِ وَالْمَشْرَبِ وَ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْلَمُ وَمِنْ شَرِّ
مَا لَا اَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَوَاحِشِ
كُلِّهَا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَعُوْذُ
بِكَ يَا رَبِّ اَنْ اَشْتَرِيَ الْجَهْلَ بِالْعِلْمِ
كَمَا اشْتَرٰى غَيْرِيْ اَوِ السَّفَهَ بِالْحِلْمِ اَوِ
الْجَزَعَ بِالصَّبْرِ اَوِ الضَّلَالَةَ بِالْهُدٰى اَوِ
الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ يَا رَبِّ مُنَّ عَلَيَّ بِذٰلِكَ
فَاِنَّكَ تَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ وَلَا تُضِيْعُ اَجْرَ
الْمُحْسِنِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۵

تیری قائم کردہ دلیلوں کے سلسلے میں ذرّہ بھر بھی کمی نہ کر گیا ہوں۔
خداوندا! اس دُنیا میں اپنی اطاعت کے لئے میری تمام
کوششوں کو مخصوص کردے اور میرے دل کو اپنے خوف سے بھر
دے۔ اور میری اس غفلت و سُستی و زیادتی اور ہر ذاتی خوف کو اپنے
خوف اور اپنی اطاعت گذاری کے صبر اور عمل کرنے کی توفیق سے بدل دے
اے صاحب جلال واحسان۔ اور میری خطاؤں سے بچنے کی ڈھال
کو مضبوط اور نیکیوں کو زیادہ کردے کیونکہ تو جسے چاہے بڑھا سکتا ہے
خداوندا! جنّت میں میرے درجے بلند کردے۔ پالنے
والے میں تیرے ذریعہ، ہر دُور رہنے کے قابل کھانے پینے کی
چیز سے پناہ مانگتا ہوں۔ اور ہر اس چیز کے شر سے بچنا چاہتا ہوں
جسے جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں۔ اور تیرے حضور میں تمام قسم کی برائیوں
سے پناہ مانگتا ہوں خواہ وُہ ظاہر ہوں یا مخفی،
اور اے پالنے والے، جس طرح میرے غیروں نے علم
کے بدلے جہالت، اور بردباری کے بدلے سبک سری۔ صبر
کے بدلے بے قراری، ہدایت کے بدلے گمراہی۔ ایمان کے عوض
میں کفر خرید لیا ہے۔ مجھے اس سے پناہ دے۔
اے پالنے والے یہ کرم کرکے اور احسان فرما۔ کیونکہ تو
نیک عمل لوگوں سے محبت کرتا ہے۔ اور احسان کرنے والوں
کے احسان ضائع نہیں کرتا۔ اور عالموں کے پالنے والے ہی کی حمد و
ثناء ہے:۔

(۷۵) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ مُحَارِبًا

جب حضرت علیہ السلام کسی دشمن سے لڑنے
تشریف لے جاتے تھے تو یہ دُعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَفْضَتِ الْقُلُوْبُ وَ

خداوندا! تیری بارگاہ میں دل حاضر اور گردن خم آنکھیں

مُدَّتِ الْاَعْنَاقُ وَ شَخَصَتِ الْاَبْصَارُ وَ نُقِلَتِ الْاَقْدَامُ وَ اُنْضِيَتِ الْاَبْدَانُ اَللّٰهُمَّ قَدْ صَرَّحَ مَكْنُوْنُ الشَّنَاٰنِ وَ جَاشَتْ مَرَاجِلُ الْاَضْغَانِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْا اِلَيْكَ غَيْبَةَ نَبِيِّنَا وَ كَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَ تَشَتُّتَ اَهْوَآئِنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ؁

لگی ہوئی اور قدم بڑھے اور بدن لاغر ہو رہے ہیں، پرانی دشمنیاں کھل رہی ہیں، کینوں کی دیگیں ابل رہی ہیں۔ خداوندا، ہم تجھ سے فریاد کرتے ہیں کہ ہمارے نبی اُٹھ چکے دشمن زیادہ، خواہشات رنگارنگ ہیں۔ پروردگار، ہمارے اور دشمنوں کے درمیان حق کو فتح رحمت فرما، کہ تو بہتر فتح دینے والا ہے۔

(۷۶) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذَا حَزَنَهٗ اَمْرٌ

جب حضرت علیہ السلام کو کسی بات سے دکھ پہنچتا تھا تو یہ دعاء کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَ اكْنُفْنِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَ اغْفِرْ لِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ لَا اَهْلِكُ وَ اَنْتَ الرَّجَآءُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَعَزُّ وَ اَكْبَرُ مِمَّا اَخَافُ وَ اَحْذَرُ بِاللّٰهِ اَسْتَنْجِحُ وَ بِمُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَتَوَجَّهُ يَا كَافِيَ اِبْرٰهِيْمَ نَمْرُوْدَ وَ مُوْسٰى فِرْعَوْنَ اِكْفِنِيْ مِمَّا مَا اَنَا فِيْهِ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِيْنَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ حَسْبِيَ الْمَانِعُ مِنَ الْمَمْنُوْعِيْنَ حَسْبِيَ مَنْ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيَ مُذْ قَطُّ۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

خدایا، اپنی اس نظر سے توجہ فرما جسے کبھی نیند نہیں آتی، اور اپنی اس مدد سے حمایت کر جسے زیر نہیں کیا جا سکتا، اپنی قدرت سے مجھے بخش دے۔ اے پروردگار، جب تو اُمید ہے تو میں ہلاک نہیں ہو سکتا، بارالہا! جس سے بھی میں ڈر رہا ہوں تو اس سے کہیں زیادہ بزرگ و برتر ہے۔ اللہ سے کامیابی چاہتا ہوں اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم (کہ اُن پر اور اُن کی اولاد پر خدا تعالےٰ کی رحمت نازل ہو) کے طفیل میں رُخ کرتا ہوں۔ اے نمرود سے جناب ابراہیم علیہ السلام کو محفوظ رکھنے والے، اور اے جناب موسیٰ علیہ السلام کو فرعون سے بچانے والے، جن مشکلات میں ان میں میری سربراہی فرما۔ اللہ ہی میرا پالنے والا ہے۔ میں اس کا کسی کو بھی شریک نہیں مانتا، پرورش پانے والوں کے لئے وُہ پالنے والا ہی کافی ہے۔ مخلوقات کے لئے اِن کا خالق، اور ممنوع شدہ چیزوں کے لئے وُہ روکنے والا ہی بہت ہے۔ وُہ کافی ہے،

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ

جو مجھے ہمیشہ ہمیش سے کافی ہے۔جب سے کبھی میں ہوں۔میرے لئے وہ اللہ کافی ہے جسکے علاوہ کوئی اللہ نہیں۔اسی پر میرا بھروسہ ہے اور

۵۲۹

(۷۷) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ طَلَبِ الشَّهَادَةِ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ ؕ

(راہ خدا میں حصول شہادت کے لئے حضرت کی دعاء)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَمِلْتَ سَبِيْلًا مِنْ سُبُلِكَ فَجَعَلْتَ فِيْهِ رِضَاكَ وَنَدَبْتَ اِلَيْهِ اَوْلِيَآئَكَ وَجَعَلْتَهٗ اَشْرَفَ سَبِيْلِكَ عِنْدَنَا ثَوَابًا وَاَكْرَمَهَا لَدَيْكَ بَابًا وَ اَحَبَّهَا اِلَيْكَ مَسْلَكًا ثُمَّ اشْتَرَيْتَ فِيْهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ فَاجْعَلْنِيْ مِمَّنِ اشْتَرٰى فِيْهِ مِنْكَ نَفْسَهٗ ثُمَّ وَفٰى لَكَ بِبَيْعِهِ الَّذِيْ بَايَعَكَ عَلَيْهِ غَيْرَ نَاكِثٍ وَلَا نَاقِضٍ عَهْدًا وَلَا مُبَدِّلٍ تَبْدِيْلًا اِلَّا اِسْتِنْجَازًا لِمَوْعِدِكَ وَ اِسْتِحْبَابًا لِمَحَبَّتِكَ وَتَقَرُّبًا اِلَيْكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ خَاتِمَةَ عَمَلِيْ وَارْزُقْنِيْ لَكَ وَبِكَ مَشْهَدًا تُوْجِبُ لِيْ بِهِ الرِّضَا وَتَحُطُّ عَنِّيْ بِهِ الْخَطَايَا وَاجْعَلْنِيْ فِي الْاَحْيَآءِ الْمَرْزُوْقِيْنَ بِاَيْدِي الْعُدَاةِ الْعُصَاةِ تَحْتَ لِوَآءِ الْحَقِّ

۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲

اس اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں جو دُنیا و آخرت میں بیحد مہربان ہے

خداوندا، تونے اپنی راہوں میں سے ایک راستہ بتایا، اور اسی میں اپنی خوشنودی قرار دی، اپنے اولیا کو اسی کی طرف بلایا۔ اور اسی کو اپنا وہ بہترین راستہ بھی قرار دیا۔جو ہمارے لئے ثواب دہ، اور تیرے لئے معزز ترین دروازہ، اور تیرے نزدیک سب سے زیادہ قابلِ قدر مسلک، پھر اس راہ میں مومنوں کے نفوس و اموال خرید لئے، کہ انہیں جنّت ملے گی، یہ لوگ راہ خدا میں جہاد کرتے ہیں۔قتل کئے جاتے ہیں۔یہ تیرا وعدہ برحق ہے، یہ ذکر توریت وانجیل و قرآن شریف میں ہے۔اس لئے مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو اس راہ میں اپنا نفس تیرے ہاتھ بیچتے ہیں،۔اور جس شرط پر معاملہ کیا اسے پورا کر دیا۔نہ منہ موڑا نہ اس میں کوئی تبدیلی کی، اور یہ سب صرف تیرے وعدے کی وفا، اور تیری محبّت طلب کرنے تجھ سے قربت حاصل کرنے کے لئے کیا، حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی اولاد پر رحمت نازل فرما۔اور اسی کو میرے عمل کا تتمہ بنا، اور تیرے لئے گواہی توحید اس طرح دوں کہ جس سے تیری خوشنودی، اور میرے گناہوں کی تخفیف کا سبب بنا دے اور مجھے ان زندوں میں قرار دے جو تیرے ظالم دشمنوں کے مقابلے میں پرچم حق و علم ہدایت کے نیچے ان پر کامیابی اور نہ واپس ہونے والے قدموں سے سرفراز ہیں۔اور نہ وہ شک کا اظہار کرتے ہیں۔اور اس وقت

وَرَايَاتِ الْهُدٰى مَاضِيًا عَلٰى نُصْرَتِهِمْ قُدُمًا غَيْرَ مُوَلٍّ دُبُرًا وَلَا مُحْدِثٍ شَكًّا وَ اَعُوْذُ بِكَ عِنْدَ ذٰلِكَ مِنَ الذَّنْبِ الْمُحْبِطِ لِلْاَعْمَالِ ۔

بھی تیری بارگاہ میں ان گناہوں سے پناہ مانگتا ہوں ۔جو اعمال کو حبط کر دیتے ہیں۔

۵۳۳

(۷۸) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي اِصْلَاحِ الْمُخَالِفِيْنَ

اور حضرت علیہ السّلام کی یہ دعا دشمنوں کی اصلاح کیلئے ہے،

اَللّٰهُمَّ احْقِنْ دِمَائَنَا وَ دِمَائَهُمْ وَ اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَ بَيْنِهِمْ وَ اهْدِهِمْ مِنْ ضَلَالَتِهِمْ حَتّٰى يَعْرِفَ الْحَقَّ مِنْ جَهِلَهٗ وَ يَرْعَوِيَ مِنَ الْغَيِّ وَ الْعُدْوَانِ مَنْ لَهِجَ بِهٖ ۔

خداوندا، ہمارے اور ان کے خونوں کو محفوظ رکھ، اور ہمارے اور ان کے معاملات کی اصلاح کر دے۔ انہیں بے راہ روی سے راہ راست پر لگا دے۔ تاکہ حق جہالت کے مقابلے میں پہچان لیں۔ اور سرکشی و گمراہی سے فریفتگی سے باز آجائیں۔

۵۳۴

(۷۹) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عِنْدَ اِبَاءِ النَّاسِ عَنِ الْجِهَادِ بَعْدَ اَيَّامِ عَوْدَتِهٖ

واپسی جنگ صفین کے بعد حضرت نے لوگوں کو دوبارہ جنگ کے لئے آمادہ کیا، اور لوگ آمادہ نہ ہوئے تو یہ دُعا فرمائی۔

اَللّٰهُمَّ اَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عِبَادِكَ سَمِعَ مَقَالَتَنَا الْعَادِلَةَ غَيْرَ الْجَائِرَةِ وَ الْمُصْلِحَةَ فِي الدِّيْنِ وَ الدُّنْيَا غَيْرَ الْمُفْسِدَةِ فَاَبٰى بَعْدَ سَمْعِهٖ لَهَا اِلَّا النُّكُوْصَ عَنْ نُصْرَتِكَ وَ الْاِبْطَاءَ عَلٰى اِعْزَازِ دِيْنِكَ فَاِنَّا نَسْتَشْهِدُكَ عَلَيْهِ يَا اَكْبَرَ الشَّاهِدِيْنَ شَهَادَةً وَ نَسْتَشْهِدُ عَلَيْهِ جَمِيْعَ مَا اَسْكَنْتَهٗ اَرْضَكَ وَ سَمٰوٰتِكَ ثُمَّ اَنْتَ بَعْدُ الْغَنِيُّ عَنْ نَصْرِهٖ وَ الْاٰخِذُ لَهٗ بِذَنْبِهٖ ۔

خداوندا! تیرے بندوں میں جو بندہ بھی ہماری معتدل و غیر تفریطی دین و دنیا میں اصلاح کرنے والی غیر فسادی بات کو سنکر نہ مانے اور تیری امداد سے منہ پھیرے یا تیرے دین کی مدد کرنے میں سستی کرے تو پھر میں اس کے خلاف تجھے گواہ بناتا ہوں، اے سب سے بڑے مشاہدہ کرنے والے اور یہ ایسی گواہی ہے جس میں ان تمام مخلوقات کو گواہ بناتا ہوں۔ جنہیں تو نے اپنی زمین و آسمان پر بسایا ہے۔ یہ گواہی کہ تو ان کی مدد سے بے پرواہ اور ان کی گنہگاری پر انہیں سختی سے گرفت میں لینے والا ہے۔

۵۳۵

۵۳۶

(۸۰) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِرَدِّ الْاٰبِقِ

"بھاگے ہوئے شخص کی واپسی کے لئے حضرت یہ دعاء فرماتے تھے"

اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰهَا وَ لَمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَالَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝

یا ان تاریکیوں کی طرح جو طوفانی سمندروں میں ہوں، جن میں موجوں پر موجیں اور ان پر بادل چھائے ہوں، وہ اندھیرے جن پر تاریکیاں ہوں۔ جب آدمی ہاتھ نکالے تو نظر نہ آئے، اللہ تعالےٰ جس کے لئے روشنی نہ خلق کرے اسے روشنی کہاں نصیب۔

۵۳۷

(۸۱) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِیْ رَدِّ الْاٰبِقِ اَيْضًا

حضرت علیہ السلام کی یہ دعاء بھی بھاگے ہوئے کی واپسی کیلئے ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ السَّمَآءَ سَمَآؤُكَ وَالْاَرْضَ اَرْضُكَ وَالْبَرَّ بَرُّكَ وَالْبَحْرَ بَحْرُكَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَكَ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلِ الْاَرْضَ بِمَا رَحُبَتْ عَلٰى فُلَانِ[۱] ابْنِ فُلَانٍ اَضْيَقَ مِنْ مَسْكِ جَمَلٍ وَخُذْ بِسَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ وَقَلْبِهٖ اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ نُوْرًا فَمَالَهٗ مِنْ نُّوْرٍ

۵۳۸

خداوندا، یہ آسمان تیرا، اور یہ زمین تیری یہ خشکی تیری ہی ملکیت ہے، اور یہ سمندر تیرے سمندر ہیں۔ زمین و آسمان کے درمیان دنیا سے آخرت تک جو کچھ ہے وہ تیرا ہی ہے۔ خداوندا! یہ زمین فلاں فرزند فلاں کے اُونٹ کی کھال سے زیادہ تنگ کردے۔ اِس کی سماعت و بصارت و دل پر قبضہ فرمالے۔ یا بھاگنے کی راہیں طوفانی سمندر کی تاریکیوں کے مانند سیاہ کردے کہ جس میں موجوں پر موجیں اُٹھ رہی ہوں، اور ان پر بادل چھائے ہوں۔ ایک اندھیرے سے بڑھ چڑھ کر دُوسرا اندھیرا ہو، کہ جب وہ ہاتھ نکالے تو کچھ نظر نہ آئے۔ اور جسے خدا روشنی نہ دے اسے نُور کہاں سے نصیب ہوسکتا ہے۔

ترکیب

[۲] وَاكتب حوله آية الكرسی وعلقه

اس دُعا کے گرد آیۃ الکرسی لکھ کر کاغذ کو تین دن تک لٹکائیے

۵[۱] بھاگنے والے کا نام مع ولدیت لکھیے۔

۵[۲] یہ عبارت دُعاء نہیں ہے۔ بلکہ ترکیب ہے۔

فی الھوآء ثلثه ایام ثم ضعه حیث کان یاوی یرجع انشاء الله تعالیٰ "

دیا جائے پھر وہاں رکھیں جہاں وہ شخص رہتا سہتا ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ واپس آجائے گا۔

(۸۲) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ لِرَدِّ الضَّالَّةِ بَعْدَ صَلٰوةِ رَكْعَتَيْنِ يَقْرَءُ فِيْهِمَا يٰسٓ بَعْدَ الْحَمْدِ

دو رکعت نماز جس میں سورۂ فاتحہ (الحمد شریف) کے بعد سورۂ یٰسٓ پڑھی جائے پھر یہ دُعا پڑھیں مفرور واپس آجائے گا۔

اَللّٰهُمَّ يَا رَادَّ الضَّالَّةِ رُدَّ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ ؕ

اے اللہ! اے کھوئی چیز کو واپس دلانے والے میری کھوئی چیز واپس دلا دے۔

(۸۳) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ مَدْحِ النَّاسِ لَهٗ فِيْ وَجْهِهٖ[۵۱]

جب کوئی حضرت علیہ السلام کے سامنے آپ کی تعریف کرتا تھا تو یہ دُعا پڑھتے تھے "

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَعْلَمُ بِيْ مِنْ نَفْسِيْ وَاَنَا اَعْلَمُ بِنَفْسِيْ مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ خَيْرًا مِمَّا يَظُنُّوْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ

خدایا تو میرے بارے میں مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ اور میں اپنے بارے میں ان لوگوں سے زیادہ باخبر ہوں، خداوندا! مجھے ان کے خیال کے مطابق اچھا بنا دے۔ اور جو باتیں یہ نہیں جانتے، انہیں معاف فرما دے۔

(۸۴) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الرِّيَاءِ[۵۲]

ریاکاری سے پناہ مانگنے کے لئے حضرت علیہ السلام کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ تَحْسُنَ فِيْ لَامِعَةِ الْعُيُوْنِ عَلَانِيَتِيْ اَوْ تُقْبِحَ فِيْمَا اُبْطِنُ لَكَ سَرِيْرَتِيْ مُحَافِظًا عَلٰى

خدایا، تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ لوگوں کے سامنے خوش کردار بنوں لیکن میرا باطن تیرے حضور میں بدہیئت ہو۔ لوگوں کو دکھانے کے لئے ظاہر کو بچائے رکھوں۔ لیکن حقیقت

---

۵۱ نہج البلاغہ، ج ۳ ص ۹۴۱ -

۵۲ وھو مطابق لما ورد فی نھج البلاغہ طبع لاہور لشرح المؤلف،

رِيَآءِ النَّاسِ مِنْ نَفْسِيْ بِجَمِيْعِ مَا اَنْتَ مُطَّلِعٌ عَلَيْهِ مِنِّيْ فَاُبْدِيَ لِلنَّاسِ حُسْنَ ظَاهِرِيْ وَاُفْضِيَ اِلَيْكَ بِسُوْٓءِ عَمَلِيْ تَقَرُّبًا اِلٰى عِبَادِكَ وَ تَبَاعُدًا مِنْ مَرْضَاتِكَ ط

حال کا تو مجھ سے زیادہ باخبر ہو، گویا لوگوں کو اپنا ظاہر حسین دکھاؤں اور تیرے سامنے اعمال بد پیش ہوتے رہیں۔ یعنے تیرے بندوں کا محبوب اور تیری خوشنودیوں سے دُور ہو جاؤں۔

---

(۸۵) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْاِسْتِخَارَةِ

"استخارے کیلئے حضرت علیہ السلام کی دعا تھی"

مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ خِيَارَ مَنْ فَوَّضَ اِلَيْكَ اَمْرَهٗ وَاَسْلَمَ اِلَيْكَ نَفْسَهٗ وَاسْتَسْلَمَ اِلَيْكَ فِيْ اَمْرِهٖ وَخَلَالَكَ وَجْهَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِيْمَا نَزَلَ بِهٖ اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ وَلَا تَخِرْ عَلَيَّ وَكُنْ لِيْ وَلَا تَكُنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَاَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَاَمْكِنِّيْ وَلَا تُمَكِّنْ عَلَيَّ وَاهْدِنِيْ اِلَى الْخَيْرِ وَلَا تُضِلَّنِيْ وَاَرْضِنِيْ بِقَضَآئِكَ وَبَارِكْ فِيْ قَدَرِكَ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَتَحْكُمُ مَا تُرِيْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ لِيَ الْخِيَرَةُ فِيْ اَمْرِيْ هٰذَا فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَسَهِّلْهُ لِيْ وَاِنْ كَانَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۵

اللہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔ خداوندا، میں تجھ سے اس شخص کی طرح بہتری چاہتا ہوں جس نے اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا ہو، اپنی ذات تیرے حوالے کر دی ہو۔ اور اپنے معاملے میں تیری فرمانبرداری چاہی ہو، اپنا رُخ تیرے سامنے کر دیا ہو۔ جو افتاد پڑی ہے۔ اس میں تیرے اُوپر بھروسہ کیا ہو، خداوندا! میرے حق میں خیر ہو، میرے خلاف نہ ہو، میرے فائدے کیلئے نقصان کیلئے نہیں۔ میری مدد فرما اور اس مدد کو میرے خلاف نہ ہونے دے، میری اعانت موافقت میں ہو۔ مخالفت نہ بنے۔ مجھے توانائی دے دوسرے کو میرے اُوپر مسلّط نہ فرما۔ مجھے خیر کی راہنمائی کر۔ گمراہ نہ ہونے دینا۔ اپنے فیصلوں پر مجھے راضی اور اپنی قدر میں مطمئن و بابرکت رکھ کیونکہ تو جو چاہے کر سکتا ہے۔ اور جو ارادہ کرے اس کا حکم دے سکتا ہے۔ اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔ خداوندا، اگر میرے اس معاملہ میں دین و دُنیا کی بہتری ہے، اور یہی میرے معاملے کی انتہا ہے تو پھر اسے میرے لئے آسان کر دے اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور بات ہو تو اسے مجھ سے دُور کر دے، اے مہربانوں میں سب سے بڑے مہربان، بلاشبہ تو ہر چیز پر قادر ہے اور ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین سربراہ ہے۔

﴿۸۶﴾ وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْخُرُوْجِ اِلَى السَّفَرِ

سفر کے لئے باہر نکلتے وقت حضرت علیہ السلام کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاۤءِ السَّفَرِ وَكَاۤبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَ سُوْۤءِ الْمَنْظَرِ فِي النَّفْسِ وَ الْاَهْلِ وَ الْمَالِ وَ الْوَلَدِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَ الْحَافِظُ فِي الْحَضَرِ وَ اَنْتَ الْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ وَ لَا يَجْمَعُهَا غَيْرُكَ لِاَنَّ الْمُسْتَخْلَفَ لَا يَكُوْنُ مُسْتَصْحِبًا وَ الْمُسْتَصْحَبُ لَا يَكُوْنُ مُسْتَخْلَفًا ؎

بارخدایا، میں تجھ سے سختی سفر، زحمت بازگشت، اور اہل ومال واولاد کو بُری حالت میں دیکھنے سے پناہ مانگتا ہوں۔ خداوندا، تو سفر میں میرا ہمراہی اور خاندان میں میرا خلیفہ ہے۔ اور یہ دونوں باتیں (کہ شریک سفر و نگہبان عیال) تیرے سوا کسی میں یکجا نہیں ہوسکتیں۔ کیونکہ جسے بطور نگران گھر پر چھوڑ دیا جائے وُہ ہمراہ، اور جو ہمراہ ہو وہ خلیفہ نہیں ہوسکتا۔

﴿۸۷﴾ وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ حِيْنَ تَوَجُّهِهٖ اِلَى الْيَمَنِ

یمن جاتے وقت حضرت علیہ السلام کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِلَا ثِقَةٍ مِنِّيْ بِغَيْرِكَ وَ لَا رَجَاۤءٍ يَاوِيْ بِيْ اِلَّا اِلَيْكَ وَ لَا قُوَّةٍ اَتَّكِلُ عَلَيْهَا وَ لَا حِيْلَةٍ اَلْجَاۤءُ اِلَيْهَا اِلَّا طَلَبَ فَضْلِكَ وَ التَّعَرُّضَ لِرَحْمَتِكَ وَ السُّكُوْنَ اِلٰى اَحْسَنِ عَادَتِكَ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَا سَبَقَ لِيْ فِيْ وَجْهِيْ هٰذَا مِمَّا اُحِبُّ وَ اَكْرَهُ فَاِنَّمَا اَوْقَعْتَ عَلَيَّ فِيْهِ قُدْرَتُكَ فَمَحْمُوْدٌ فِيْهِ بَلَاۤؤُكَ مُنْتَصِحٌ فِيْهِ قَضَاۤؤُكَ فَاَنْتَ تَمْحُوْا مَا تَشَاۤءُ وَ تُثْبِتُ وَ عِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ

بارخدایا، میں فقط تیری ہی طرف توجہ کرتا ہوں۔ کہ سوا تیرے کسی غیر پر مجھے اعتماد نہیں نہ کوئی تمنا کہ مجھے کہیں منزل گزین کر دے نہ ایسی قوت جس پر بھروسہ کروں۔ اور نہ کوئی حیلہ کہ اس سے موقع نکالوں۔ صرف تیرے فضل کی طلب، تیری رحمت کا سامنا اور تیرے بہترین عادات سے اطمینان حاصل کرنے کی تمنا ہے اور تو خوب جانتا ہے کہ میری طرف سے جتنی اچھی یا بُری باتیں ہوچکی ہیں۔ کیونکہ جن معاملات میں تیری قدرت مجھ سے متعلق ہوچکی ہے۔ ان میں تیری آزمائشیں قابل تعریف، اور ان میں تیرے فیصلے پُرخلوص ہیں۔ تو ہی جو چاہے مٹاتا اور جو چاہے تحریر فرماتا ہے۔ اور تیرے ہی قبضۂ قدرت میں لوح محفوظ ہے۔

؎ نہج البلاغہ ص ۲۱۸ -

اَللّٰهُمَّ فَاصْرِفْ عَنِّیْ مَقَادِیْرَ كُلِّ بَلَآءٍ
وَ مَقَاصِدَ كُلِّ لَاوَآءٍ وَ ابْسُطْ عَلَیَّ كَنَفًا
مِنْ رَحْمَتِكَ وَسَعَةً مِنْ فَضْلِكَ وَ لُطْفًا
مِنْ عَفْوِكَ حَتّٰی لَا اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَا
اَخَّرْتَ وَ تَاخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ وَ ذٰلِكَ مَعَ
مَا اَسْئَلُكَ اَنْ تَحْفَظَنِیْ فِیْ اَهْلِیْ وَ وُلْدِیْ
وَ صُرُوْفِ حُزَانَتِیْ بِاَفْضَلِ مَا خَلَفْتَ بِهٖ
غَآئِبًا مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ فِیْ تَحْصِیْنِ كُلِّ
عَوْرَةٍ وَ سَتْرِ كُلِّ سَیِّئَةٍ وَحَطِّ كُلِّ
مَعْصِیَةٍ وَ كِفَایَةِ كُلِّ مَكْرُوْهٍ وَ ارْزُقْنِیْ
شُكْرَكَ وَ ذِكْرَكَ عَلٰی ذٰلِكَ وَ حُسْنَ
عِبَادَتِكَ وَ الرِّضٰی بِقَضَآئِكَ ـ یَا وَلِیَّ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اجْعَلْنِیْ وَ وُلْدِیْ وَ مَا خَوَّلْتَنِیْ
وَ رَزَقْتَنِیْ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ
فِیْ حِمَاكَ الَّذِیْ لَا یُسْتَبَاحُ وَ ذِمَّتِكَ
الَّتِیْ لَا تُحْقَرُ وَجَوَارِكَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ
وَ اَمَانِكَ الَّذِیْ لَا یُنْقَضُ وَ سَتْرِكَ
الَّذِیْ لَا یُهْتَكُ فَاِنَّهٗ مَنْ كَانَ فِیْ
حِمَاكَ وَ ذِمَّتِكَ وَجَوَارِكَ وَ سَتْرِكَ
كَانَ اٰمِنًا مَحْفُوْظًا وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

خداوندا، مجھ سے تمام بلاؤں کی قدر دں اور ہر سختی کی غرضوں کو رد کر دے۔ میرے اُوپر اپنی رحمت کا سایۂ پناہ پھیلا دے، اپنے فضل کی وُسعت اور اپنے عفو کی لطافت عطا فرما، تاکہ جس میں تو نے دیر کی ہو اس کی مجھے جلدی پسند نہ ہو۔ اور جس بات میں جلدی کی ہو۔ اس کی تاخیر نہ چاہوں، اور اسی کے ساتھ ساتھ اور یہ بھی دُعا ہے کہ میری آل اولاد اور میرے قریب ترین عزیز واروں کی اس بہترین طریقے سے حفاظت فرما کہ جیسے اپنی مخلوق میں کسی ایسے مومن کی حفاظت فرمائی ہو جو موجود نہ ہو، ہر گناہ سے حفاظت، ہر عیب سے پردہ پوشی ہر معصیت کی مغفرت ہر ناپسند چیز سے کفایت عطا فرما، اور ان باتوں پر اپنے ذکر و فکر، حسن عبادت اور راضی برضا رہنے کی توفیق دے۔

اے مومنوں کے ولی — اور مجھے میری اولاد، اور مملوکات کو اور ان مومنین و مومنات جو میرے دست نگر ہیں، اپنی اس حمایت میں قرار دے۔ جو کسی کے قبضے میں نہیں آسکتی، اور اپنی اس ضمانت میں لے جو سُبک نہیں ہوسکتی، اپنے اس پڑوس میں جگہ دے جس پر حملہ نہیں کیا جاسکتا۔ اپنی اس امان میں جو توڑی نہیں جاسکتی، اپنے اس پردے میں جو کھل نہیں سکتا کیونکہ جو شخص تیری حمایت و حفاظت، پڑوس اور پردے میں آجائے وہ محفوظ و مطمئن ہے۔

" اور قوت و طاقت صرف بزرگ و برتر اللہ سے متعلق ہے "

(۵۵۱)

(۸۸) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ رُكُوْبِ الدَّابَّةِ اِذَا دُمِيَ اِلَى الْقِتَالِ

ذَكَرَ اسْمَهُ اللّٰهُ حِيْنَ رَكِبَ ثُمَّ يَقُوْلُ۔

یہ دُعا حضرت علیہ السّلام اس سواری کے موقع پر پڑھتے تھے جب گھوڑے کو دشمن کی طرف لے جانا چاہتے تھے اور بسم اللّٰہ کہ کر سوار ہوتے۔

سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى نِعَمِهٖ عَلَيْنَا وَ فَضْلِهِ الْعَظِيْمِ ۝

پاک ہے وہ اللّٰہ جس نے اس سواری کو ہمارا مطیع بنایا۔ حالانکہ ہم اس کو فرماں بردار نہ کر سکتے تھے۔ ہم اپنے پروردگار کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں۔ عظیم احسانات اور ہر قسم کی حمد اللّٰہ ہی کے لیے کہ اس نے ہمیں نعمتیں اور عظیم ترین احسانات سے سرفراز کیا۔

(۵۵۲)

وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ خُطْبَةِ الْاِسْتِسْقَآءِ

حضرت علیہ السّلام کا خطبۂ "استسقاء" میں طلب باراں کے لیے دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سَابِغِ النِّعَمِ وَمُفَرِّجِ الْهَمِّ وَبَارِئِ النَّسَمِ الَّذِيْ جَعَلَ السَّمٰوٰتِ لِكُرْسِيِّهٖ عِمَادًا وَجَعَلَ الْاَرْضَ لِلْعِبَادِ مِهَادًا وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا وَمَلٰٓئِكَتَهٗ عَلٰى اَرْجَآئِهَا وَحَمَلَةَ عَرْشِهٖ عَلٰى اَمْطَائِهَا وَ (۵۵۳) اَقَامَ بِعِزَّتِهٖ اَرْكَانَ الْعَرْشِ وَ اَشْرَقَ بِضَوْءِ شُعَاعِ الشَّمْسِ وَاَطْفَأَ بِشُعَاعِهٖ ظُلْمَةَ الْغَطَشِ وَفَجَّرَ الْاَرْضَ عُيُوْنًا وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا وَالنُّجُوْمَ بُهُوْرًا ثُمَّ تَجَلّٰى فَتَمَكَّنَ وَخَلَقَ فَاَتْقَنَ وَاَقَامَ فَتَهَيْمَنَ فَخَضَعَتْ لَهٗ نَخْوَةُ الْمُسْتَكْبِرِ وَطَلَبَتْ اِلَيْهِ خُلَّةُ الْمُتَمَسْكِنِ اَللّٰهُمَّ (۵۵۴) فَبِدَرَجَتِكَ الرَّفِيْعَةِ وَ مَحَلَّتِكَ الْمَنِيْعَةِ وَ فَضْلِكَ السَّابِغِ وَسَبِيْلِكَ

اس اللّٰہ کی تمام تعریفیں جو نعمتوں کی تکمیل، غموں کو دور، جانوں کو زندگی عطا فرمانے والا ہے۔ جس نے اپنی کرسی قدرت کے لیے آسمانوں کو ستون، اور بندوں کے لیے زمین کو فرش، اور پہاڑوں کو میخ، ساری دنیا کے گرد اس کے فرشتے اور عرش اٹھانے والے، سواریوں پر متمکن کیے اور عرش کے ستونوں اپنی عزت کے ذریعے قائم کیا۔ سورج کی شعاؤں سے عالم کو منور کیا۔ اور اسی کی کرنوں سے تاریکی شب کو دور کیا۔ اور زمین پر چشمے رواں فرمائے چاند کو نور اور ستاروں میں چمک دمک بخشی۔ پھر بلند ہو کر تجلّی نما ہوا۔

قدرت نمائی کی اور دُنیا پیدا کی۔ پھر اس میں مضبوطی وقیام ہاتھ حکمرانی۔ اور تکبّر پسندوں کا تکبّر ٹوٹ گیا۔ اور مسکین افراد کی ضرورتیں طلب کرتے ہیں۔

بارالٰہا! تجھے اپنے بلند و برتر درجے اور محفوظ منزلت ووسیع راہِ ہدایت کا صدقہ محمدؐ وآلِ محمدؐ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل

الْوَاسِعِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا دَانَ لَكَ وَ دَعَا اِلٰى
عِبَادَتِكَ، وَ وَفٰى بِعَهْدِكَ وَ اَنْفَذَ اَحْكَامَكَ
وَاتَّبَعَ اَعْلَامَكَ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ اَمِيْنِكَ
عَلٰى عَهْدِكَ اِلٰى عِبَادِكَ الْقَآئِمِ بِاَحْكَامِكَ
وَ مُؤَيِّدِ مَنْ اَطَاعَكَ وَ قَاطِعِ عُذْرِ مَنْ
عَصَاكَ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَجْزَلَ مَنْ جَعَلْتَ لَهٗ نَصِيْبًا
مِنْ رَحْمَتِكَ وَ اَنْضَرَ مَنْ اَشْرَقَ وَجْهُهٗ
بِسِجَالِ عَطِيَّتِكَ وَ اَقْرَبَ الْاَنْبِيَآءِ زُلْفَةً
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَكَ وَ اَوْفَرَهُمْ حَظًّا مِنْ
رِضْوَانِكَ وَ اَكْثَرَهُمْ صُفُوْفَ اُمَّتِهٖ فِيْ
جِنَانِكَ كَمَا لَمْ يَسْجُدْ لِلْاَحْجَارِ وَ لَمْ
يَعْتَكِفْ لِلْاَشْجَارِ وَ لَمْ يَسْتَحِلَّ السِّبَآءَ
وَ لَمْ يَشْرَبِ الدِّمَآءَ اَللّٰهُمَّ خَرَجْنَا
اِلَيْكَ حِيْنَ فَاجَاَتْنَا الْمَضَآئِقُ الْوَعِرَةُ
وَ اَلْجَاَتْنَا الْمَحَابِسُ الْعَسِرَةُ وَ عَضَّتْنَا
عَلَآئِقُ الشَّيْنِ وَ تَاَثَّلَتْ عَلَيْنَا لَوَاحِقُ
الْمَيْنِ وَ اعْتَكَرَتْ عَلَيْنَا حَدَابِيْرُ السِّنِيْنَ
وَ اَخْلَفَتْنَا مَخَآئِلُ الْجُوْدِ وَ اسْتَظْمَاْنَا
لِصَوَارِخِ الْقَوْدِ فَكُنْتَ رَجَآءَ الْمُبْتَئِسِ وَ
الثِّقَةَ لِلْمُلْتَمِسِ نَدْعُوْكَ حِيْنَ قَنَطَ
الْاَنَامُ وَ مُنِعَ الْغَمَامُ وَ هَلَكَ السَّوَامُ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ عَدَدَ الشَّجَرِ وَ النُّجُوْمِ
وَ الْمَلٰٓئِكَةِ الصُّفُوْفِ وَ الْعِنَانِ الْمَكْفُوْفِ

فرما، جس طرح انہوں نے تیرے لئے اطاعت ظاہر کی تیری
عبادت کی طرف بلایا، تیرے عہد کو پورا کیا تیرے احکام نافذ کئے،
تیرے نشانات راہ پر چلے، وہ تیرا بندہ، تیرے عہد مخلوق کا امین،
تیرے احکام کا داعی، تیری اطاعت کرنے والوں کی تائید کرنے
والا، نافرمانوں کے عذر ختم کرنے والے۔

خداوندا، حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو
اپنی رحمت کا اتنا بڑا حصہ مرحمت فرما جو کسی ایک کے لئے معین
کیا ہو۔ اور جن لوگوں کا چہرہ اپنے کرم کی بارش سے منور کیا ہو، ان
سے زیادہ بارونق فرما، اور انہیں اپنی بارگاہ میں تمام پیغمبروں
سے زیادہ قربت کا درجہ مرحمت فرما۔ اپنی خوشنودیوں کا
سب سے بڑا حصہ کرامت فرما، اور اپنے حضور میں ان کی
اُمت کی صفیں سب سے زیادہ ہوں۔ کہ انہوں نے کبھی پتھروں
کے سامنے سجدہ نہیں کیا، درختوں کے لئے اعتکاف نہیں کیا، نہ
شراب فروشی حلال کی نہ خون پیا۔

خدایا، ہم تیرے حضور میں اس وقت نکل کر آئے ہیں کہ
جب خوفناک تنگیاں حملہ آور ہو چکیں اور فقر کی نشستوں نے
مجبور کر دیا، اور رسوائیوں کے رشتوں نے ہمیں دبا دیا، اور جھوٹ
کے ساتھی ہمارے خلاف یکجا ہو گئے اور قحط کے مارے سوکھے
اور لاغر ناقے ہمارے مقابلے میں جمع ہو گئے، بادلوں نے بارش
کے لئے ہماری اُمیدیں ختم کر دیں، اور ہم لوگ تیرے گھن گرج
بادلوں کی بارش کے پیاسے ہیں، اور تو تو ہر پریشان کی عین
تمنا، اور ہر صاحب درخواست کا سرمایۂ اعتماد، ہم تجھے اس
وقت پکار رہے ہیں جبکہ لوگ مایوس اور بادل رو کے جا چکے،
جانور ہلاک ہو چکے ہیں۔

اے حی وقیوم، درختوں، ستاروں صف بصف

اَنْ لَا تَرُدَّنَا خَآئِبِيْنَ وَ لَا تُؤَاخِذْنَا بِاَعْمَالِنَا وَلَا تُحَاصَّنَا بِذُنُوْبِنَا وَ انْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ بِالسَّحَابِ الْمُتَآلِقِ وَ النَّبَاتِ الْمُوْنِقِ وَ امْنُنْ عَلٰى عِبَادِكَ بِتَنْوِيْعِ الثَّمَرَةِ وَ اَحْيِ بِلَادِكَ بِبُلُوْغِ الزَّهَرَةِ وَ اَشْهِدْ مَلَآئِكَتَكَ الْكِرَامَ السَّفَرَةَ سَقْيًا مِنْكَ نَافِعَةً مُحْيِيَةً هَنِيْئَةً مَرِيْئَةً مَرْوِيَّةً تَآمَّةً عَآمَّةً طَيِّبَةً مُبَارَكَةً مَرِيْعَةً دَآئِمَةً غُزُرُهَا وَاسِعًا دَرُّهَا زَاكِيًا نَبْتُهَا نَامِيًا زَرْعُهَا نَاضِرًا عُوْدُهَا سَامِرًا فَرْعُهَا مُمْرِعَةً اَثَارُهَا غَيْرَ خُلَّبٍ بَرْقُهَا وَ لَا جَهَامٍ عَارِضُهَا وَ لَا قَزَعٍ رَبَابُهَا وَلَا شَفَّانٍ ذِهَابُهَا جَارِيَةً بِالْخِصْبِ وَ الْخَيْرِ عَلٰى اَهْلِهَا تَنْعَشُ بِهَا الضَّعِيْفَ مِنْ عِبَادِكَ وَ تُحْيِيْ بِهَا الْمَيِّتَ مِنْ بِلَادِكَ وَ تَضُمُّ بِهَا الْمَبْسُوْطَ مِنْ رِزْقِكَ وَ تُخْرِجُ بِهَا الْمَخْزُوْنَ مِنْ رَحْمَتِكَ وَ تَعُمُّ بِهَا مَنْ نَاءَى مِنْ خَلْقِكَ حَتّٰى يَخْصِبَ لِاِمْرَاعِهَا الْمُجْدِبُوْنَ وَ يَحْيٰى بِبَرَكَتِهَا الْمُسْنِتُوْنَ وَ تُتْرَعَ بِالْقِيْعَانِ غُدْرَانُهَا وَ تُوْرِقَ ذُرَى الْاٰكَامِ رَجَوَاتُهَا وَ يَدْهَامَّ بِذُرَى الْاَكَمَامِ شَجَرُهَا وَ تُعْشِبَ بِهَا اَيْخَادُنَا وَ تَجْرِيْ بِهَا وِهَادُنَا وَ يُخَصِّبَ بِهَا جَنَابُنَا وَ تُقْبِلَ بِهَا ثِمَارُهَا وَ تَعِيْشَ بِهَا مَوَاشِيْنَا وَ تَنْدِيَ بِهَا اَقَاصِيْنَا وَ

فرشتوں، اور تھمے ہوئے بادلوں کی تعداد بھر تجھ سے سوال کرتے ہیں۔ کہ ہمیں ناکام واپس نہ کر، ہمارے اعمال کا مواخذہ نہ کرنا، ہماری غلطیوں کی سزا نہ دینا۔ اور ہم پر اپنی رحمت سے وُہ بادل پھیلا دے جو خوشگوار ہو، وہ ہریاول جو نظر فروز ہو، اور اپنے بندوں پر یہ احسان فرما کہ رنگارنگ پھل آجائیں پھول اور کلیوں کے کھلنے سے بستیاں زندہ کردے اور اپنے ان فرشتوں کو گواہ بنادے جو محترم و سفیر ہیں، یہ بارش ایسی جو تیری بارگاہ سے نفع بخش، سرسبز، خوشگوار، دل پسند، سرسبز مکمل و عام و زندہ کن ترقی پذیر، اس کی کثرت دائمی، اس کے بوندیں بڑی، اسکی پیداوار پاکیزہ کھیتاں بڑھنے والی تنے تر و تازہ، شاخیں پھیلی ہوئی جس کے نتائج خوشگوار جس کی چمک جھوٹی نہ ہو، جس کا گھرنا بارش سے خالی نہ ہو۔ نہ کوئی سفید ٹکڑا ابر سے گذرے۔ نہ اس کا چھینٹا ہلکا اور ٹھنڈا ہوا جو تازگیوں سے واں اور لوگوں کے لئے نیک ہو، تیرے کمزور بندے کیف محسوس کرنے لگیں، تیری مردہ بستیاں زندہ ہوجائیں، پھیلی ہو روزی سمٹ آئے تیری رحمت کے خزانے نمایاں ہوجائیں، تیری مخلوق میں جو دور دست ہیں۔ ان تک بھی پہنچ جائے، یہاں تک کہ قحط زدہ اس کی سیرابی سے تر و تازہ ہوجائیں، اور کال کے مارے اس کی برکت سے زندہ ہوجائیں اور درّوں کے تالاب چھلک جائیں۔ اور ٹیلوں کی بلندیاں سرسبز، اور ہری بھری اور پکی بالیوں کی کثرت سے پودے زرد ہوجائیں، ہمارے ٹیلے ہرے بھرے اور نشیبی حصوں میں چشمے بہنے لگیں، ہمارے قرب و جوار کے علاقے سرسبز، اور ہمارے پھل خوشگوار، ہمارے مویشی زندہ اور دُور بسنے والے سیراب، اور ہمارے دیہات قوّت حاصل کریں۔ تیرے احسانوں میں شاندار احسان، اور تیری نعمتوں

نَسْتَعِيْنُ بِهَا ضَوَاحِيَنَا مِنَّةً مِنْ مِنَنِكَ
مُجَلِّلَةً وَ نِعْمَةً مِنْ نِعَمِكَ مُفَضِّلَةً عَلٰى
بَرِيَّتِكَ الْمُرْمِلَةِ وَ وَحْشِكَ الْمُهْمَلَةِ
وَ بَهَآئِمِكَ الْمُعْمَلَةِ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلَيْنَا
سَمَآءً مُخْضِلَةً مِدْرَارًا وَ اَسْقِنَا الْغَيْثَ
وَاكِفًا مِغْزَارًا غَيْثًا مُغِيْثًا مُمْرِعًا مُجَلْجَلًا
وَاسِعًا وَابِلًا نَافِعًا سَرِيْعًا عَاجِلًا سَحًّا
وَابِلًا تُحْيِيْ بِهٖ مَا قَدْ مَاتَ وَ تَرُدُّ بِهٖ
مَا قَدْ فَاتَ وَ تُخْرِجُ بِهٖ مَا هُوَ اٰتٍ۔
اَللّٰهُمَّ اَسْقِنَا رَحْمَةً مِنْكَ وَاسِعَةً وَ بَرَكَةً
مِنَ الْهَاطِلِ نَافِعَةً يُدَافِعُ الْوَدْقُ مِنْهَا
الْوَدْقَ وَ يَتْلُو الْقَطْرُ مِنْهَا الْقَطْرَ مُنْبَجِسَةً
بُرُوْقُهٗ مُتَتَابِعَةً خُفُوْقُهٗ مُرْتَجِسَةً
هُمُوْعُهٗ سَيْبُهٗ مُسْتَدِرٌّ وَ صَوْبُهٗ مُسْبَطِرٌّ
وَ لَا تَجْعَلْ ظِلَّهٗ عَلَيْنَا سُمُوْمًا وَ بَرْدَهٗ
عَلَيْنَا حُسُوْمًا وَ ضَوْءَهٗ عَلَيْنَا رُجُوْمًا وَ
مَآءَهٗ رَمَادًا رِمْدَدًا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الشِّرْكِ وَ هَوَادِيْهِ وَ الظُّلْمِ وَ دَوَاهِيْهِ
وَ الْفَقْرِ وَ دَوَاعِيْهِ يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ
مِنْ اَمَاكِنِهَا وَ مُرْسِلَ الْبَرَكَاتِ مِنْ
مَعَادِنِهَا مِنْكَ الْغَيْثُ الْمُغِيْثُ وَ اَنْتَ
الْغِيَاثُ الْمُسْتَغَاثُ وَ نَحْنُ الْخَاطِئُوْنَ وَ
مِنْ اَهْلِ الذُّنُوْبِ وَ اَنْتَ الْمُسْتَغْفَرُ
الْغَفَّارُ نَسْتَغْفِرُكَ لِلْجَاهِلَاتِ مِنْ ذُنُوْبِنَا
وَ نَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ عَوَامِّ خَطَايَانَا يَا اَرْحَمَ

میں مفصل نعمت ہو۔ اس مخلوق پر جو خاک بر سر ہے، ان وحشیوں
پر جو آزاد پھرتے ہیں اپنے ان چوپایوں پر جو کام آتے ہیں۔

خداوندا! وہ پانی برسا جو زمین کو تر کر دے اور برستا رہے
اور ہمیں اس بادل سے سیراب کر جو مسلسل اور زور سے برسے،
پانی، اور امداد رساں، تازگی بخش، نظر فروز، وسیع، بڑی بڑی
بوندوں، نفع بخش، تیز، جلدی، دھواں دھار، موسلا دھار، کہ
خشک شدہ چیزیں سیراب، اور ضایع شدہ چیزیں دوبارہ مل
جائیں، اور پیداوار تیار ہو جائے۔

بارالہا! ہمیں اپنی وسیع رحمت سے سیراب کر۔ اور
بارشوں کے نفع مند بادلوں کی برکتوں سے گرم کر وہ دھواں دھار
پانی برسا، جس کے جھالوں پر جھالے، اور چمک پر چمک، مسلسل
لگاتار اور گھٹائیں پھیلی رہیں۔ اور ان کے سائے زہر، ان کی خنکی
تلوار، اور اس کی بجلیاں تیر، اور اس کا پانی خاک اور سنگریزے
نہ بنانا۔

بار خدایا! ہم شرک اور اس کے عذاب، ظلم اور اسکی
کی تباہ کاریوں، فقر اور اسباب مفلسی سے محفوظ رکھ، اے
نیکیوں کو اس کی منزلوں سے مرحمت کرنے، اور برکتوں کو ان
کے خزانوں سے بھیجنے والے، تجھی سے فائدہ رساں بارش
ہے۔ اور تو ہی فریادیوں کا فریاد رس، ہم خطاکار و گناہگار اور تو
وہ کہ جسے توبہ طلب کی جاتی ہے اور تو ہی بخشنے والا ہے۔ ہم تجھ
سے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ اے مہربانوں میں سب سے
بڑے مہربان ہم اپنے جاہلانہ گناہوں سے معافی اور گذشتہ
خطاؤں سے معذرت طلب ہیں۔

بارالہا! ہمارے پہاڑ خشک اور زمین غبار آلود جانور
دیوانے یا اپنے اپنے اصطبل میں بحالت سکتہ کھڑے ہیں۔ اور

الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ قَدِ انْسَاحَتْ جِبَالُنَا وَ اغْبَرَّتْ اَرْضُنَا وَهَامَتْ دَوَآبُّنَا وَتَحَيَّرَتْ فِيْ مَرَابِضِهَا وَ عَجَّتْ عَجِيْجَ الثَّكَالٰى عَلٰى اَوْلَادِهَا وَ مَلَّتِ التَّرَدُّدَ فِيْ مَرَاتِعِهَا وَ الْحَنِيْنَ اِلٰى مَوَارِدِهَا حِيْنَ حَبَسْتَ عَنْهَا قَطْرَ السَّمَآءِ فَدَقَّ لِذٰلِكَ عَظْمُهَا وَ ذَهَبَ شَحْمُهَا وَ انْقَطَعَ دَرُّهَا اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْ اَنِيْنَ الْاٰنَّةِ وَ حَنِيْنَ الْحَانَّةِ فَاِلَيْكَ اِرْتِجَاؤُنَا وَ اِلَيْكَ مَاٰبُنَا فَلَا تَحْبِسْهُ عَنَّا لِتَبَطُّنِكَ سَرَائِرَنَا وَ لَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا فَاِنَّكَ تُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَ يَنْشُرُ رَحْمَتَكَ وَ اَنْتَ وَلِيُّ الْحَمِيْدُ ۵

یوں چیخ رہے ہیں۔ جیسے جوان بیٹے پر اس کی ماں ... ے۔ پراگاہوں میں پھرتے پھرتے اور پانی کے گڑھوں کو خشک دیکھ کر تھک گئے۔ کیونکہ انہیں بارش کا ایک قطرہ بھی نہ ملا۔ اب ان کی ہڈیاں گھل گئی ہیں۔ چربیاں پگھل گئی ہیں۔ دودھ ختم ہوگیا ہے۔

خداوندا، کراہنے والوں کی کراہ، بلبلانے والوں کی بلبلاہٹ پر رحم فرما، کیونکہ ہماری تمنائیں تجھ سے اور ہماری بازگشت تیری ہی طرف ہے۔ لہذا بارش کو ہم سے نہ روک کیونکہ تو ہمارے رازوں سے باخبر ہے، اور ان باتوں میں ہم سے مواخذہ نہ کرنا جو ہمارے بے وقوفوں سے ہوئی ہیں۔

"کیونکہ تو اس وقت بھی پانی برساتا ہے جب لوگ مایوس ہوجاتے ہیں اور تو اپنی رحمت کو پھیلاتا ہے"،

اور تو ہی ولی، اور لائق ستائش ہے۔

(۹۰) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ فِي التَّسْبِيْحِ بَعْدَ صَلٰوةِ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ

(بتسليمتين، يَقْرَءُ فی كلّ رَكعَةٍ بعد الحمد، التوحيد خمس مَرّة)[۱]

"حضرت علیہ السّلام دو دو رکعتی نماز سے چار رکعتیں پڑھتے جس میں آپ سورۂ الحمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھتے پھر یہ تسبیح پڑھتے تھے"

سُبْحَانَ مَنْ لَا تَبِيْدُ مَعَالِمُهٗ سُبْحَانَ مَنْ لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهٗ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهٗ سُبْحَانَ مَنْ لَا اِنْقِطَاعَ لِمُدَّتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يُشَارِكُ اَحَدًا فِيْ اَمْرِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ ۵

پاک ہے وہ جس کے نشان مٹنے والے نہیں۔ پاک ہے وہ جس کے خزانے کم نہ ہونگے۔ پاک ہے وہ جس کی ملکیت فنا پذیر نہیں، پاک ہے وہ جس کی مدت ختم نہیں ہوگی، پاک ہے وہ جس کے حکم میں کوئی شریک نہیں۔ پاک ہے وہ جس کے سوا کوئی اللہ (عبادت کے لائق) نہیں۔

*

[۱] يقرءُ فی كل ركعة التوحيد بعد الحمد خمسين مرة - نسخۂ لکھنؤ۔

(۹۱) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ اِلْقَائِهِ الْمَاءَ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى

حضرت کی یہ دُعا وضو کے لیے داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے وقت سے مخصوص ہے

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَاءَ طَهُوْرًا وَلَمْ یَجْعَلْهُ نَجِسًا ۞

اللہ کے نام اور اس اللہ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں جس نے پانی کو طہارت خیز بنایا اور نجس نہ قرار دیا۔

(۹۲) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْاِسْتِنْجَاءِ

استنجا کرتے وقت حضرت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِیْ وَاَعِفَّهٗ وَاسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَحَرِّمْنِیْ عَلَى النَّارِ ۞

خداوندا میری شرمگاہ کو محفوظ رکھ اور حرام سے بچا، میرے گناہوں کی پردہ پوشی کر اور جہنّم کو مجھ پر حرام فرما۔

(۹۳) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْمَضْمَضَةِ

حضرت کُلّی کرتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ لَقِّنِیْ حُجَّتِیْ یَوْمَ اَلْقَاكَ وَاَطْلِقْ لِسَانِیْ بِذِكْرِكَ ۔

خدایا جس دن میں تیری بارگاہ میں آؤں، اس دن اپنی حجت مرحمت فرما، اور میری زبان کو اپنی یاد میں حرکت دے۔

(۹۴) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْاِسْتِنْشَاقِ

ناک میں پانی ڈالتے وقت حضرت کی دُعا تھی

اَللّٰهُمَّ لَا تُحَرِّمْ عَلَیَّ رِیْحَ الْجَنَّةِ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یَشُمُّ رِیْحَهَا وَرَوْحَهَا وَطِیْبَهَا ۞

خدایا مجھ پر جنّت کی خوشبو حرام نہ فرما اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو جنّت کی خوشبو و لطافت و فضا سے بہرہ ور ہوں گے۔

(۹۵) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ غَسْلِ الْوَجْهِ

چہرہ دھوتے وقت حضرت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَسْوَدُّ فِيْهِ الْوُجُوْهُ وَ لَا تُسَوِّدْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ فِيْهِ الْوُجُوْهُ ۞

خدایا، میرا چہرہ اُس روز منور فرما دینا جس دن بہت سے چہرے سیاہ ہونگے، اور اُس دن میرا چہرہ سیاہ نہ کرنا جس روز بہت سے چہرے نورانی ہونگے،

(۹۶) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ غَسْلِ الْيَدِ الْيُمْنٰى

داہنا ہاتھ دھونے کے موقع پر حضرت کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ وَ الْخُلْدَ فِي الْجِنَانِ بِيَسَارِيْ وَ حَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَسِيْرًا ۞

بارالہا! میرا اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں اور جنت کی دائمی (سند) بائیں ہاتھ میں عطا فرما، اور بہت آسان محاسبہ فرمانا،

(۹۷) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ غَسْلِ الْيَدِ الْيُسْرٰى

بایاں ہاتھ دھونے کے وقت حضرت کی دعاء

اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِشِمَالِيْ وَ لَا تَجْعَلْهَا مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِيْ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُقَطَّعَاتِ النِّيْرَانِ ۞

خدایا، میرا اعمال نامہ میرے بائیں ہاتھ میں نہ دینا اور نہ اسے گردن میں باندھنا، اور میں تیرے ذریعے جہنم کی خطرناک آگ سے پناہ مانگتا ہوں،

(۹۸) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ مَسْحِ الرَّاْسِ

سر کا مسح کرتے وقت حضرت کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ عَفْوِكَ ۞

خداوندا، مجھے اپنی رحمت و برکت اور معافیوں میں ڈھانپ لے،

(۹۹) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَسْحِ الرِّجْلَيْنِ

پیروں کا مسح کرتے ہوئے حضرت کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَيَّ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ فِيْهِ الْاَقْدَامُ وَ اجْعَلْ سَعْيِيْ

خداوندا، میرے پیروں کو صراط پر اس دن استقامت عطا فرمانا جس دن لوگوں کے قدم لڑکھڑاتے ہونگے اور میری کوششیں

فِيمَا يُرْضِيكَ عَنِّيْ ۝ — ایسی چیزوں میں محدود فرما دے جن سے تو راضی ہو۔

(۱۰۰) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ وُضُوْءِ النَّافِلَةِ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

نافلۂ روز جمعہ کے لئے حضرت علیہ السلام کی دعا

بِسْمِ اللهِ، بِسْمِ اللهِ، بِسْمِ اللهِ، خَيْرِ الْاَسْمَاءِ وَ اَكْرَمِ الْاَسْمَاءِ وَ اَشْرَفِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللهِ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ وَ السَّمَاءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَا قَلْبِيْ بِالْاِيْمَانِ وَ رَزَقَنِي الْاِسْلَامَ اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيَّ وَ طَهِّرْ قَلْبِيْ وَ اقْضِ لِيْ بِالْحُسْنٰى فِيْ عَافِيَتِيْ وَ فِيْ عَافِيَةِ اَمْرِيْ وَ جَمِيْعِهٖ وَ اَرِنِيْ كُلَّ الَّذِيْ اُحِبُّ فِي الْعَاجِلَةِ وَ الْاٰجِلَةِ اِفْتَحْ اَبْوَابَ الْخَيْرَاتِ مِنْ عِنْدِكَ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ ۝

اللہ کے نام سے، اللہ کے نام سے، اللہ کے نام سے، ناموں میں سب سے بہتر، ناموں میں سب سے زیادہ قابل عزت، ناموں میں سب سے معزز۔ اس اللہ کے نام سے جس کی ملکیت میں تمام زمین و آسمان ہے۔ اس اللہ کی تمام تعریفیں جس نے ہر چیز کو پانی سے زندہ رکھا، اس اللہ کی تمام تعریفیں جس نے میرے دل کو ایمان سے زندہ کیا اور مجھے اسلام نصیب فرمایا، خداوندا، میری توبہ قبول فرما، میرے دل کو پاک کر، اور میرے لئے عافیت کے ساتھ نیکیوں کا فیصلہ کر، اور میرے معاملات و تمام حالات کی سلامتی کے ساتھ' اور دنیا و آخرت میں میں جو کچھ چاہتا ہوں وہ مجھے دکھا دے، اپنی بارگاہ سے نیکیوں کے دروازے کھول دے۔ اے دعائیں سننے والے۔

(۱۰۱) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ مُضِيِّهٖ اِلَى الْمَسْجِدِ فَيَقُوْلُ عِنْدَ دُخُوْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّسْتَفْتِحَ الصَّلٰوةَ

حضرت علیہ السلام جب مسجد میں تشریف لاتے تو نماز سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے۔

يَا مَنْ يَّسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ مِنْ شَاْنِكَ شَاْنَ حَاجَتِيْ وَ اقْضِ لِيْ فِيْ شَاْنِكَ حَاجَتِيْ وَ حَاجَتِيْ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ الْعِتْقُ مِنَ النَّارِ وَ اَنْ تُقْبِلَ عَلَيَّ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ ۝ "ثُمَّ يَجْعَلُ رَاحَتَيْهِ مِمَّا يَلِي السَّمَاءَ"[۱]

اے وہ، کہ جس سے زمین و آسمان کی ہر چیز سوال کرتی ہے وہ ہر روز ایک حال میں ہے۔ خدایا، اپنی قدرت کی اسی حالت میں میری درخواست سن اپنی اسی (لازوال) حالت میں میری درخواست قبول فرما، خداوندا، تیری بارگاہ میں میری درخواست یہ ہے کہ مجھے جہنم سے آزاد فرما، اور اپنی محترم توجہ میری طرف بھی کرلے "اس کے بعد اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھائے" اور

---

[۱] یہ عبارت دعا نہیں بلکہ آگے والی دعا پڑھنے کا طریقہ ہے۔

"مرتضیٰ"

وَ يَقُوْلُ :

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ مُقَدَّسًا مُعَظَّمًا مُوَقَّرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَھْلَ التَّکْبِیْرِ وَ الْحَمْدِ وَ الثَّنَاءِ وَ التَّقْدِیْسِ وَ الْمَجْدِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا شَرِیْكَ لَہٗ فِیْ تَکْبِیْرِیْ بَلْ مُخْلِصًا اَقُوْلُ وَ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اَعُوْذُ بِكَ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ؕ

ثُمَّ اَمکن[۵۱] قدمیك مِنَ الارض و الصق احدٰھما بِالاخری وَ اِیَّاكَ وَ الالتفات و حدیث النفس واقرأ فِی الرکعۃ الاولی اَلْحَمْدُ و قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد والم تنزیل و حم السجدۃ وَاِن احبت بِغیر ذٰلكَ مِنَ القراٰن فَما تیسّر[۵۲] واقرء فی الثانیۃ سورۃ یٰسٓ و فی الثالثۃ حٰمٓ دخان و فی الرّابعۃ تبارك وَ ان احببت بِغیر ذٰلِكَ مِنَ القراٰن فما تیسّر[۵۲] منہ فَاذا قضیت الرکعۃ الاولی فقل قبل ان ترکع و اَنتَ قائم خمس عشر مَرّۃً :

کہے :

اللہ بہت بزرگ و برتر ہے، اللہ بہت بزرگ و برتر ہے اللہ بزرگ و برتر ہے (یہ تکبیر بقصد) تقدیس و تعظیم و تکریم ہے اس اللہ ہی تمام تعریفیں جس نے کسی کو فرزند نہیں بنایا۔ اور نہ ملک میں اس کا کوئی شریک نہ کوئی کمزوری میں سر براہ ۔ اور اسی کو بزرگ سے بزرگ تر کہنا چاہیئے ۔ اللہ بزرگ و برتر ہے اور وُہ تو بزرگی و حمد، ثنا و تقدیس و بلندی ہی کے لائق ہے ۔ اور اللہ کے علاوہ کوئی اللہ نہیں، اور اللہ بہت بزرگ و برتر ہے ۔ نہ اس کا کوئی فرزند ہے، نہ وُہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے ۔ اللہ بزرگ و برتر ہے ۔ میرے اس بیان بزرگی میں اس کا کوئی شریک نہیں، بلکہ اسی بزرگ و برتر و باعظمت کی قسم کھا کر کہتا ہے "مَیں تیرے ذریعہ دود شیطان سے بچنا چاہتا ہوں"

"دونوں پیر زمین پر جما کر دونوں کو ملا لے، ادھر اُدھر توجہ کا ذکر اپنے آپ کو بھی بھول جائے ۔

پھر پہلی رکعت میں سُورۂ حمد و قل ہو اللہ احد[۵۱] اور الٓمٓ تنزیل[۵۲] اور حٰمٓ السجدہ[۵۳] پڑھے یا جو یاد ہو اور جتنا ممکن ہو ۔ دوسری رکعت میں یٰسٓ[۵۴] پڑھے ۔ تیسری رکعت میں حٰمٓ الدخان[۵۵] اور چوتھی رکعت میں تبارک الذی[۵۶] یا اس کے علاوہ جو سورتیں یاد ہوں یا جتنا بھی قرآن پاک یاد ہو۔ جب نماز کی پہلی رکعت ختم ہو تو قبل از رکوع کھڑے کھڑے پندرہ مرتبہ کہے :

---

۵۱ یہ عبارت دُعا نہیں ۔ طریقہ دعا و نماز ہے (دیکھیئے ترجمہ مقابل)

۵۲ ن تیسّر منہ ، (طبع ایران)

(حاشیہ ترجمہ) ۵۱ قل ہو اللہ پ ۳۰ ۵۲ س سجدہ پ ۲۱ ۵۳ س ۴۱ پ ۲۴ ۵۴ س ۳۶ پ ۲۲ ۵۵ س ۴۴ پ ۲۵ ۵۶ س ۶۷ پ ۲۹ :-

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ وَ تَبَارَكَ
اللّٰهُ وَ تَعَالٰى مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَ لَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا مَلْجَا وَ لَا مَنْجَا مِنَ
اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ وَ الرَّمْلِ
وَ الْقَطْرِ وَ عَدَدَ كَلِمَاتِ رَبِّي التَّامَّاتِ
الطَّيِّبَاتِ الْمُبَارَكَاتِ۔

" ثُمَّ ارْفَعْ يَدَيْكَ حَذْءَ مَنْكِبَيْكَ ثُمَّ
كبر و اركع وقله وانت راكع عشرًا ثم ارفع
راسكَ مِن ركوعك وقله وانت قائم عشرًا
ثم كبر واسجد وقل هٰذَا الْكَلَامَ وَ اَنْتَ
ساجد عشرًا ثم ارفع راسك من سجودك
وقله وانت جالس عشرا ثم اسجد ثانية
و قُلْ فی سجُودكَ عشرًا ثم انهض الی
الثانية و قُلْه قبل ان تقرأ عشرًا ثم
تفعل كما فعلت فی الاوّله تقول "

وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

" مثل الْكلام الاول وَ ليكن تشهدكَ
فی الرّكعتين الاولیين وَ الاخرين وتقولُ"

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ
بِصَلَاتِیْ مُخْلِصًا لَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ سُبْحَانَكَ
وَ بِحَمْدِكَ كَذِبَ الْعَادِلُوْنَ بِكَ التَّحِيَّاتُ
وَ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا صَلٰوةً
طَاهِرَةً مِنَ الرِّيَاءِ وَ اجْعَلْهَا زَاكِيَةً لِیْ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بزرگ و برتر
ہے، اور اللہ پاک ہے۔ اور اسی کی حمد و ثنا اور صاحب برکت ہے
اللہ، اور اللہ بلند ہے، جو چاہتا ہے اللہ (وہی ہوتا ہے) کوئی
طاقت و قوت اللہ کے سوا نہیں، نہ کوئی پناہ گاہ و نجات دہندہ
ہے۔ سوائے اللہ کے، اللہ پاک و منزہ ہے، اور اللہ بزرگ
و برتر ہے اور اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں بہ تعداد شفع و وتر،
بہ تعداد ذرات ریگ و قطرات بارش۔ اور اپنے پروردگار کے
مکمل و طیب و مبارک کلمات کی تعداد کے برابر۔

"اس کے بعد کندھے تک ہاتھ اٹھائے پھر تکبیر کہے،
اور رکوع کرے اور رکوع ہی کی حالت میں دس
مرتبہ کہے، پھر سر اٹھائے اور کھڑے کھڑے دس
مرتبہ کہے، پھر تکبیر کہہ کر سجدے میں جائے اور پھر
سجدے میں دس مرتبہ یہی جملے ادا کرے، پھر سجدے
سے سر اٹھا کر بیٹھے اور یہی کلمات دس مرتبہ
کہے اس کے بعد سجدے میں جائے اور سجدے
میں پھر یہی کلمات دس مرتبہ کہے، پھر دوسری رکعت
کیلئے اٹھے اور سورہ حمد سے پہلے دس مرتبہ یہی کلمات
پڑھے، اسکے بعد پہلی رکعت کیطرح اذکار پڑھ کر کہے"،
واللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، جیسے پہلی رکعت میں
کہا تھا پہلی اور دوسری دو رکعتوں میں تشہد پڑھے،
پھر یہ دعا پڑھے۔

اللہ کے نام سے، خداوندا، میں اپنی اس نماز سے تیری طرف
توجہ کرتا ہوں تیرا ساتھ خلوص نیت رکھتا ہوں۔ تیرا کوئی شریک
نہیں۔ تو پاک ہے، اور تیری ہی حمد ہے، تجھ سے روگردانی کرنے والے
جھوٹے ہیں، تمام سلام اور نمازیں اللہ کے لئے ہیں، خداوندا، اس

عِنْدَكَ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی جَمِیْعِ
اَنْبِیَآئِكَ وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِهَا وَسَلِّمْ
عَلٰی مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاخْصُصْ
جِبْرَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ مِنْ
سَلَامَتِكَ بِاَنْمَاهَا ثُمَّ سَلِّمْ عَلٰی عِبَادِكَ
الصَّالِحِیْنَ وَاخْصُصْ اَوْلِیَآئَكَ الْمُخْلِصِیْنَ
بِاَدْوَمِهٖ وَبَارِكْ عَلَیْهِمْ وَعَلَیَّ وَعَلٰی
وَالِدَیَّ مَعَهُمْ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ ٥

"ثُمَّ سَلِّمْ وَقُلْ بَعْدَ التَّسْلِیْمِ"

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ وَكَفٰی بِكَ
شَهِیْدًا اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَّ
رَسُوْلَكَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ نَبِیِّیْ
وَاَنَّ الدِّیْنَ الَّذِیْ شَرَعْتَ لَهٗ دِیْنِیْ وَ
اَنَّ الْكِتَابَ الَّذِیْ اُنْزِلَ اِلَیْهِ اِمَامِیْ وَ
اَشْهَدُ اَنَّ قَوْلَكَ حَقٌّ وَاَنَّ قَضَآئَكَ حَقٌّ
وَاَنَّ عَطَآئَكَ حَقٌّ عَدْلٌ وَاَنَّ جَنَّتَكَ حَقٌّ
وَاَنَّ نَارَكَ حَقٌّ وَاَنَّكَ تُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ
وَتُحْیِی الْمَوْتٰی وَاَنَّكَ تُبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ
وَاَنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ لَا
تُغَادِرُ مِنْهُمْ اَحَدًا وَاَنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ وَكَفٰی بِكَ شَهِیْدًا
فَاشْهَدْ لِیْ یَا رَبِّ بِاَنَّكَ اَنْتَ الْمُنْعِمُ
عَلَیَّ لَا غَیْرُكَ وَاَنْتَ مَوْلَایَ الَّذِیْ

نماز کو ریا کاری سے پاک اور میری طرف سے اپنے حضور میں طیب
وطاہر ومقبول قرار دے اے مومنوں کے ولی، خداوندا، محمدؐ وآل محمدؐ پر
رحمت نازل فرما، اور اپنے تمام پیغمبروں پر، پھر ان میں محمد مصطفےٰ
صلی اللہ علیہ وسلم، اور ان کی اولاد پر ان رحمتوں میں سے خاص وبہتر
رحمت سے سرفراز فرمایا، اور اپنے مقرب فرشتوں پر سلامتیاں نازل
فرما خصوصاً جبرائیل، اسرافیل ومیکائیل پر اپنی ترقی پذیر سلامتیاں
نازل فرما، پھر اپنے نیک عمل بندوں پر اور ان میں بھی اپنے مخلص
اَولیاء پر دوامی برکت و رحمت فرما۔ اور ان سب پر بلکہ مجھ پر
اور میرے والدین پر بھی ان کے ساتھ اور تمام مومنوں پر۔
(رحمت وبرکت نازل کر)۔

"پھر سلام کے بعد یہ کہے"

خدایا، میں تجھے گواہ کرتا ہوں، اور تیری گواہی کافی
ہے، میں اقرار کرتا ہوں کہ تو میرا پروردگار ہے، اور یقیناً تیرے
رسول محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ میرے نبی اور وہ مذہب جسے آنحضرت
کے لئے قرار دیا میرا دین ہے۔ اور یقیناً جو کتاب آنحضرت صلی
اللہ علیہ وآلہ پر نازل فرمائی ہے۔ وہ میری امام ہے، اور میں گواہی
دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ حق اور تیرا فیصلہ حق، اور یقیناً تیرا کرم حق
وعدالت ہے، تیری جنّت یقیناً برحق اور یقیناً تیرا جہنّم برحق
اور بلاشبہ تو زندہ لوگوں کو فنا کرے گا اور مردوں کو زندہ کریگا
اور یہ کہ تو قبر کے لوگوں کو نکالے گا۔ اور تمام انسانوں کو اس دن
جمع کریگا۔ جس دن میں کوئی شک نہیں اور ان میں سے کسی کو بھی
مستثنیٰ نہ فرمائے گا، اور یہ کہ یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں فرمائے گا۔
بارالہا! میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیری گواہی میرے
لئے کافی ہے، پروردگارا، گواہ رہنا کہ بلاشبہ تو ہی میرا محسن ہے
کوئی اور نہیں، اور تو ہی وہ میرا مولا ہے کہ جس کی نعمتوں سے صالح

بِاَنْعُمِكَ تُتِمُّ الصَّالِحَاتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً عَزْمًا لَا نُغَادِرُلِيْ ذَنْبًا وَلَا اَرْتَكِبُ بِعَوْنِكَ لِيْ بَعْدَهَا مُحَرَّمًا وَعَافِنِيْ مُعَافَاةً لَا يَأْوِيْ بَعْدَهَا اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اَهْدِنِيْ هُدًى لَا اَضِلُّ بَعْدَهٗ اَبَدًا وَانْفَعْنِيْ مِمَّا عَلَّمْتَنِيْ وَاجْعَلْهُ حُجَّةً لِيْ وَتَجْعَلْهُ عَلَيَّ وَارْزُقْنِيْ رِزْقًا حَلَالًا مُبَلِّغًا وَرَضِّنِيْ بِهٖ وَتُبْ عَلَيَّ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اِهْدِنِيْ وَارْحَمْنِيْ مِنَ النَّارِ وَ اهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَاعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَاَبْلِغْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَنِّيْ تَحِيَّةً مُبَارَكَةً وَسَلَامًا اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۞

نعمتیں مکمل ہوتی ہیں۔ خدایا، مجھے ایسے معافی سے معاف فرما کہ میرا کوئی گناہ نہ رہ جائے، اور تیری مدد سے اس کے بعد پھر کوئی حرام عمل نہ کروں، اور ایسی سلامتی عطا فرما کہ جس کے بعد کبھی کوئی زحمت نہ ہو، بارالہا! اس ہدایت سے سرفراز فرما، جس کے بعد کبھی گمراہ نہ ہوں، اور مجھے جو علم دیا ہے۔ اسے نفع اندوز فرما اور اسے میرے موافق محبّت قرار دے جو میرے خلاف نہ ہو۔ اور مجھے رزق حلال وکافی روزی عطا فرما۔ اور اسی پر مجھے قانع فرما میری توبہ قبول کر، یا اللہ یا اللہ یا اللہ، اے مہربان، اے رحم کرنے والے میری راہنمائی فرما اور مجھ پر جہنم کے بارے میں رحم کر۔ اور حق میں جو اختلاف ہیں۔ ان میں اپنے حکم سے میری راہنمائی فرما، بلاشبہ تو جسے چاہتا ہے راہ مستقیم کی ہدایت فرماتا ہے۔ اور مجھے شیطان مردود سے بچا۔ اور میری طرف سے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں سلام بابرکت و تحفہ رحمت پہنچا دے، اے پروردگار کائنات یہ دُعا قبول ہو!

(۱۰۲) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ فِيْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ الْخَمْسِ بَعْدَ قِرَآئَةِ التَّوْحِيْدِ اِثْنَىْ عَشَرَ مَرَّةً يَبْسُطُ يَدَيْهِ وَيَقُوْلُ

نماز پنجگانہ کے بعد بارہ ۱۲ مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھ کر ہاتھ پھیلا کر پڑھنے کے لئے حضرت کی یہ دُعا ہے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الطُّهْرِ الطَّاهِرِ الْمُبَارَكِ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَسُلْطَانِكَ الْعَزِيْزِ الْقَدِيْمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا يَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰى يَا فَكَّاكَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعْتِقَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تُخْرِجَنِيْ مِنَ الدُّنْيَا

خداوندا! میں تجھ سے تیرے محفوظ و پوشیدہ، پاک و پاکیزہ، اور مبارک نام کے سہارے سوال کرتا ہوں، اور تیرے عظیم نام اور قدیم و با اقتدار شاہی کے ذریعے درخواست کرتا ہوں۔ کہ محمدؐ اور ان کی اولاد پر رحمت نازل فرما۔ اے عطیّے عطا کرنے، قیدی آزاد کرنے، اور بندوں کو آگ سے نجات دینے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر رحمت نازل فرما۔ اور مجھے آگ سے نجات عطا فرما اور دنیا میں محفوظ اور جنت میں بے گناہ داخل فرما، اور میری دُعا کے

اٰمِنًا وَ تُدْخِلَنِیْ الْجَنَّۃَ سَالِمًا وَ اَنْ تَجْعَلَ دُعَآئِیْ اَوَّلَہٗ فَلَاحًا وَ اَوْسَطَہٗ نَجَاحًا وَ اٰخِرَہٗ صَلَاحًا اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝

آغاز کو کامیابی درمیانی حصّے کو کامیابی، اور آخری حصّے کو نیکیوں سے مالا مال فرما۔ کہ بلاشبہ تو ہی غیب کو اچھی طرح سمجھتا ہے۔

(١٠٣) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِہٖ عَلَیْہِ السَّلَامُ فِیْ تَعْقِیْبِ کُلِّ فَرِیْضَۃٍ

حضرت کی یہ دعا ہر واجبی نماز کے بعد کا وظیفہ ہے۔

یَا مَنْ لَا یَشْغَلُہٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ یَا مَنْ لَا یُغَلِّطُہُ السَّآئِلُوْنَ وَ یَا مَنْ لَا یُبْرِمُہٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ اَذِقْنِیْ بَرْدَ عَفْوِکَ وَ مَغْفِرَتِکَ وَحَلَاوَۃَ رَحْمَتِکَ ۝

اے وہ خدا جسے ایک بات کا سننا دوسری بات سے نہیں روکتا، اے وہ کہ جسے سوال کرنے والے مغالطے میں نہیں ڈالتے اور اے وہ جسے باصرار طلب کرنے والے لیجر گھبراتے نہیں، مجھے اپنی مغفرت و معافی کی خنکی اور اپنی رحمت کی حلاوت کا ذوق دے۔

(١٠٤) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِہٖ عَلَیْہِ السَّلَامُ تَعْقِیْبَ کُلِّ فَرِیْضَۃٍ اَیْضًا

اور حضرت کی یہ دُعا بھی نماز فرض کے بعد پڑھی جا سکتی ہے، (اور بہت مفید ہے)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِلٰھِیْ ھٰذِہٖ صَلَوَاتِیْ صَلَّیْتُھَا لَا لِحَاجَۃٍ مِنْکَ اِلَیْھَا وَ لَا رَغْبَۃٍ مِنْکَ فِیْھَا اِلَّا تَعْظِیْمًا وَ طَاعَۃً وَ اِجَابَۃً لَکَ اِلٰی مَا اَمَرْتَنِیْ بِہٖ اِلٰھِیْ اِنْ کَانَ فِیْھَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِنْ نِیَّتِھَا اَوْ قِیَامِھَا اَوْ قِرَآئَتِھَا اَوْ رُکُوْعِھَا اَوْ سُجُوْدِھَا وَ لَا تُؤَاخِذْنِیْ وَ تَفَضَّلْ عَلَیَّ بِالْقَبُوْلِ وَ الْغُفْرَانِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں، معبود، میں جو یہ نماز پڑھی ہے اس سے نہ کوئی غرض، اور نہ اس کے ذریعے سے کوئی خواہش پوری کرنا ہے۔ بس تیری تعظیم و فرماں برداری، تیرے حکم کی تعمیل مقصود ہے! بارالٰہا! اگر اس میں کوئی خلل یا کمی ہو خواہ نیت میں یا قیام و قرأت رکوع یا سجدے میں تو میری گرفت نہ کرنا۔ بلکہ اسے قبول کر کے احسان و مغفرت فرما، اے سب سے بڑے رحم کرنے والے تجھے اپنی رحمت کا صدقہ۔

(١٠٥) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِہٖ عَلَیْہِ السَّلَامُ لِلْحِفْظِ فِیْ دُبُرِ کُلِّ صَلٰوۃٍ

حضرت کی یہ دُعا نماز کے بعد، حفظ و سلامتی کیلئے ہے۔

سُبْحَانَ مَنْ لَا یَعْتَدِیْ عَلٰی اَھْلِ

پاک ہے وہ خدا جس کی رعایا پر ظلم نہیں کیا جا سکتا پاک ہے

مَمْلَكَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَأْخُذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَ بَصَرًا وَ فَهْمًا وَ عِلْمًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

وہ خدا جو اہل زمین پر طرح طرح کے عذاب میں جکڑتا نہیں مہربان اور رحم کرنے والا پاک ہے، خداوندا میرے دل کو نور و روشنی عقل و علم عطا فرما۔ بلاشبہ تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

---

(۱۰۶) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ حِفْظُ الْقُرْاٰنِ وَ عَدَمُ نِسْيَانِهٖ

حفظ قرآن شریف اور اس کے نہ بھولنے کے لئے حضرت کی دعاء

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ مَعَاصِيْكَ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِيْ فَارْحَمْنِيْ مِنْ تَكَلُّفِ مَا لَا يُعْنِيْنِيْ وَ ارْزُقْنِيْ حُسْنَ الْمَنْظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ وَ الْزِمْ قَلْبِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِيْ وَ ارْزُقْنِيْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَى النَّحْوِ الَّذِيْ يُرْضِيْكَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بَصَرِيْ وَ اشْرَحْ بِهٖ صَدْرِيْ وَ فَرِّجْ بِهٖ قَلْبِيْ وَ اَطْلِقْ بِهٖ لِسَانِيْ وَ اسْتَعْمِلْ بِهٖ بَدَنِيْ وَ قَوِّنِيْ عَلٰى ذٰلِكَ وَ اَعِنِّيْ عَلَيْهِ اِنَّهٗ لَا مُعِيْنَ عَلَيْهِ اِلَّا اَنْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

بارالہا، مجھ پر رحم فرما کہ جب تک زندہ ہوں ہمیشہ کے لئے تیری نافرمانی چھوڑ دوں، اور یہ رحم کر کہ ناقابل برداشت تکلیف میں مبتلا نہ ہوں، مجھے وہ حسن عمل عطا فرما کہ جس کے بعد مجھ سے تو راضی ہو جائے اور میرے دل کے لئے اپنی کتاب (قرآن پاک) کا حفظ فرض کر دے۔ جیسا کہ تو نے مجھے اس کا علم دیا۔ اور مجھے اس طرح تلاوت کی توفیق دے جس طرح تو خوشنود ہو۔ خداوندا قرآن سے میری آنکھوں کو نورانی، میرے سینے کو کشادہ، میرے دل کو مسرور، زبان کو رواں کر دے۔ میرا بدن اسی کے کام آئے، اس کے لئے مجھے قوت عطا ہو۔ اس سلسلے میں مجھے امداد و رحمت فرما۔ کیونکہ اس کے لئے تیرے علاوہ کوئی مددگار نہیں۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۱۰۷) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ

نصف شب میں حضرت علیہ السلام کی دعاء

اِلٰهِيْ كَمْ مِنْ مُوْبِقَةٍ حَلُمْتَ عَنْ مُقَابَلَتِهَا بِنِقْمَتِكَ وَ كَمْ مِنْ جَرِيْرَةٍ تَكَرَّمْتَ عَنْ كَشْفِهَا بِكَرَمِكَ اِلٰهِيْ اِنْ طَالَ فِيْ عِصْيَانِكَ عُمْرِيْ وَ عَظُمَ فِيْ

خداوندا، کتنی ہلاکت خیزیاں تھیں کہ تو نے ان کے عوض بردباری کی وجہ سے اپنا عذاب روکا، اور کتنے جرم ہوئے کہ تو اپنے کرم کی وجہ سے ان کی پردہ دری سے باز رہا۔ الٰہی، اگرچہ تیری نافرمانیوں میں میری زندگی گذری، اعمال ناموں میں میرے گناہ بڑھ چکے ہیں، مگر میں بھی

نَفْسِيْ لَا اَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَ
لَا اَجِدُ مَنْ اُصَانِعُهٗ تَقَطَّعَتْ اَسْبَابُ
الْخَدَائِعِ عَنِّيْ وَاضْمَحَلَّ كُلُّ بَاطِلٍ وَ
اَفْرَدَنِيَ الدَّهْرُ اِلَيْكَ فَقُمْتُ هٰذَا الْمَقَامِ
اِلٰهِيْ تَعْلَمُ هٰذَا كُلَّهٗ فَكَيْفَ اَنْتَ صَانِعٌ
بِيْ، لَيْتَ شَعْرِيْ وَلَا اَشْعُرُ كَيْفَ تَقُوْلُ
لِدُعَائِيْ، اَتَقُوْلُ نَعَمْ اَوْ تَقُوْلُ لَا فَاِنْ
قُلْتَ لَافِيَا وَيْلِيْ يَا وَيْلِيْ يَا وَيْلِيْ وَيَا
عَوْلِيْ يَا عَوْلِيْ يَا عَوْلِيْ يَا شِقْوَتِيْ يَا شِقْوَتِيْ يَا
شِقْوَتِيْ. يَا ذُلِّيْ يَا ذُلِّيْ يَا ذُلِّيْ اِلٰى مَنْ اَوْ
عِنْدَ مَنْ؟ كَيْفَ اَوْ لِمَا ذَا اَوْ اِلٰى اَيِّ شَيْءٍ
اَلْجَاءُ وَمَنْ اَرْجُوْا اَوْ مَنْ يَعُوْدُ بِفَضْلِهٖ
عَلَيَّ حَيْثُ تُرْفِضُنِيْ؟ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَ
اِنْ قُلْتَ نَعَمْ كَمَا اَظُنُّ فَطُوْبٰى لِيْ اَنَا
السَّعِيْدُ طُوْبٰى لِيْ اَنَا الْغَنِيُّ طُوْبٰى لِيْ اَنَا
الْمَرْحُوْمُ اَيْ مُتَرَحِّمُ اَيْ مُتَرَءِّفُ اَيْ
مُتَعَطِّفُ اَيْ مُتَمَلِّكُ اَيْ مُتَجَبِّرُ اَيْ
مُتَسَلِّطُ لَا عَمَلَ لِيْ اَبْلُغُ بِهٖ نِجَاحَ حَاجَتِيْ
فَاَنَا اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اَنْشَأْتَهٗ مِنْ
كُلِّكَ فَاسْتَقَرَّ فِيْ غَيْبِكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ
اِلٰى شَيْءٍ سِوَاكَ اَسْئَلُكَ بِهٖ هُوَ لَمْ يَلْفَظْ
بِهٖ وَلَا يَلْفَظُ بِهٖ اَبَدًا اَبَدًا وَبِهٖ وَبِكَ
لَا شَيْءَ لِيْ غَيْرُ هٰذَا وَلَا اَجِدُ اَحَدًا اَنْفَعُ
لِيْ مِنْكَ اَيْ كَبِيْرُ اَيْ عَلِيُّ اَيْ مَنْ
عَرَّفَنِيْ نَفْسَهٗ اَيْ مَنْ اَمَرَنِيْ بِطَاعَتِهٖ

میں ہے نہ نقصان، اور نہ کوئی ایسا ہے جو اس کے ساتھ حسن سلوک
کر سکے۔ میری فریب کاریوں کے تمام اسباب ختم ہو چکے، تمام
غلط باتیں ہیچ ہو چکیں، اب زمانے نے تیرے لئے مجھے تنہا چھوڑ
دیا، اسی لئے اس منزل میں کھڑا ہوں،

الٰہی، تو ان سب باتوں کو جانتا ہے، پھر میرے ساتھ کیا
سلوک فرمائے گا۔ کاش مجھے معلوم ہو جاتا، حالانکہ میں سمجھ نہیں سکتا
کہ تو میری دعا سنکر کیا فرمائے گا؟ کیا یہ فرمائے گا کہ "ہاں" یا
فرمائے گا "نہیں" اگر کہیں یہ فرمایا کہ "نہیں"، تو ہائے ہائے
ہائے، فریاد ہے، فریاد ہے، فریاد، ہائے بدقسمتی، بدنصیبی،
بدبختی، ہائے ذلت، ہائے ذلت، ہائے ذلت، اب
کس کے پاس اور کہاں جاؤں؟ کیونکر یا کس لئے، یا کس چیز سے
جا کر پناہ مانگوں، اور کس سے تمنا کروں، کون ہے۔ جو اپنے
فضل سے مجھ پر توجہ کرے گا۔ جب کہ خود تو نے مجھے چھوڑ دیا۔ اے
بہت زیادہ مغفرت کرنے والے، اور اگر تو نے فرمایا "ہاں، دعا
قبول ہے،" جیسے میرا اعتقاد بھی ہے تو میں خوش نصیب ہوں قابل
مبارکباد ہوں، مجھے مبارک کہ میں غنی ہوں، مجھے مبارک کہ
میں مستحق رحم ہوں، اے رحم کرنے والے، اے مہربان، اے
توجہ کرنے والے، اے مالک، اے قادر، اے غلبہ حاصل
کر لینے والے۔ میرے پاس کوئی ایسا عمل نہیں جو میری دعا کی
کامیابی کا ذریعہ بن سکے۔ میں تیرے اس نام کے صدقے میں
تجھ سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ جس نام کو تو نے کل سے پیدا
کیا اور وہ نام تیرے پردۂ غیب میں پوشیدہ ہے، اور یہ
غیب کا نام تیرے سوا کسی کو نہیں معلوم، میں تجھ سے اس
نام کے صدقے میں سوال کرتا ہوں جسے نہ کبھی استعمال کیا
گیا ہے۔ نہ آئندہ بولا جائے گا۔ اس نام اور تیری ذات سے

(۱۰۹) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَائِمًا فِي وِتْرِهِ

حضرت نماز وتر میں کھڑے کھڑے یہ دعا پڑھتے تھے،

رَبِّ اَسَاْتُ وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَبِئْسَ مَا صَنَعْتُ فَهٰذِهٖ يَدَايَ يَا رَبِّ جَزَآءً بِمَا كَسَبْتُ وَ هٰذِهٖ رَقَبَتِيْ خَاضِعَةً لِّمَا اَتَيْتُ وَهَا اَنَا ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَخُذْ لِنَفْسِيْ مِنْ نَفْسِيَ الرِّضَا حَتّٰى تَرْضٰى لَكَ الْعُتْبٰى لَا اَعُوْدُ (ثُمَّ قُلْ) اَلْعَفْوُ (ثَلٰثَ مِائَةَ مَرَّةٍ - ثُمَّ قُلْ) رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَ تُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

خداوندا، گنہگار ہوں، اپنے اُوپر ظلم کیا ہے، اور جو کچھ کیا بُرا کیا، اب یہ دونوں ہاتھ کرتوتوں کی سزا میں حاضر ہیں، اور یہ گردن میرے اعمال کی وجہ سے خم ہے، اور اب میں تیرے حضور میں حاضر ہوں اس لئے مجھ سے میری ذات کے لئے رضا و خوشی لے لے تاکہ تجھے میری رضا پسند آجائے اور میں پھر ایسے عمل نہ کروں۔ (پھر تین سو مرتبہ کہے) "العفو" (معاف فرما) (پھر کہے) ——— خداوندا، مجھے بخش دے، میرے اوپر رحم فرما، میری توبہ قبول کر کہ تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

---

(۱۱۰) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَيْلَةَ السَّبْتِ

ہفتہ کی رات کو حضرت علیہ السّلام کی دُعا

يَا مَنْ عَفٰى عَنِ السَّيِّئَاتِ فَلَمْ يُجَازِ بِهَا اِرْحَمْ عَبْدَكَ يَا اَللّٰهُ نَفْسِيْ نَفْسِيْ اِرْحَمْ عَبْدَكَ اَيْ سَيِّدَاهُ عَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ اَيَا رَبَّاهُ اَيْ اِلٰهِيْ بِكَيْنُوْنِيَّتِكَ اَيْ اَمَلَاهُ اَيْ رَجَا يَاهُ اَيْ غِيَاثَاهُ اَيْ مُنْتَهٰى رَغْبَتَاهُ اَيْ مُجْرِيَ الدَّمِ فِيْ عُرُوْقِيْ عَبْدُكَ عَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ اَيْ سَيِّدِيْ اَيْ مَالِكَ عَبْدِهٖ هٰذَا عَبْدُكَ اَيْ سَيِّدَاهُ يَا اَمَلَاهُ يَا مَالِكَاهُ اَيَا هُوَ اَيَا هُوَ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ عَبْدُكَ لَاحِيْلَةَ لِيْ وَلَا غِنٰى بِيْ عَنْ

اے وہ کہ جس نے گناہوں کو معاف کیا تو پھر ان کا بدلہ نہ دیا، اپنے بندے پر رحم کر یا اللہ، میری جان میری جان، اپنے بندے پر رحم فرما۔ اے مولا، تیرا بندہ تیرے سامنے حاضر ہے۔ اے پروردگار، اے پروردگار، اے معبود اپنی خالقیت کا واسطہ، اے میری آرزو، اے تمنّا، اے فریادرس، اے منتہائے شوق، اے میری رگوں میں خون دوڑانے والے، تیرا بندہ اور فقط تیرا بندہ تیرے حضور میں حاضر ہے۔ اے میرے مولا۔ اے اپنے بندے کے آقا، تیرے حضور میں تیرا بندہ حاضر ہے۔ اے مرکز تمنّا۔ اے مالک، اے وہ، اے وہ، اے وہ، اے پروردگار، اے پروردگار، اے پروردگار، تیرا بندہ ہوں۔ اور کوئی یا بے پروائی نفس کے لئے کارآمد نہیں، نہ اس کے لئے نفع اپنے بر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِمَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَنْبِیَآئِكَ الْمُرْسَلِیْنَ وَبِكَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْغِنٰی وَبِیَ الْفَاقَةُ اِلَیْكَ اَنْتَ الْغَنِیُّ وَاَنَا الْفَقِیْرُ اِلَیْكَ اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَاسْتُرْ عَلَیَّ ذُنُوْبِیْ وَاقْضِ الْیَوْمَ حَاجَتِیْ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ بِقَبِیْحِ مَا تَعْلَمُ مِنِّیْ بَلْ عَفْوُكَ یَسَعُنِیْ وَجُوْدُكَ (ثُمَّ یَخِرُّ سَاجِدًا وَ یَقُوْلُ) یَا اَهْلَ التَّقْوٰی وَیَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ یَا بَرُّ یَا رَحِیْمُ اَنْتَ اَبَرُّ بِیْ مِنْ اَبِیْ وَاُمِّیْ وَمِنْ جَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ اَقْلِبْنِیْ بِقَضَآءِ حَاجَتِیْ مُجَابًا دُعَآئِیْ مَرْحُوْمًا صَوْتِیْ قَدْ كَشَفْتَ اَنْوَاعَ الْبَلَا یَا عَنِّیْ ۝

بارِ خدایا، میں تیرے جود و کرم کے ذریعے تیری بارگاہ میں تقرب حاصل کرنا چاہتا ہوں اور تیرے بندۂ خاص اور رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے ذریعے تقرب حاصل کرتا ہوں، اور خود تیرے ذریعے تیرے قریب ترین فرشتوں اور رسولوں کے ذریعے قربت حاصل کرنا چاہتا ہوں، خداوندا، تیرے لئے بے نیازی ہے اور میرے لئے تیری بارگاہ میں نیازمندی، تو غنی ہے۔ میں تیرا فقیر، میری لغزشیں معاف فرما دے، میرے گناہوں کی پردہ پوشی فرما، اور آج میری تمنائیں پوری کر دے، میری جو بدکاریوں تو جانتا ہے۔ اس پر عذاب نہ کرنا، بلکہ تیرے جود و عفو میں میری بہر حال گنجائش ہے ـــ (اس کے بعد سجدے میں یہ کہے) اے مرکزِ تقویٰ، اے صاحبِ مغفرت، ایک نیکی کرنے والے اے بہت بڑے مہربان، تو میرے ماں باپ اور تمام دنیا سے زیادہ احسان کرنے والا، میری حاجت روائی میں میری زندگی بسر کرا دے، میری دعا قبول فرما۔ میری آواز پر رحم فرما، تو ہی نے تو میری طرح طرح کی بلائیں دور کی ہیں

(۱۱۲) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَیْهِ السَّلَامُ فِیْ سَجْدَةِ الشُّكْرِ وَهُوَ هٰذَا

حضرت علیہ السلام سجدۂ شکر میں یہ دعاء پڑھتے تھے

یَا رَبِّ وَعَظْتَنِیْ فَلَمْ اَتَّعِظْ وَزَجَرْتَنِیْ عَنْ مَحَارِمِكَ فَلَمْ اَنْزَجِرْ وَغَمَرْتَنِیْ اَیَادِیْكَ فَمَا شَكَرْتُ عَفْوَكَ عَفْوَكَ یَا كَرِیْمُ اَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُكَ الْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ ۝

پروردگارا، تو نے مجھے برائیوں سے روکا، مگر میں نہ رُکا، مجھے اپنے حرام کردہ احکام سے باز رکھا مگر میں باز نہ آیا، تو نے مجھے اپنی نعمتوں میں ڈھانپ لیا مگر میں نے شکر ادا نہ کیا۔ تیری معافی، تیری معافی، اے کرم کرنیوالے، میں موت کے وقت سکون اور حساب کے وقت بخشش کا طلب گار رہوں۔

اَیْ مَنْ نَهَانِیْ عَنْ مَعْصِیَتِهٖ اَیْ مَنْ اَعْطَانِیْ
مَسْئَلَتِیْ اَیْ مَدْعُوٌّ اَیْ مَسْئُوْلُ اَیْ مَطْلُوْبًا
اِلَیْهِ اِلٰهِیْ وَ رَفَضْتُ وَصِیَّتَكَ الَّتِیْ اَوْ
عَیْتَنِیْ بِهَا وَ لَمْ اُطِعْكَ وَلَوْ اَطَعْتُكَ
لَكَفَیْتَنِیْ مَا قُمْتُ اِلَیْكَ فِیْهِ قَبْلَ اَنْ اَقُوْمَ
وَ اَنَا مَعَ مَعْصِیَتِیْ لَكَ رَاجٍ فَلَا تَحُلْ بَیْنِیْ
وَ بَیْنَ مَا رَجَوْتُ وَ ارْدُدْ یَدِیْ عَلَیَّ مَلِیْئَةً
مِنْ خَیْرِكَ وَ فَضْلِكَ وَ بِرِّكَ وَ عَافِیَتِكَ
وَ مَغْفِرَتِكَ وَ رِضْوَانِكَ بِحَقِّكَ یَا سَیِّدِیْ
(وَكَانَ یَتْبَعُ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ بِهٰذِهِ الدُّعَاءِ)
یَا عُدَّتِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ وَ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ
شِدَّتِیْ وَ یَا وَلِیِّ فِیْ نِعْمَتِیْ یَا مُنْجِحِیْ فِیْ
حَاجَتِیْ یَا مَفْزَعِیْ فِیْ وَرْطَتِیْ یَا مُنْقِذِیْ مِنْ
هَلَكَتِیْ یَا كَالِئِیْ فِیْ وَحْدَتِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَ یَسِّرْ لِیْ
اَمْرِیْ وَاجْمَعْ لِیْ شَمْلِیْ وَانْجِحْ لِیْ طَلِبَتِیْ
وَ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ وَاكْفِنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ وَ
اجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَ مَخْرَجًا وَ
لَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ الْعَافِیَةِ اَبَدًا مَا
اَبْقَیْتَنِیْ وَ عِنْدَ وَفَاتِیْ اِذَا تَوَفَّیْتَنِیْ یَا
اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

مانگتا ہوں کہ میرے پاس اس کے علاوہ کچھ نہیں ، اور نہ
کوئی ایسا ملتا ہے جو تجھ سے مجھے فائدہ پہنچا دے۔ اے بزرگ
وبرتر، اے بلند وگرامی ، اے وہ کہ جس نے مجھے اپنے نفس
کی معرفت عطا فرمائی ، اے وُہ کہ جس نے میری تمنائیں پوری
کیں۔ اے پکارے جانے والے ، اے وُہ کہ جس سے سوال کیئے
جاتے ہیں۔ اے وُہ کہ جس سے حاجت طلب کی جاتی ہے ، الٰہی ، مَیں
نے تیرے وہ حکم چھوڑ دیئے جو تونے یاد رکھوائے تھے اور مَیں نے
تیری اطاعت نہ کی ، اور اگر اطاعت کرتا تو اس بارے میں
یہاں حاضر ہونے سے پہلے ان چیزوں کے سلسلے میں تو میری ہمر براہی کرتا۔
اور میں باوجود گنہگاری کے تجھ سے اُمیدوار ہوں لہٰذا میری ارزو اور
اپنے درمیان میں حائل نہ ہونا ، اور میرے ہاتھ اپنے احسان و فضل، کرم
وسلامتی بخشش وخوشنودی سے مالا مال واپس فرما ، میرے مولا تجھے
اپنے حق کا واسطہ ، ۔۔۔ (اسی دُعا کا تتمہ ہے) ۔۔۔ اے زحمت
کے وقت میرے ذخیرے ، اے سختی کے وقت میرے مددگار ، اے
میری نعمت کے وقت میرے ولی ، اے میری ضرورت کے وقت حاجت
برآر ، اے میری تباہی کے وقت پناہ گاہ ، اے ہلاکت کے وقت مجھُ
بچانے والے ، اے میری تنہائی میں میرے نگران ، محمدؐ وآلِ محمدؐ پر رحمت
نازل فرما اور میری خطا بخش دے ، میرے معاملات آسان فرما دے ،
میری پراگندگی کو جمعیت ، مقاصد کو کامیابی میرے حالات کی اصلاح ، اور جن
چیزوں سے پریشان ہوں ان میں اپنی کفایت سے سرفراز فرما ، میرے معاملات
میں کامیابی اور کشائش قرار دے مجھ میں اور سلامتی میں جدائی نہ کر جبتک
مجھے زندگی دے اور جب موت دے تو بھی ، اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے مہربان۔

(۱۱۱) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَیْهِ السَّلَامُ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الزَّوَالِ

زوال کے بعد حضرت علیہ السلام کی یہ دُعا ہوتی تھی ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے ،

(۱۱۵) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ النَّوْمِ

حضرت آرام فرماتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے،

بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ لِلّٰهِ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَدِيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَوَلَايَةِ مَنِ افْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهٗ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ ۝

اللہ تعالےٰ کے نام سے مَیں بستر پر پہلو رکھتا ہوں۔ دین ابراہیم و مذہب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اور جس کی اطاعت فرض وواجب ہے، ان کی محبت پر ہوں، جو خدا چاہتا ہے ہوتا ہے اور جو وہ نہیں چاہتا ہے۔ وہ نہیں ہو سکتا۔

(۱۱۶) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِلْمُنْقَلِبِ عَلَى الْفِرَاشِ

بستر پر کروٹ لیتے ہوئے حضرت کی دُعاء

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ النَّبِيِّيْنَ الْمُرْسَلِيْنَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَمَا فِيْهِنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

وہی زندہ وقائم رہنے والا اللہ ہے اور کوئی خدا نہیں، پاک ہے وُہ اللہ جو نبیوں اور رسولوں کا پروردگار ہے، پاک ہے وہ اللہ، جو آسمانوں اور اس کی ہر چیز کا پروردگار ہے۔ جو عرشِ عظیم کا پیدا کرنے والا ہے، اور تمام رسولوں پر سلام ہو اور عالموں کے پروردگار ہی کے لئے تمام تعریفیں سزاوار ہیں۔

(۱۱۷) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِلْجُلُوْسِ بَعْدَ النَّوْمِ

سوکر اُٹھنے کے بعد حضرت علیہ السلام کی دُعا

حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْعِبَادِ حَسْبِيَ الَّذِيْ هُوَ حَسْبِيْ حَسْبِيْ مُذْ كُنْتُ حَسْبِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝

بندوں کے بجائے میرا پروردگار میرے لئے کافی ہے۔ وہ کافی ہے جو میرے لئے کافی ہے، وُہ کافی ہے جو میرے وجود کے وقت سے کافی ہے۔ اللہ کافی ہے۔ اور وہی بہترین نگہبان ہے۔

(۱۱۳) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي سَجْدَةِ الشُّكْرِ أَيْضًا

یہ دُعا بھی سجدۂ شکر کے موقعہ پر حضرت علیہ السلام پڑھتے تھے،

يَا مَنْ لَا يَزِيْدُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ اِلَّا جُوْدًا وَّ كَرَمًا يَا مَنْ لَهُ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يَا مَنْ لَهُ خَزَآئِنُ مَادَقَّ وَجَلَّ لَا تَمْنَعُكَ اِسَآئَتِيْ مِنْ اِحْسَانِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ فَاَنْتَ اَهْلُ الْجُوْدِ وَ الْكَرَمِ وَ الْعَفْوِ يَا رَبِّ وَ اَنْتَ قَادِرٌ عَلَى الْعُقُوْبَةِ يَا رَبِّ وَ قَدِ اسْتَحْقَقْتُهَا لَا حُجَّةَ لِيْ وَ لَا عُذْرَ لِيْ عِنْدَكَ اِلَيْكَ اَلْجَأْتُ اُمُوْرِيْ كُلَّهَا اَعْتَرِفُ بِهَا كَيْ تَعْفُوَ عَنِّيْ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنِّيْ بُؤْتُ اِلَيْكَ بِكُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَ بِكُلِّ خَطِيْئَةٍ اَخْطَأْتُهَا وَ بِكُلِّ سَيِّئَةٍ عَمِلْتُهَا فَاغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ٥

اے وُہ کہ فریادیوں کی فریاد جس کی سخاوت وکرم میں زیادتی ہی کرتی ہے، اے وُہ کہ آسمان وزمین کے خزانے جس کی ملکیت میں ہیں، اے وہ کہ پوشیدہ و روشن خزانے جس کی ملکیت میں ہیں، میری بدی تیرے احسان کو نہیں روکتی، میں درخواست کرتا ہوں کہ میرے ساتھ وہ سلوک فرما جس کا تو اہل ہے کیونکہ تُو صاحب سخاوت وکرم ومعافی ہے۔ اے پروردگار، اے پروردگار، تو ہی سزا دینے پر قادر ہے، اے پروردگار، میں تیرے عذاب کا مستحق ہو چکا ہوں۔ اب میرے پاس نہ کوئی عُذر رہے نہ تیرے حضور میں پیش کرنے کی کوئی حُجت، میں نے اپنے تمام معاملات تیری پناہ میں دے دیئے، میں اعتراف کرتا ہوں کہ تو معاف فرما دے اور تو تو سب باتیں مجھ سے بہتر جانتا ہے۔ تیری بارگاہ میں تمام وُہ گناہ اور خطائیں اور بدیاں پیش ہوتی ہیں۔ جو میں بجالایا ہوں۔ لہٰذا مجھے بخش دے، اور رحم فرما، اور جو بھی تیرے علم میں ہے اسے معاف فرما دے۔ کیونکہ بلاشبہ تو سب سے زیادہ باعزت واکرام ہے۔

(۱۱۴) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي سُجُوْدِهِ أَيْضًا

حضرت علیہ السلام یہ دُعا بھی سجدے میں پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ ذُلِّيْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَ تَضَرُّعِيْ اِلَيْكَ وَ وَحْشَتِيْ مِنَ النَّاسِ وَ اُنْسِيْ بِكَ يَا كَرِيْمُ ٥

خداوندا، اپنے حضور میں میری رسوائی اور میری عاجزی اور لوگوں سے وحشت، اور اے کریم تیری بارگاہ میں میرے انس پر رحم فرما۔

(۱۲۰) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي لَعْنِ صَنَمَيْ قُرَيْشٍ

حضرت کی یہ دُعا "صنمی قریش" کے نام سے مشہور ہے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ صَنَمَيْ قُرَيْشٍ وَجِبْتَيْهَا وَ طَاغُوْتَيْهَا وَ اِفْكَيْهَا وَ ابْنَتَيْهِمَا اللَّذَيْنِ اَكَلَا اِنْعَامَكَ وَجَحَدَا آلَائَكَ وَخَالَفَا اَمْرَكَ وَ اَنْكَرَا وَحْيَكَ وَ عَصَيَا رَسُوْلَكَ وَ قَلَبَا دِيْنَكَ وَحَرَّفَا كِتَابَكَ وَعَطَّلَا اَحْكَامَكَ وَاَبْطَلَا فَرَائِضَكَ وَ اَلْحَدَا فِيْ آيَاتِكَ وَ عَادَيَا اَوْلِيَائَكَ وَ وَالَيَا اَعْدَائَكَ وَ اَفْسَدَا عِبَادَكَ وَاَضَرَّا بِبِلَادِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمَا وَ اَنْصَارَهُمْ فَقَدْ اَخْرَبَا بَيْتَ النُّبُوَّةِ وَ رَدَمَا بَابَهُ وَنَقَضَا سَقْفَهُ وَ اَلْحَقَا سَمَائَهُ بِاَرْضِهِ وَعَالِيَهُ بِسَافِلِهِ وَظَاهِرَهُ بِبَاطِنِهِ وَاسْتَأْصَلَا اَهْلَهُ وَ اَبَادَا اَنْصَارَهُ وَ قَتَلَا اَطْفَالَهُ وَ اَخْلَيَا مِنْبَرَهُ مِنْ وَصِيِّهِ وَوَارِثِ عِلْمِهِ وَ جَحَدَا نُبُوَّتَهُ وَ اَشْرَكَا بِرَبِّهِمَا فَعَظِّمْ ذَنْبَهُمَا وَخَلِّدْهُمَا سَقَرَ وَمَا اَدْرٰكَ مَا سَقَرُ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ بِعَدَدِ كُلِّ مُنْكَرٍ اَتَوْهُ وَحَقٍّ اَخْفَوْهُ وَ مِنْبَرٍ عَلَوْهُ وَمُؤْمِنٍ اَرْدَوْهُ وَ مُنَافِقٍ وَلَّوْهُ وَ وَلِيٍّ آذَوْهُ وَطَرِيْدٍ آوَوْهُ وَ صَاحِبٍ طَرَدُوْهُ وَكَافِرٍ نَصَرُوْهُ وَاِمَامٍ

اس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے،

خداوندا، قریش کے دونوں بتوں، اور اُن کے دونوں جادو گروں، ان کے دونوں سرکشوں، ان کے دونوں الزام تراشوں اور ان کی دونوں لڑکیوں پر اپنی پھٹکار کر کہ دونوں نے تیری نعمتیں کھائیں، تیرے احسانات کا انکار کیا، دونوں نے تیرے حکم کی مخالفت کی، تیری وحی کا انکار کیا، تیرے رسول کی نافرمانی کی، تیرے دین کو تباہ کیا، تیری کتاب میں تحریف کی، تیرے احکام کو معطّل کیا، تیرے واجبات کو غلط قرار دیا، تیری آیتوں میں کفر کیا۔ تیرے اولیاء پر ظلم کیا، تیرے دشمنوں سے محبت کی، تیرے بندوں میں تباہی پھیلائی، تیری دنیا کو نقصان پہنچایا۔ خدایا! ان پر اور ان کے مددگاروں پر تیری پھٹکار کہ انہوں نے مکان نبوت کو کھنڈر بنا دیا۔ اس کا دروازہ کھود دیا، اس کی چھت توڑی اس کی بلندیوں کو پست کیا، آسمان کو زمین کیا۔ اس کے رہنے والوں کو برباد کر دیا، مددگاروں کو قتل کر دیا، بچوں کو مار ڈالا، اس کے منبر کو اس کے وصی اور وارث علم سے خالی کر دیا، نبوت کا انکار کیا، اپنے پروردگار کا شریک مانا، لہذا ان دونوں کے گناہ کو عظیم قرار دے۔ اور سقر میں انہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جاگزین کر، اور تمہیں معلوم ہے سقر کیا ہے؟ وہ نہ کچھ باقی رکھتا ہے، نہ کچھ چھوڑتا ہے، خداوندا، ان لوگوں پر ہر منکر کی بجا آوری اور حق پوشی اور ہر منبر جس پر گئے، اور ہر مومن جسے انہوں نے ہلاک کیا اور ہر اس منافق کے برابر جس سے انہوں نے محبت کی اور تمام اولیاء کی تعداد کے مطابق جن کو انہوں نے اذیت دی، اور

(۱۸) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِمَّا عَلَّمَهُ الْحَسَنَ

یہ دعا حضرت علیہ السّلام نے امام حسنؑ علیہ السّلام کو تعلیم دی تھی،

يَا عُدَّتِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ يَا وَلِيِّ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا مُنْجِحِيْ فِيْ حَاجَتِيْ يَا مَفْزَعِيْ فِيْ وَرْطَتِيْ يَا مُنْقِذِيْ مِنْ هَلَكَتِيْ يَا كَالِئِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ اِغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَ يَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاجْمَعْ لِيْ شَمْلِيْ وَ اَنْجِحْ لِيْ طَلِبَتِيْ وَ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ وَ اكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ وَ اجْعَلْ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَ مَخْرَجًا وَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ الْعَافِيَةِ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ وَ فِي الْاٰخِرَةِ اِذَا تَوَفَّيْتَنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

اے میری تکلیفوں میں میرے ذخیرے، اے میری سختیوں میں میرے فریادرس، اے میری نعمتوں میں میرے مولا، اے میری ضرورتوں میں مجھے کامیاب کرنے والے، اے میری تباہ حالی میں میری پناہ، اے میری ہلاکتوں میں مجھے نجات دلانے والے، اے میری تنہائی میں میری نگہبانی کرنے والے میری خطائیں بخش دے۔ اور میرے معاملات آسان کر دے۔ مجھے پریشانی میں جمعیت عطا فرما، مجھے دُعاؤں میں کامیابی، میری حالت میں اصلاح اور جن چیزوں کا غم ہے ان میں میری کفایت فرما، میرے معاملات میں درستی اور تدبیر پیدا کر میرے اور عافیت کے درمیان کبھی بھی جدائی نہ ڈالنا میں زندہ ہوں یا جب موت آئے اور آخرت میں ہوں، تجھے اپنی رحمت کا صدقہ اے مہربانوں میں سب سے بڑے مہربان۔

(۱۱۹) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَّمَهُ الْحُسَيْنَ

یہ دعا امام حسینؑ علیہ السّلام کو تعلیم دی گئی تھی،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَحْمَدُكَ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ وَ اَشْكُرُكَ عَلٰى كُلِّ حَسَنَةٍ وَ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَ اَسْتَعِيْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ بَلَآءٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞

اس اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے، خداوندا، ہر نعمت پر تیری حمد کرتا ہوں، اور ہر حسن سلوک پر تیرا شکر اور ہر گناہ سے تیری بارگاہ میں پناہ طلب کرتا ہوں۔ ہر نیکی کا تجھ سے سوال، اور ہر بلا سے تیری امان کا طلب گار ہوں اور کوئی طاقت و قوت اللہ کے بغیر نہیں۔ اور اللہ بزرگ و برتر ہے۔

الصُّحُفِ ذَنْبِیْ فَمَا اَنَا مُؤَمِّلٌ غَیْرَ غُفْرَانِكَ وَلَا اَنَا بِرَاجٍ غَیْرَ رِضْوَانِكَ اِلٰهِیْ اُفَكِّرُ فِیْ عَفْوِكَ فَتَهُوْنُ عَلَیَّ خَطِیْٓئَتِیْ ثُمَّ اَذْكُرُ الْعَظِیْمَ مِنْ اَخْذِكَ فَتَعْظُمُ عَلَیَّ بَلِیَّتِیْ اٰهٍ اِذْ اَنَا قَرَاْتُ فِی الصُّحُفِ سَیِّئَةً اَنَا نَاسِیْهَا وَاَنْتَ مُحْصِیْهَا فَتَقُوْلُ خُذُوْهُ فَیَالَهٗ مِنْ مَاْخُوْذٍ لَا تُنْجِیْهِ عَشِیْرَتُهٗ وَلَا تَنْفَعُهٗ قَبِیْلَتُهٗ یَرْحَمُهُ الْمَلَاُ اِذَا اُذِنَ فِیْهِ بِالنِّدَآءِ اٰهٍ مِنْ نَارٍ تَنْضِجُ الْاَكْبَادَ وَ الْكُلٰی اٰهٍ مِنْ نَارٍ نَزَّاعَةٍ لِلشَّوٰی اٰهٍ مِنْ غَمْرَةٍ مِنْ لَهَبَاتِ لَظٰی ۵

تیری مغفرت کے علاوہ کسی اور چیز کا امیدوار، اور تیری خوشنودیوں کے علاوہ کسی اور بات کا متمنّی بھی تو نہیں ، بارِخدایا ، جب میں تیری معافی کا خیال کرتا ہوں تو میری خطائیں سبک نظر آنے لگتی ہیں اور جب مجھے تیری سخت ترین بازپرسی کا خیال آتا ہے تو میری بلا سنگین ہوجاتی ہے ۔ آہ ، اس وقت کیا ہوگا جب میں نامۂ اعمال میں اپنے ان گناہوں کو دیکھوں گا ۔ جنہیں بھول چکا ہوں گا مگر تو نے محفوظ کر لیا ہے ۔ اور پھر تو حکم دیگا "گرفتار کر لو اسے"، ہائے کس قدر بدنصیب ہوگا ۔ یہ گرفتار ہونے والا ، اب نہ اسے اس کے عزیز نجات دلا سکیں گے نہ اس کا خاندان نفع پہنچا سکے گا ۔ مجمع کا مجمع اس وقت رحم کر رہا ہوگا ۔ جب جہنم میں پھینکنے کا حکم ہوگا ۔ آہ ، وہ آگ جو دل و جگر پکا دیگی ، آہ ، وُہ آگ جو کھال کو اُدھیڑ دے گی ، آہ ، وُہ بھڑکتے شعلے اور ان کے گہرے غار ۔

(۱۰۸) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَیْهِ السَّلَامُ بَعْدَ الثَّامِنَةِ مِنْ صَلٰوةِ اللَّیْلِ

نمازِ شب کی آٹھویں رکعت کے بعد حضرت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ مَنْ عَاذَ بِكَ مِنْكَ وَلَجَاَ اِلٰی عِزِّكَ وَاسْتَظَلَّ بِفَیْئِكَ وَاعْتَصَمَ بِحَبْلِكَ وَلَمْ یَثِقْ اِلَّا بِكَ یَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰی یَا مَنْ سَمّٰی نَفْسَهٗ مِنْ جُوْدِهٖ وَهَّابًا وَهَا اَنَا اَدْعُوْكَ رَغَبًا وَرَهَبًا وَخَوْفًا وَطَمَعًا وَاِنْجَاحًا وَاِلْحَاحًا وَتَضَرُّعًا وَتَمَلُّقًا وَقَائِمًا وَقَاعِدًا وَرَاكِعًا وَسَاجِدًا وَرَاكِبًا وَمَاشِیًا وَذَاهِبًا وَجَائِیًا وَفِیْ كُلِّ حَالَاتِیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا وَ تَذْكُرُ حَاجَتَكَ "۵

خداوندا ، میں اس شخص کی حرمت کا واسطہ دیتا ہوں ، کہ جس نے تجھ سے تیری پناہ مانگی اور تیری عزت کی پناہ میں آیا ، تیرے سائے میں آرام لیا ۔ اور تیرے رشتے سے وابستہ ہوا ہو، اور کسی غیر کے اُوپر بھروسہ نہ کرتا ہو ، اے بڑے بڑے عطیے دینے والے اے اسیروں کو آزاد کرانے ، اے وہ کہ جس نے خود اپنے نفس کی سخاوت سے تعریف کی اور "وہّاب" کہا ہے ، اور یہ میں تجھے پکارتا ہوں رغبت و خوف ، لالچ و کامیابی ، عاجزی و اصرار ، لابہ و زاری ، بیٹھ کر ، کھڑے ہو کر ، رکوع و سجدے ، پیدل و سوار ، جاتے آتے ، غرض اپنی ہر حالت میں درخواست ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما ۔ (اور میری .... " اپنی تمنا و دُعا کرے" ۔

قَهَرُوْهُ وَ فَرْضٍ غَيَّرُوْهُ وَ اَثَرٍ اَنْكَرُوْهُ وَ
شَرٍّ اَضْمَرُوْهُ وَ دَمٍ اَرَاقُوْهُ وَ خَيْرٍ بَدَّلُوْهُ
وَ حُكْمٍ قَلَّبُوْهُ وَ كُفْرٍ اَبْدَعُوْهُ وَ كِذْبٍ
دَلَّسُوْهُ وَ اِرْثٍ غَصَبُوْهُ وَ فَيْءٍ اِقْتَطَعُوْا
وَ سُحْتٍ اَكَلُوْهُ وَ خُمْسٍ اِسْتَحَلُّوْهُ وَ بَاطِلٍ
اَسَّسُوْهُ وَ جَوْرٍ بَسَطُوْهُ وَ ظُلْمٍ نَشَرُوْهُ وَ
وَعْدٍ اَخْلَفُوْهُ وَ عَهْدٍ نَقَضُوْهُ وَ حَلَالٍ
حَرَّمُوْهُ وَ حَرَامٍ حَلَّلُوْهُ وَ نِفَاقٍ اَسَرُّوْهُ
وَ غَدْرٍ اَضْمَرُوْهُ وَ بَطْنٍ فَتَقُوْهُ وَ ضِلْعٍ
كَسَرُوْهُ وَ صَكٍّ مَزَّقُوْهُ وَ شَمْلٍ بَدَّدُوْهُ
وَ ذَلِيْلٍ اَعَزُّوْهُ وَ عَزِيْزٍ اَذَلُّوْهُ وَ حَقٍّ مَنَعُوْهُ
وَ اِمَامٍ خَالَفُوْهُ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمَا بِكُلِّ اٰيَةٍ
حَرَّفُوْهَا وَ فَرِيْضَةٍ تَرَكُوْهَا وَ سُنَّةٍ
غَيَّرُوْهَا وَ اَحْكَامٍ عَطَّلُوْهَا وَ اَرْحَامٍ
قَطَعُوْهَا وَ شَهَادَاتٍ كَتَمُوْهَا وَ وَصِيَّةٍ
ضَيَّعُوْهَا وَ اَيْمَانٍ نَكَثُوْهَا وَ دَعْوٰى
اَبْطَلُوْهَا وَ بَيْعَةٍ اَنْكَرُوْهَا وَ حِيْلَةٍ
اَحْدَثُوْهَا وَ خِيَانَةٍ اَوْرَدُوْهَا وَ عَقَبَةٍ
اِرْتَقُوْهَا وَ دِبَابٍ دَحْرَجُوْهَا وَ اَزْيَافٍ
لَزِمُوْهَا اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمَا فِيْ مَكْنُوْنِ السِّرِّ
وَ ظَاهِرِ الْعَلَانِيَةِ لَعْنًا دَآئِمًا دَآئِبًا
سَرْمَدًا لَا انْقِطَاعَ لِاَمَدِهٖ وَ لَا نَفَادَ
لِعَدَدِهٖ لَعْنًا يَغْدُوْا اَوَّلُهٗ وَ لَا يَرُوْحُ
اٰخِرُهٗ لَهُمْ وَ لِاَعْوَانِهِمْ وَ اَنْصَارِهِمْ وَ
مُحِبِّيْهِمْ وَ مُوَالِيْهِمْ وَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَيْهِمْ

جس جلا وطن کو پناہ دی، اور جس کافر کی مدد کی ہو۔ اور جس امام پر غضب ڈھایا ہو۔ اور جن فرائض کو بدلا، اور جس سُنت کو مٹایا جس شر کو چھپایا ہو، جو خون بھی بہایا ہو، اور جو نیکی بھی بدلی اور جو حکم بھی الٹا ہو۔ کفر ایجاد کیا ہو، یا جس جھوٹ کے لئے فریب کاری کی ہو۔ جو میراث لوٹی ہو، جو مالِ غنیمت بھی ان سے روکا، اور جو مال حرام کھایا، اور وُہ خمس (پانچواں حصّہ) جو انہوں نے حلال سمجھ لیا، اور وُہ باطل جس کی نیو رکھّی اور وہ ستم جو عام کیا، وہ ظلم جسے پھیلایا۔ وُہ وعدے جن کی خلاف ورزی کی، وہ عہد جو توڑے وُہ حلال جنہیں حرام کیا، وُہ حرام جنہیں حلال کیا۔ وہ نفاق جسے دل میں چھپایا، اور ان غدّاریوں کی تعداد کے مطابق جو انہوں نے دل میں رکھیں۔ اور وہ شکم جو انہوں نے چاک کئے، اور وُہ پہلو، جو انہوں نے توڑے اور وہ دستاویزیں جو انہوں نے چاک کی ہیں۔ اور وہ اجتماعات جو انہوں نے منتشر کیئے اور وُہ ذلیل جن کو عزّت دی۔ اور وُہ معززین جن کو انہوں نے رسوا کیا اور ان حقوق کی تعداد کے مطابق جو انہوں نے روکے اور وُہ امام کے احکام جن کی انہوں نے مخالفت کی، ان پر اسی تعداد سے تیرا عذاب۔ بارالہٰا ان پر ہر تحریف آیت ہر گواہی کی پردہ پوشی، ہر وصیت کو رائگاں کرنے، اور ہر قسم کے عہد توڑنے اور ہر دعوٰے کو غلط قرار دینے، ہر بیعت کے انکار کرنے، ہر حیلے کی ایجاد، ہر خیانت کی دخل اندازی، ہر گھاٹی پر چڑھنے اور ہر ان بڑے ظرفوں کی تعداد کے مطابق جنہیں ان لوگوں نے اُلٹا۔ اور ہر اس کھوٹ کے برابر جن سے وُہ وابستہ رہے۔ ان پر لعنت کر!

خداوندا، ان دونوں پر لعنت کر پوشیدہ و رازدارانہ اور کھلم کھلا وُہ پھٹکار جو دائمی، مسلسل، اور غیر منقطع اور لاتعداد ہو۔ وہ پھٹکار جس کی صبح آغاز تو ہو مگر شام انجام نہ ہو۔ یہ پھٹکار ان ظالموں پر بھی ہو اور ان کے امدادیوں اور مددگاروں، دوستوں اور محبت کرنے والوں، ان کی طرف مائل، اور ان کے لئے سر تسلیم خم کرنے والوں، ان کی دلیلیں لے کر اٹھنے والوں،

وَ الْمَائِلِيْنَ اِلَيْهِمْ وَ النَّاهِضِيْنَ بِاحْتِجَاجِهِمْ وَ الْمُقْتَدِيْنَ بِكَلَامِهِمْ وَ الْمُصَدِّقِيْنَ بِاَحْكَامِهِمْ

ان کے کلام کی پیروی کرنے والوں، ان کے احکام کی تصدیق کرنیوالوں پر بھی۔

ثُمَّ قُلْ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ

"پھر چار مرتبہ کہے ——— ؟"

اَللّٰهُمَّ عَذِّبْهُمْ عَذَابًا يَسْتَغِيْثُ مِنْهُ اَهْلُ النَّارِ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۞

خداوندا، ان پر وہ عذاب فرما کہ اہلِ جہنم بھی چیخ اٹھیں۔ اے پروردگارِ کائنات۔ یہ دُعا قبول فرما۔

(۱۲۱) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ تَلْقِيْنِ الْمُحْتَضَرِ بِرُوْحِهٖ كَلِمَاتُ الْفَرَجِ

تکلیف جان کنی میں مبتلا شخص کے لئے دُعاء

"——— کلماتِ فرج ———"

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَ مَا تَحْتَهُنَّ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۞

بُردبار و کریم اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں، بزرگ و برتر اللہ کے علاوہ کوئی اللہ نہیں۔ ساتوں آسمانوں کا پروردگار پاک ہے، ساتوں زمینوں، اور ان کے اندر، ان کے درمیان اور ان کے نیچے کی چیزوں کا پروردگار ہے۔ تمام رسولوں پر اللہ تعالےٰ کی سلامتیاں ہوں اور تمام تعریفیں صرف خداوند قدوس ہی کے لئے ہیں جو تمام کائنات کا پیدا کرنے والا ہے۔

(۱۲۲) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ تَحْتَ اَدِيْمِ السَّمَاءِ يَخْرُجُ كُلَّ لَيْلَةٍ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَيَقُوْلُ

حضرت علیہ السلام کی یہ دُعا زیرِ آسمان پڑھنے کی ہے کہ تین راتوں کو باہر نکلے اور کہے ؟

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَدِ اكْتَفَيْتُ بِعِلْمِكَ عَنِ الْمَقَالِ وَ بِكَرَمِكَ عَنِ السُّؤَالِ اَنْتَ ثِقَتِيْ وَ رَجَائِيْ وَ عَلَيْكَ مُعَوَّلِيْ اِفْعَلْ بِيْ مَا تَشَاءُ اَللّٰهُمَّ اَتَيْتُكَ زَائِرًا مُتَعَرِّضًا لِمَعْرُوْفِكَ فَاٰتِنِيْ مِنْ مَعْرُوْفِكَ مَعْرُوْفًا تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ مَعْرُوْفِ مَنْ سِوَاكَ يَا مَعْرُوْفًا بِالْمَعْرُوْفِ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ اَبَدًا

خداوند تعالےٰ! میں نے تیرے علم کو سوال سے مستغنی سمجھ لیا ہے اور تیرے کرم کو بیان سے۔ تو میرا سہارا اور میرا مقصد ہے۔ تیرے ہی اُوپر مجھے بھروسہ ہے۔ میرے ساتھ وہ کر جو تیری مرضی ہو۔ خداوندا، میں تیری بارگاہ میں سائل، اور تیرے احسان کا گدا بن کر آیا ہوں، تو مجھے اپنے کرم میں سے وُہ کرم عطا فرما کہ میں دوسروں کے احسان سے بے نیاز ہو جاؤں۔ اے احسان کے لئے مشہور، خداوندا، جب تک زندہ رکھ تو صحت سے، اور جب مجھے

مَا اَبْقَيْتَنِيْ وَاغْفِرْ لِيْ اِذَا تَوَفَّيْتَنِيْ بِمَنِّكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اُٹھالے تو تو اپنے احسان سے مجھے بخش دے۔ اے مہربانوں میں سب سے بڑے مہربان۔

(۱۲۳) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

ختم قرآن پاک کے وقت حضرت علیہ السّلام کی دُعا۔

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالْقُرْاٰنِ صَدْرِيْ وَ اسْتَعْمِلْ بِالْقُرْاٰنِ بَدَنِيْ وَ نَوِّرْ بِالْقُرْاٰنِ بَصَرِيْ وَ اَطْلِقْ بِالْقُرْاٰنِ لِسَانِيْ وَاَعِنِّيْ عَلَيْهِ مَا اَبْقَيْتَنِيْ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ ۝

خداوند تعالےٰ، قرآنِ پاک سے میرے سینے کو کشادہ کر دے، اور قرآنِ پاک کے لئے میرے سراپا کو استعمال فرما، قرآن مجید سے میری آنکھوں کو نورانی فرما، اور قرآنِ پاک سے میری زبان کو گویا فرما، اور اس کی پابندی کی تاحین حیات توفیق دے، کیونکہ کوئی طاقت و قوت نہیں، مگر تیرے حضور سے۔

(۱۲۴) ہر مہینے کی تاریخ وار دُعائیں

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ اَوَّلِ كُلِّ يَوْمٍ مِنَ الشَّهْرِ اِقْرَءِ الْفَاتِحَةَ ثُمَّ قُلْ

ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو سورۂ الحمد کے بعد حضرت علیہ السّلام کی یہ دُعا پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰى اَجَلًا وَاَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِنْ عِبَادِهٖ

اس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمن و رحیم ہے
ہر طرح کی تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے آسمانوں کو پیدا کیا۔ تاریکی و روشنی کو خلق کیا۔ پھر بھی کافر اپنے پروردگار کا دوسروں کو شریک مانتے ہیں۔ وُہ خدا ایسا ہے کہ جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر ایک مدّت مقرر کردی اور معین زمانہ اس کے علم میں ہے۔ اس کے باوجود تم شک کرتے ہو ــــــ وہ اللہ، آسمانوں اور زمینوں میں ہے۔ تمہارے ظاہر و باطن جانتا ہے جو عمل کرتے ہیں۔ اس سے باخبر ہے۔ ہر طرح کی تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں ظالموں سے نجات دلائی۔ ہر طرح کی تعریفیں اس خدا کے لئے ہیں جس نے ہمیں بہت مؤمن بندوں پر شرف عطا کیا۔

الْمُؤْمِنِيْنَ ‹‹ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ
عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ
الدُّعَآءِ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ
ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ
وَ لِوَالِدَيَّ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابِ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
وَ لَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ
هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ
فِي الْاٰخِرَةِ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ يَعْلَمُ مَا
يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ
مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَ هُوَ الرَّحِيْمُ
الْغَفُوْرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ
مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا
يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مَا يَفْتَحِ
اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَ
مَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَ
هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا
نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ
يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَ الْقَآئِمِ الَّذِيْ لَا
يَتَغَيَّرُ وَ الدَّآئِمِ الَّذِيْ لَا يَفْنٰى وَ الْمَلِكِ
الَّذِيْ لَا يَزُوْلُ وَالْعَدْلِ الَّذِيْ لَا يَغْفُلُ

"ہر طرح کی تعریف اس اللہ کے لئے مخصوص ہے جس نے
مجھے بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحٰق عطا کئے، یقیناً میرا پروردگار دُعا
ضرور سنتا ہے، پروردگارا، مجھے اور میری اولاد کو نماز پر قائم رہنے
والوں میں قرار دے۔ پروردگارا، ہماری دُعا قبول فرما، پروردگارا،
مجھے اور میرے والدین کو اور مومنوں کو اس وقت بخش دینا کہ جب
روز حساب قائم ہوگا۔ اس اللہ کی تمام تعریفیں جو آسمانوں، اور
زمینوں کا پروردگار، عالموں کا مربّی، اور صاحبِ اقتدار و حکمت
ہے۔ اللہ ہی کے لئے تمام تعریفیں درست ہیں کہ آسمانوں اور زمینوں
میں جو کچھ ہے وہ اسی کی ملکیت ہے، آخرت میں تمام تعریفیں اسی
کے لئے مخصوص ہیں وہی صاحبِ حکمت و خبیر ہے اسی کو یہ معلوم ہے
کہ زمین میں کیا داخل ہوتا ہے اور کیا اس سے نکلتا ہے، اور آسمان سے
کیا اُترتا اور اس پر کیا بلند ہو کر جاتا ہے اور وہی رحم کرنے والا، اور بہت
زیادہ بخشنے والا ہے۔ اس اللہ کی حمد جو زمینوں اور آسمانوں کا
خالق ہے اس نے ملائکہ کو قاصد بنایا کہ وہ دو دو تین تین، اور چار چار
بازو رکھتے ہیں۔ وہ جس کی خلقت میں چاہتا ہے اضافہ کرتا ہے بلاشبہ
اللہ تعالےٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ جس رحمت کو اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے
عام کر دے اس میں روکنے والا کوئی نہیں، اور جسے وہ روک دے
اسے اس کے بعد بھیجنے والا کوئی نہیں، اور وُہ صاحبِ عزت و
حکمت ہے۔ اے لوگو! اپنے اوپر خدا کی نازل شدہ نعمتیں یاد کرو،
کیا اللہ کے سوا اور بھی کوئی خالق ہے۔ جو زمین و آسمان سے تمہیں روزی
عطا کرتا ہے۔؟ اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، پھر یہ لوگ کہاں
کے بہتان تراشتے ہیں۔ اس اللہ کی حمد، جو عالموں کا پالنے والا ہے،
ایسا زندہ ہے جسے فنا نہیں۔ ایسا برقرار جسے تغیر نہیں، وہ ہمیشہ رہنے
والا جسے فنا نہیں۔ وُہ بادشاہ جسے زوال نہیں۔ وُہ مجسّم انصاف، جو
غافل نہیں ہوتا، وُہ صاحبِ حکمت جو ظلم نہیں کرتا، وُہ لطیف

وَالْحَكَمِ الَّذِیْ لَا یَحِیْفُ وَ اللَّطِیْفِ الَّذِیْ لَا
یَخْفٰی عَلَیْهِ شَیْءٌ وَالْوَاسِعِ الَّذِیْ لَا یُعْجِزُهٗ
شَیْءٌ وَالْمُعْطِیْ مَا یَشَآءُ لِمَنْ یَّشَآءُ الْاَوَّلِ
الَّذِیْ لَا یُسْبَقُ وَالظَّاهِرِ الَّذِیْ لَیْسَ فَوْقَهٗ
شَیْءٌ وَالْبَاطِنِ الَّذِیْ لَیْسَ دُوْنَهٗ شَیْءٌ اَحَاطَ
بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَطْلِقْ بِدُعَآئِكَ لِسَانِیْ
وَاَنْجِحْ بِهٖ طَلِبَتِیْ وَاَعْطِنِیْ بِهٖ حَاجَتِیْ وَ
بَلِّغْنِیْ فِیْهِ اَمَلِیْ وَقِنِیْ بِهٖ وَهَبْنِیْ وَاَسْبِغْ
بِهٖ نُعْمَایَ وَاسْتَجِبْ بِهٖ دُعَایَ وَزَكِّ بِهٖ
عَمَلِیْ تَزْكِیَةً تَرْحَمُ بِهَا تَضَرُّعِیْ وَشَكْوَایَ
وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَرْحَمَنِیْ وَاَنْ تَرْضٰی عَنِّیْ وَ
تَسْتَجِیْبَ لِیْ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِیْ یُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ وَیُسَبِّحُ
الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ وَیُرْسِلُ
الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ بِهَا مَنْ یَّشَآءُ وَهُمْ
یُجَادِلُوْنَ فِی اللّٰهِ وَهُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ وَمَا
یُدْعٰی دُوْنِهٖ فَهُوَ الْبَاطِلُ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ
مَوْتِهَا وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا فَیُمْسِكُ
الَّتِیْ قَضٰی عَلَیْهَا الْمَوْتَ وَیُرْسِلُ الْاُخْرٰی
اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ
یَّتَفَكَّرُوْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ
الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَالِمِ الْغَیْبِ

جس پر کوئی چیز مخفی نہیں، وہ صاحبِ وسعت جو کسی بات سے
عاجز نہیں وہ عطا کرنے والا جو، جو چیز چاہے اور جسے چاہے عطا
کرتا ہے۔ وہ اول جس پر کوئی سابق نہیں، وہ ظاہر جس سے کوئی
چیز بلند نہیں۔ وہ مخفی جس کے مقابلے میں کوئی چیز نہیں، جس نے
علم کے لحاظ سے ہر چیز کا احاطہ اور ہر شئی کو ایک ایک کر کے معلوم
کر لیا ہے۔ خداوندا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آلِ محمد علیہ الصلوٰۃ و
السلام پر رحمت نازل فرما، اور اپنی دعا میں میری زبان کو گویائی عطا
فرما، اور دعا کے ذریعے میرے مقاصد کو کامیاب فرما۔ اسی کی وجہ سے
میری حاجتیں پوری کر، اور اس میں میری آرزوؤں کو مکمل فرما، دعا
ہی کے ذریعے مجھے بچا، اور کرم فرما، اسی کے سہارے میری نعمتوں کو مکمل
فرما، دعا قبول کر، عمل کو ایسا پاکیزہ فرما کہ تجھے اس عمل کی بنا پر میری
عاجزی و شکوہ سنجی پر رحم آجائے۔ اور میں یہ چاہتا ہوں۔ کہ تو میرے
اوپر رحم فرمائے، مجھ سے راضی ہو جا۔ اور میری آواز سن لے، پروردگار
عالمین یہ دعا قبول فرما۔ الحمد اللہ کی تمام تعریفیں جس نے بھاری بھاری
بادل پیدا کئے، کڑک اور فرشتے اسی کی حمد میں تسبیح کرتے ہیں۔ اور
اسی نے وہ بجلیاں چمکائیں۔ کہ جسے وہ چاہتا ہے اسے نقصان پہنچاتی
ہیں، حالاں کہ وہ لوگ اللہ کے بارے میں بحث کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ
حق روشن ہے، اور اس کے علاوہ جس کا بھی دعوٰے کیا جاتا ہے وہ
باطل ہے۔ اور وہ بہت بلند و عظیم ہے۔ اس اللہ کی حمد جو نفوس کو
ان کی موت کے وقت اٹھا لیتا ہے، اور جو نہیں مرتے ان کی روحیں
سوتے میں اٹھا لیتا ہے۔ پھر ان میں جن کے لئے موت کا حکم ہوتا ہے
ان کی روحیں روک لیتا ہے۔ اور باقی کی روحیں معین کردہ مدت تک
چھوڑ دیتا ہے۔ یقیناً اس میں صاحبانِ فکر کے لئے نشانیاں ہیں۔ اس
اللہ کی تمام تعریفیں جس کی کرسی آسمانوں اور زمینوں کی وسعتوں پر
محیط ہے، اور ان کی نگہداشت اس پر بار نہیں۔ اور وہ بلند مرتبہ عظیم ہے۔

وَ الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝

اِس اللہ کی تمام تعریفیں جو غائب وحاضر کا جاننے والا، وہ رحمٰن ورحیم ہے وُہ اللہ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ حقیقی بادشاہ ہے، بے حد پاک، صاحبِ سلامتی، نگہبان وامان بخش، صاحبِ اقتدار، صاحبِ جبروت وکبریائی، اللہ ان باتوں سے پاک ہے جس کا اسے شریک بتاتے ہیں، اُس اللہ کی حمد جس کے سوا کوئی معبود نہیں وُہ خالق وموجد ومصور ہے۔ تمام اچھے نام اسی کے لئے زیبا ہیں۔ زمین وآسمان کی ہر چیز اس کی تسبیح کرتی ہے۔ وُہی صاحبِ اقتدار وحکیم ہے۔ تمام تعریفیں اس اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے نہ کسی کو فرزند بنایا۔ نہ اس کا مملکت میں کوئی شریک ہے۔ نہ کمزوری کی وجہ سے کوئی سر براہ ہے۔ اسے واقعی بلندیوں سے یاد کرو۔

(۱۲۵) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِيْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

"یہ دُعا حضرت علیہ السلام ہر مہینے کی ۲ دو تاریخ کو پڑھتے تھے،،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ الَّذِيْ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ

تمام تعریفیں اسی خدا کے لئے زیب دیتی ہیں جس نے اپنے بندۂ خاص پر کتاب نازل فرمائی، اور اس کے لئے کوئی کجی نہیں رکھی وُہ بالکل استوار ہے، تاکہ اس ذریعے سے لوگوں کو انتہائی غضب سے ڈرائے اور ان مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں یہ بشارت دے۔ کہ ان لوگوں کو اچھا صلہ ملے گا اور اسی میں انہیں ہمیشہ رکھا جائے گا۔ اور ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں۔ کہ اللہ نے اپنا فرزند بنایا ہے۔ نہ ان کو کچھ علم ہے نہ ان کے آباؤ اجداد کو، ان لوگوں کے منہ سے بہت بڑی بات نکلی ہے۔ یہ سوائے جھوٹ کے کچھ نہیں کہتے۔ اس اللہ کی تمام تعریفیں جس نے ہم سے رنج کو دُور کر دیا۔ بلا شبہ ہمارا پروردگار ضرور ضرور بہت زیادہ بخشنے گا۔ اور وہی وُہ قدر دان ہے جس نے ہمیں اس قیامگاہ میں جگہ دی جس میں ہمیں نہ تو تھکن ہوگی۔ نہ کوئی زحمت دامن گیر ہوگی۔ ہر طرح کی حمد اللہ کے لئے زیبا ہے۔ اور اللہ کی سلامتی ہو اُسکے ان

سورۂ النمل: ۵۹ پ ۱۹ و ۲۰ - دایَّانَ يُبْعَثُوْنَ تک مسلسل -

اصْطَفٰی ءَآللّٰهُ خَیْرٌ اَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ اَمَّنْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ
السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ
بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ءَاِلٰهٌ
مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ یَّعْدِلُوْنَ ؕ اَمَّنْ جَعَلَ
الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ
لَهَا رَوَاسِیَ وَجَعَلَ بَیْنَ الْبَحْرَیْنِ حَاجِزًا ؕ
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ؕ اَمَّنْ
یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ
وَیَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَمَّنْ یَّهْدِیْكُمْ فِیْ ظُلُمٰتِ
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ یُّرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًا
بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَی
اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ اَمَّنْ یَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ
یُعِیْدُهٗ وَمَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ
الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَا
یَشْعُرُوْنَ اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ ۝ "

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ
الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِیْۤ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ
وَرُبٰعَ یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْغَفُوْرِ
الْغَفَّارِ الْوَدُوْدِ التَّوَّابِ الْوَهَّابِ الْكَبِیْرِ
السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الْعَلِیْمِ الصَّمَدِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ

بندوں پر، جسے اس نے چُنا، بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جسے یہ لوگ اس کا شریک مانتے ہیں، وُہ کون ہے جس نے آسمان وزمین کو پیدا کیا۔ اور تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے اس کے ذریعے فرحت بخش باغ پیدا کئے، تمہارے لئے تو یہ بھی ممکن نہ تھا کہ زمین کے درخت اُگا سکتے۔ کیا اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ قوم حق سے برگشتہ ہے۔ کون ہے جس نے زمین کو قرار بخشا، اور اس کے اندر نہریں بہائیں۔ اس کے لئے میخیں (پہاڑیاں) لگائیں۔ سمندروں کے درمیان میں روکاٹیں خلق کیں؛ کیا اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں؟ (نہیں) بلکہ ان میں اکثر ناواقف ہیں، وُہ کون ہے جو بے چین کی پکار کے وقت لبیک کہتا ہے۔ اور پریشانیوں کو دُور کرتا ہے۔ اور تمہیں زمین پر گذشتہ اُمتوں کا وارث بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں؟ (ہرگز نہیں مگر) اس حقیقت کو بہت کم لوگ جانتے ہیں۔ وُہ کون ہے جس نے خشکی وتری کی تاریکیوں میں تمہاری راہنمائی کی۔ اور کون ہے جس نے ہواؤں کو تمہارے لئے اس کی رحمتوں کی خوش خبری پہنچانے والا بنایا؟ آیا اللہ کے ہوتے ہوئے بھی کچھ معبود ہیں؟ اللہ ان لوگوں کے خیالِ شرک سے پاک وبلند ہے۔ اچھا وہ کون ہے کہ جس نے خلقت کی ابتدا کی، پھر اسے واپس بلالے گا۔ اور وُہ کون ہے جو تمہیں آسمان وزمین سے روزی دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں؟ (نہیں) اِن سے کہو کہ اگر سچے ہو تو کوئی دلیل لاؤ۔ اِن سے کہو آسمان وزمین میں غیب کا علم کسی کو نہیں۔ اور نہ انہیں یہ خیال آسکتا ہے کہ کب دوبارہ زندہ کئے جائیں گے۔
اس اللہ کی حمد جو آسمان وزمین کا خالق بے مثال ہے۔ اُس نے فرشتوں کو قاصد بنایا کہ جن کے دو دو، تین تین، چار چار بازو ہیں، وُہ جس کی تخلیق میں چاہتا ہے۔ اضافہ کرتا ہے۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اس اللہ کی حمد جو بخشنے، اور بہت معاف کرنے والا، محبت کرنے والا، توبہ ماننے، بہت عطا کرنے والا، بہت بلند، سُننے اور دیکھنے اور جاننے والا ہے، بے نیاز، زندہ وبرقرار رکھنے، اقتدار رکھنے، جبروت رکھنے والا ہے۔ (وہ) حقیقی

الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ الْمَلِكِ الْمُقْتَدِرِ الْقَادِرِ الْمَلِيْكِ
الْحَقِّ الْمُبِيْنِ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى الْمُتَعَالِ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ
الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ الْوَلِيِّ الْحَمِيْدِ النَّصِيْرِ الْخَلَّاقِ
الْخَالِقِ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ الْقَاهِرِ الْبَرِّ الشَّكُوْرِ
الشَّاكِرِ الْوَكِيْلِ الشَّهِيْدِ الرَّءُوْفِ الرَّقِيْبِ
الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ الْكَرِيْمِ الْمَحْمُوْدِ الْجَلِيْلِ
غَافِرِ الذَّنْبِ قَابِلِ التَّوْبِ مَلِكِ الْمُلُوْكِ
عَالِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْقَآئِمِ الْكَرِيْمِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ ٥ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَظِيْمِ الْحَمْدِ عَظِيْمِ
الْعَرْشِ عَظِيْمِ الْمُلْكِ عَظِيْمِ السُّلْطَانِ عَظِيْمِ
الْحِلْمِ عَظِيْمِ الْكَرَامَةِ عَظِيْمِ الرَّحْمَةِ
عَظِيْمِ الْبَلَآءِ عَظِيْمِ النُّوْرِ عَظِيْمِ الْفَضْلِ
عَظِيْمِ الْعِزَّةِ عَظِيْمِ الْكِبْرِيَآءِ عَظِيْمِ الْجَبَرُوْتِ
عَظِيْمِ الشَّانِ عَظِيْمِ الْاَمْرِ تَبَارَكَ اللّٰهُ
رَبُّ الْعَالَمِيْنَ تَبَارَكَ اللّٰهُ الَّذِىْ هُوَ
اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ اَعَزُّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ
اَكْبَرُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ
اَمْلَكُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ خَيْرٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ٥
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ
الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْجَلِيْلِ
الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ الْمُتَعَظِّمِ الْمُتَكَبِّرِ الْمُتَجَبِّرِ
الْجَبَّارِ الْقَهَّارِ مَالِكِ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ لَهُ الْكِبْرِيَآءُ
وَ الْجَبَرُوْتُ وَ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ يَصْعَدُ
الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ

بادشاہ، صاحبِ اقتدار، قادر، صاحبِ ملکیت، حق، روشن، بلند، وبلند تر، سرفراز، اوّل، آخر، باطن وظاہر ہے۔ جس کی انتہائی تعریف کی جاچکی، ہرایک کی مدد کرنے والا، بہت بڑا خالق۔ آفریدگار وموجد، ہر شئے کو شکل عطا کرنے والا۔ صاحب غلبہ، اصل نیکی، قدردان وشکر شناس، کارساز، وسربراہ، ہر شئے کا مشاہدہ کرنے والا مہربان، نگہبان، کشائش عطا کرنے والا، صاحبِ علم، صاحبِ کرم، قابل تعریف، صاحب جلالت، گناہ بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا۔ بادشاہوں کا بادشاہ، غائب وحاضر کا عالم، برقرار وصاحب کرم، کائنات کا پروردگار ہے۔ اس اللہ کی حمد، جس کی حمد بھی عظیم ہے اس کا عرش بھی، ملک بھی بڑا اور قوت بھی، بُردباری بھی بڑی اور کرامت بھی۔ رحمت بھی عظیم آزمائش بھی عظیم۔ نور بھی بے حد فضل بھی، عزّت بھی بہت اور کبریائی بھی عظیم، جبروت بھی عظیم، شان بھی سب سے ممتاز اور حکم بھی عظیم۔ کائنات کا پروردگار پاک وپاکیزہ ہے۔ صاحبِ برکت ہے۔ وُہ اللہ جو ہر چیز سے عظیم، ہر شئے سے زیادہ با اقتدار، ہر چیز سے زیادہ بلند، ہرایک سے زیادہ مہربان، ہر چیز سے زیادہ صاحب ملکیت، اور ہر چیز سے زیادہ مہربان، ہر شئے سے زیادہ بہتر۔ کائنات کے پروردگار معبُود کی تمام تعریفیں۔

اس اللہ کی تمام تعریفیں جو بزرگ وبرتر، مہربان ورحیم، صاحبِ اقتدار وحکمت، ہر چیز کا خالق۔ ہرایک سے باخبر، حقیقی بادشاہ، انتہائی پاکیزہ۔ صاحب جلالت وکبریائی، صاحبِ رفعت وعظمت ہے۔

صاحبِ بزرگی وجبروت، صاحبِ غلبہ، جنّت ودوزخ کا مالک، کبریائی وجبروت صرف اسی کے لئے ہے۔ اسی کا حُکم ہے۔ اور (حمد وثنا کی) اچھی باتیں اسی کی بارگاہ میں باریاب ہوتی ہیں۔ اور نیک عمل کو وہی بلندی دیتا ہے ―――――

تجھے اپنی رحمت کا صدقہ اے مہربانوں میں سب سے بڑے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

بڑے رحم کرنے والے۔

(۱۲۶) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ

تیسری تاریخ کو امام علیہ السلام کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَائِمِ الدَّآئِمِ الْحَكِيْمِ الْكَرِيْمِ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْهَادِي الْحَقِّ الْعَدْلِ الْمُبِيْنِ ذِي الْفَضْلِ الْكَرِيْمِ الْعَظِيْمِ الْمُنْعِمِ الْمُكْرِمِ الْقَابِضِ الْبَاسِطِ ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ ذِي الْفَضْلِ وَالْمَنِّ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَارِثِ الْوَكِيْلِ الشَّهِيْدِ الشَّاهِدِ الرَّقِيْبِ الْمُجِيْبِ الْمُحِيْطِ الْحَفِيْظِ الرَّقِيْبِ الْمَانِعِ الْفَاتِحِ الْمُعْطِي الْمُبْتَلِي الْمُحْيِي الْمُمِيْتِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَهْلِ التَّقْوٰى وَاَهْلِ الْمَغْفِرَةِ ذِي الْمَعَارِجِ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ[۱] اِلَيْهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّازِقِ الْبَارِئِ الرَّحِيْمِ ذِي الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ وَالنِّعَمِ السَّابِغَةِ وَالْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ وَالْاَمْثَالِ الْعُلْيَا وَالْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰى شَدِيْدِ الْقُوٰى فَالِقِ الْاِصْبَاحِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

اس اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں جو دنیا میں مہربان اور آخرت میں رحیم ہے۔ اس اللہ کی تمام تعریفیں جو بذاتہ برقرار و مستقل ہے، صاحب حکمت و کرم ہے، ہر شئی سے پہلے اور ہر چیز کے بعد تک رہنے والا ہے، آیات کی وجہ سے ظاہر، حقیقت کے لحاظ سے مخفی ہے، واحد و یکتا، وہ بے نیاز جو کسی کا باپ اور کسی کا فرزند نہیں، نہ کوئی اس کا ہمسر ہے، اس اللہ کی حمد جو حقیقی راہنما، حق، عدل، واضح، صاحب فضل و کرم، بہت بزرگ، انعام دینے والا، عزت بخشنے والا، تنگدستی و کشادہ دستی عطا کرنے والا، مضبوط قوتوں کا مالک صاحب احسان و فضل ہے، اس اللہ کی حمد جو مالک و سرپرست، گواہ، مشاہدہ کرنے والا، نگہبان اور دعا قبول کرنے والا، احاطہ کئے ہوئے، محافظت کرنے والا۔ نگہبان، روکنے والا، کشادگی عطا کرنے والا، عطا کرنے، زندہ کرنے، مار ڈالنے والا، صاحب جلال و اعزاز، لائق خوف و صاحب مغفرت ہے۔ ان بلندیوں کا مالک کہ فرشتے اور فرشتۂ روح عروج کر کے اس کے حضور میں حاضر ہوتے ہیں۔ اس اللہ کی تمام تعریفیں جو روزی رساں خالق، بہت مہربان صاحب رحمت وسیع، نعمت کامل، حجت کامل ہے، جس کی مثالیں بلند، اور تمام نام اچھے ہیں۔ جس کی قوتیں مضبوط، صبحیں روشن کرنے اور دانہ و تخم شگافتہ کرنے والا ہے۔ مردے سے زندہ اور زندے سے مردہ نکالنے والا ہے۔ معاملات کی تدبیریں (صبحوں کو نورانی، رات کو سبب سکون و آرام و چین) اور چاند سورج کو

---

[۱] وَالرُّوحِ ھو ملک من ملائکۃ المقربین کما فی القرآن: "تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ" "مرتضیٰ"

وَ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلِ اللَّيْلِ
سَكَنًا وَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَفِيْعِ الدَّرَجَاتِ
ذِى الْعَرْشِ يُلْقِى الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ فَاعِلِ كُلِّ صَالِحٍ رَبِّ الْعِبَادِ
وَ رَبِّ الْبِلَادِ وَ اِلَيْهِ الْمَعَادُ وَ هُوَ بِالْمَنْظَرِ
الْاَعْلٰى يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ غَافِرِ الذَّنْبِ
وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ شَدِيْدِ الْمِحَالِ
سَرِيْعِ الْحِسَابِ الْقَائِمِ بِالْقِسْطِ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا
فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ بَاسِطِ الْيَدَيْنِ
بِالْخَيْرِ وَهَّابِ الْخَيْرِ كَيْفَ يَشَآءُ لَا يُخَيِّبُ
سَآئِلَهٗ وَ لَا يَنْدَمُ اٰمِلُهٗ وَ لَا تَضِيْقُ رَحْمَتُهٗ
وَلَا تُحْصٰى نِعْمَتُهٗ وَعْدُهٗ حَقٌّ وَّ هُوَ
اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ وَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ
وَ اَوْسَعُ الْمُفْضِلِيْنَ وَاسِعِ الْفَضْلِ شَدِيْدُ
الْبَطْشِ حُكْمُهٗ عَدْلٌ وَهُوَ لِلْحَمْدِ اَهْلٌ
صَادِقُ الْوَعْدِ يُعْطِى الْخَيْرَ وَيَقْضِىْ بِالْحَقِّ
وَ يَهْدِى السَّبِيْلَ وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ
شَيْءٌ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ الْمَوْتَ وَ
الْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا وَّهُوَ
الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ جَمِيْلُ الثَّنَاءِ حَسَنُ الْبَلَآءِ
سَمِيْعُ الدُّعَآءِ عَدْلُ الْقَضَآءِ يَفْعَلُ مَا
يَشَآءُ، مَا يَشَآءُ وَ لَهُ الْعِزَّةُ وَ

باقاعدہ بتانے والا ہے۔ کہ یہ صاحب اقتدار و علم کی حد بندیاں ہیں۔ اس اللہ
کی حمد جو بلند مرتبوں کا مالک، صاحب عرش، اپنے بندوں میں جس
کے لئے چاہتا ہے اپنے حکم سے روح عطا کرتا ہے۔ ہر نیکی کا موجد، بندوں کا
پروردگار، آبادیوں کا مالک، اور اسی کی طرف بازگشت ہے۔ اور وہی
جلوہ گاہ بلند میں ہے۔ وُہ ہر ایک نفس کے اعمال سے واقف، گناہوں
کو بخشنے توبہ قبول کرنے والا۔ سخت عذاب دینے والا، صاحبِ احسان
ہے۔ اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اسی کی طرف بازگشت ہے سخت
قوت والا۔ جلد حساب لینے والا، انصاف پر قائم ہے۔

وُہ جب کسی بات کا فیصلہ کر دیتا ہے تو بس "ہو جا" کہتا
ہے اور وُہ بات ہو جاتی ہے۔ نیکوں کے لئے دونوں دستِ قدرت
جس طرح چاہے نیکیاں عطا کرنے والا، وُہ کہ جو اپنے سائل کو ناکام
نہیں کرتا، اور نہ اپنے اُمیدوار کو شرمندہ کرتا ہے۔ نہ اس کی رحمت تنگ
ہوتی ہے۔ اور نہ اس کی نعمتوں کا شمار کیا جا سکتا ہے۔ جس کا وعدہ برحق
ہے۔ اور وُہ فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بڑا حاکم، اور محاسبہ
کرنے والوں میں بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ فضل کرنیوالوں
میں سب سے بڑا (زیادہ) فضل کرنے والا۔ احسان میں وُسعت کرنے والا
سخت غضب کا مالک، اس کا فیصلہ انصاف اور وہی حمد کا مستحق ہے۔
وعدہ کا سچا، نیکی عطا کرتا ہے۔ حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے۔ دین کی راہ
نمائی فرماتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے صراط مستقیم تک پہنچاتا ہے اس
کی مغفرت میں وسعتیں ہیں۔ اس جیسی کوئی شئے نہیں۔ اس نے آسمان
و زمین، موت و زندگی کو پیدا کیا کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں کون شخص اچھا
عمل کرنے والا ہے۔ اور وہی صاحبِ اقتدار و صاحبِ مغفرت ہے۔
اس کی ثنا اچھی، اس کی آزمائش بہتر، وُہ دُعاؤں کا سُننے والا فیصلوں
میں عادل، جو چاہتا ہے وُہ کرتا ہے۔ جو چاہتا ہے خلق (پیدا) فرماتا
ہے۔ عزّت و حمد اسی کے لئے ہے۔ اسی کے واسطے جبروت زیبا، اور

الْحَمْدُ وَ لَہُ الْكِبْرِيَآءُ وَ لَهُ الْجَبَرُوْتُ وَ لَہُ الْعَظَمَةُ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَ يَعْلَمُ الْغَيْبَ وَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ وَ يُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ وَ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ وَ يُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يُجِيْبُ الدَّاعِيَ وَ يَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ يُعْطِي السَّآئِلَ لَا مَانِعَ لِّمَا اَعْطٰى وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعَ وَلَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُهٗ لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ تَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ وَجَلَّ ثَنَآءُهٗ وَ وَسِعَتْ رَحْمَتُهٗ كُلَّ شَيْءٍ وَهِيَ ظَاهِرَةٌ وَ بَاطِنَةٌ بِجُوْدِهٖ وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۞

اسی کے لئے عظمت ہے۔ وہی پانی برساتا ہے۔ غائب چیزوں سے واقف، جسے چاہے روزی میں وسعت دیتا ہے۔ ہواؤں کو چلاتا اور بھاری بادلوں کو پیدا کرتا ہے، معاملات کی تدبیر فرماتا ہے۔

اور بے قرار جب اسے پکارتا ہے تو جواب دیتا ہے، دُعا کرنے والے کی سُنتا ہے، اور پریشانیوں کو دُور کرتا ہے اور سائل کو عطا کرتا ہے، جسے وُہ دے اسے کوئی روکنے والا، اور جسے وُہ روک دے اس کا کوئی دینے والا نہیں، اور اس جیسی کوئی چیز نہیں، وہی سُننے اور دیکھنے والا ہے۔ اس کے نام پاکیزہ ہیں، تخلیق اور حکم اسی کے قبضے میں ہیں۔ عالموں کا پروردگار پاک و بلند ہے۔ اور اسی کی ثنا و صفت عظیم ہے۔ اور اس کی رحمت ہر شئے پر غالب ہے وہ رحمت کرم خُدا سے ظاہر بظاہر بھی ہے اور مخفی بھی اور وُہ خدا تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ مہربان ہے۔

---

۵۱ اَللّٰهُمَّ[عہ] صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَغْفِرَ لَنَا مِنْ ذُنُوْبِنَا وَ تَعْصِمَنَا فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِنَا ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ اَعْمَالِنَا خَوَاتِمَهَا وَخَيْرَ اَيَّامِنَا يَوْمَ لِقَاءِكَ ط اَللّٰهُمَّ مُنَّ عَلَيْنَا فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ فِيْ جَمِيْعِ مَا تَسْتَقْبِلُ مِنْ نَهَارِنَا بِالتَّوْبَةِ وَ السَّعَادَةِ وَ الْمَغْفِرَةِ وَ التَّوْفِيْقِ وَ النَّجَاةِ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ لَنَا فِيْ اَرْزَاقِنَا وَ بَارِكْ لَنَا فِيْ اَعْمَارِنَا وَ احْرُسْنَا مِنَ الْاَسْوَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ اٰتِنَا بِالْفَرَجِ وَ الرَّخَآءِ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ لَطِيْفٌ لِمَا تَشَآءُ ط

خدایا، محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما، اور ہمارے گناہوں کو معاف فرما دے۔ اور باقی عمر کو محفوظ فرما، خداوندا، ہمارے آخری اعمال کو بہتر بنا، ہمارے بہترین دنوں میں وُہ دِن سب سے اچھا بنا جس میں تیرے حضور میں حاضری ہو۔ خدایا ہماری اس گھڑی میں ہمارے دن کے تمام لمحات کے ساتھ توبہ، سعادت، مغفرت، توفیق اور جہنّم کی نجات عطا فرما کر احسان فرما، خداوندا، ہماری روزی میں وُسعت اور زندگی میں برکت عطا فرما، ہمیں برائیوں اور تکلیفوں سے بچا، اور سرور و آسانی مرحمت کر، بلاشُبہ تو ہی دُعا سننے اور جس پر چاہے لُطف فرمانے والا ہے۔

عہ والزّیادہ من نسخۃ ایران - "مرتضٰی"

(۱۲۷) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ الرَّابِعِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

چوتھی تاریخ کے لئے حضرت علیہ السلام کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ ظَهَرَ دِيْنُكَ وَ بَلَغَتْ حُجَّتُكَ وَاشْتَدَّ مُلْكُكَ وَعَظُمَ سُلْطَانُكَ وَ صَدَقَ وَعْدُكَ وَارْتَفَعَ عَرْشُكَ وَ اَرْسَلْتَ رَسُوْلَكَ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ اَللّٰهُمَّ فَاَكْمَلْتَ دِيْنَكَ وَ اَتْمَمْتَ نُوْرَكَ تَقَدَّسْتَ بِالْوَعِيْدِ وَ اَخَذْتَ الْحُجَّةَ عَلَى الْعِبَادِ وَ تَمَّتْ كَلِمَاتُكَ صِدْقًا وَ عَدْلًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الْمَنُّ تَكْشِفُ الْعُسْرَ وَ تُعْطِي الْيُسْرَ وَ تَقْضِيْ بِالْحَقِّ وَ تَعْدِلُ بِالْقِسْطِ وَ تَهْدِي السَّبِيْلَ تَبَارَكَ وَجْهُكَ سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ الْاَرَضِيْنَ وَ مَنْ فِيْهِنَّ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي التَّوْرٰىةِ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْاِنْجِيْلِ وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي السَّبْعِ الْمَثَانِيْ[۱] وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي الْاَنْبِيَآءِ الْمُرْسَلِيْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ وَالْحَمْدُ ثَنَآؤُكَ وَالْحَسَنُ

خدائے رحمان ورحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں،

خداوندا، تیری حمد کہ تیرا دین ظاہر ہوا، تیرے رسول وامام آئے، تیرا مُلک مضبوط ہے، تیری قدرت عظیم ہے تیرا وعدہ سچا ہے۔ تیرا عرش بلند ہے، اور تونے اپنا رسُول ہدایت دے کر اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ وہ تمام مذہبوں پر غالب آئیں چاہے یہ بات مشرکوں کو ناگوار ہی گذرے۔ بارخدایا، تونے اپنا دین کامل کر دیا۔ اپنا نور مکمل کر دیا۔ تو اپنے عدل کے لحاظ سے پاکیزہ ہے۔ تونے بندوں کے لئے حُجت قائم کردی، اور اپنے کلمات کو سچائی اور انصاف کے ساتھ کامل کر دیا، بارالہا، تیری ہی حمد، اور تیرے ہی احسان، تو ہی دشواریوں کو دُور کرتا ہے۔ آسانیاں عطا کرتا ہے۔ حق کے ساتھ فیصلے کرتا ہے۔ انصاف کے ساتھ عطا فرماتا اور دین کی راہنمائی فرماتا ہے۔ تیری ذات بابرکت ہے۔ تو پاک ہے، اور تیری ہی حمد ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو آسمانوں اور زمینوں کا اور ان کی جو مخلوقات ہے اس کا، اور عرش عظیم کا پروردگار ہے۔

خداوندا، توریت میں تیری حمد، انجیل میں تیری حمد، سالقین کے صحیفوں میں تیری حمد، سبع مثانی اور قرآن عظیم میں تیری حمد۔ اور مقرب فرشتوں میں بھی تیری حمد اور انبیاء ومرسلین میں بھی تیری حمد۔ محترم نامۂ اعمال لکھنے والوں میں تیری حمد ——————

اور حمد فقط تیرے ہی لئے زیبا ہے۔ اور حمد تیری ثنا ہے اور تیری آزمائش اچھی، تیرا فیصلہ انصاف زمین تیرے قبضۂ قدرت میں۔ آسمان تیرے قبضۂ قدرت واختیار میں ہیں۔

---

[۱] السبع المثانی ھو سورۃ الفاتحہ، کما قال المفسرون ۱۲۔

بَلَآؤُكَ وَ الْعَدْلُ قَضَآؤُكَ وَ الْاَرْضُ فِى قَبْضَتِكَ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِكَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مُقْسِطُ الْمِيْزَانِ رَفِيْعُ الْمَكَانِ قَاضِى[۵۱] الْبُرْهَانِ صَادِقُ الْكَلَامِ ذُوا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مُنْزِلُ الْاٰيَاتِ مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ الْفَتَّاحِ بِالْخَيْرَاتِ مَالِكَ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مَاجِدًا وَلَكَ الْحَمْدُ وَاجِدًا[۵۲] وَلَكَ الدِّيْنُ وَاصِبًا وَلَكَ الْعَرْشُ وَاسِعًا وَ لَكَ الْحَمْدُ دَائِمًا وَلَكَ الْحَمْدُ عَادِلًا وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا حَمِدْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ تُحْمَدَ وَ تُعْبَدَ وَ تُشْكَرَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ رَبَّنَا وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِى اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَلَكَ الْحَمْدُ فِى النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَلَكَ الْحَمْدُ فِى الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى ط اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مَا اَجْمَلَكَ وَ اَجَلَّكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ مَا اَجْوَدَكَ وَ اَمْجَدَكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ مَا اَفْضَلَكَ وَ اَكْرَمَكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا اَحَبَّ الْعِبَادُ وَ كَرِهُوْا مِنْ مَقَادِيْرِكَ وَ حُكْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ[۵۳] يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

بارالہا، تیری حمد، کہ تو میزان کو اعتدال پر رکھنے والا، بلند منزل، دلیل عطا کرنے والا، بات کا سچا، صاحب جلال و اکرام ہے۔

بارالہا، تیری حمد، (سب تعریف) تو آیتیں نازل کرنے والا، دُعائیں قبول کرنے والا، زحمتوں کو دُور کرنے والا، نیکیوں کی بارش کرنے والا، موت و زندگی کا مالک ہے۔

بارالہا، ہر با عزت مدح تیرے ہی لئے موزوں ہے۔ تیری ہی حمد ہے۔ حالانکہ تو اس سے مستغنی ہے۔ پر خلوص اطاعت تیرے ہی لئے ہے۔ عرش کی وسعتیں تیری۔ دائمی حمد تیری، عادلانہ حمد تیری۔ تیری حمد اس طرح کہ جیسے تو نے خود اپنی تعریف کی ہے تیری حمد اس انداز میں جس انداز میں تیری پسند و خوشنودی ہے کہ اس طرح تیری حمد و عبادت اور شکر کیا جائے۔ اے ہمارے پروردگار، تیری منزلِ تعریف بہت بلند ہے۔ اور تو ارحم الراحمین ہے۔

خدایا، تیری حمد راتوں میں جبکہ وُہ چھا جائیں، اور تیری حمد دن میں جبکہ وُہ چمک رہا ہو، تیری حمد آخر میں بھی اور اوّل میں بھی۔

بارالہا! تیری حمد، تو کس قدر صاحب جمال (ذات) اور بلند تر (صاحب صفات) ہے۔ اور تیری حمد، کس قدر صاحبِ سخاوت و بزرگی ہے۔ اور تیری حمد کس قدر صاحب فضل اور احترام ہے۔ اور تیری حمد ان تقدیروں اور فیصلوں پر جنہیں تیرے بندے پسند کریں یا نہ کریں۔ اور تیری حمد دُنیا و آخرت کی ہر حالت پر۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے مہربان۔

---

[۵۱] قاضى: القاطع، مجمع البحرين وفى المنجد "قضى الشئ" اعلمه وبيّنه ـ [۵۲] وجد المال ونحوه استغنى به ـ مح

[۵۳] ... "وفى نسخه تهران" يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ، وَ يَا اَكْرَمَ مَنْ جَادَ بِالْعَطَآءِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَ اٰلِهٖ وَعَافِنَا مِنْ مَحْذُوْرِ الْبَلَآءِ، وَصَبَّ لَنَا الصَّبْرَ

"اے ہر اس ذات سے بہتر جس سے مانگا گیا، اور اے ہر عطیہ بخشنے والے سے زیادہ کریم اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اور ان کی اولاد پر رحمت نازل فرما۔ اور ہمیں خوفناک بلا سے بچا، اور مصیبتوں کے نازل ہوتے وقت (باقی بر صفحہ ۱۹۸)

(۱۲۸) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ الْخَامِسِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

ہر مہینے کی پانچویں تاریخ حضرت علیہ السلام کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي اللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي الصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يَبْلُغُ أَوَّلُهُ شُكْرَكَ وَ آخِرُهُ رِضْوَانَكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ مَحْمُودًا وَ فِي عِبَادِكَ مَعْبُودًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي الْقَضَاءِ وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي الرَّخَاءِ وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي الشِّدَّةِ وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي النِّعَمِ الظَّاهِرَةِ وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي النِّعَمِ الْبَاطِنَةِ وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي النِّعَمِ الْمُتَظَاهِرَةِ وَ لَكَ الْحَمْدُ رَبَّ الْحَمْدِ وَ لَكَ الْحَمْدُ وَلِيَّ الْحَمْدِ مِنْكَ بَدَءَ الْحَمْدُ وَ إِلَيْكَ يَنْتَهِي اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ وَ آخِرِ النَّهَارِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ فِي الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مَلَأَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرَضِينَ مَا يَشَاءُ بَعْدَ ذٰلِكَ حَتّٰى يَرْضٰى اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَ أَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ مَا يَشَاءُ

بارخدایا، راتوں میں تیری حمد جب وہ جا رہی ہوں، تیری حمد، صبح کو جب وُہ اُبھر رہی ہو۔ اور تیری حمد اور ایسی حمد جس کے آغاز میں تیرا شکر اور آخر میں تیری خوشنودیاں ہوں، تیری حمد کہ آسمانوں میں تو قابلِ حمد ہے اور اپنے بندوں میں معبود ہے۔

بارالٰہا، تیری حمد فیصلے کے موقع پر، اور تیری حمد آسانیوں میں، تیری حمد دشواریوں میں تیری حمد ظاہری نعمتوں میں، تیری حمد پوشیدہ نعمتوں میں اور تیری حمد پے درپے نعمتوں میں، اور تیری حمد کہ تو مالک حمد ہے، تیری حمد کہ ولیّ حمد ہے، تیری ذات ہی سے حمد شروع اور تیری ہی ذات پر انتہا ہوئی، اللہ کی مکمل حمد آغاز شب میں اور آخر روز میں، اور اللہ کی حمد مکمل اوّلین و آخرین میں۔ اللہ ہی کی حمد آسمانوں اور زمینوں کی وسعتوں میں اور اس کے بعد جہاں تک ارادۂ تخلیق ہو۔ اتنی حمد کہ وُہ رضامند ہو جائے۔

اللہ تعالٰے کی حمد جس قدر اس کی مخلوق ہے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ تا اینکہ وُہ راضی ہو جائے۔ کیونکہ وُہ ہر چیز کے عدد کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ہر شئے پر اس (اللہ) کی رحمت محیط ہے۔ اور اس

(بقیہ صفحہ ۱۹۷) الْجَمِيلَ عِنْدَ حُلُولِ الرَّزَايَا وَلَقِّنَا الْيُسْرَ وَالسُّرُورَ وَاكْفِنَا الشَّرَّ وَالشُّرُورَ وَكِفَايَةَ الْمَحْذُورِ وَعَافِنَا فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ إِنَّكَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَآتِنَا بِالْفَرَجِ وَالرَّخَاءِ وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۞

صبر جمیل عطا فرما، ہمیں آسانیاں اور خوشیاں مرحمت کر، شر اور شرارتوں سے نگہبانی فرما، پُر خوف مقامات پر حفاظت فرما، تمام معاملات میں ہمیں محفوظ رکھ کہ بلا شُبہ تو صاحب احسان و صاحب خبر ہے۔ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اور ان کی اولاد پر رحمت نازل فرما، اور ہمیں کشادگی و آسائش عطا فرما، دنیا میں نیکی اور اے ارحم الراحمین، عذاب جہنّم سے نجات مرحمت فرما:۔

"مرتضٰے"

فَاِنَّهٗ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا وَّ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ
رَحْمَةً اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ
بِغَيْرِ عَمَدٍ يُّرٰى اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ زَيَّنَ السَّمَآءَ
الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلَهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيَاطِيْنَ ط
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ رِزْقَنَا مَا
وَعَدَنَا رَبُّنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الْاَرْضَ
بِسَاطًا وَّ اَنْبَتَ لَنَا فِيْهَا مِنَ الشَّجَرِ وَالزَّرْعَ
وَالْفَوَاكِهَ وَالنَّخْلَ اَلْوَانًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
جَعَلَ فِي الْاَرْضِ جَنّٰتٍ وَّ اَعْنَابًا وَّ فَجَّرَ فِيْهَا
عُيُوْنًا وَّ جَعَلَ فِيْهَا اَنْهَارًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
جَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِنَا فَجَعَلَهَا
لِلْاَرْضِ اَوْتَادًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا
الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكَ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغِيْ
مِنْ فَضْلِهٖ وَجَعَلَ لَنَا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُهَا
وَلَحْمًا طَرِيًّا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا
الْاَنْعَامَ لِتَاْكُلَ مِنْهَا وَجَعَلَ لَنَا مِنْهَا رُكُوْبًا
وَجَعَلَ لَنَا مِنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا وَّلِبَاسًا
وَّ فِرَاشًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْكَرِيْمِ
فِيْ مُلْكِهِ الْقَاهِرِ لِمَنْ فِيْهِ الْقَادِرِ عَلٰى اَمْرِهٖ
الْمَحْمُوْدِ فِيْ صُنْعِهِ اللَّطِيْفِ بِعِلْمِهِ الرَّءُوْفِ
بِعِبَادِهِ الْمُسْتَاثِرِ بِجَبَرُوْتِهِ فِيْ عِزِّ جَلَالِهِ
وَهَيْبَتِهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِيْ فِي الْخَلْقِ
حَمْدُهُ الظَّاهِرِ بِالْكِبْرِيَآءِ مَجْدُهُ الْبَاسِطِ

اللہ کی حمد جس نے آسمان و زمین اور ان کے درمیان آبادیوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر اپنی توانائیاں قائم کیں، اس اللہ کی حمد جس نے آسمانوں کو بغیر کسی دیدنی ستون کے بلند کیا۔

اُس اللہ کی حمد جس نے آسمانِ دنیا کو چراغوں سے مزیّن کیا اور ان چراغوں کو شیطانوں کے لئے سنگ زن بنایا۔

اُس اللہ کی حمد جس نے آسمان میں ہمارے مقدر کی روزی خلق (پیدا) کی۔ اُس اللہ کی حمد (تعریف) جس نے زمین کو فرش بنایا، اور اس پر ہمارے لئے طرح طرح کے درخت اور کھیت، پھل، اور شجرِ خرما پیدا کئے، اس اللہ کی حمد جس نے زمین میں چمن اور انگورستان پیدا کئے۔ اور زمین پر چشموں کے سوتے بہائے، اس میں دریا رواں کئے

اُس اللہ کی حمد جس نے اِس زمین میں پہاڑوں کو پیدا کیا۔ تاکہ وہ کہیں ہمیں لے کر اُلٹ نہ جائے۔ ان پہاڑیوں کو زمین کی مضبوطی کا ذریعہ (میخ) بنایا،

اُس اللہ کی حمد (تعریف) جس نے ہمارے لئے سمندر کو مسخر کیا کہ اُس کے حکم سے اس میں جہاز چل سکیں۔ اور ہم فضل خدا تعالے (منافع تجارت) حاصل کریں۔ اور اُس نے پہننے کے زیور اور تازہ تازہ گوشت پیدا کیا۔ اُس اللہ کی حمد جس نے ہمارے لئے جانوروں کو مسخر کیا۔ تاکہ ہم اُنہیں کھا سکیں۔ اس میں سے کچھ جانوروں کو سواری کے لئے بنایا۔ اور ان جانوروں کی کھالوں سے ہمارے لئے خیمے بنائے۔ اور لباس و فرش اور ایک مدّت معین کے لئے سرمایہ عطا فرمایا۔ اُس اللہ کی حمد جو اپنے ملک میں کریم، مخلوقات کے لئے قادر، اِس کے معاملات میں بااختیار، اپنی تخلیق میں قابلِ تعریف، اپنے علم میں لطیف، اپنے بندوں پر مہربان۔ اپنی ہیبت و جلالت و عزت میں جبروتیت کے ساتھ غالب، اُس اللہ کی حمد جس کی حمد مخلوق پر عیاں ہے جس کی کبریائی سے بزرگیاں ظاہر ہیں۔ جو نیکیوں کے لئے دستِ قدرت

بِالْخَيْرِ يَدُهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ تَرَدّٰى بِالْحَمْدِ
وَ تَعَطَّفَ[۱] بِالْفَخْرِ وَ تَكَبَّرَ بِالْمَهَابَةِ وَ
اسْتَشْعَرَ بِالْجَبَرُوْتِ وَ احْتَجَبَ بِشُعَاعِ نُوْرِهٖ
عَنْ نَوَاظِرِ خَلْقِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا مُضَادَّ لَهٗ
وَلَا مُنَازِعَ لَهٗ فِىْ اَمْرِهٖ وَلَا شِبْهَ لَهٗ فِىْ خَلْقِهٖ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَا رَادَّ لِاَمْرِهٖ وَلَا دَافِعَ لِقَضَآئِهٖ
لَيْسَ لَهٗ ضِدٌّ وَلَا نِدٌّ وَلَا عَدْلٌ وَلَا شِبْهٌ
وَلَا مِثْلٌ وَلَا يُعْجِزُهٗ مَنْ طَلَبَهٗ وَلَا يَسْبِقُهٗ
مَنْ هَرَبَ وَلَا يَمْتَنِعُ مِنْهُ اَحَدٌ خَلَقَ
الْخَلْقَ عَلٰى غَيْرِ اَصْلٍ وَ ابْتَدَءَهُمْ عَلٰى غَيْرِ
مِثَالٍ وَ قَهَرَ الْعِبَادَ بِغَيْرِ اَعْوَانٍ وَ رَفَعَ
السَّمَآءَ بِغَيْرِ عَمَدٍ وَ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلَى الْهَوَآءِ
بِغَيْرِ اَرْكَانٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا مَضٰى وَ عَلٰى
مَا بَقِىَ وَلَهُ الْحَمْدُ عَلٰى مَا يُبْدِىْ وَ عَلٰى مَا
يُخْفِىْ وَعَلٰى مَا كَانَ وَعَلٰى مَا يَكُوْنُ ط
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ
وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَ
لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى صَفْحِكَ بَعْدَ اِعْذَارِكَ وَ
لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا تَاْخُذُ وَ عَلٰى مَا تُعْطِىْ وَ
لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا تُبْلِىْ وَتَبْتَلِىْ وَلَكَ الْحَمْدُ
عَلٰى اَمْرِكَ حَمْدًا لَا يَعْجِزُ عَنْكَ وَلَا يَقْصُرُ
دُوْنَ اَفْضَلِ رِضَاكَ[۲] يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

کھولے ہُوئے ہے۔ اس اللہ کی حمد جس نے خلعتِ حمد زیبِ تن کی، اور فخر کی شال اوڑھ لی ہے۔ اور عظمت کی وجہ سے سربلند ہے۔ جبرّیت کا لباس اور اپنے نُور کی شعاعوں کی وجہ سے لوگوں کی نگاہوں سے اوٹ میں آگیا۔ اس اللہ کی حمد جس کا نہ کوئی مقابل ہے نہ اس کے معاملات میں کوئی حریف، نہ مخلوق میں کوئی اس کا مشابہ ہے۔ اس کے سوا کوئی اللہ نہیں۔ اس کے حکم کو رد کرنے والا کوئی نہیں، نہ اس کے فیصلوں کو کوئی دفع کرنے والا ہے نہ کوئی ٹکّر کی چیز ہے نہ مقابل کی، نہ جواب ہے۔ نہ شبیہ نہ مثال، اور جسے وہ حاصل کرنا چاہے اسے ناکام نہیں بنایا جاسکتا، اور جو اس سے فرار ہونا چاہے، وُہ بھاگ کر کہیں جا نہیں سکتا نہ اس سے کوئی بچا سکتا ہے کسی اصل (بُنیادی مادے) کے بغیر خلقت کو پیدا کیا، جسے مثال (ماڈل) کے بغیر ابتدا کر دی مددگاروں کے بغیر بندوں پر غلبہ حاصل کیا۔ اور آسمان کو بے سہارے بلند کیا۔ زمین کو بنیادوں کے بغیر فضا میں بچھایا، اس اللہ کی حمد اس بات پر بھی جو ہو چکا اور اس پر بھی جو باقی ہے۔ اور اسی کی حمد ان چیزوں پر بھی جو ظاہر ہیں اور ان باتوں پر جو نہیں معلوم، جو ہو چکا اور جو ہوگا۔

پروردگارا! تیری حمد اس بات پر کہ علم ہوتے ہوئے چشم پوشی کرتا ہے۔ اور تیری حمد کہ قدرت کے باوجود معاف فرماتا ہے۔ اور تیری حمد کہ موقع توبہ دینے کے بعد بھی معاف کیا۔ اور تیری حمد جو بھی تو واپس لیتا یا عطا فرماتا ہے ـــــ اور تیری حمد ہر آزمائش و امتحان پر اور تیری حمد تیرے احکام پر، ایسی حمد کہ تیرے حضُور تک رسائی میں ناکام نہ رہے۔ اور نہ تیری بہترین خوشنودیوں تک پہنچنے میں کوتاہ ہو۔ اے مہربانوں میں سب سے بڑے مہربان۔

۱ـه تَعَطَّفَ بِالثَّوْبِ ارتدى به، «م، ح»

۲ـه (فی نسخہ تہران) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَلَا تَذَرْ لَنَا فِىْ هٰذِهِ السَّاعَةِ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ

خدایا! محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما، اور اس لمحہ ہمارا کوئی گناہ معافی سے باقی نہ رہنے دے۔ اور نہ کوئی ایسا غم جسے تو نے دُور نہ کیا ہو (باقی بر صفحہ ۲۰۱)

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ۵

—اور رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پر اور ان کی طیب و طاہر اولاد پر۔

(١٢٩) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ السَّادِسِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

چھٹی تاریخ کے لیے حضرت علیہ السلام کی دعاء مبارکہ

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا اَبْلُغُ بِهٖ رِضَاكَ وَاُؤَدِّيْ بِهٖ شُكْرَكَ وَاَسْتَوْجِبُ بِهِ الْمَزِيْدَ مِنْ فَضْلِكَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْعَمْتَ عَلَيْنَا نِعَمًا بَعْدَ نِعَمٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بِالْاِسْلَامِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْاٰنِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْاَهْلِ وَالْمَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الشِّدَّةِ

خداوندا، تیری حمد اور اس طرح کہ تیری رضا تک پہنچ سکوں، اور اس سے تیرا شکر ادا کر سکوں اس وجہ سے تیرے مزید فضل کا مستحق بن سکوں۔ خدایا، تیری حمد کہ علم کے بعد بھی رحم فرماتا ہے، تیری حمد کہ قدرت کے باوجود معاف فرماتا ہے، ——— بار خدایا، تیری حمد جس طرح تو نے ہمیں نعمت بالائے نعمت عطا فرمائی ——— بارالہا، تیری حمد اسلام عطا فرمانے پر، اور تیری حمد عطائے قرآن پر۔ اور تیری حمد مال و اولاد عطا فرمانے پر۔ عفو فرمانے پر تیری حمد۔ سختی و آسانی میں تیری حمد خوشحالی و تنگ حالی میں، تیری حمد، ہر عالم میں تیری حمد، بار خدایا، تیری حمد جس طرح کہ تو اہل ہے اور

(بقیہ حاشیہ صفحہ ٢٠٠) وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَلَا مَرِيْضًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا سُوْٓءً اِلَّا صَرَفْتَهٗ وَلَا خَيْرًا اِلَّا اَعْطَيْتَهٗ وَلَا غَرِيْبًا اِلَّا صَاحَبْتَهٗ وَلَا غَآئِبًا اِلَّا فَكَكْتَهٗ وَلَا مَهْمُوْمًا اِلَّا نَفَّسْتَ هَمَّهٗ وَلَا خَائِفًا اِلَّا اٰمَنْتَهٗ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا كَفَيْتَهٗ وَلَا كَسِيْرًا اِلَّا جَبَرْتَ وَلَا جَائِعًا اِلَّا اَشْبَعْتَ وَلَا ظَمْاٰنًا اِلَّا اَنْهَلْتَ وَلَا عَادِيًا اِلَّا كَسَوْتَ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَكَ فِيْهَا رِضًى وَّلَنَا فِيْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ ط

اور نہ کوئی ایسا عیب جس کی پردہ پوشی نہ کی ہو، نہ کوئی ایسا مریض جسے شفا نہ دی ہو۔ نہ کوئی قرضہ جو ادا نہ کیا گیا ہو۔ اور نہ کوئی بدی جسے تو نے دور نہ کیا ہو، اور نہ کوئی ایسی نیکی جو تو نے نہ مرحمت کی ہو۔ اور نہ کوئی تنہا مسافر رہے جس کا تو نے ساتھ نہ دیا ہو۔ اور نہ کوئی ایسا غائب کہ جسے تو نے رہائی نہ دی ہو۔ اور نہ کوئی غمگین مگر یہ کہ اس کا غم دور کر دیا ہو، اور نہ کوئی خوفزدہ ایسا ہو جسکو تو نے مطمئن نہ کیا ہو۔ اور نہ کوئی ایسا دشمن جسکے لئے تو نے سربراہی نہ کی ہو، اور نہ کوئی شکستہ دل کہ جس کی تو نے دلجوئی نہ کی ہو۔ نہ کوئی ایسا بھوکا رہے جسے تو نے سیر نہ کیا ہو۔ نہ کوئی ایسا پیاسا باقی رہے جسے تو نے سیراب نہ کیا ہو۔ نہ کوئی برہنہ ایسا ہو جسے تو نے لباس نہ دیا ہو۔ اور دنیا و آخرت کی ضرورتوں میں سے کوئی ایسی ضرورت تیری قبولیت سے محروم نہ رہے جس میں تیری خوشنودی اور ہماری اصلاح ہو ہر بات میں تیری ہی آسانیاں اور عافیت ہے اے ارحم الرحمین۔ اور محمد و آل محمد معصوم پر رحمت فرما۔

وَالرَّخَاءِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ
لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِوَجْهِكَ
الْكَرِيْمِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ
وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الْوَرَقِ وَالشَّجَرِ وَلَكَ
الْحَمْدُ عَدَدَ الْحَصٰى وَالْمَدَرِ وَلَكَ الْحَمْدُ
عَدَدَ رَمْلِ عَالِجٍ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ اَيَّامِ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ
اَللّٰهُمَّ فَاِنَّا نَشْكُرُكَ عَلٰى مَا اصْطَنَعْتَ عِنْدَنَا
وَنَحْمَدُكَ عَلٰى كُلِّ اَمْرٍ اَرَدْتَ اَنْ تَقُوْلَ لَهٗ
كُنْ فَيَكُوْنُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يَنْسٰى مَنْ
ذَكَرَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يُخَيِّبُ مَنْ دَعَاهُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْهِ كَفَاهُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَنْ وَثِقَ بِهٖ لَمْ يَكِلْهُ
اِلٰى غَيْرِهٖ وَسِوَاهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَجْزِيْ
بِالْاِحْسَانِ اِحْسَانًا وَبِالصَّبْرِ نَجَاةً وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ يَكْشِفُ عَنَّا الضُّرَّ وَالْكَرْبَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ هُوَ ثِقَتُنَا حِيْنَ تَنْقَطِعُ الْحِيَلُ مِنَّا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هُوَ رَجَآؤُنَا حِيْنَ تَسُوْءُ
ظُنُوْنُنَا بِاَعْمَالِنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَسْئَلُهُ
الْعَافِيَةَ فَيُعَافِيْنِيْ وَاِنْ كُنْتُ مُتَعَرِّضًا لِمَا
يُؤْذِيْنِيْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَسْتَعِيْنُهٗ فَيُعِيْنُنِيْ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَدْعُوْهُ فَيُجِيْبُنِيْ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْ اَسْتَنْصِرُهٗ فَيَنْصُرُنِيْ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْ اَسْئَلُهٗ فَيُعْطِيْنِيْ وَاِنْ كُنْتُ
بَخِيْلًا حِيْنَ يَسْتَقْرِضُنِيْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

جس طرح تیری ذاتِ کریم کے شایاں شان ہے۔

اے میرے پروردگار! تیری حمد بادلوں اور رونگٹوں کی تعداد میں۔ اور تیری حمد پتیوں اور درختوں کی گنتی بھر اور تیری حمد سنگریزوں اور اینٹوں کی تعداد میں اور تیری حمد ریگستانِ عالج کے ذرات کے برابر۔ اور تیری حمد دنیا و آخرت کے دنوں، اور تیری حمد ستارہ ہائے فلک کے برابر،

اے میرے پروردگار، تونے جو ہم پر احسان کیئے اس کا ہم شکر ادا کرتے ہیں۔ اور جس چیز کے لئے بھی تو "کُن" کہے اور ارادہ کرے اور وہ چیز ہونے والی ہے۔ اس چیز پر تیری حمد۔ اس اللہ کی حمد، کہ جو اسے یاد رکھے اسے وہ بھولتا نہیں، اس اللہ کی تعریف کہ جو اسے پکارے وُہ ناکام نہیں ہوتا۔ اِس اللہ کی تعریف کہ جو اس پر توکل کرلے۔ اس کی کفایت فرماتا ہے۔ اس اللہ تعالےٰ کی حمد کہ جو اس پر بھروسہ کرلے وُہ اسے اپنے سوا اور کسی غیر کے سپرد نہیں کرتا۔ اس اللہ تعالےٰ کی تعریف جو احسان کا بدلہ احسان سے دیتا ہے۔ اور صبر کے بدلے نجات۔ اور اس اللہ کی حمد و ثنا، جو ہم سے نقصان اور تکلیف کو دُور کرتا ہے۔ اس اللہ کی حمد، جو ہماری تمناؤں کیلئے تمام تدبیریں ختم ہونے کے بعد منزل اعتبار ہے۔ اس اللہ کی حمد جو ہمارے اعمالِ بد سے خیالات کے بگڑنے (اور مایوس ہونے) کے وقت بھی ہمارا آسرا ہے۔ اس اللہ کی حمد کہ جس سے عافیت طلب کرتا ہوں۔ تو مجھے بچالیتا ہے۔ چاہے میں خود اپنی اذیت دِہ چیزوں کی طرف ہی کیوں نہ بڑھ رہا ہوں، اس اللہ کی حمد کہ جب اس سے مدد مانگتا ہوں تو وُہ میری مدد کرتا ہے۔

اس اللہ کی تمام تعریفیں کہ جسے پکارتا ہُوں تو وُہ جواب دیتا ہے۔ اس اللہ کی حمد کہ جس سے نصرت طلب کرتا ہوں تو وُہ میری نصرت (مدد) کرتا ہے۔ اس اللہ کی تمام تعریفیں کہ جب اُس سے

أَنَادِيهِ كُلَّمَا شِئْتُ لِحَاجَتِي اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِي يَحْلُمُ عَنِّي كَأَنِّي لَاذَنْبَ لِي اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِي يَتَحَبَّبُ إِلَيَّ وَهُوَ غَنِيٌّ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَكِلْنِي إِلَى النَّاسِ فَيُهِينُونِي
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيْنَا بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي حَمَلَنَا
فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَا هُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَ
فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِي آمَنَ رَوْعَتَنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي
سَتَرَعَوْرَتَنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَشْبَعَ جُوعَتَنَا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَقَالَنَا عَثْرَتَنَا اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِي رَزَقَنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي آمَنَنَا ؎
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَبَتَ عَدُوَّنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِي أَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ
الْمُلْكِ تَجْرِي الْفُلْكُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَاشِرِ الرِّيَاحِ
فَالِقِ الْإِصْبَاحِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَلَا فَقَهَرَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بَطَنَ فَخَبَرَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي
أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَأَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي نَفَذَ فِي كُلِّ شَيْءٍ بَصَرُهُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَطُفَ بِكُلِّ شَيْءٍ خُبْرَةً
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَهُ الشَّرَفُ الْأَعْلَى وَالْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَيْسَ مِنْ أَمْرِهِ
مَنْجًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَيْسَ عَنْهُ مَحِيدٌ
وَلَا عَنْهُ مُنْصَرَفٌ بَلْ إِلَيْهِ الْمَرْجَعُ وَالْمُزْدَلَفُ

مانگتا ہوں تو باوجودیکہ میں اس کے قرض طلب کرنے کے وقت بخل
کرتا ہوں مگر وہ مجھے سرفراز فرماتا ہے۔ اس اللہ کی حمد جسے جب چاہتا
ہوں اپنی حاجتوں کے لئے پکار لیتا ہوں۔ اس اللہ کی حمد جو میرے
اوپر ہمیشہ رحم کرتا ہے۔ گویا میرا کوئی گناہ ہی نہیں۔ اس خدا کی حمد جس نے
مجھے عام لوگوں کے سپرد نہیں کیا کہ وہ مجھے ذلیل کر دیتے، اس اللہ تعالیٰ
کی حمد جس نے ہم پر ہمارے نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کو بھیج کر احسان فرمایا
اس اللہ کی حمد و تمام تعریفیں جس نے ہمیں خشک و تر میں چلنے کی قوت دی
اور ان انسانوں کو پاکیزہ روزی دی، اور اپنی مخلوق میں بہت سی چیزوں
پر برتری عطا فرمائی، اس اللہ کی تمام تعریفیں جس نے ہمارے خوف کو
دور کر دیا، اس اللہ کی تمام تعریفیں جس نے ہمارے عیوب کی پردہ پوشی
کی، اس اللہ کی تمام تعریفیں جس نے بھوک میں شکم سیر کیا۔ اس اللہ کی تمام
تعریفیں جس نے ہماری لغزشوں سے درگذر فرمایا۔ اس اللہ کی تمام
تعریفیں جس نے ہمارے دشمنوں کو رسوا کیا، اس اللہ کی تمام تعریفیں
جس نے ہمارے دلوں میں اُلفت پیدا کی۔ اس اللہ کی تمام تعریفیں جو
ملک کا مالک اور کشتیوں کا کھیون ہارا ہے۔ اس اللہ کی حمد جو ہواؤں
کو پھیلاتا ہے۔ صبحوں کو روشن کرتا ہے۔ اس اللہ کی تمام تعریفیں جو بلند
ہے۔ اس لئے غالب ہے۔ اس اللہ کی تمام تعریفیں جو مخفی ہے اور باخبر
ہے۔ اس اللہ کی تمام تعریفیں جو ہر چیز پر علم کی وجہ سے محیط اور ہر شے
کے عدد سے باخبر ہے۔ اس اللہ کی تمام تعریفیں جس کی نگاہِ قدرت
ہر چیز میں اُتری ہوئی ہے۔ اُس اللہ کی تمام تعریفیں جس کا علم ہر چیز سے
مطلع ہے۔ اس اللہ کی تمام تعریفیں جس کے لئے شرف ارجمند اور اسماء حسنیٰ
ہیں۔ اس اللہ کی تمام تعریفیں جس کے حکم سے کوئی مفر نہیں۔ اس اللہ کی
تمام تعریفیں جس سے نہ کوئی پناہ ہے نہ کوئی بازگشت کی جگہ بلکہ اسی
کی طرف رجوع اور اسی کے حضور سے انعام یابی ہے۔

؎ لیس هذه الجملة فی نسخة تهران ۱۲

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یَغْفُلُ عَنْ شَیْءٍ وَ لَا یُلْهِیْهِ شَیْءٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا تَسْتُرُ مِنْهُ الْقُصُوْرُ وَ لَا تُكِنُّ مِنْهُ السُّتُوْرُ وَلَا یُوَارِیْ مِنْهُ الْبُحُوْرُ وَكُلُّ شَیْءٍ اِلَیْهِ یَصِیْرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰی وَ یُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ جَزِیْلُ الْعَطَآءِ فَصْلِ الْقَضَآءِ سَابِقِ النَّعْمَآءِ اِلٰهِ الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ اَوْلَی الْمَحْمُوْدِیْنَ بِالْحَمْدِ وَ اَوْلَی الْمَمْدُوْحِیْنَ بِالثَّنَآءِ وَ الْمَجْدِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یَزُوْلُ مُلْكُهٗ وَلَا یَتَضَعْضَعُ رُكْنُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا تُرَامُ قُوَّتُهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِی اللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی وَلَكَ الْحَمْدُ فِی النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی وَلَكَ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی وَلَكَ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی وَ لَكَ الْحَمْدُ فِی الْاَرَضِیْنَ وَ مَا تَحْتَ الثَّرٰی اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا یَزِیْدُ وَلَا یَبِیْدُ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا یَصْعَدُ وَلَا یَنْفَدُ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا یَبْقٰی وَلَا یَفْنٰی وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا تَضَعُ لَهَا السَّمٰوٰتُ كَنَفَیْهَا وَ لَكَ الْحَمْدُ دَآئِمًا اَبَدًا اَفَاَنْتَ الَّذِیْ تُسَبِّحُ وَلَكَ الْاَرْضُ وَمَنْ عَلَیْهَا یَاكَرِیْمُ۔

اس اللہ کی حمد جو نہ کسی چیز سے غافل ہوتا ہے۔ نہ کوئی بات اسے مشغول کرتی ہے۔ اس اللہ کی حمد جس سے نہ قلعے بچا سکتے ہیں۔ نہ دیواریں چھپا سکتی ہیں۔ نہ سمندر دُور کر سکتے ہیں۔ اور ہر چیز کو اسی کی بارگاہ میں جانا ہوگا۔ اس اللہ کی تمام تعریفیں جس کا وعدہ سچا، جس کا پرستار کامیاب، جس ایک اکیلے سے لشکر شکست کھا چکے۔ اس اللہ کی حمد جو مردوں کو زندہ اور زندوں کو مردہ بناتا ہے۔ اور وُہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اس اللہ کی حمد جس کی عطا وافر، فیصلہ قطعی، نعمتیں سابق، زمین و آسمان کا معبود، اس اللہ کی حمد جو تمام قابل تعریف افراد میں سب سے زیادہ حمد کا اہل ہے اور تمام ممدوحین میں بزرگی و ثنا کا مستحق ہے، اس اللہ کی حمد جس کا ملک زائل اور جس کی بنیادیں متزلزل نہیں ہو سکتیں۔ اس اللہ کی حمد جس کی قوت کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا۔ پروردگارا، تیری تمام تعریفیں، رات جب چھا جائے۔ اور تیری حمد، صبح جب چمک اُٹھے اور تیری حمد آخر و اوّل، تیری حمد بلند آسمانوں پر تیری حمد زمینوں اور اس کے نیچے کی مخلوق میں؛

اے میرے پروردگار، تیری حمد و تعریف اور اس طرح کہ بڑھتی رہے، فنا نہ ہو۔ تیری حمد کہ بلند ہوتی رہے ختم نہ ہو۔ اور تیری حمد ایسی جو باقی رہے فنا نہ ہو۔ اور تیری حمد وُہ حمد جو دائمی اور ابدی ہو، تو ہی ہے جس کے لئے مخلوق تسبیح کرتی ہے۔ اور تیرے ہی لئے زمین اور اس پر رہنے والوں کی بادشاہی ہے اے کریم!

---

(۱۳۰) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَیْهِ السَّلَامُ فِی الْیَوْمِ السَّابِعِ

ساتویں تاریخ کے لئے حضرت علیہ السلام کی دُعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا یَنْفَدُ اَوَّلُهٗ

خداوندا، تیری حمد اور ایسی حمد، جس کا آغاز نامعلوم اور انتہا

وَلَا يَنْقَطِعُ اٰخِرُهٗ وَلَا يَقْصُرُ دُوْنَ عَرْشِكَ
مُنْتَهَاهُ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يَحْجُبُ عَنْكَ وَ
لَا يَتَنَاهٰى دُوْنَكَ وَلَا يَقْصُرُ عَنْ اَفْضَلِ رِضَاكَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا يُطَاعُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ لَا يُعْصٰى اِلَّا بِعِلْمِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا
يَخَافُ اِلَّا مِنْ عَدْلِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا
يُرْجٰى اِلَّا فَضْلُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهُ
الْفَضْلُ عَلٰى مَنْ اَطَاعَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهُ
الْحُجَّةُ عَلٰى مَنْ عَصَاهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنْ
رَحِمَ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ كَانَ فَضْلًا مِنْهُ ، وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنْ عَذَّبَ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ
كَانَ عَدْلًا مِنْهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا يَفُوْتُهُ
الْقَرِيْبُ وَلَا يَبْعُدُ عَلَيْهِ الْبَعِيْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
حَمِدَ نَفْسَهٗ وَاسْتَحْمَدَ اِلٰى خَلْقِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِی افْتَتَحَ بِالْحَمْدِ كِتَابَهٗ وَجَعَلَهٗ اٰخِرَ[٥]
دَعْوٰى اَهْلِ جَنَّتِهٖ وَخَتَمَ بِهٖ قَضَائَهٗ ، وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا يَزَالُ وَلَا يَزُوْلُ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِیْ كَانَ قَبْلَ كُلِّ كَائِنٍ فَلَا يُوْجَدُ لِشَیْءٍ
مَوْضِعٌ قَبْلَهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ فَلَا يَكُوْنُ
كَائِنٌ قَبْلَهٗ وَالْاٰخِرِ فَلَا شَیْءَ بَعْدَهٗ وَهُوَ
الْبَاقِی الدَّائِمُ بِغَيْرِ غَايَةٍ وَلَا فَنَاءٍ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا تُدْرِكُ الْاَوْهَامُ صِفَتَهٗ اَلْحَمْدُ

کسی حد پر ختم نہ ہو جس کی بلندیاں تیرے عرش سے نیچے نہ رہیں۔ اور
تیری ہی تعریفیں ایسی تعریفیں جو تجھ تک پہنچنے سے ناکام اور تیری بارگاہ
تک رسائی سے قاصر اور تیری بہترین خوشنودیوں سے کوتاہ نہ رہیں۔ اس
اللہ کی تمام تعریفیں جس کے حکم بغیر اطاعت اور جس کے بلا علم نافرمانی نہیں
ہوتی۔ اس اللہ کی تمام تعریفیں کہ جس کے عدل ہی سے خوف کیا جاتا ہے۔
اور اس اللہ پاک کی حمد و تعریف جس کے فضل ہی سے اُمید کی جاتی ہے
اس اللہ کی حمد کہ جو اس کی اطاعت کرتا ہے اس پر خدا تعالےٰ کا فضل
ہے۔ اس اللہ کی حمد کہ جو اس کی نافرمانی کرتا ہے۔ اس پر حجت قائم ہے
اور اس اللہ کی حمد کہ اگر مخلوق میں کسی پر بھی احسان کرتا ہے تو اس کا فضل
ہے اور اس اللہ کی تمام تعریفیں کہ اگر کسی پہ عذاب فرماتا ہے تو یہ اس کا
عدل ہے۔ اور اس اللہ کی حمد کہ قریب اس سے بچ نہیں سکتا۔ اور
بعید اس سے دُور نہیں، اس اللہ کی تمام تعریفیں جس نے خود اپنی تعریف
فرمائی اور دُنیا کو حمد سرائی کا حکم دیا۔ اس اللہ کی تمام تعریفیں جس نے
اپنی کتاب حمد سے شروع کی اور اسی کو اہلِ جنت کی آخری مناجات
قرار دیا، اسی پر اپنے فیصلے ختم کیے۔ اس اللہ کی حمد جو ہمیشہ سے تھا ہمیشہ
رہے گا۔ اور اس اللہ کی حمد جو ہر موجود سے پہلے تھا جس سے پہلے کسی
شئے کی کوئی جگہ ہی نہیں پائی جاتی، اور اس اللہ کی تمام تعریفیں جو ایسا
اول ہے کہ اس سے پہلے کوئی موجود نہیں۔ اور وہ آخر جس کے بعد کوئی
چیز نہیں، وُہ صاحبِ بقا، وہ دائم ہے جس کی نہ حد ہے۔ نہ فنا۔
اس اللہ تعالےٰ (بزرگ و برتر) کی تمام تعریفیں کہ قوتِ وہم
بھی جس کے اوصاف تک نہیں پہنچ سکتی۔ اور اس اللہ تعالےٰ (مہربان)
کی تمام تعریفیں کہ عقلیں اس کی انتہاءِ عظمت تک پہنچنے میں عاجز

[٥] اشارة إلى ما ورد فی القرآن - ج ١١ س ١٠ ای ٩ و ١٠ ، اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمنوا و عملوا الصّٰلحٰت یھدیھم ربھم بایمانھم تجری من تحتھا الانھٰر فی جنّٰت النعیم ٥ دعوٰھم فیھا سبحانک اللّٰھم و تحیتھم فیھا سلٰم، و اٰخر دعوٰھم ان الحمد للّٰہ رب العٰلمین ٥

لِلّٰهِ الَّذِی ذَهَلَتِ الْعُقُولُ عَنْ مَبْلَغِ
عَظَمَتِهٖ حَتّٰی یَرْجِعُوْا اِلٰی مَا امْتَدَحَ بِهٖ نَفْسَهٗ
مِنْ عِزِّهٖ وَجُوْدِهٖ وَطَوْلِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
سَدَّ الْهَوَآءَ بِالسَّمَآءِ وَدَحَی الْاَرْضَ عَلَی الْمَآءِ
وَاخْتَارَ لِنَفْسِهِ الْاَسْمَآءَ الْحُسْنٰی اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الْوَاحِدِ بِغَیْرِ تَشْبِیْهٍ اَلْعَالِمُ بِغَیْرِ تَکْوِیْنٍ
اَلْبَاقِیْ بِغَیْرِ کُلْفَةٍ اَلْخَالِقُ بِغَیْرِ مُنْصَبَةٍ
اَلْمَوْصُوْفُ بِغَیْرِ غَایَةٍ اَلْمَعْرُوْفُ بِغَیْرِ مُنْتَهًی[1]
اَلْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ وَرَبِّ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَرَبِّ
الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ
وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ مَلِكَ
الْمُلُوْكَ بِقُدْرَتِهٖ وَاسْتَعْبَدَ الْاَرْبَابَ بِعِزَّتِهٖ
وَسَادَ الْعُظَمَآءَ بِجَبَرُوْتِهٖ وَاصْطَنَعَ الْفَخْرَ
وَالْاِسْتِکْبَارَ لِنَفْسِهٖ وَجَعَلَ الْفَضْلَ وَالْکَرَمَ
وَالْجُوْدَ وَالْمَجْدَ لَهٗ جَارُ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ وَ
لَجَاءُ الْمُضْطَرِّیْنَ وَمُعْتَمَدُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَبِیْلُ
حَاجَةِ الْعَابِدِیْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بِجَمِیْعِ
مَحَامِدِكَ کُلِّهَا مَا عَلِمْنَا مِنْهَا وَمَا لَمْ نَعْلَمْ وَ
لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا یُوَافِیْ نِعَمَكَ وَیُکَافِیْ مَزِیْدَ
کَرَمِكَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا یَزِیْدُ عَلٰی
حَمْدِ جَمِیْعِ خَلْقِكَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا اَبْلُغُ
بِهٖ رِضَاكَ وَاُؤَدِّیْ بِهٖ شُکْرَكَ وَاسْتَوْجِبُ

ہیں ۔ یہاں تک کہ اس منزل پر پلٹ آتی ہیں ۔ کہ جس اقتدار و سخاوت واحسان کی اس نے خود مدح فرمائی ہے۔

اس اللہ کی حمد جس نے ہوا کو فضا میں روکا، زمین کو پانی پر بچھایا۔ اپنے لئے اسماءِ حسنٰے کو پسند فرمایا۔

اس اللہ کی تمام تعریفیں جو بے تشبیہ کے یکتا ۔ بغیر تخلیق کے باخبر، بے زحمت کے باقی جو بغیر تھکاوٹ کے خالق ۔ جو موصوف ہے، مگر محدود نہیں، جو مشہور ہے ۔ مگر انتہا نہیں رکھتا،

ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کے پروردگار، انبیاء و مرسلین کے پروردگار، اولین و آخرین کے پروردگار کی حمد، جو یگانہ و بے نیاز ہے ۔ نہ کسی سے پیدا ہوا نہ کوئی اس کا فرزند ہے۔ نہ کوئی اسکا ہمسر ہے ۔ اپنی قوت سے بادشاہوں کا بادشاہ ہوا، مالکوں کو اپنی قدرت سے بندہ بنایا ۔ اور اپنی جبروت سے اکابر کا مولا ہے جس نے فخر و کبریائی اپنی ذات کے لئے خلق کی ہے۔ اور فضل و کرم وجود و بزرگی کو اپنے لئے خلق کیا ۔ پناہ گیروں کی پناہ ۔ بے قراروں کی منزلِ امن، مؤمنین کے لیے منزل اعتبار، عابدوں کی راہ حاجت۔

اے میرے پروردگار، تیری حمد تیری تمام ان خوبیوں کے ساتھ جو ہمیں معلوم ہوں یا معلوم نہ ہوں ۔ اور تیری حمد، اس انداز سے کہ تیری نعمتوں کے مقابل اور تیرے احسانات آئندہ کے مطابق ہو ۔ اور تیری حمد ایسی جو تیری تمام مخلوق کی حمد سے بڑھ کر ہو، تیری تمام تعریفیں اس طرح کہ تیری رضا تک رسائی حاصل کرسکوں، اور تیرا شکر ادا کرسکوں، اور تیرے حضور (دربارگاہ) میں احسانات کا زیادہ سے زیادہ مستحق ہوسکوں۔

---

[1] اشارۃ الی ان الموصوف محدود بالصفات والمعروف بالمعروفیۃ فلا یعرف بلا صفات والمعروفیۃ الخاصۃ و هو التحدید والتحدید هو ثبوت الامکان والامکان مضادٌ لذاته تعالٰی ۔ "مرتضٰے"۔

بِهِ الْمَزِيْدَ مِنْ عِنْدِكَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

اے میرے پروردگار، تیری حمد کہ باوجود علم چشم پوشی فرماتا ہے۔ تیری تمام تعریفیں کہ اختیار کے باوجود معاف فرماتا ہے۔ اے سب سے بہتر بخشنے والے، اے سب سے زیادہ مہربان۔

(۱۳۱) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ الثَّامِنِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

ہر مہینے کی آٹھویں تاریخ کے لیے حضرت علیہ السلام کی دعاء

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الشَّجَرِ وَ الْوَرَقِ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الْحَصٰى وَ الْمَدَرِ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَ الْوَبَرِ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ اَيَّامِ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ قَطْرِ الْمَطَرِ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ قَطْرِ الْبَحْرِ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ وَ لَكَ الْحَمْدُ مِلْاَءَ عَرْشِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ رِضٰى نَفْسِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ اَحْصَيْتَهٗ عَدَدًا وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى[1] كُلِّ شَيْءٍ نَفَذَ فِيْهِ بَصَرُكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ بَلَغَتْهُ عَظَمَتُكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ خَزَآئِنُهٗ بِيَدِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا اَحَاطَ بِهٖ كِتَابُكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا سَرْمَدًا لَا يَنْقَضِيْ اَبَدًا وَ لَا تُحْصٰى لَهُ الْخَلَآئِقُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ

اے اللہ! درختوں کے شمار اور پتّوں کے اعداد سے تیری حمد وتعریف، سنگریزوں اور پتھروں کی تعداد میں تیری حمد، بالوں اور روؤں کے برابر تیری حمد، دُنیا اور آخرت کے دنوں کے برابر تیری حمد، آسمان کے تاروں کی گنتی سے تیری حمد، بارش کے قطروں کی تعداد میں تیری حمد۔ سمندر کے قطروں کی تعداد میں تیری حمد، تیری تمام مخلوق کی گنتی میں تیری حمد، عرش کی آبادیوں کے برابر تیری حمد، تیری حمد و ثنا، جتنے تیرے کلمات ہیں۔ اور تیری رضامندیوں تک تیری حمد، تیرے علم نے جن چیزوں کو احاطہ کیا ہے۔ اتنی تیری حمد، ان تمام چیزوں میں جن کی تعداد کا تو نے احاطہ کیا ہے۔ اور ہر اس چیز کے برابر تیری حمد۔ کہ جن میں تیری نظر نے اثر کیا ہے۔ اور تیری حمد ہر اس چیز میں کہ جس تک تیری عظمت پہنچی ہو۔ اور تیری حمد ہر اس چیز میں، جس کو تیری رحمت نے اپنی وسعتوں میں لے لیا ہو اور تیری حمد ہر اس چیز میں جس کا خزانہ تیرے قبضۂ قدرت میں ہے۔ اور تیری حمد ہر اس چیز پر جسے تیری کتاب نے جمع کر لیا ہے۔ اور تیری حمد مسلسل، ہمیشہ، جو کبھی ختم نہ ہو مخلوقات سے جس کے اعداد کا شمار نہ ہو سکے۔

خداوندا، اتنی مرتبہ تیری حمد جتنی مرتبہ کسی نے مجھ سے دعا

[1] فی، نسخہ تہران ۱۲

لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى عَدَدِ مَا تَسْتَجِيْبُ بِهٖ لِمَنْ دَعَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَحَامِدِكَ كُلِّهَا عَلٰى نِعَمِكَ كُلِّهَا سِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا وَاَوَّلِهَا وَاٰخِرِهَا وَظَاهِرِهَا وَبَاطِنِهَا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا كَانَ وَعَلٰى مَا لَمْ يَكُنْ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا هُوَ كَائِنٌ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا كَمَا اَنْعَمْتَ عَلَيْنَا رَبَّنَا كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهٗ وَبِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهٗ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ عَلَانِيَتُهٗ وَسِرُّهٗ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى بَلَآئِكَ وَصُنْعِكَ عِنْدَنَا قَدِيْمًا وَحَدِيْثًا وَعِنْدِيْ خَاصَّةً خَلَقْتَنِيْ وَهَدَيْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ خَلْقِيْ وَاَحْسَنْتَ هِدَايَتِيْ وَعَلَّمْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ تَعْلِيْمِيْ وَلَكَ الْحَمْدُ يَا اِلٰهِيْ عَلٰى حُسْنِ بَلَآئِكَ وَصُنْعِكَ عِنْدِيْ فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ قَدْ كَشَفْتَهٗ عَنِّيْ وَكَمْ مِنْ هَمٍّ قَدْ فَرَّجْتَهٗ عَنِّيْ وَكَمْ مِنْ شِدَّةٍ جَعَلْتَ بَعْدَهَا رَخَآءً اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى نِعَمِكَ مَا نُسِيَ مِنْهَا وَمَا ذُكِرَ وَمَا شُكِرَ مِنْهَا وَمَا كُفِرَ وَمَا مَضٰى مِنْهَا وَمَا بَقِيَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَغْفِرَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ عَفْوِكَ وَسَتْرِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ تَفَضُّلِكَ وَنِعَمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ بِاِصْلَاحِكَ اَمْرَنَا وَحُسْنِ بَلَآئِكَ عِنْدَنَا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فَاَنْتَ اَهْلٌ اَنْ تُحْمَدَ وَتُعْبَدَ وَتُشْكَرَ يَا خَيْرَ الْمَحْمُوْدِيْنَ ، يَا

کی اور تُونے اسے قبول کیا ہو۔ اور تیری حمد تیری تمام خوبیوں پر، تیری تمام نعمتوں پر، خواہ وہ خُفیہ ہوں یا علانیہ - ابتدائی ہوں یا انتہائی، ظاہری ہوں یا باطنی ۔

بارخدایا، تیری حمد اس پر جو ہوچکا اور اس پر جو ابھی نہیں ہوا۔ اور تیری حمد اس پر جو ہونے والا ہے ۔ بارالٰہا، تیری حمد اور زیادہ سے زیادہ اے پروردگار اسی طرح جیسے تونے ہم پر بے حد اور بیحساب نعمتیں نازل کیں ۔ خداوندا، پروردگارا، تمام تر تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں۔ سارے کا سارا مُلک تیرا، تمام کی تمام نیکیاں تیرے ہی لئے ہیں ۔ تمام کے تمام معاملات تیرے حضور میں آئینگے - خواہ وہ معاملات خفیہ ہوں یا علانیہ، بارالٰہا، تیری حمد، تیری بلاؤں پر بھی اور احسانات پر بھی نئے ہوں یا پرانے خاص کر جو احسان مجھ پر کئے کہ مجھے خِلق (پیدا) کیا۔ میری رَاہنمائی فرمائی اور تخلیق بھی کتنی حسین، راہ نمائی بھی بہترین راہنمائی تعلیم دی تو بہترین تعلیم دی۔

اے معبُود، تیری حمد تیری اچھی آزمائشوں اور میرے اُوپر تیری نعمتوں کی وجہ سے، کتنی سختیاں تھیں جنہیں تونے برطرف کیا اَور کتنے ہی ایسے رنج ہیں جنہیں تونے مجُھ سے دُور کیا۔ اور کتنی ہی ایسی دشواریاں تھیں جن کے بعد آسانیاں پیدا کیں ۔ بارالٰہا! تیری حمد اُن نعمتوں پر جن میں کچھ بھُول گیا ہوں کچُھ کا شکر ادا کیا گیا ہے۔ کچُھ کا کفُران کیا، کچھ گذر چکی ہیں کچھ باقی ہیں۔

اے خداوندِ کریم۔ تیری معافیوں کی تعداد کے مطابق تیری حمد، اور تیری مغفرت و پردہ پوشی کی گنتی کے موافق تیری حمد، تیرے تفضّل و انعامات کے برابر تیری حمد، میرے معاملات کی اصلاح اَور ہمارے اُوپر تیری بہترین آزمائشوں پر تیری حمد۔

بارالٰہا، تیری حمد و تعریف کہ تو حمد و عبادت و شکر کا حقیقی مستحق ہے۔ اے قابلِ تعریف مخلوق میں سب سے بہتر اَور اے رحم کرنے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۵

والوں میں سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

(۱۳۲) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ التَّاسِعِ

نویں تاریخ کے لیے حضرت علیہ السلام کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ خَيْرٍ اَعْطَيْتَنَاهُ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ شَرٍّ صَرَفْتَهٗ عَنَّا وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا خَلَقْتَ وَ ذَرَأْتَ وَ بَرَأْتَ وَ اَنْشَأْتَ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا اَبْلَيْتَ وَ اَوْلَيْتَ وَ اَفْقَرْتَ وَ اَغْنَيْتَ وَ اَخَذْتَ وَ اَعْطَيْتَ وَ اَمَتَّ وَ اَحْيَيْتَ وَ كُلُّ ذٰلِكَ لَكَ وَ اِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَ لَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تُبْدِئُ وَ الْمَعَادُ اِلَيْكَ وَ تَقْضِيْ وَ لَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَ تَسْتَغْنِيْ وَ يَفْتَقِرُ اِلَيْكَ فَلَبَّيْكَ رَبَّنَا وَ سَعْدَيْكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا وَرِثَ وَ اَوْرَثَ وَ اَنْتَ تَرِثُ الْاَرْضَ وَ مَنْ عَلَيْهَا وَ اِلَيْكَ يُرْجَعُوْنَ وَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ وَ لَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ قَوْلُ قَائِلٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلِيُّ الْحَمْدِ وَ مُنْتَهَى الْحَمْدِ حَقِيْقُ الْحَمْدِ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يَنْبَغِيْ اِلَّا لَكَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي الْاَرَضِيْنَ السُّفْلٰى وَ كُلُّ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں

بارخدایا، تیری تمام تعریفیں ہر اس نیکی پر جو تونے ہمیں عطا فرمائی ہے، اور تیری تمام تعریفیں ہر اس شر پر جو تونے ہم سے دفع کیا ہو، اور تیری حمد ہر اس چیز پر جسے تونے خلق کیا۔ ایجاد کیا پیدا کیا اور بنایا۔ اور تیری تمام تعریفیں، ہر آزمائش، ہر انعام، ، ہر دولت آفرینی، ہر دین پر اور ہر اس چیز پر جو تونے ہم سے واپس لی جو کچھ عطا کیا، جسے موت دی، جسے بھی زندگی عطا کی اور یہ سب حق تیرے لیے اور تیرے حضور میں ہیں۔ تو صاحب برکت و بزرگی ہے جس کا تو والی ہو وہ ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس سے تو نفرت کرے وہ معزز نہیں ہو سکتا۔ تو آغاز فرماتا ہے۔ اور واپسی بھی تیری بارگاہ میں ہوگی اور تو فیصلہ کرتا ہے تیرے اُوپر کوئی حاکم نہیں۔ اور تو مستغنی ہے، لوگ تیرے محتاج ہوتے ہیں تو حاضر ہوں میں۔ اے پروردگار اور تیری عبادت گذاری کے لئے تیار ہوں۔ اور تیری حمد اس تعداد میں جس کا تو عالم ہے۔ اور جن کا تو نے دوسروں کو مالک بنایا ہے۔ اور تو ہی زمین اور جو کچھ اس پر ہے اس کا مالک، اور تیری ہی بارگاہ میں وہ سب حاضر ہوں گے۔ اور تیری مدح میں بولنے والوں کی تقریریں کوتاہ ہیں۔

بارالہا! تیری حمد، تو مالک حمد ہے، انتہائے حمد ہے۔ یقینی لائق حمد ہے۔ اور تیری حمد ایسی حمد جو تیرے سوا کسی کے لئے سزاوار نہیں۔ خدایا تیری حمد رات میں جب اندھیرا چھا جائے اور تیری حمد دن میں جبکہ وہ روشن ہو جائے اور تیری انجام و آغاز میں اور تیری حمد بلند آسمانوں میں اور تیری حمد نچلی زمینوں میں، اور سوائے تیرے ہر چیز فنا

شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَكَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي الْيُسْرِ
وَ الْعُسْرِ وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي الْبَلَآءِ وَ الرَّخَآءِ وَ
لَكَ الْحَمْدُ فِي اللَّاْوَاءِ وَ النَّعْمَآءِ اَللّٰهُمَّ وَ
لَكَ الْحَمْدُ كَمَا حَمِدْتَ بِهٖ نَفْسَكَ فِيْ اُمِّ
الْكِتَابِ وَ فِي التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ
الْعَظِيْمِ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يَنْفَدُ اَوَّلُهٗ
وَ لَا يَنْقَطِعُ اٰخِرُهٗ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بِالْاِسْلَامِ
وَ لَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْاٰنِ وَ لَكَ الْحَمْدُ بِالْاَهْلِ
وَ الْمَالِ وَ لَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ وَ الشُّكْرِ
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَ مِنْكَ بَدَءَ الْحَمْدُ
وَ اِلَيْكَ يَعُوْدُ الْحَمْدُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ
لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَ لَكَ
الْحَمْدُ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ
عَلٰى نِعْمَتِكَ عَلَيْنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى فَضْلِكَ
عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى نِعَمِكَ الَّتِيْ
لَا يُحْصِيْهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا
ظَهَرَتْ نِعْمَتُكَ فَلَا تَخْفٰى وَ لَكَ الْحَمْدُ
كَمَا كَثُرَتْ اَيَادِيْكَ فَلَا تُحْصٰى وَ لَكَ
الْحَمْدُ كَمَا اَحْصَيْتَ كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا وَ اَحَطْتَ
بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَ اَنْفَذْتَ كُلَّ شَیْءٍ بَصَرًا
وَ اَحْصَيْتَ كُلَّ شَیْءٍ كِتَابًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَا يُوَارِيْ
مِنْكَ لَيْلٌ دَاجٍ وَ لَا سَمَآءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ
وَ لَا اَرْضٌ ذَاتُ فِجَاجٍ وَ لَا بِحَارٌ ذَاتُ

ہونے والی ہے۔ خداوندا، تیری حمد آسانیوں میں بھی اور سختیوں میں
بھی۔ اور تیری حمد سختیوں میں بھی اور نرمیوں میں بھی، تیری حمد بلاؤں
میں بھی اور آرام میں بھی، تیری حمد زحمتوں میں بھی اور نعمتوں میں بھی،
اور تیری حمد جیسے تو نے سورۂ فاتحہ میں، اور توریت و انجیل و قرآن
مجید میں اپنی حمد خود فرمائی ہے، اور تیری حمد اور ایسی حمد جس کا آغاز
ختم اور انجام غیر منقطع ہو۔

خدایا اسلام لانے پر تیری حمد، قرآن مرحمت فرمانے پر
تیری حمد، اولاد و مال پر تیری حمد۔ اور انعام و شکر کی توفیق پر تیری حمد
و تعریف۔

خداوندا، تیری حمد کہ تجھ ہی سے حمد شروع ہوئی۔ تیری
ہی طرف اس کی بازگشت ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔

خداوندا، اس بات پر تیری حمد کہ جاننے کے بعد بھی درگذر
کرتا ہے۔ اور تیری حمد کہ اختیار کے بعد بھی معاف فرماتا ہے۔ اور تیری
حمد کہ ہم پر تیری نعمتیں ہیں۔ اور تیری حمد کہ ہم پر تیرے احسان ہیں۔

خداوندا، ان نعمتوں پر تیری حمد جن کو تیرے سوا کوئی شمار
نہیں کر سکتا، اور تیری حمد جس طرح تیری نعمتیں ظاہر ہوئیں اور چھپ
نہیں سکتیں، اور تیری حمد جس طرح تیرے احسانوں کی کثرت ہے اور
ان کا اندازہ نہیں ہو سکتا، اور تیری حمد جس طرح تو نے ہر چیز کا شمار،
اور ہر چیز کا اپنے علم میں احاطہ کر لیا ہے۔ اور ہر چیز میں اپنی بصیرت
کو داخل کر دیا ہے۔ اور ہر چیز کو کتاب میں محفوظ کر دیا ہے۔

اے پروردگار میرے، جس طرح تو اہل ہے اس انداز میں
تیری حمد۔ تیرے سوا کوئی اللہ نہیں، تجھے نہ تاریک رات چھپا
سکتی ہے نہ برجوں والا آسمان، نہ گھاٹیوں والی زمین، نہ موجیں
مارتے سمندر، نہ اونچی چوٹیوں والے پہاڑ۔ نہ تہہ در تہہ تاریکیاں،
اے معبود، میں وہی ناچیز ہوں جس کی تو نے پرورش

اَمْوَاجٍ وَلَا جِبَالٌ ذَاتُ اَثْبَاجٍ وَلَا ظُلُمَاتٍ
بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ يَا رَبِّ اَنَا الصَّغِيْرُ الَّذِیْ
رَبَّيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَ اَنَا الْوَضِيْعُ الَّذِیْ رَفَعْتَ
فَلَكَ الْحَمْدُ وَ اَنَا الْمُهَانُ الَّذِیْ اَكْرَمْتَ فَلَكَ
الْحَمْدُ وَ اَنَا الذَّلِيْلُ الَّذِیْ اَعْزَزْتَ فَلَكَ
الْحَمْدُ وَ اَنَا السَّائِلُ الَّذِیْ اَعْطَيْتَ فَلَكَ
الْحَمْدُ وَاَنَا الرَّاغِبُ الَّذِیْ اَرْضَيْتَ فَلَكَ
الْحَمْدُ وَ الْعَائِلُ الَّذِیْ اَغْنَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ
وَ اَنَا الضَّالُّ الَّذِیْ هَدَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنَا
الْجَاهِلُ الَّذِیْ عَلَّمْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنَا الْخَامِلُ
الَّذِیْ شَرَّفْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنَا الْخَاطِیُٔ الَّذِیْ
عَفَوْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ الَّذِیْ
رَحِمْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنَا الْمُسَافِرُ الَّذِیْ
صَبِحْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنَا الْغَائِبُ الَّذِیْ
اَدَّيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنَا الشَّاهِدُ الَّذِیْ
حَفِظْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَ اَنَا الْمَرِيْضُ الَّذِیْ
شَفَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنَا السَّقِيْمُ الَّذِیْ
اَبْرَأْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنَا الْجَائِعُ الَّذِیْ
اَشْبَعْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَ اَنَا الْعَارِیُ الَّذِیْ
كَسَوْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنَا الطَّرِيْدُ الَّذِیْ
اٰوَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنَا الْوَحِيْدُ الَّذِیْ
عَضَدْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنَا الْمَخْذُوْلُ الَّذِیْ
نَصَرْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنَا الْمَهْمُوْمُ الَّذِیْ
فَرَّجْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَ اَنَا الْمَغْمُوْمُ الَّذِیْ
نَفَّسْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا اِلٰهِیْ كَثِيْرًا كَثِيْرًا

کی اس لئے تیری حمد، میں وہی حقیر ہوں جسے تو نے سر بلند کیا اس لیے
تیری حمد۔ اور میں وہی بے قدر ہوں جس کی تو نے عزت بڑھائی اس لیے
تیری حمد، اور میں وہ ہی ذلیل ہوں جسے تو نے سرفراز کیا، اور میں وہی
سائل ہوں۔ جسے تو نے عطا فرمایا لہٰذا تیری حمد، میں ہی وہ تیرا مائل
ہوں جسے تو نے راضی کیا اس لئے تیری حمد، اور میں وہی غربت زدہ
ہوں جسے تو نے غنی بنایا، تیری حمد، اور میں ہی وہ پیادہ ہوں جسے تو
نے سواری دی لہٰذا تیری حمد، اور میں ہی وہ گُم کردہ راہ ہوں جسے تو
نے راہ پر لگایا لہٰذا تیری حمد، اور میں وہی جاہل ہوں جسے تو نے علم دیا۔
لہٰذا تیری حمد، میں گم نام تھا تو نے شرف دیا تیری حمد، اور میں وُہی
خطا کار ہوں جسے تو نے معاف فرمایا تیرا شکر، میں وہی گنہ گار ہوں جس
پر تو نے رحم فرمایا، لہٰذا تیری حمد اور میں ہی وُہ مسافر ہوں جس کا تو رفیق
سفر بنا تیرا شکر، اور میں دُور از منزل تھا تو نے منزل پر پہنچایا تیرا شکر،
اور میں ہی وُہ حاضر تھا جس کی تو نے حفاظت کی لہٰذا تیری حمد میں وُہ ہی
بیمار ہوں جسے تو نے صحت دی تیری حمد و ثنا، ———
اور میں ہی وُہ صاحب مرض تھا جسے تو نے تندرست کیا۔ لہٰذا
تیرا شکر، ——— اور میں وہی بھوکا تھا جس کو تو نے شکم سیر کیا
تیرا شکر، ——— اور میں ہی وہ برہنہ تھا جسے تو نے لباس
دیا۔ لہٰذا تیرا شکر، ——— اور میں ہی وُہ آوارہ تھا جسے تو
نے راستہ بتایا، تیرا شکر، ——— اور میں ہی وہ تنہا تھا
جس کی تو نے پشت پناہی کی اس لئے تیری حمد و تعریف ———
اور میں وہی ناکام ہوں جس کی تو نے مدد کی لہٰذا تیری حمد، اور
میں ہی وُہ غم زدہ ہوں جس سے تو نے غم دُور کیا، لہٰذا تیری
حمد و تعریف۔ ——— اور میں ہی وہ غمگین ہوں جس کا غم تو نے
دُور کیا اس لئے تیرا شکر، ———

یا اللہ بیش از بیش تیری حمد جیسے تو نے زیادہ سے زیادہ

كَمَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ وَ هٰذِهٖ نِعَمٌ خَصَصْتَنِيْ بِهَا مِنْ نِعَمِكَ عَلٰى بَنِيْ اٰدَمَ فِيْمَا سَخَّرْتَ لَهُمْ وَ دَفَعْتَ عَنْهُمْ وَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ فَلَكَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ وَ لَمْ تُؤْتِنِيْ شَيْئًا مِمَّا اٰتَيْتَنِيْ لِعَمَلٍ خَلَا مِنِّيْ، وَ لَا لِحَقٍّ اِسْتَوْجَبْتُهٗ مِنِّيْ وَ لَمْ تُصْرِفْ عَنِّيْ شَيْئًا مِنْ هُمُوْمِ الدُّنْيَا وَ مَكْرُوْهِهَا وَ اَوْجَاعِهَا وَ اَنْوَاعِ بَلَائِهَا وَ اَمْرَاضِهَا وَ اَسْقَامِهَا لِشَيْءٍ اَنْ اَكُوْنَ لَهٗ اَهْلًا رَبَّنَا لَكَ وَ لٰكِنْ صَرَفْتَهٗ عَنِّيْ رَحْمَةً مِنْكَ وَ حُجَّةً لَكَ، عَلَيَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ فَلَكَ الْحَمْدُ كَثِيْرًا كَمَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ كَثِيْرًا وَ صَرَفْتَ عَنِّيْ مِنَ الْبَلَاءِ كَثِيْرًا ۝

نعمتیں کیں۔ معبود، یہ وُہ نعمتیں ہیں جن کے لئے بنی آدم میں تو نے مخصوص کیا، اور ان انسانوں کے لئے تو تُو نے کائنات کو مسخّر کیا اور مصیبتوں کو دور کیا۔ ان پر نعمتیں نازل کیں۔ اے عالموں کے پروردگار تیری زیادہ سے زیادہ حمد۔

اے خداوندِ قدوس، جو کچھ تو نے عطا فرمایا۔ وُہ میرے کسی عمل کی یا استحقاق کی بنا پر نہیں تھا، یا دُنیا کا غم و رنج درد اور طرح طرح کی بلائیں بیماریاں اور تکلیفیں اس لیئے دُور نہیں کیں کہ میں اس لائق تھا۔ بلکہ یہ سب کچھ اس لیئے دفع کیا کہ میرے اوپر تیرا رحم، اور میرے اوپر تیری حُجّت قائم ہو۔ اے مہربانوں میں سب سے بڑے مہربان، حد سے زیادہ تیری حمد کہ تو نے حد سے زیادہ نعمتیں عطا فرمائیں۔ اور حد سے زیادہ بلائیں دُور کیں۔

(۱۳۳) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ الْعَاشِرِ

ہر ماہ کی دسویں تاریخ کے لیئے حضرت علیہ السلام کی دُعاء

اِلٰهِيْ كَمْ مِنْ شَيْءٍ غِبْتُ عَنْهُ فَشَهِدْتَهٗ فَيَسَّرْتَ لِيْ فِيْهِ الْمَنَافِعَ وَ دَفَعْتَ عَنِّيْ فِيْهِ السُّوْٓءَ وَ حَفِظْتَ عَنِّيْ فِيْهِ الْغَيْبَةَ وَ وَقَيْتَنِيْ فِيْهِ بِلَا عِلْمٍ مِنِّيْ وَ لَا حَوْلَ[۱] وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ وَ الْمَنُّ وَ الطَّوْلُ اَللّٰهُمَّ وَ كَمْ مِنْ شَيْءٍ غِبْتُ عَنْهُ فَتَوَلَّيْتَهٗ وَ سَدَّدْتَ لِيْ فِيْهِ الرَّأْيَ وَ اَعْطَيْتَنِيْ فِيْهِ الْقَبُوْلَ وَ اَنْجَحْتَ لِيْ فِيْهِ الطَّلِبَةَ وَ قَرَنْتَ

میرے معبود! کتنی ایسی باتیں تھیں جس سے غافل تھا مگر تُو نے ہوشیار کیا اس سے نفع اندوزیاں آسان کر دیں۔ اس کی برائیاں مجھ سے دور کر دیں، اور عدم موجودگی (غفلت) سے مجھے بچایا۔ میری ناواقفیت کے باوجود اس موقعہ پر میری حفاظت کی۔ تیرے بغیر کوئی قوت و طاقت نہیں۔ پس تیری ہی حمد اور تیرا ہی احسان تیرا ہی کرم۔ خداوندا، کتنی ایسی باتیں ہیں۔ جن سے مَیں بے خبر تھا۔ مگر تو نے سربراہی کی اور اس میں میری رائے کو درست کیا۔ اور اس میں مجھے اقبال عطا کیا۔ میرے مقصد کو کامیاب کیا اور توفیق کو قریب

[۱] وَلَا حولَ وَلَا قُوَّةَ لِيْ ، نسخة لكهنو، وَالجملة متعلق بِحفظتَ عَنِّيْ۔ "مرتضٰی"

فِيْهِ الْمَعُوْنَةَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا اِلٰهِىْ كَثِيْرًا
وَلَكَ الشُّكْرُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ الرَّضِىِّ الْمَرْضِىِّ
الطَّيِّبِ التَّقِىِّ الْمُبَارَكِ النَّقِىِّ الطَّاهِرِ الزَّكِىِّ
الطُّهْرِ الْوَفِىِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدِنِ الطَّيِّبِيْنَ
الْاَخْيَارِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ
اَسْئَلُكَ عَلٰى اَثَرِ[1] مَحَامِدِكَ وَ الصَّلٰوةِ
عَلٰى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَنْ تَغْفِرَ لِىْ ذُنُوْبِىْ
كُلَّهَا قَدِيْمِهَا وَحَدِيْثَهَا صَغِيْرَهَا وَ
كَبِيْرَهَا سِرَّهَا وَعَلَانِيَتِهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَ
وَ مَا لَمْ اَعْلَمُ وَمَا اَحْصَيْتَهُ عَلَىَّ وَ
حَفِظْتَهٗ وَ نَسِيْتُهٗ اَنَا مِنْ نَفْسِىْ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا
رَحِيْمُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ اَنْتَ
اِلٰهِىْ مَوْضِعُ كُلِّ شَكْوٰى وَ مُنْتَهَى الْحَاجَاتِ
وَ اَنْتَ اَمَرْتَ خَلْقَكَ بِالدُّعَآءِ وَتَكَلَّفْتَ
لَهُمْ بِالْاِجَابَةِ اِنَّكَ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ سُبْحَانَكَ
اَللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ
مَا اَعْظَمَ اِسْمَكَ فِىْ اَهْلِ السَّمَآءِ وَاَحْمَدَ
فِعْلَكَ فِىْ اَهْلِ الْاَرْضِ وَ اَنْشَآءَ خَيْرَكَ فِىْ
الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ

[1] جميع محامِدِك۔ نسخہ۔

کیا، اس لئے میرے معبود تیری بے حد و انتہا حمد اور اے عالموں کے پروردگار تیرا شکر، بارالٰہا، رحمت فرما، اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو اُمّی، پسندیدہ، رضا برضا، پاک، صاحبِ تقویٰ، صاحبِ برکت، پاکیزہ، طاہر، پاک نفس، مجسمۂ طہارت، باوفا ہیں۔ اور ان کی پاکیزہ، نیک عمل اولاد پر ایسی رحمتیں فرما جیسی رحمتیں حضرت ابراہیم اور اولاد ابراہیم پر کی ہیں۔ بلاشبہ تو قابلِ حمد و صاحب بزرگی ہے۔ الٰہی، تیری مدح سرائی اور تیرے نبی وآل نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت طلب کرنے کے بعد درخواست کرتا ہوں کہ میرے تمام گناہ معاف فرمادے، خواہ وُہ گذشتہ ہوں۔ یا حالیہ، چھوٹے ہوں یا بڑے خفیہ ہوں یا علانیہ جو مجھے معلوم ہوں یا معلوم نہ ہوں، جنھیں تو نے محفوظ کر رکھا ہو اور میں خود بھول گیا ہوں۔

اے اللہ، اے معبودِ حقیقی، اے رحم کرنے والے۔ اے رحم کرنے والے۔ اے مہربان۔ اے بہت بڑے مہربان، تو پاک ہے۔ اور اے معبود تیری حمد، تیرے سوا کوئی معبود (عبادت کے لائق) نہیں، مَیں تجھ ہی سے مغفرت کا طلب گار اور تجھ ہی سے توبہ کا متمنّی ہوں۔

اے معبود، تو ہی ہر شکایت کی منزل، حاجتوں کی جائے انتہا، اور تو نے خود ہی اپنی مخلوق کو دعا کا حکم دیا اور ان کے لئے قبولیت کا اقرار فرمایا، بلا شبُہ تو قریب و قبول کرنے والا ہے۔ معبود تو پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ مَیں تجھ سے مغفرت کا طلبگار ہوں آسمان والوں میں تیرا نام کتنا بلند اور اہل زمین میں تیرے معاملات کسقدر لائق حمد ہیں۔ خشک و تر میں تیری نعمتیں کس قدر پھیلی ہوئی ہیں۔

بارالٰہا تیری تسبیح اور تیری حمد، تیرے سوا کوئی اللہ نہیں۔ میں تجھ سے طلبگار مغفرت اور تجھ سے توبہ کرتا ہوں تو ہی مہربان

اِلَيْكَ اَنْتَ الرَّءُوْفُ وَ اِلَيْكَ الْمَرْغَبُ تُنَزِّلُ
الْغَيْثَ وَ تُقَدِّرُ الْاَقْوَاتَ وَاَنْتَ قَاسِمُ الْمَعَاشِ
قَاضِى الْاٰجَالِ رَازِقُ الْعِبَادِ مَرْوِيِّ الْبِلَادِ
مُخْرِجُ الثَّمَرٰتِ عَظِيْمُ الْبَرَكَاتِ سُبْحَانَكَ
اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ
وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ اَنْتَ الْمُغِيْثُ وَ اِلَيْكَ الْمَرْغَبُ
مُنَزِّلَ الْغَيْثِ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِكَ وَ
الْمَلَآئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِكَ وَالْعَرْشُ الْاَعْلٰى وَ
الْعَمُوْدُ الْاَسْفَلُ وَالْهَوَآءُ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ
مَا تَحْتَ الثَّرٰى وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَ
النُّجُوْمُ وَالضِّيَآءُ وَالظُّلْمَةُ وَالنُّوْرُ وَ
الْفَيْءُ وَالظِّلُّ وَالْحَرُوْرُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ
تُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَهُبُّ الرِّيَاحَ سُبْحَانَكَ
اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْتَغْفِرُكَ
وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ سُبْحَانَكَ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ
الْمَرْهُوْبِ حَامِلِ عَرْشِكَ وَمَنْ فِىْ سَمٰوٰتِكَ
وَاَرْضِكَ وَمَنْ فِى الْبُحُوْرِ وَالْهَوَآءِ وَمَنْ
فِى الظُّلْمَةِ وَمَنْ فِىْ لُجَجِ الْبُحُوْرِ وَمَنْ تَحْتَ
الثَّرٰى وَمَنْ بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ سُبْحَانَكَ مَا
اَعْظَمَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ اِجَابَةَ الدُّعَآءِ وَالشُّكْرِ فِى
الشِّدَّةِ وَالرَّخَآءِ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ نَظَرْتَ اِلَى السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى
فَارْتَقَتْ اَطْبَاقُهَا سُبْحَانَكَ وَنَظَرْتَ اِلٰى عِمَادِ

اور تیرے ہی حضور میں رغبت کی جا سکتی ہے، تو ہی بادل برسانے اور
روزی معین کرنیوالا اور تو ہی رزق کا تقسیم کرنے والا عمروں کا فیصلہ
کرنے والا، بندوں کو رزق دینے والا، آبادیوں کو سیراب کرنے
والا، پھلوں کو پیدا کرنے والا، عظیم الشان برکتوں والا ہے، بارالٰہا
تیری تسبیح اور تیری ہی حمد تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے مغفرت
و توبہ طلب کرتا ہوں۔ تو فریاد رس اور تو ہی پناہ گاہ امید ہے۔ پانی
برساتا ہے کڑک اور ملائکہ تیری ہیبت سے تسبیح خواں ہیں عرش
اعظم اور پہاڑ، ہوائیں اور فضا کی چیزیں، زمین تلے کی مخلوق،
سورج چاند، ستارے، روشنی اور تاریکی، نور و سایہ جنت کی فرحت
بخش چھاؤں، جہنم کی جاں سوز دھوپ (غرض ہر چیز تیری تسبیح
خواں ہے) تو پاک ہے۔ تو ہی پہاڑوں کو متحرک کرتا، ہواؤں کو
سنکاتا ہے۔ تو پاک ہے۔ اور تیری حمد، تیرے سوا کوئی معبود نہیں
اور میں تجھ ہی سے توبہ و مغفرت کا طلبگار ہوں تو قابلِ تسبیح ہے۔
میں تیرے ہیبت رکھنے والے، عرش کو قائم رکھنے والے، سبب
بقائے مخلوقات سماوی و ارضی و فضائی و تاریکی موجودات سمندر
طوفانی، اور زیر زمین ہے، مشرق و مغرب میں رہنے والوں کو جس
نام کی بدولت بقا ہے۔ تو پاک ہے اور بے انتہا عظمتوں کا مالک
ہے۔ بارالٰہا، تیری حمد، تیرے سوا کوئی اللہ نہیں میں تجھ سے
توبہ و مغفرت کا طلبگار ہوں، تو پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود
نہیں میں تجھ سے دعا کی قبولیت اور سختی و آسانی میں شکر ادا
کرنے کی دعا مانگتا ہوں، تو پاک ہے، معبود تیرے
سوا کوئی اللہ نہیں، تو نے آسمانوں پر نظر ڈالی تو آسمانوں کے طبقے
مربوط ہو گئے۔ اور زمینوں کے ستونوں کو ملاحظہ فرمایا تو ان کے
کنارے کانپ اُٹھے۔

تو قابل تسبیح ہے، اور تو سمندر کی مخلوق اور اس کے

الْاَرَضِيْنَ السُّفْلٰى فَزَلْزَلْتَ اَقْطَارَهَا سُبْحَانَكَ
وَ نَظَرْتَ اِلٰى مَا فِى الْبُحُوْرِ وَ لُجَجِهَا فَتَمَحَّضَ
مَا فِيْهَا سُبْحَانَكَ فَرَقًا مِنْكَ وَ هَيْبَةً لَكَ
سُبْحَانَكَ وَ نَظَرْتَ اِلٰى مَا اَحَاطَ بِالْخَافِقِيْنَ
وَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ مِنَ الْهَوَآءِ فَخَضَعَ لَكَ خَاشِعًا
وَ لِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَكْرَمُ الْوُجُوْهِ خَاضِعًا
سُبْحَانَكَ مَنْ ذَا الَّذِىْ اَعَانَكَ حِيْنَ سَمَكْتَ
السَّمٰوٰتِ وَ اسْتَوَيْتَ عَلٰى عَرْشِ عَظَمَتِكَ
سُبْحَانَكَ مَنْ ذَا الَّذِىْ حَضَرَكَ حِيْنَ بَسَطْتَ
الْاَرْضَ فَمَدَدْتَهَا دَحَوْتَهَا فَجَعَلْتَهَا فِرَاشًا
فَمَنْ ذَا الَّذِىْ يَقْدِرُ عَلٰى قُدْرَتِكَ سُبْحَانَكَ
مَنْ ذَا الَّذِىْ رَاٰكَ حِيْنَ نَصَبْتَ الْجِبَالَ
فَاَثْبَتَّ اَسَاسَهَا بِاَهْلِهَا رَحْمَةً مِّنْكَ بِخَلْقِكَ
سُبْحَانَكَ مَنْ ذَا الَّذِىْ اَعَانَكَ حِيْنَ فَجَّرْتَ
الْبُحُوْرَ وَ اَحَطْتَ بِهَا الْاَرْضَ سُبْحَانَكَ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ بِحَمْدِكَ مَنْ ذَا الَّذِىْ
يُضَادُّكَ وَ يُغَالِبُكَ اَوْ يَمْتَنِعُ مِنْكَ اَوْ
يَنْجُوْا مِنْ قَدَرِكَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ فَالْعُيُوْنُ تَبْكِىْ لِغَفْلَةِ الْقُلُوْبِ اِذَا
ذَكَرَتْ مِنْ مَخَافَتِكَ سُبْحَانَكَ مَا اَفْضَلَ
حِلْمَكَ وَ اَمْضٰى حُكْمَكَ وَ اَحْسَنَ خَلْقَكَ
سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ بِحَمْدِكَ مَنْ
يَبْلُغُ مَدْحَكَ اَوْ يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَصِفَ كُنْهَكَ
اَوْ يَنَالُ مُلْكَكَ سُبْحَانَكَ حَارَتِ الْاَبْصَارُ
دُوْنَكَ وَ امْتَلَأَتِ الْقُلُوْبُ فَرَقًا مِنْكَ وَ

طوفان کو دیکھا تو اس میں کف اُٹھنے لگا۔ تو لائق تسبیح ہے یہ سب تیرے
جلال اور تیری ہیبت سے ہوا۔ تو پاک ہے۔ تو نے مشرق و مغرب کو
گھیرے ہوئے اور دونوں کی درمیانی فضا کی چیزوں کو دیکھا تو تمام
مخلوقات تیرے حضور میں گردنیں ڈالے ہیں۔ اور تمام کریم ذاتوں
سے زیادہ تیری کریم ترین ذات کے سامنے اظہار عاجزی کر رہے ہیں
تو پاک ہے۔ کون ہے جس نے آسمانوں کو بلند کرتے وقت اور عرش
عظمت پر استوار ہوتے وقت تیری مدد کی؟

تو پاک ہے کون ہے جو تیرے زمین بچھاتے وقت موجود تھا
دکوئی نہیں، تو نے زمین کو بچھایا اور پھیلایا پھر اسے فرش بنایا۔ اور
کون ہے جو تیری قدرت پر بالادست ہو۔ تو پاک ہے کون ہے
جس نے تجھے اس وقت دیکھا ہو جب تو نے پہاڑوں کو قائم کیا۔ اور ان
کے آباد کاروں پر رحم فرما کر ان پہاڑوں کو مضبوط کیا۔ تو پاک ہے،
کون ہے جس نے تیری اس وقت مدد کی ہو جب تو نے دریاؤں کو رواں
کیا، اور اس سے زمین کے گرد گھیرا ڈالا۔

تو پاک ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور تیری حمد، کوئی چیز
ایسی نہیں جو تیری ضد، تیرا حریف اور تجھ سے بچ سکے یا تیری قدرت سے
نجات حاصل کر سکے۔

تو پاک ہے، بار الہا تیرے سوا کوئی معبود نہیں، یہ آنکھیں جب
تیرے جلال کا خیال کرتی ہیں تو دل کی غفلتوں پر روتی ہیں۔

تو پاک ہے تیری بردباری کتنی بہتر اور تیرا حکم کس قدر نافذ
تیری تخلیق کتنی اچھی ہے۔

تو پاک ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اور تیری حمد، کون ہے
جو تیری مدح تک رسائی حاصل کر سکے یا تیری حقیقت کی تعریف کر
سکے یا تیری مملکت معلوم کر سکے۔ تو پاک ہے تیرے حضور میں نگاہیں
حیران اور تیری ہیبت سے دل مملو، اور تیرے خوف سے لرزاں ہے،

وَجِلًا مِنْ مَخَافَتِكَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَبِحَمْدِكَ مَا اَحْلَمَكَ وَاَعْلَمَكَ وَاَرْءَفَكَ وَاَرْحَمَكَ وَاَسْمَعَكَ وَاَبْصَرَكَ	تو پاک ہے، بارالٰہا، تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور تیری حمد، تو کس قدر حلیم، اور کتنا زیادہ رحیم۔ کتنا بڑا سننے اور دیکھنے والا ہے۔
سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَا تَحْرِمْنِیْ رَحْمَتَكَ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ۞	تو پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ مجھے اپنی رحمت سے مایوس نہ فرما، مجھ پر عذاب نہ کر اور میں تجھ سے مغفرت کا طلبگار ہوں۔ اے عالموں کے پروردگار، یہ دعا قبول فرما!

(۱۳۴) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَیْهِ السَّلَامُ فِی الْیَوْمِ الْحَادِیْ عَشَرَ

گیارہویں تاریخ کو حضرت علیہ السلام یہ دُعا پڑھتے تھے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞	رحمٰن ورحیم اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں،
سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَی الَّذِیْ بَارَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیَاتِنَا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ط سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِیْرًا یُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا سُبْحَانَهٗ اِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ[۱] فَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا وَمِنْ اٰنَآءِ اللَّیْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰی سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ	پاک ہے وہ اللہ جو اپنے بندۂ خاص (محمد مصطفیٰ) کو رات کے وقت مسجد حرام سے اس مسجد اقصےٰ تک لے گیا۔ جس کے حدود کو خُدا نے بابرکت بنایا، یہ سفر اس لیے ہُوا کہ خدا انہیں اپنی نشانیوں کا مشاہدہ کرائے بلاشبہ خدا بہت زیادہ سننے اور دیکھنے والا ہے۔ وہ ان باتوں سے پاک ہے جو لوگ کہتے ہیں اور بے حد بلند ہے۔ اس کے لئے ساتوں آسمان اور زمین ان میں رہنے والے بلکہ کوئی چیز بھی مستثنیٰ نہیں۔ سب کے سب اس کی تسبیح کرتے ہیں۔ مگر انسان ان کی تسبیح سمجھتے نہیں۔ بے شک وُہ بردبار اور بہت بخشنے والا ہے، وہ پاک ہے، جہاں کسی چیز کا فیصلہ کیا تو بس اُدھر "ہوجا" کہا اور وہ ہوگئی۔ یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور سورج نکلنے سے پہلے، سورج ڈوبنے سے پہلے اور شام کے حصوں میں اور دن کے سِروں میں یقین ہے تم راضی ہوجاؤ۔ تمہارا رب مالک عزت ہے اور لوگوں کی حمد وثنا سے بہت پاک و بلند ہے اور رسولوں پر سلام ہو، اور عالموں کے پروردگار کی تمام تر تعریفیں اللہ پاک ہے وُہ عرش عظیم کا مالک ہے، تو پاک ہے میں اَب

[۱] س طہٰ ۱۳۰ -

الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ سُبْحَانَ اللهِ وَتَعَالٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ سُبْحَانَهٗ هُوَ اللهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ سُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ[۱] سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَى اللهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ يُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ هُوَ اللهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

تک غلط کار تھا۔ عرش عظیم کا پروردگار و معبود پاک ہے۔ تو پاک ہے۔ میں غلط کاروں میں تھا،، جس جس طرح اور جس طریقے سے اللہ کی صفت وثنا کرتے ہیں وہ اس سے پاک و بلند ہے۔ لوگوں کے شرک ماننے سے اللہ پاک و بلند ہے۔ وہ پاک ہے، وہی اللہ یکتا، صاحبِ اقتدار ہے۔ وُہ ذات پاک جس کے قبضے میں ہر شئے کی حقیقت ہے اور سب اسی کی بارگاہ میں پلٹ کر جائیں گے۔

" ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا پروردگار پاک ہے،،

اللہ کی تسبیح زمین وآسمان کی ہر چیز نے کی، کہ وہ صاحبِ اقتدار و حکمت ہے۔ آسمان و زمین کی دُنیا اسی کے قبضے میں ہے۔ وہی زندہ کرتا اور موت دیتا ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وُہی اول وآخر، ظاہر و باطن ہے وہی ہر چیز سے باخبر ہے

وُہی ہے جس نے آسمان و زمین کو چھ دن میں پیدا کیا، پھر عرش پر چھا گیا۔ اسے معلوم ہے۔ زمین کے اندر کون آتا ہے۔ اور زمین سے کیا چیز باہر نکل رہی ہے۔ آسمان سے کیا اتر رہا ہے۔ اور آسمان کی طرف کون چیز بلند ہورہی ہے۔ اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو۔ اور اللہ تمہارے ہر عمل کو اچھی طرح دیکھتا ہے۔ آسمانوں اور زمینوں کی دنیا اسی کے قبضۂ قدرت میں ہے۔ اور اسی کی طرف تمام معاملات کی انتہا ہے۔ وُہ رات کو دن اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، وہ دلوں کی بات سے باخبر ہے۔ زمین وآسمان کی ہر چیز نے اس کی تسبیح کرتی ہے اور وہی صاحب اقتدار و حکمت ہے۔ وہی اللہ خالق اور موجد، نقاش ازل، اس کے اسمائے حُسنیٰ (اچھے اچھے نام)، اس کے لیے آسمان و زمین کی ہر چیز تسبیح خواں ہے۔

اور وہی (اللہ) صاحب اقتدار و حکمت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتی ہیں۔ آسمانوں اور زمینوں کی چیزیں، ساری دُنیا اسی کی

[۱] سورۃ الحدید ی۴ ۔ ۱ - ۶

وَ الْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْکُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ٥ وَ مِنَ اللَّیْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَ سَبِّحْهُ لَیْلًا طَوِیْلًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَ اسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ کَانَ تَوَّابًا ٥ سُبْحَانَکَ اَنْتَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ لَکَ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ٥ رِجَالٌ لَا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَاءِ الزَّکٰوةِ یَخَافُوْنَ یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْهِ الْقُلُوْبُ وَ الْاَبْصَارُ سُبْحَانَ الَّذِیْ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَجِلًا وَ الْمَلٰٓئِکَةُ شَفَقًا وَ الْاَرْضُ خَوْفًا وَ طَمَعًا وَ کُلٌّ یُسَبِّحُوْهُ دَاخِرِیْنَ سُبْحَانَهٗ بِالْجَلَالِ مُنْفَرِدًا وَ بِالتَّوْحِیْدِ مَعْرُوْفًا وَ بِالْمَعْرُوْفِ مَوْصُوْفًا وَ بِالرُّبُوْبِیَّةِ عَلَی الْعَالَمِیْنَ قَاهِرًا وَ لَهُ الْبَهْجَةُ وَ الْجَمَالُ اَبَدًا ٥

ہے۔ اور تمام تعریفیں اسی کی ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور رات کے کسی حصے میں اس کے لیئے سجدہ کرو۔ اور ساری رات اس کی تسبیح کرو۔ اپنے پروردگار کی حمد میں تسبیح پڑھو، اور اس سے مغفرت طلب کرو کہ وہ بہت بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے تو وہ پاک ہے جس کے لیئے صبح و شام وہ لوگ تسبیح کرتے ہیں۔ جنہیں تجارت یا خرید فروخت یادِ خُدا، نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کرتی۔ وُہ لوگ اس دن سے ڈرتے ہیں کہ جب دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی۔ وُہ اللہ پاک ہے۔ اسی کی ہیبت سے آسمان، اس کے خوف سے فرشتے، اس کے ڈر اور شوق سے زمین تسبیح خواں ہے، اور ہر چیز اس کی تسبیح کرتی اور اس کے لیئے سربسجود ہے۔ پاک ہے وہ جو جلال میں یگانہ اور توحید میں مشہور، اور احسان کرنے میں قابلِ تعریف عالموں کی پروردگاری کی بنا پر قادر و توانا ہے۔ (تمام) رونق و نور و جمال ابدی طور پر اسی کے لیئے ہے۔

---

(۱۳۵) وَکَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَیْهِ السَّلَامُ فِی الْیَوْمِ الثَّانِیْ عَشَرَ

بارہویں تاریخ کے لیئے حضرت علیہ السلام کی دُعا

سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَرْشُهٗ

وُہ اللہ پاک ہے جس کا عرش آسمان میں، پاک ہے وہ اللہ

ـ اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کُلُّهٗ اَسْئَلُکَ لِدِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ اٰخِرَتِیْ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهٖ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّهٖ اِنَّکَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَ تَحْکُمُ مَا تُرِیْدُ۔ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الْاَبْرَارِ الطَّیِّبِیْنَ الْاَخْیَارِ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا ٥

(نسخۂ تہران)

خدایا! مکمل و تمام تعریفیں صرف تیرے لیئے ہیں۔ میں تجھ سے دین و دُنیا و آخرت کے لیئے ہر طرح کی نیکی کا طلبگار ہوں، اور ہر قسم کے شر سے تیری بارگاہ میں پناہ لینے آیا ہوں۔ بے شک تو جو چاہتا ہے، وُہ کرتا ہے۔ اور جو چاہتا ہے اس کا حکم دیتا ہے۔ معبود! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی نیک عمل، پاک، معصوم اولاد پر رحمت، اور بکثرت سلامتیاں نازل فرما۔

سُبْحَانَ الَّذِىْ فِى الْاَرْضِ بَطْشُهٗ سُبْحَانَ
الَّذِىْ فِى الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ سَبِيْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِىْ
فِى السَّمَآءِ عَظَمَتُهٗ سُبْحَانَ الَّذِىْ فِى الْاَرْضِ
اٰيَاتُهٗ سُبْحَانَ الَّذِىْ فِى الْقُبُوْرِ قَضَآؤُهٗ
سُبْحَانَ الَّذِىْ فِى النَّارِ نَقْمَتُهٗ وَ عَذَابُهٗ
سُبْحَانَ الَّذِىْ فِى الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ وَ ثَوَابُهٗ
سُبْحَانَ الَّذِىْ لَا يَفُوْتُهٗ هَارِبٌ سُبْحَانَ
الَّذِىْ لَا مَلْجَاَ مِنْهُ اِلَّآ اِلَيْهِ سُبْحَانَ الْحَيِّ
الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ ○ سُبْحَانَ [۵] حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ
حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَ لَمْ
يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ○
سُبْحَانَهٗ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً
سَرْمَدًا اَبَدًا كَمَا يَنْبَغِيْ لِعَظَمَتِهٖ وَ مَنِّهٖ
سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَ بِحَمْدِكَ سُبْحَانَ
اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْحَلِيْمِ
الْكَرِيْمِ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ مَنْ
هُوَ الْحَقُّ سُبْحَانَ الْقَابِضِ الْبَاسِطِ سُبْحَانَ
اللّٰهِ الضَّآرِّ النَّافِعِ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ
سُبْحَانَ الْقَاضِىْ بِالْحَقِّ سُبْحَانَ الرَّفِيْعِ
الْاَعْلٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ

زمین پر اُس کی ہیبت ہے، وُہ اللہ پاک ہے۔ جس کی راہیں خشک و تر میں ہیں،۔۔۔ پاک ہے وُہ اللہ جس کی عظمتیں آسمان اور جس کی آیتیں زمین میں ہیں۔۔۔ پاک ہے وُہ اللہ! جس کے فیصلے قبروں میں ہوتے ہیں۔۔۔ وُہ اللہ پاک ہے۔ جس کا عذاب (مجرموں کے لئے) جہنم اور دوزخ کی سزا ہے۔۔۔ پاک ہے وُہ اللہ، جس کی جزا اور رحمتیں (نیک بندوں کیلئے) جنّت میں ہیں۔۔۔ وہ اللہ پاک ہے۔ جس سے کوئی بھاگنے والا بھاگ نہیں سکتا، وُہ اللہ پاک ہے۔ جس کی پناہ کے سِوا کوئی پناہ نہیں۔۔۔ پاک ہے وہ زندہ، جسے موت نہیں چھو سکتی۔

صبح و شام آسمان و زمین میں اور پچھلے وقت، دوپہر کے وقت اسی کی تسبیح۔ وُہ زندے کو مردے اور مردے کو زندے سے نکالتا ہے، اور زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اور اسی طرح (اے انسانوں) تُم نکالے جاؤ گے۔

اور اس اللہ کی حمد جس نے نہ کسی کو اولاد بنایا اور نہ کمزور ہے۔ کہ کسی کو ولی بناتا اور اس کو ہر چیز سے بلند تر مانو، ہر شئے کے عدد سے کئی گُنا زیادہ بلکہ اس سے بھی زیادہ اس کی تسبیح اور اس شان سے جو ابدی (ہمیشہ)، سرمدی، تیری عظمت و سرفرازی کے شایانِ شان ہو۔

تو پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود (عبادت کے لائق) نہیں اور تیری ہی تمام تعریفیں ہیں۔ بلند مرتبہ اللہ پاک ہے اور اسی کی حمد، حلیم و کریم معبود پاک ہے۔ بلند و عظیم پاک ہے۔ وُہ ذات پاک ہے، جو حق ہے۔ بسط و کشاد عطا کرنے والا پاک ہے۔ وہ اللہ پاک ہے، جو نفع و نقصان عطا کرتا ہے۔ بلند و اعلیٰ ذات پاک ہے۔ حق کے ساتھ فیصلہ کرنے والا معبود پاک ہے، وُہ خدا لائق تسبیح ہے جو عظیم اور اوّل و آخر، ظاہر و باطن ہے۔ جو ہر چیز پر قدرت اور ہر شئے سے

---

[۵] پ ۲۱ سورة الروم ی ۱۶ ـــ ۱۹ :-

الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ الَّذِیْ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
وَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ سُبْحَانَ الَّذِیْ هُوَ هٰكَذَا وَ
لَا هٰكَذَا غَیْرُهٗ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَآئِمٌ لَا
یَسْهُوْ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَآئِمٌ لَا یَلْهُوْ سُبْحَانَ
مَنْ هُوَ غَنِیٌّ لَا یَفْتَقِرُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ
جَوَادٌ لَا یَبْخَلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ شَدِیْدٌ
لَا یَضْعُفُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَقِیْبٌ لَا یَغْفَلُ
سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ
الْقَآئِمِ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا یَزُوْلُ سُبْحَانَ
الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ
سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ
لَكَ سُبْحَانَ مَنْ تُسَبِّحُ لَهُ الْجِبَالُ الرَّوَاسِیْ
بِاَصْوَاتِهَا تَقُوْلُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِهٖ
سُبْحَانَ مَنْ تُسَبِّحُ لَهُ الْاَشْجَارُ بِاَصْوَاتِهَا
تَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ سُبْحَانَ
مَنْ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ الْاَرْضُ وَ
مَنْ فِیْهِنَّ یَقُوْلُوْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ
الْحَلِیْمِ الْكَرِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ مَنِ اعْتَزَّ
بِالْعَظَمَةِ وَاحْتَجَبَ بِالْقُدْرَةِ وَامْتَنَّ بِالرَّحْمَةِ
وَ عَلَا فِی الرِّفْعَةِ وَدَنٰی فِی اللُّطْفِ وَلَمْ تَخْفَ
عَلَیْهِ خَافِیَاتُ السَّرَآئِرِ وَلَا یُوَارِیْ عَنْهُ
لَیْلٌ دَاجٍ وَلَا بَحْرٌ عَجَّاجٌ وَلَا حُجُبٌ وَلَا
اَرْتَاجٌ[۱] اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَ وَسِعَ
الْمُذْنِبِیْنَ رَحْمَةً وَ حِلْمًا وَاَبْدَعَ مَا بَرِیَٔ

باخبر ہے۔

اس معبود کی تعریف جو بیان کردہ اوصاف رکھتا ہے۔ اور اس کے علاوہ کوئی ایسا نہیں۔ پاک ہے وُہ لازوال جو غافل نہیں ہوتا ــــ پاک ہے وہ قائم جو بے خبر نہیں ہوتا۔ پاک ہے وہ غنی جو محتاج نہیں، پاک ہے وہ سخی جو بخل نہیں کرتا۔

پاک ہے وہ قوی (صاحبِ قوت) جو کمزور نہیں ہوتا۔ پاک ہے وُہ نگہبان جو غافل نہیں ہوتا، پاک ہے وُہ زندہ جسے فنا نہیں، وُہ ہمیشہ رہنے اور برقرار پاک ہے،

پاک ہے وہ جسے زوال نہیں، حیّ و قیّوم (زندہ اور قائم ہے) پاک ہے۔ جسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند،

پاک ہے تیری ذات، تیرے سوا کوئی معبود (عبادت کے لائق) نہیں، تو یکتا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ پاک ہے وہ جس کے لیئے ٹھوس پہاڑ اپنی آواز میں تسبیح کرتے ہیں اور کہتے ہیں "پاک ہے ہمارا عظیم پروردگار" اور اسی کی حمد ہے"، پاک ہے وہ جس کے لیئے درخت اپنی زبان میں کہتے ہیں" پاک ہے وُہ اللہ جو روشن حقیقتوں کا مالک ہے" پاک ہے۔ وُہ جس کے لیئے ساتوں آسمان اور زمین اور اُسکی آبادیاں تسبیح خواں ہیں۔ اور سب کہتے ہیں "عظیم و حلیم وکریم معبود پاک ہے۔ اور اس کی حمد"، پاک ہے وُہ جو اپنی عظمت کی وجہ سے با اقتدار اور قدرت کی بنا پر پردوں میں ہے۔ جس نے رحمت سے احسان اور رفعتوں سے بلندی حاصل کی، لطافت کی وجہ سے قریب ہے جس پر دلوں کے راز پوشیدہ نہیں۔ نہ تاریک راتیں پردہ ہیں نہ طوفانی سمندر۔ نہ پردے نہ طوفان اس نے ہر چیز کا اپنے علم سے احاطہ کر لیا ہے۔ اور گنہگاروں کے لیئے اپنی رحمت و بردباری سے وسعتیں پیدا کر دی ہیں جو خلق (پیدا) کیا اسے مضبوطی و فن کاری میں حقیقتاً بے مثال بنایا،

[۱] اَرْدَاجٌ ـ نسخہ

اِتْقَانًا وَصُنْعًا نَطَقَتِ الْاَشْيَاۤءُ الْمُبْهَمَةُ عَنْ قُدْرَتِهٖ وَ شَهِدَتْ مُبْدِعَةً بِوَحْدَانِيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ الْمَيَامِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَ لَا تَرُدَّنَا يَا اِلٰهِيْ مِنْ رَحْمَتِكَ خَآئِبِيْنَ وَ لَا مِنْ فَضْلِكَ اٰيِسِيْنَ وَ اَعِذْنَا اَنْ نَرْجِعَ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا ضَآلِّيْنَ مُضِلِّيْنَ وَ اَجِرْنَا مِنَ الْحَيْرَةِ فِي الدِّيْنِ وَ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَ اَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝

بے زبان چیزیں بھی اس کی قدرت کے لیئے گویا ہیں۔ اور خلق ہونے کے بعد اس کی وحدانیت کی گواہ ہیں۔ خداوندا، محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ) اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما، وہ محمد (صلعم) جو نبی رحمت ہیں اور وہ اہل بیت جو مبارک وطاہر ہیں۔ اے معبود! ہمیں اپنی رحمت سے ناکام اور اپنے فضل سے مایوس نہ فرما، اور اس بات سے پناہ دے کہ تیری راہنمائی کے بعد ہم بے راہ وگمراہ ہوں۔ اور دین میں حیرت سے بچا اور ہمیں مسلمان اُٹھا، اور ہمیں صالحین محمد صلعم، وآلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں داخل فرما کہ وہ طیب وطاہر ہیں۔ اے عالموں کے پروردگار ہماری دُعا قبول فرما۔

(۲۲۱) وَ كَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثَ عَشَرَ

تیرہویں (۱۳) تاریخ کے لیئے حضرت علی علیہ السلام کی دُعا

سُبْحَانَ الرَّفِيْعِ الْاَعْلٰى سُبْحَانَ مَنْ قَضٰى بِالْمَوْتِ عَلَى الْعِبَادِ سُبْحَانَ الْقَاضِيْ بِالْحَقِّ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمُقْتَدِرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ حَمْدًا يَبْقٰى بَعْدَ الْفَنَآءِ وَ يُنْمٰى فِيْ كِفَّةِ الْمِيْزَانِ لِلْجَزَآءِ تَسْبِيْحًا كَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَ عِزِّ جَلَالِهٖ وَ عَظِيْمِ ثَوَابِهٖ سُبْحَانَ مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهٖ سُبْحَانَ مَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِمُلْكِهٖ سُبْحَانَ مَنِ انْقَادَتْ لَهُ الْاُمُوْرُ بِاَزِمَّتِهَا سُبْحَانَ مَنْ مَلَاَ الْاَرْضَ قُدْسُهٗ سُبْحَانَ مَنْ اَشْرَقَ كُلَّ ظُلْمَةٍ بِنُوْرِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يُدَانُ بِغَيْرِ دِيْنِهٖ سُبْحَانَ مَنْ قَدَّرَ بِقُدْرَتِهٖ كُلَّ قَدَرٍ

بلند وعالی مرتبہ اللہ پاک ہے، جس کے بندوں کے لیئے موت کا فیصلہ کیا وہ پاک ہے، حق کے ساتھ فیصلہ کرنے والا پاک ہے۔ مالک وبا اقتدار پاک ہے۔ اللہ کی تسبیح اور اسی کی حمد، ایسی حمد جو کائنات فنا ہونے کے بعد بھی باقی رہے گا۔ اور میزان عدالت میں جزا کے لئے اضافہ عمل فرمائے گا۔ ایسی تسبیح جو اس کی کریم ذات اور عزت وجلال وثواب عظیم کے شایانِ شان ہو۔ پاک ہے وہ کہ ہر چیز اس کی عظمت کے سامنے گردن جھکائے ہے۔ پاک ہے وہ (اللہ) کہ ہر چیز اس کی قدرت کے لیئے راضی برضا ہے، پاک ہے وہ (ذات) جس کی ملکیت کے لیئے ہر شئے تیار ہے۔ پاک ہے وہ (ذات) جس کے قبضے میں تمام معاملات کی باگ ڈور ہے۔ پاک ہے وہ (ذات) جس کی پاکیزگی کی آیتوں (نشانیوں) سے زمین لبریز ہے۔ پاک ہے وہ (مولائے کریم) جس نے ہر تاریکی کو اپنے نور سے منور کر دیا۔ پاک ہے وہ (اللہ) جس کے دین کے علاوہ کسی دین کا پابند نہیں ہوا جاتا۔ پاک ہے وہ (اللہ) جس

وَلَا يَقْدِرُ اَحَدٌ قُدْرَتَهٗ سُبْحَانَ مَنْ اَوَّلُهٗ حُكْمٌ لَا يُوْصَفُ وَاٰخِرُهٗ عِلْمٌ لَا يَبِيْدُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ عَالِمٌ مُّطَّلِعٌ بِغَيْرِ جَوَارِحَ [۵۱] سُبْحَانَ مَنْ لَا تَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ سُبْحَانَ مُحْصِیْ عَدَدَ الذُّنُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ لَا تَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ سُبْحَانَ الرَّبِّ الْوَدُوْدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الْوِتْرِ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَحِيْمٌ لَا يَعْجَلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَآئِمٌ لَا يَغْفَلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ جَوَادٌ لَا يَبْخَلُ اَنْتَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَظَمَتُكَ وَفِی الْاَرْضِ قُدْرَتُكَ وَفِی الْبِحَارِ عَجَآئِبُكَ وَفِی الظُّلُمَاتِ نُوْرُكَ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ سُبْحَانَكَ يَا قُدُّوْسُ يَا قُدُّوْسُ يَا قُدُّوْسُ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ يَا مَنَّانُ وَبِقُدْرَتِكَ يَا قَدِيْرُ وَبِحِلْمِكَ يَا حَلِيْمُ وَبِعِلْمِكَ يَا عَلِيْمُ وَبِعَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ [۵۲] وَبِحُكْمِكَ يَا حَكِيْمُ ثُمَّ تَقُوْلُ يَا حَقُّ ثَلٰثًا يَا بَاعِثُ ثَلٰثًا يَا وَارِثُ ثَلٰثًا يَا حَیُّ ثَلٰثًا يَا قَيُّوْمُ ثَلٰثًا يَا اَللّٰهُ ثَلٰثًا يَا رَحْمٰنُ ثَلٰثًا يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ثَلٰثًا يَا رَبَّنَا ثَلٰثًا اَسْئَلُكَ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ

نے ہر مقدار کو اپنی قدرت سے معین فرمایا لیکن کوئی اس کی قدرت کو معین نہیں کر سکتا، پاک ہے وہ اللہ جس کا ہر آغاز ناقابل تعریف حکم ہے اور جس کی ہر انتہا علم لازوال ہے۔ پاک ہے وہ اللہ جاننے والا جس کی اطلاع اعضاء کے سہارے نہیں، پاک ہے وہ جس پر کوئی پوشیدگی پوشیدہ نہیں۔ گناہوں کے شمار جاننے والا پاک ہے۔ پاک ہے وہ جس پر زمین و آسمان کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔

پاک ہے وہ پروردگار جو مہربان ہے۔ یگانہ و یکتا معبود کی تسبیح، بزرگ و بزرگترین کی تسبیح، پاک ہے وہ مہربان ہے۔ جلد باز نہیں پاک ہے وہ ذمہ دار جو غفلت نہیں کرتا۔ پاک ہے وہ جو کرم گستر ہے۔ بخل نہیں کرتا۔ تو ہی ایسا معبود ہے۔ جس کی عظمت آسمانوں اور زمینوں میں قدرت، سمندروں میں عجائب اور اندھیروں میں روشنیاں ہیں۔

تو پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور میں گنہگاروں میں ہوں۔ صاحب عزت بلند کی تسبیح مالک جلال و اکرام کی تسبیح اے صاحب تقدیس تو پاک ہے اے صاحب احسان میں تیرے احسان کے صدقے، اے صاحب قدرت تیری قدرت کے طفیل، اے صاحب حلم تیرے حلم کے سہارے، اے صاحب علم تیرے علم کی برکت سے، اور اے صاحب عظمت تیری عظمت کی بنا پر سوال ہے! یا حق (تین مرتبہ کہے) یا باعث (تین مرتبہ) یا وارث، (تین مرتبہ) یا حی (تین مرتبہ) یا قیوم (تین مرتبہ) یا اللہ (تین مرتبہ) یا رحمٰن (تین مرتبہ) یا ذاالجلال والاکرام (تین مرتبہ) یا ربنا (تین مرتبہ) میں تجھ سے لا الہ الا انت جل ثناوک کے صدقے میں مانگتا ہوں۔ (یہ عربی جملہ بھی تین مرتبہ کہے)

---

۵۱ "سبحان من لا تخفی علیہ خافیۃ فی الارض ولا فی السمآء ـــــ ولیس فی نسخۃ تھران "سبحان محصی عدد الذنوب الخ ولا فیھا تکرار عبارۃ خافیۃ:۔ "مرتضٰی"

۵۲ یہاں سے اسماء باری تعالیٰ تین تین مرتبہ پڑھے جائیں۔ "ثلثا" کے یہی معنی ہیں۔ خود ثلثا کو نہ پڑھنا چاہیے۔ مرتضٰی

ثَلٰثًا وَاَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ يَا كَرِيْمُ
ثَلٰثًا يَا سَيِّدِنَا ثَلٰثًا يَا فَخْرَنَا ثَلٰثًا يَا
ذُخْرَنَا ثَلٰثًا يَا كَنْزَنَا ثَلٰثًا يَا قُوَّتَنَا ثَلٰثًا يَا
عِزَّنَا ثَلٰثًا يَا كَهْفَنَا ثَلٰثًا يَا اِلٰهَنَا ثَلٰثًا
يَا مَوْلٰنَا ثَلٰثًا يَا خَالِقَنَا ثَلٰثًا يَا رَازِقَنَا ثَلٰثًا
يَا مُمِيْتَنَا ثَلٰثًا يَا مُحْيِيْنَا ثَلٰثًا يَا بَاعِثَنَا
ثَلٰثًا يَا وَارِثَنَا ثَلٰثًا يَا عُدَّتَنَا ثَلٰثًا يَا اَمَلَنَا
ثَلٰثًا يَا رَجَآئَنَا لِدِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَاٰخِرَتِنَا
ثَلٰثًا وَاَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ يَا حَيُّ ثَلٰثًا
وَاَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ يَا قَيُّوْمُ ثَلٰثًا وَ
اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا
اَللّٰهُ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ ثَلٰثًا وَاَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ يَا رَحِيْمُ
ثَلٰثًا وَاَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ يَا رَحْمٰنُ ثَلٰثًا
وَاَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ يَا عَزِيْزُ ثَلٰثًا وَ
اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ يَا كَبِيْرُ ثَلٰثًا وَ
اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ يَا مَنَّانُ ثَلٰثًا وَ
اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ يَا تَوَّابُ ثَلٰثًا وَ
اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ يَا وَهَّابُ ثَلٰثًا وَ
اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ يَا غَفَّارُ ثَلٰثًا وَ
اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
وَنَبِيِّكَ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ اَفْضَلَ
صَلٰوتِكَ عَلٰى نَبِيٍّ مِنْ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

اور اے کریم تیری ذات کریم کے صدقے میں سوال کرتا ہوں (یہ جملہ
بھی تین مرتبہ کہے) اے ہمارے آقا (تین مرتبہ) اے ہمارے فخر۔
(تین مرتبہ) اے ہمارے خزانے (تین مرتبہ) اے ہمارے مخزن (تین مرتبہ)
اے ہماری عزّت (تین مرتبہ) اے ہماری پناہ گاہ (تین مرتبہ) اے ہمارے
معبود (تین مرتبہ) اے ہمارے مولا (تین مرتبہ) اے ہمارے خالق (تین مرتبہ)
اے ہمارے روزی رسان (تین مرتبہ) اے ہمیں فنا کرنے والے (تین مرتبہ) اے
ہمیں زندہ کرنیوالے (تین مرتبہ) اے ہمیں دوبارہ اٹھانے والے (تین مرتبہ) اے ہمارے
وارث (تین مرتبہ) اے ہمارے ذخیرے (تین بار) اے ہماری تمنا (تین بار)
اے ہماری دین و دنیا و آخرت کی آرزو (تین بار) اور میں سوال کرتا ہوں تیری
ذات کریم سے اے حقیقی زندہ (تین بار) اے عالم کے سہارے میں تیری ذات
کریم سے مانگتا ہوں (تین بار) میں مانگتا ہوں تیری ذات کریم کے صدقے میں
یا اللہ یا اللہ یا اللہ، یا لا الہ الا انت۔ تو پاک ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔
(تین بار) اے رحیم تیری ذات کریم سے درخواست ہے۔ (تین بار) اے
رحمٰن میں تیری ذات کریم سے مانگتا ہوں (تین بار) اے صاحب کبریائی
میں تجھ سے تیری ذات کریم کے صدقے میں درخواست کرتا ہوں (تین مرتبہ)
اے بہت بڑے انعام کرنے والے میں تیری ذات کریم کے صدقے میں
درخواست کرتا ہوں۔ (تین بار) اے توبہ قبول کرنے والے میں تجھ سے
تیری ذات کریم کے صدقے میں درخواست کرتا ہوں (تین بار) اے بہت
زیادہ عطا کرنے والے میں تیری ذاتِ کریم کے صدقے میں درخواست کرتا ہوں
(تین بار) اے بہت زیادہ معاف کرنیوالے میں تیری ذاتِ کریم کے صدقے
میں درخواست کرتا ہوں (تین بار) اے کرم کرنے والے اے صاحبِ جلالت
و بزرگی میں تیری ذات محترم کے صدقے میں عرض کرتا ہوں کہ محمدؐ جو تیرے
بندۂ خاص اور رسول و نبی ہیں۔ اُن پر اور اُن کی پاک و منتخب اولاد پر اپنی
بہتر سے بہتر رحمت نازل فرما، ایسی رحمت سے بہتر جو کسی بھی نبی یا رسول پر نازل
کی ہو۔ خداوندا محمدؐ اور آل محمدؐ پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی رحمت حضرت ابراہیم

اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ وَ اُمِّنَا حَوَّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَ عَافِنِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَ اٰخِرَتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْحَمَنِيْ فَاِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ؕ

وآل ابراہیم پر نازل فرمائی ، یقیناً تو قابل حمد و بزرگی ہے ۔ خدایا ، ہمارے جد بزرگوار آدم علیہ السلام ، ہماری مادر گرامی حوّا پر رحمت فرما ، اور اپنے تمام انبیا پر رحمت کر ۔ خداوندا ، مجھے دین و دنیا و آخرت میں محفوظ فرما کیونکہ تو ہی ہر شئے پر قادر ہے ۔

خداوندا ، میری درخواست ہے کہ تو ہمارے اعمال کو قبول فرما کیونکہ تو بہت بخشنے والا اور قدر دان ہے ۔ خداوندا ، میری تجھ سے درخواست ہے ۔ کہ میری مغفرت فرما ، کہ بلاشبہ تو ہی بخشنے اور رحم کرنے والا ہے ۔ اور میری تجھ ہی سے یہ بھی درخواست ہے کہ مجھ پر رحم فرما بلاشبہ تو ہی توبہ قبول کرنے والا اور بہت بڑا رحم کرنے والا ہے ۔

(۱۳۷) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ الرَّابِعِ عَشَرَ

چودھویں (۱۴) تاریخ کے لئے حضرت علیہ السّلام کی دُعا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عَلٰى اَثَرِ تَسْبِيْحِكَ وَ الصَّلٰوةُ عَلٰى نَبِيِّكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا قَدِيْمَهَا وَحَدِيْثَهَا كَبِيْرَهَا وَ صَغِيْرَهَا سِرَّهَا وَعَلَانِيَتَهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَمَا اَحْصَيْتَ عَلَيَّ مِنْهَا وَ نَسِيْتُهٗ اَنَا مِنْ نَفْسِيْ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَشَعَتْ لَكَ الْاَصْوَاتُ وَضَلَّتْ فِيْكَ الْاَحْلَامُ وَ تَحَيَّرَتْ دُوْنَكَ الْاَبْصَارُ وَاَفْضَتْ اِلَيْكَ الْقُلُوْبُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ اِلَيْكَ وَكُلُّ شَيْءٍ مُّتَنِعٌ

بارالٰہا ، نبی اُمّی حضرت محمدؐ اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اسی طرح رحمت فرما جیسے ابراہیم وآل ابراہیم پر رحمت کی ، یقیناً تیری ذات لائق حمد اور قابل تمجید ہے ۔ خداوندا ۔ میں تیری پاکیزگی اور تیرے نبی پر رحمت طلبی کے بعد تجھ سے دُعا کرتا ہوں کہ میرے سنے پرانے چھوٹے بڑے ، خفیہ اور علانیہ ، جو میرے علم میں ہیں یا بھول چکا ہوں ۔ جن کا شمار ہے یا جن گناہوں کو ذاتی طور پر بھول گیا ہوں ۔ سب کو معاف فرما دے ۔ یا اللہ یا اللہ یا اللہ ، اے مہربان ، اے مہربان ، اے مہربان ، اے رحم کرنے والے اے رحم کرنے والے ، اے رحم کرنے والے ، تیرے سوا اور کوئی معبود (عبادت کے لائق) نہیں ۔ تیرے خوف سے آوازیں لرزاں ، تیرے بارے میں خیالات پریشان ۔ تیرے سامنے نگاہیں حیراں اور تیرے حضور میں دل موجود ہیں ۔

تیرے سوا (اے اللہ) کوئی معبود نہیں ہر چیز تیرے لئے گردن جھکائے ، اور ہر چیز تجھ تک پہنچنے سے عاجز ، اور ہر چیز تیری بارگاہ

بِكَ وَكُلُّ شَيْءٍ ضَارِعٌ إِلَيْكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
الْخَلْقُ كُلُّهُمْ فِي قَبْضَتِكَ وَالنَّوَاصِيْ كُلُّهَا
بِيَدِكَ وَكُلُّ مَنْ أَشْرَكَ بِكَ عَبْدٌ دَاخِرٌ لَّكَ
وَأَنْتَ الرَّبُّ الَّذِيْ لَا نِدَّ لَكَ وَالدَّائِمُ الَّذِيْ
لَا نَفَادَ لَكَ وَالْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا زَوَالَ لَكَ وَ
الْمَلِكُ الَّذِيْ لَا شَرِيْكَ الْحَيُّ الْمُحْيِي الْمَوْتٰى
الْقَائِمُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
الْأَوَّلُ قَبْلَ خَلْقِكَ وَالْآخِرُ بَعْدَ هُمْ وَالظَّاهِرُ
فَوْقَهُمْ وَالْقَاهِرُ لَهُمْ وَالْقَادِرُ مِنْ وَرَائِهِمْ
وَالْقَرِيْبُ مِنْهُمْ وَمَالِكُهُمْ وَخَالِقُهُمْ وَقَابِضُ
أَرْوَاحِهِمْ وَرَازِقُهُمْ وَمُنْتَهٰى رَغْبَتِهِمْ وَمَوْلَاهُمْ
وَمَوْضِعُ شَكْوَاهُمْ وَالدَّافِعُ عَنْهُمْ وَالشَّافِعُ
لَهُمْ لَيْسَ أَحَدٌ فَوْقَكَ يَحُوْلُ دُوْنَهُمْ وَفِيْ
قَبْضَتِكَ مُنْقَلَبُهُمْ وَمَثْوٰهُمْ إِيَّاكَ نُؤَمِّلُ وَ
فَضْلَكَ نَرْجُوْا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ قُوَّةُ كُلِّ ضَعِيْفٍ وَمَفْزَعُ
كُلِّ مَلْهُوْفٍ وَأَمْنُ كُلِّ خَائِفٍ وَمَوْضِعُ كُلِّ
شَكْوٰى وَكَاشِفُ كُلِّ بَلْوٰى لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
حِصْنُ كُلِّ هَارِبٍ وَعِزُّ كُلِّ ذَلِيْلٍ وَمَادَّةُ[۱]
كُلِّ مَظْلُوْمٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ ٥ لَا
إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَلِيُّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَصَاحِبُ كُلِّ
حَسَنَةٍ وَدَافِعُ كُلِّ سَيِّئَةٍ وَمُنْتَهٰى كُلِّ
رَغْبَةٍ وَقَاضِيْ كُلِّ حَاجَةٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّحِيْمُ بِخَلْقِهٖ

میں اظہار عاجزی کر رہی ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تمام مخلوق
تیرے ہی قبضۂ قدرت میں ہے، سب کی تقدیریں تیرے ہاتھ میں ہیں۔ جو
کسی کو تیرا شریک مانتا ہے وہ بھی تیرا بندۂ عاجز ہے اور تو ایسا پروردگار ہے کہ تیرا
کوئی حریف نہیں وہ برقرار رہنے والا ہے جسے فنا نہیں، وہ سبب بقائے عالم
ہے کہ تجھے زوال نہیں وہ بادشاہ کہ تیرا کوئی شریک نہیں، وہ زندہ جو
مردوں کو زندہ کرتا ہے، جو ہر شے کے اعمال کا نگران ہے۔

(اے اللہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اپنی مخلوق سے پہلے
اور ان کے بعد رہنے والا ہے۔ ان کے اوپر ظاہر اور ان کے لیے صاحبِ
اقتدار۔ ان کے پیچھے پشت پناہ، اور ان کے قریب، ان کا مالک وخالق
ان کی روحیں قبض کرنے والا، ان کو روزی دینے والا، ان کی تمناؤں
کی انتہا، ان کا والی، ان کی شکایت گاہ، ان کی بلائیں دور کرنیوالا۔ ان
کو بخشنے والا، تیرے مافوق کوئی ایسا نہیں جو ان (مخلوقات) میں حائل
ہو۔ تیرے قبضے میں ان کا سفر وحضر ہے۔ ہم فقط تجھ ہی سے آس
لگاتے اور تیرے ہی کرم کے امیدوار ہیں اور کوئی طاقت وقوت تیرے
بغیر نہیں ہر کمزور کی طاقت، ہر فریادی کے فریادرس۔ ہر خوفزدہ کو
مطمئن کرنے والے اور ہر شکایت کی منزل، اور ہر مصیبت کو دور
کرنے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، ہر مفرور کے قلعے، ہر ذلیل
کی عزت، ہر مظلوم کا مرکز، قوت والے۔ تیرے سہارے بغیر کوئی طاقت
وقوت ہی نہیں۔

تیرے سوا کوئی معبود (عبادت کے لایق) نہیں۔ ہر نعمت کا والی،
ہر نیکی کا مالک، ہر بدی کو دور کرنے والا، ہر رغبت کی انتہا، ہر تمنّا
کو بر لانے والا اور کوئی طاقت وقوّت تیرے علاوہ نہیں،

تیرے علاوہ کوئی معبود (عبادت کے لایق) نہیں، تو ہی اپنی
مخلوق پر مہربان، اپنے بندوں پر مہربان حالانکہ خود ان سے

---

۱ ما یترکّب منہ الشیٔ ویقوم بہ۔ المنجد

اللَّطِيْفُ بِعِبَادِهٖ عَلٰى غِنَاهُ عَنْهُمْ وَفَقْرِهِمْ اِلَيْهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمُطَّلِعُ عَلٰى كُلِّ خَفِيَّةٍ وَالْحَاضِرُ لِكُلِّ سَرِيْرَةٍ وَاللَّطِيْفُ لِمَا يَشَآءُ وَالْفَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ يَا حَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْتَ غَافِرُ الذَّنْبِ وَقَابِلُ التَّوْبِ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ذُوالطَّوْلِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ سُؤْلِيْ وَرَغْبَتِيْ وَاُمْنِيَّتِيْ وَاِرَادَتِيْ فَاِنَّ ذٰلِكَ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاِنَّمَا اَمْرُكَ اِذَا اَرَدْتَ شَيْئًا اَنْ تَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ط

بے نیاز اور وہ محتاج ہیں۔ تیرے سوا کوئی معبود (لائق عبادت کے) نہیں، تو ہر مخفی چیز سے باخبر ہے۔ ہر راز دل کا گواہ، اور جس پر چاہے کرم کرے۔ جو تیری مرضی ہوتی ہے وہی کرتا ہے۔ اے زندہ حقیقی، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ تو عالم غیب و حضور۔ مہربان اور رحم کرنے والا، آسمان و زمین کا خالق بے مثال صاحبِ جلال واکرام ہے۔ تو ہی گناہ بخشتا ہے اور تیری ہی بارگاہ میں توبہ قبول ہوتی ہے۔ تو ہی سخت سزا دینے والا ہے۔ اور صاحبِ احسان ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود (عبادت کے لائق) نہیں۔ اور تیرے ہی حضور میں بازگشت ہے۔

خداوندا، میں لاالہ الاانت کے صدقے میں سوال کرتا ہوں، کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما، اور میری آرزوئیں، تمنائیں اور ارادے مکمل فرما، کیونکہ یہ بات تیرے لئے آسان ہے۔ اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اور تیری بات تو یہ ہے۔ کہ جب کسی چیز کے لئے ارادہ کیا ہے۔ کہ اس کے لئے "ہوجا" کہے، وُہ ہوجاتی ہے:۔

(۱۳۸) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ الْخَامِسَ عَشَرَ

۱۵ پندرہویں تاریخ کے لئے حضرت علیہ السلام کی دُعا

اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الْفَرْدِ الْمُتَعَالِ الَّذِيْ مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْفَرْدِ الَّذِيْ لَا يَعْدِلُهٗ شَيْءٌ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْجَلِيْلِ الْاَجَلِّ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْكَرِيْمِ الْاَكْرَمِ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ

خداوندا، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور میں تیرے اِس یگانہ و یکتا، بے نیاز و بلند نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں، جس نے ہر شئے کو بارونق کر رکھا ہے۔ اور میں تیرے اس نام فرد کے صدقے میں سوال کرتا ہوں، جس کے مقابلے کی کوئی چیز نہیں۔ مَیں تجھ سے تیرے عظیم و عظیم ترین نام کے وسیلے، اور تجھ سے تیرے جلیل و جلیل تر اور تجھ سے تیرے کریم و کریم تر نام کے صدقے میں عرض کرتا ہوں۔ اور تجھ سے تیرے نام لاالہ الاھُو، عالم غیب و حضور، رحمٰن و رحیم

الشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ
الْقُدُّوْسِ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَتَعَالَيْتَ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْكَرِيْمِ الْعَزِيْزِ
وَبِاَنَّكَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَكَ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمِ وَ
اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ
بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَاَسْئَلُكَ
بِاِسْمِكَ الَّذِيْ سَاَلَكَ بِهٖ عَبْدُكَ الَّذِيْ كَانَ
عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ فَاَتَيْتَهٗ بِالْعَرْشِ
قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْهِ طَرْفُهٗ وَاَسْئَلُكَ بِهٖ
وَاَدْعُوْكَ اَللّٰهُمَّ بِمَا دَعَاكَ بِهٖ فَاسْتَجَبْتَ
لَهٗ فَاسْتَجِبْ لِيْ اَللّٰهُمَّ فِيْمَا اَسْئَلُكَ قَبْلَ
اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيَّ طَرْفِيْ اَللّٰهُمَّ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
فَاِنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ "اَلْاٰيَة" وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِزُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ وَمَا فِيْهَا مِنْ
اَسْمَآئِكَ وَالدُّعَآءِ الَّذِيْ تُجِيْبُ بِهٖ مَنْ
دَعَاكَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِالزَّبُوْرِ
وَمَا فِيْهِ مِنْ اَسْمَآئِكَ وَالدُّعَآءِ الَّذِيْ تُجِيْبُ
بِهٖ مَنْ دَعَاكَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
بِالْاِنْجِيْلِ وَمَا فِيْهِ مِنْ اَسْمَآئِكَ وَالدُّعَآءِ
الَّذِيْ تُجِيْبُ بِهٖ مَنْ دَعَاكَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ

سے پکارتا ہوں ، اور تجھ سے تیرے نام قدّوس ، سلام ، مومن، مہیمن،
عزیز ، جبّار ، متکبّر ، کا صدقہ دے کر مانگتا ہوں ، تو پاک ہے ،
پروردگارا ، تو لوگوں کے بیان شرک سے بلند ہے ، اور مَیں تجھ سے تیرے
نام ، کریم و عزیز کے ذریعے پکارتا ہوں ، بلاشبہ تو ہی وہ معبود ہے کہ
تیرے سوا کوئی اللہ نہیں ۔ تو خالق اور مُوجد و صورت آفرین ہے ۔ تمام
اسماء حسنٰے تیرے لئے مخصوص ہیں ، آسمان و زمین میں جو کچھ ہے وہ
تیرا تسبیح خواں ہے اور تُو ہی صاحبِ اقتدار و حکمت ہے ، اور
میں تجھ سے تیرے مخفی اور پوشیدہ نام لاالٰہ الّا انت کے ذریعے
اور تیرے اس نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ جب اس کے ذریعے
تجھے پکارا جاتا ہے تو تو قبول فرماتا ہے ۔ اور جب اس کے ذریعے تجھ
سے سوال کیا جائے تو عطا فرماتا ہے ، اور تجھ سے تیرے اس نام کے
توسل سے طلب کرتا ہوں کہ جب اس کے ذریعے تیرے ایسے بندے
طلب کرتے ہیں جن کے پاس کتاب کا تھوڑا سا علم ہوتا ہے ۔ تو اس
کے لیے پلک جھپکنے سے پہلے تخت مہیا کر دیتا ہے ۔ مَیں اسی نام سے
تُجھے پکارتا اور اسی کے ذریعے تجھ سے سوال کرتا ہوں ۔ بارالٰہا ! جس کے
ذریعے جب بھی اس نے تجھے پکارا تو نے اس کی دُعا قبول کی ، میری دُعا
بھی قبول فرما ، خدایا جو مانگتا ہوں اسے پلک جھپکانے سے پہلے عطا فرما ،
بارخدایا ! لاالٰہ الّا انت کی عظمت کا صدقہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ۔
یا اللہ یا اللہ ، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ، یا اللہ یا اللہ ، تیرے سوا کوئی معبود نہیں
تو ہی زندہ جاوید ، تو ہی کائنات کا سہارا ہے ، نہ تجھے غفلت عارض ہوتی
ہے نہ اُونگھ آتی ہے ۔ ("پوری آیت پڑھی جائے") خداوندا ، مَیں تجھ سے
سالقین پر نازل شدہ مقدس صحیفوں اور ان میں جس قدر تیرے نام یا ایسی
دعائیں تھیں کہ جب کوئی ان کے ذریعے تجھ سے سوال کرتا تھا تو تُو قبول فرماتا
تھا ، ان سب کے صدقے میں سوال کرتا ہوں ، اور معبود ، تیرے سوا کوئی
معبود نہیں ، تجھے زبور کا واسطہ اور ان ناموں اور دُعاؤں کا صدقہ کہ جو بھی ان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِالتَّوْرٰتِهٖ وَ مَا فِيْهَا مِنْ اَسْمَآئِكَ وَ الدُّعَآءِ الَّذِىْ تُجِيْبُ بِهٖ مَنْ دَعَاكَ وَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَمَا فِيْهِ مِنْ اَسْمَآئِكَ وَالدُّعَآءِ الَّذِىْ تُجِيْبُ بِهٖ مَنْ دَعَاكَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِكُلِّ كِتَابٍ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فِى السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ اصْطَفَيْتَهٗ لِنَفْسِكَ اَوِاطَّلَعْتَ عَلَيْهِ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوْلَمْ تُطْلِعْهُ عَلَيْهِ وَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِمَا دَعَاكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ فَاسْتَجَبْتَ اَللّٰهُمَّ فَاَنَا اَسْئَلُكَ بِذٰلِكَ كُلِّهٖ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَاَنْ تَسْتَجِيْبَ لِىْ يَا سَيِّدِىْ مَا دَعَوْتُكَ بِهٖ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الدُّعَآءِ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ۞

کے ذریعے سوال کرتا ہے تُو اسے قبول فرماتا ہے۔ معبودا، تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے انجیل اور اس میں نازل شدہ ناموں اور ان دُعاؤں کے صدقے میں مانگتا ہوں کہ جب کوئی ان کے ذریعے دعا کرتا ہے تو تو قبول فرماتا ہے۔ بارالہا، تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں توریت اور اس میں نازل شدہ ناموں اور دُعاؤں کا صدقہ دیتا ہوں کہ جب ان چیزوں کے ذریعے تجھے پکارا جاتا ہے تو لبیک فرماتا ہے۔ خدایا، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے قرآن مجید اور اس میں بیان کردہ ناموں اور ان دُعاؤں کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ جو ان کے ذریعے سوال کرے تو تُو قبول فرماتا ہے۔ بارالہا، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے ہر اُس کتاب کے طفیل میں سوال کرتا ہوں جو تونے اپنی کسی بھی مخلوق پر نازل فرمائی ہو۔ خواہ وُہ ساتوں آسمانوں میں ہو یا ساتوں زمینوں پر یا درمیانی فضا میں۔ اے معبود، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تیرے ہر اس نام کا صدقہ مانگتا ہوں جو تیرے لیے مخصوص ہے، جسے تونے اپنے لئے پسند فرمایا، یا تیری مخلوق میں کوئی ایک بھی باخبر ہے۔ یا کوئی بھی اس سے باخبر نہیں۔ یا اللہ، تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے وُہ دُعا کرتا ہوں جس سے تیرے نیک عمل بندوں نے تجھے پکارا ہو، اور تونے ان کی دُعا قبول کی ہو، خدایا، میں ان سب چیزوں کے ذریعے تجھ سے دُعا کرتا ہوں کہ محمدؐ اور ان کی

(۱۳۹) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِى الْيَوْمِ السَّادِسَ عَشَرَ

"سولہویں تاریخ کی دُعا جو حضرت علیہ السلام سے منسوب ہے"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِاِسْمِكَ الَّذِىْ عَزَمْتَ بِهٖ عَلَى السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا خَلَقْتَ فِيْهِمَا مِنْ شَىْءٍ وَاَسْتَجِيْرُ بِذَالِكَ الْاِسْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَدْعُوْكَ بِذٰلِكَ الْاِسْمِ اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ

اُس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے۔

خداوندا، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے تیرے اس نام کے صدقے میں سوال کرتا ہوں جس سے تونے ساتوں آسمان اور ساتوں زمینوں اور ان کے درمیان کسی چیز کا بھی ارادہ تخلیق فرمایا تھا، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تیرے اس نام کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں۔ خداوندا، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تجھے اسی نام سے پکارتا ہوں۔

اَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ بِذٰلِكَ الْاِسْمِ اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنْتَ وَ اَسْتَعِيْنُ بِكَ بِذٰلِكَ الْاِسْمِ
اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ اُؤْمِنُ بِذٰلِكَ الْاِسْمِ
اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَ اَسْتَغِيْثُ بِذٰلِكَ الْاِسْمِ
وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِذٰلِكَ الْاِسْمِ
اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ اَتَقَوّٰى بِذٰلِكَ الْاِسْمِ اَللّٰهُمَّ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ اَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ بِذٰلِكَ الْاِسْمِ اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ
يَا كَرِيْمُ اَسْئَلُكَ بِكَرَمِكَ وَ مَجْدِكَ وَ جُوْدِكَ
وَ فَضْلِكَ وَ مَنِّكَ وَ رَاْفَتِكَ وَ مَغْفِرَتِكَ وَ
رَحْمَتِكَ وَجَمَالِكَ وَجَلَالِكَ وَعِزَّتِكَ وَ
عَظَمَتِكَ لِمَا اَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ الَّتِيْ كَتَبْتَ
عَلَيْهَا الرَّحْمَةَ اَنْ تَقُوْلَ قَدْ اٰتَيْتُكَ عَبْدِيْ
مَا سَاَلْتَنِيْ فِيْ عَافِيَةٍ وَاَدَمْتُهَا لَكَ مَا اَحْيَيْتُكَ
حَتّٰى اَتَوَفّٰيكَ فِيْ عَافِيَةٍ وَ رِضْوَانٍ وَ اَنْتَ
لِنِعْمَتِيْ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ اَسْتَجِيْرُ بِكَ اَللّٰهُمَّ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ اَلُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
وَ اَسْتَغِيْثُ بِكَ اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ
اَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ اُؤْمِنُ
بِكَ اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ
اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ اَرْغَبُ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ اَدْعُوْكَ اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
وَ اَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ
اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ اَسْئَلُكَ !
اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

بارخدایا، تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی نام کے صدقے میں
تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں۔ بارالٰہا، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ
سے تیرے اسی نام کے سہارے مدد طلب کرتا ہوں، خدایا، تیرے سوا
کوئی معبود نہیں۔ میں اسی نام کے ذریعے تجھ پر ایمان لاتا ہوں، پروردگارا،
تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے اسی نام کے صدقے میں فریاد کرتا
ہوں، بارخدایا، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تیرے اسی نام کے سہارے
تجھ سے تقرب چاہتا ہوں، بارالٰہا، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تیرے
اسی نام کے ذریعے تجھ سے قوت طلب کرتا ہوں، بارخدایا، تیرے سوا
کوئی معبود نہیں، میں اسی نام کے ذریعے تیرے حضور میں اظہار عاجزی کرتا
ہوں۔ خداوندا، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، یا اللہ، یا اللہ، یا اللہ، تیرا کوئی
شریک نہیں۔ اے کریم، اے کریم، اے کریم، میں تیرے اس کرم، سخاوت
و فضل و احسان و مہربانی و بخشش و رحمت و جلال و عزت و عظمت کے وسیلے
سے تجھے پکارتا ہوں کہ جو تو نے اپنی اس ذات کیلئے خاص کئے ہیں جس
ذات پر رحمت لازم فرمائی ہے تو نے ہی فرمایا ہے۔ کہ میرے بندے جو
عافیت تو نے مجھ سے طلب کی، میں نے تجھے دے دی جب تک
تجھے زندہ رکھوں گا۔ اس وقت تک سلامتی کو دوامی کر دیا، پھر عافیت و
رضا کے ساتھ دنیا سے اُٹھاؤں گا۔ اس وقت تو میری نعمتوں کا شکرگذار ہوگا۔
خداوندا، تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تیرے ذریعے پناہ مانگتا ہوں، بارالٰہا،
تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تیرے ہی ذریعے نجات چاہتا ہوں۔ بارخدایا،
تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے فریاد کرتا ہوں، بارخدایا، تیرے سوا کوئی
معبود نہیں، میں تیرے اُوپر بھروسہ کرتا ہوں، بارالٰہا، تیرے سوا کوئی معبود نہیں
میں تیرے اُوپر ایمان لاتا ہوں، بارالٰہا تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں تجھ سے تقرب طلب
کرتا ہوں، بارخدایا، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تیرے ہی حضور میں شوق لے کر حاضر
ہوتا ہوں، خداوندا، تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں تجھی سے عاجزی کا اظہار کرتا
ہوں۔ خداوندا، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے عرض کرتا ہوں۔ خداوندا تیرے

يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ
يَا رَحْمٰنُ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَاِنَّهٗ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ
وَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَاِنَّهٗ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ بِكُلِّ قَسَمٍ اَقْسَمْتَهٗ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ
الْمَكْنُوْنِ اَوْ فِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ فِي الزَّبُوْرِ
اَوْ فِي الْاَلْوَاحِ اَوْ فِي التَّوْرٰىةِ اَوْ فِي الْاِنْجِيْلِ
اَوْ فِي الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ وَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ يَا
رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَاِنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِنَبِيِّكَ
مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ
الْاَخْيَارِ الصَّلَوٰتُ الْمُبَارَكَاتُ" يَا مُحَمَّدُ بِاَبِيْ
اَنْتَ وَ اُمِّيْ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ
اِلَى اللّٰهِ رَبِّكَ وَ رَبِّيْ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ اَسْئَلُكَ، بِذٰلِكَ الْاِسْمِ اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ فَاِنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا بَدِئُ لَا
بَدَاَ لَكَ يَا دَآئِمُ لَا نَفَادَ لَكَ يَا حَيُّ يَا مُحْيِ
الْمَوْتٰى اَنْتَ الْقَآئِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ
يَا رَحِيْمُ وَ اَسْاَلُكَ بِذٰلِكَ الْاِسْمِ اَللّٰهُمَّ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَاِنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَاِنَّهٗ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْوَتْرُ
الْمُتَعَالُ الَّذِيْ يَمْلَأُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ
بِاِسْمِكَ الْفَرْدِ الَّذِيْ لَا يَعْدِلُهٗ شَيْءٌ يَا رَحْمٰنُ
يَا رَحِيْمُ وَ اَسْئَلُكَ بِذٰلِكَ الْاِسْمِ اَللّٰهُمَّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَاِنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ

سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں خداوندا، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھے اپنی کریم ذات کا واسطہ اے کریم اے کریم اے کریم، اے رحمٰن، اے رحمٰن، اے رحمٰن، خداوندا تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں کیونکہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں یا رحیم، یا رحیم، یا رحیم، خداوندا تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھی سے سوال کرتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے لوح محفوظ کی کتاب مخفی، یا سابقین کے صحیفوں یا زبور الواح یا توریت وانجیل یا کتاب روشن اور قرآن عظیم میں جو قسمیں کھائی ہیں اے رحمٰن اور اے رحیم، خدایا، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے ہی مانگتا ہوں۔ کیونکہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ کا واسطہ۔
"آنحضرت اور ان کی پاک وپاکیزہ ومنتخب اولاد پر مبارک رحمتیں نازل فرما"

اے محمد مصطفیٰ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہیں اپنی حالیہ ضرورت میں آپ کے ذریعے آپ کے اور اپنے خُدا کی طرف توجہ کر رہا ہوں وُہ (پالنے والا اللہ) مہربان اور رحم کرنے والا ہے، جس کے علاوہ کوئی معبُود نہیں۔ میں خدا سے اسی نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں، کیونکہ اے خُدا تیرے سوا کوئی معبُود نہیں۔ اے ذاتِ ازل، تیری کوئی ابتدا نہیں، اے ابدی تیری کوئی حد انتہائی نہیں۔ اے حقیقی زندہ اور اے مُردوں کو زندہ کرنے والے، تو ہر نفس کے عمل سے باخبر ہے۔ اے رحم کرنے والے، خداوندا، تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں تجھ سے اسی نام کے ذریعے دُعا کرتا ہوں کیونکہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے واحد ویکتا، اے بے نیاز۔ یگانہ وبلند تیرے اس نام نے آسمان وزمین کو آباد کر رکھا ہے۔ اور تیرے نام "فرد" کے صدقے میں جس کے برابر کوئی چیز نہیں، اے رحمٰن، اے رحیم، خداوندا، تیرے سوا کوئی معبُود نہیں، میں تجھ سے مانگتا ہوں، کیونکہ تیرے سوا کوئی معبُود (عبادت کے لائق) نہیں۔
اے انسانوں کے پروردگار، اے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے

رَبَّ الْبَشَرِ وَرَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَرَبَّ مُحَمَّدِ
بْنِ عَبْدِ اللهِ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَرْحَمْنِيْ وَوَالِدَيَّ وَاَهْلِيْ
وَوُلْدِيْ وَاِخْوَانِيْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ فَاِنِّيْ اُؤْمِنُ بِكَ وَبِاَنْبِيَآئِكَ وَ
رُسُلِكَ وَجَنَّتِكَ وَنَارِكَ وَبَعْثِكَ وَنُشُوْرِكَ
وَوَعْدِكَ وَوَعِيْدِكَ وَكُتُبِكَ وَاُقِرُّ بِمَا جَآءَ
مِنْ عِنْدِكَ وَاَرْضٰى بِقَضَآئِكَ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا
ضِدَّ لَكَ وَلَا نِدَّ لَكَ وَلَا وَزِيْرَ لَكَ وَلَا
صَاحِبَةَ لَكَ وَلَا وَلَدَ لَكَ وَلَا مِثْلَ لَكَ وَلَا
شِبْهَ لَكَ وَلَا سَمِيَّ لَكَ وَلَا تُدْرِكُكَ
الْاَبْصَارُ وَاَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَاِنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَنَّانُ
يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اِلٰهِيْ
وَسَيِّدِيْ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا كَرِيْمُ يَا غَنِيُّ
يَا حَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ
لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ لَكَ الْحَمْدُ
شُكْرًا وَلَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا فَاسْتَجِبْ لِيْ
فِيْ جَمِيْعِ مَا اَدْعُوْكَ بِهٖ وَارْحَمْنِيْ مِنَ النَّارِ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ صَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖؕ

پروردگار، اے آخری نبی محمدؐ بن عبداللہؑ کے پروردگار حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی اولاد پر رحمت نازل فرما۔ اور اے سب سے بڑے مہربان میرے اُوپر نیز میرے والدین، آل اولاد و برادران ایمانی بھی رحمت نازل فرما، کیونکہ میں تیرے اوپر، تیرے پیغمبروں، رسولوں، جنّت و جہنّم، حشر و نشر، وعدہ و وعید اور نازل شدہ کتابوں پر ایمان رکھتا ہوں اور جو احکام تیری طرف سے نازل ہوئے ان کا اقرار، تیرے فیصلوں پر راضی ہوں، اور مَیں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو یگانہ ہے۔ لاشریک ہے، نہ کوئی تیرا مقابل ہے نہ حریف اور نہ تیرا کوئی وزیر ہے نہ ہمسر، نہ تیری کوئی اولاد ہے، نہ مثل و نظیر، نہ تیرا جواب ہے اور نہ تجھے آنکھیں دیکھ سکتی ہیں۔ کیونکہ تو لطیف و بے انتہا باخبر ہے۔

اور مَیں گواہ ہوں کہ محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندۂ خاص اور تیرے رسول ہیں ''اللہ کی رحمت ہو اُن پر اور اُن کی طیّب و طاہر اولاد پر، جن سب پر اللہ کی رحمتیں و برکتیں''

اور اے اللہ، تیرے سوا کوئی معبود (عبادت کے لائق) نہیں مَیں تجھ سے طلب کرتا ہوں، کیونکہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے مہربانی و احسان کرنے والے، اے صاحبِ جلال و اکرام، اے میرے معبود، اے میرے مولا، اے زندہ اور اے دُنیا کے سہارے، اے کرم کرنے والے، اے غنی، اے زندۂ حقیقی، اے وُہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، یا رحمٰن، یا رحیم، تیرا کوئی شریک نہیں، اے اللہ اور اے مولا، تیری حمد شکر کے ساتھ، تیری تمام تعریف بطور شکر، میں جو کچھ بھی تجھ سے طلب کر رہا ہوں وُہ عطا فرما، آتشِ جہنّم سے مجھے بچا کر رحم فرما، اے سب سے بڑے مہربان، اللہ کی رحمت ہو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن کی اولاد پر۔

اَللّٰهُمَّ[1] اجْعَلْنِيْ مِنْ اَفْضَلِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا فِيْ كُلِّ خَيْرٍ تَقْسِمُهٗ فِيْ هٰذِهِ الْغَدَاةِ مِنْ نُوْرٍ تَهْدِيْ بِهٖ اَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا اَوْ عَافِيَةٍ تُجَلِّلُهَا اَوْ رِزْقٍ تَبْسُطُهٗ اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهٗ اَوْ عَمَلٍ صَالِحٍ تُوَفِّقُ لَهٗ اَوْ عَدُوٍّ تَقْمَعُهٗ اَوْ بَلَاءٍ تَصْرِفُهٗ اَوْ نَحْسٍ تُحَوِّلُهٗ اِلٰى سَعَادَةٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

خداوندا مجھے اپنے بندوں میں آج کی صبح نیکیوں کی تقسیم سے بہرہ ور ہونے والوں میں سب سے بہتر حصہ کرامت فرما، یونہی اس نور کا حصہ جس کے ذریعے تو ہدایت فرماتا ہے۔ یا وہ رحمت جسے تو پھیلائے گا۔ یا وہ عافیت جسے تو عطا فرمائے گا۔ یا وہ روزی جو آج کی صبح تقسیم ہوگی، یا گناہ جو بخشے گا، یا وہ عمل صالح جس کی توفیق کرامت فرمائے گا۔ یا کسی دشمن کو دفع یا کسی بلا کو دور کرے یا کسی نحوست کو سعادت سے بدلنے والا ہو۔ اے رحم کرنے والوں

(۱۴۰) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ السَّابِعَ عَشَرَ

سترہویں[1] تاریخ کے لئے حضرت علیہ السلام کی دعاء

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُفَرِّجُ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عِزُّ كُلِّ ذَلِيْلٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ غِنٰى كُلِّ فَقِيْرٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ قُوَّةُ كُلِّ ضَعِيْفٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ كَاشِفُ كُلِّ كُرْبَةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ قَاضِيْ كُلِّ حَاجَةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلِيُّ كُلِّ حَسَنَةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مُنْتَهٰى كُلِّ رَغْبَةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ دَافِعُ كُلِّ بَلِيَّةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ كُلِّ خَفِيَّةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ كُلِّ سَرِيْرَةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ شَاهِدُ كُلِّ نَجْوٰى لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ كَاشِفُ كُلِّ بَلْوٰى لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ كُلُّ شَيْءٍ دَاخِرٌ لَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ كُلُّ شَيْءٍ مُشْفِقٌ مِنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ كُلُّ شَيْءٍ ضَارِعٌ اِلَيْكَ لَا

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہر مصیبت زدہ سے بلا دور کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہر ذلیل کو عزت دینے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر محتاج کا سرمایۂ دولتمندی تیرے سوا کوئی اللہ نہیں، جو ہر رنج کو دور کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر تمنا کو برلاتا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر نیکی کا ولی ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، جو ہر آرزو کی انتہا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، کہ بلائیں دور کرتا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر راز مخفی سے باخبر ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، کہ تو ہر بھید سے آگاہ ہے۔ تیرے علاوہ کوئی اللہ نہیں۔ کہ (جو) ہر خفیہ گفتگو کا گواہ ہے۔ تیرے سوا کوئی اللہ نہیں تو ہر بلا کو دور کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی اللہ نہیں کہ ہر شئے تیرے سامنے گردن جھکائے ہے، تیرے سوا کوئی اللہ نہیں کہ ہر شئے تیرے سامنے حقیر ہے۔ تیرے سوا کوئی اللہ نہیں کہ ہر شئے تجھ سے ہراساں ہے۔ تیرے سوا کوئی اللہ نہیں، کہ ہر شئے تیرے سامنے فریادی ہے

[1] زيادة فى نسخة تهران ١٢

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ كُلُّ شَیْءٍ رَاغِبٌ اِلَيْكَ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ كُلُّ شَیْءٍ رَاهِبٌ مِنْكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ كُلُّ شَیْءٍ قَآئِمٌ بِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ كُلُّ
شَیْءٍ مَصِيْرُهٗ اِلَيْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ كُلُّ شَیْءٍ
فَقِيْرٌ
اِلَيْكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ
اِلٰهًا وَاحِدًا اَحَدًا لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ
اَنْتَ تُحْیِىْ وَتُمِيْتُ وَاَنْتَ حَیٌّ لَّا تَمُوْتُ
بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ
تَلِدْ وَلَمْ تُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا اَحَدٌ
وَّلَمْ تَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بَعْدَ كُلِّ
شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَبْقٰى رَبُّنَا وَيَفْنٰى كُلُّ
شَیْءٍ اَلدَّآئِمِ الَّذِىْ لَا زَوَالَ لَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ
قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
الْعَدْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ
ذُوا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ
الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ وَسُبْحَانَ
اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ
السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ
وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہر شئے تیری طرف متوجہ ہے، تیرے سوا
کوئی اللہ نہیں، کہ ہر چیز تجھ سے ڈرتی ہے۔ تیرے سوا کوئی اللہ نہیں
ہر شئے تیرے سہارے برقرار ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر
شئے تیرے حضور میں واپس آئے گی۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہر
شئے تیری محتاج ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے۔ تیرا
کوئی شریک نہیں تو ہی یگانہ و یکتا معبود ہے۔ ساری کائنات تیری،
تمام تعریفیں تیرے لئے۔ تو ہی مارتا اور زندہ کرتا ہے۔ اور تو ہی وہ
زندہ ہے جسے فنا نہیں تمام نیکیاں تیرے دست قدرت میں
ہیں بلاشبہ تو ہر چیز پر قادر ہے تیرے سوا کوئی اللہ نہیں تو یگانہ ہے
تیرا کوئی شریک نہیں۔ تو واحد و بے نیاز ہے نہ تو پیدا ہوا نہ کسی کو
فرزند بنایا نہ تیرا کوئی ہمسر ہے۔ اور نہ تو نے کوئی مصاحب بنایا نہ
فرزند، ہر چیز سے پہلے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تھا، ہر شئے کے
بعد تیرے سوا کوئی اللہ نہ ہوگا۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، ہمارا
پروردگار باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گی۔ اے دائم رہنے
والے تجھے زوال نہیں۔ تو حیّ و قیوم ہے تجھے نیند آتی ہے نہ غفلت،
عدل پر قایم ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو صاحب اقتدار و حکمت
وعدالت ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں آسمان و زمین کا بے مثال
خالق، اور عرش عظیم کا پروردگار ہے۔ بہت بڑا مہربان، بہت زیادہ
احسان کرنے والا صاحب جلال و اکرام ہے، تیرے سوا کوئی معبود
نہیں تو حلیم و کریم ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند و برتر ہے،
اور پاک ہے ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں، اور ان کی درمیانی فضا
ان کے اندر اور نیچے کی مخلوق اور عرش عظیم کا پروردگار، اور عالموں کے
پروردگار اللہ کی تمام تعریفیں، میں اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا
کوئی معبود نہیں اور وہ یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی
ساری کائنات ہے اور اسی کی تمام تعریفیں، وہ زندہ کرتا، اور موت

لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ
وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرِ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَاحِدًا
اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَ
لَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً اَرْجُوْا بِهَا
النِّجَاةَ مِنَ النَّارِ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً اَرْجُوْا بِهَا الدُّخُوْلَ
اِلَى الْجَنَّةِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ مَا دَامَتِ الْجِبَالُ رَاسِيَةً وَبَعْدَ
زَوَالِهَا اَبَدًا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ مَا دَامَتِ الرُّوْحِ فِيْ جَسَدِيْ وَ
بَعْدَ خُرُوْجِهَا اَبَدًا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ عَلَى النَّشَاطِ قَبْلَ
الْكَسَلِ وَعَلَى الْكَسَلِ بَعْدَ النَّشَاطِ وَعَلٰى كُلِّ
حَالٍ اَبَدًا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ عَلَى الشَّبَابِ قَبْلَ الْهَرَمِ وَ
عَلَى الْهَرَمِ بَعْدَ الشَّبَابِ وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ
اَبَدًا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ عَلَى الْفَرَاغِ قَبْلَ الشُّغُلِ وَعَلَى
الشُّغُلِ بَعْدَ الْفَرَاغِ وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ اَبَدًا ط
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ مَا عَمِلَتِ الْيَدَانِ وَمَا لَمْ تَعْمَلَا وَعَلٰى
كُلِّ حَالٍ اَبَدًا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

دیتا ہے، اور خود ایسا زندہ ہے جسے فنا نہیں، تمام نیکیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں اور وُہ ہر چیز پر قادر ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وُہ یکتا اور بلا شریک ہے، وُہ ایک اللہ ہے وُہ وہ بے نیاز، جس نے نہ کسی کو ہمسر بنایا، نہ کسی کو فرزند اور نہ کوئی ایک اس کے برابر کا حریف تھا (نہ ہے)۔ میں گواہی دیتا ہوں، کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وُہ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، ایسی گواہی کہ جس کے بعد جہنم سے نجات کی اُمید کر سکوں، میں گواہ ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وُہ یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں، ایسی گواہی کہ جنّت میں داخلے کی اُمید کر سکوں، میں اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وُہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ جب تک پہاڑ قدم جمائے ہیں بلکہ ان کے تباہ ہو جانے کے بعد بھی ہمیشہ ہمیش رہے گا۔ اور مَیں گواہ ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، یہ گواہی اس وقت تک کہ جب تک میرے جسم میں جان ہے، بلکہ روح نکل جانے کے بعد ابد تک، مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وُہ یگانہ ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، یہ اقرار سُستی سے پہلے چُستی میں اور چُستی کے بعد سُستی میں، اور ہمیشہ ہمیش ہر حال میں، اور مَیں گواہ ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وُہ یگانہ اور بے شریک ہے یہ گواہی بُڑھاپے سے پہلے جوانی میں، اور جوانی کے بعد بُڑھاپے میں، ہمیشہ اور ہر عالم میں، میں اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ یگانہ جس کا کوئی شریک نہیں مصروفیت سے پہلے فراغت میں اور فراغت کے بعد مصروفیت میں اور ہر عالم میں ہمیشہ اس کا اقرار،

مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یگانہ اور لاشریک ہے۔ ہمارے ہاتھ جو کچھ کرتے یا نہیں کرتے وُہ سب اس کی ملکیت میں ہے اور ہر حال میں ہمیشہ، اور مَیں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ مَا سَمِعَتِ الْاُذُنَانِ وَمَا لَمْ تَسْمَعَا وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ اَبَدًا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ مَا اَبْصَرَتِ الْعَيْنَانِ وَمَا لَمْ تُبْصِرَا وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ اَبَدًا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ مَا تَحَرَّكَ اللِّسَانُ وَمَا لَمْ يَتَحَرَّكْ وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ اَبَدًا ——— اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ قَبْلَ دُخُوْلِيْ قَبْرِيْ وَبَعْدَ دُخُوْلِيْ قَبْرِيْ وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ اَبَدًا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَفِي النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً اَدَّخِرُهَا لِهَوْلِ الْمُطَّلَعِ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةَ الْحَقِّ وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً يَشْهَدُ بِهَا سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَشَعْرِيْ وَبَشَرِيْ وَمُخِّيْ وَقَصَبِيْ وَعَصَبِيْ وَمَا اسْتَقَلَّ بِهٖ قَدَمَيَّ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً اَرْجُوْا اَنْ يُّطْلِقَ اللّٰهُ بِهَا لِسَانِيْ عِنْدَ خُرُوْجِ نَفْسِيْ حَتّٰى تَتَوَفَّانِيْ وَقَدْ خَتَمَ بِخَيْرٍ عَمَلِيْ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

کوئی معبود نہیں وُہ یکتا اور لاشریک ہے، جب تک کان سُنتے ہیں، خواہ نہ سُنیں، یہ گواہی تو ہر عالم میں رہے۔ میں گواہ ہُوں کہ اللہ کے سِوا کوئی معبود نہیں، وُہ وحدہٗ لاشریک ہے، یہ گواہی اس وقت تک،، کہ جب تک آنکھیں دیکھتی ہیں خواہ نہ دیکھ سکیں غرض ہر حال میں ہمیشہ اور میں گواہ ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ولاشریک ہے جبتک زبان میں حرکت رہے یا نہ رہے۔ ہر عالم میں ہمیشہ، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں یہ گواہی قبر میں جانے سے پہلے اور بعد ہے اور ہر عالم میں ہمیشہ، جب رات چھا جائے اور جس وقت، دن روشن ہو چکے اس وقت اور ہر عالم میں گواہی دونگا کہ اللہ ایک ہے۔ اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ولاشریک ہے، آخر بھی اور اوّل بھی،

اور میں گواہ ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وُہ یگانہ اور لاشریک ہے ایسی گواہی جسے خوف حشر کے لیئے ذخیرہ رکھ سکوں، میں گواہ ہوں کہ اللہ کے سِوا کوئی معبود نہیں یہ حق کی گواہی اور خلوص کے جملے ہیں۔ میں گواہ ہوں کہ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں، وُہ یگانہ ولاشریک ہے، یہ گواہی ایسی ہے کہ جس میں میری قوت سامعہ و باصرہ، گوشت و خون بال اور کھال، مغز اور پٹھے اور ہڈیاں غرض ہر وُہ چیز جسے میرے قدم اُٹھائے ہوئے ہیں سب گواہ ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وُہ یکتا اور بغیر شریک کے ہے۔ ایسی گواہی جس کے بعد اللہ میری زبان کو اس وقت گویا رکھے جب میری روح نکلے۔ یہاں تک کہ میرا خاتمہ نیک عملی پر ہو۔ اے پروردگار عالمیں دُعا قبول فرما۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(۱۴۱) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ الثَّامِنَ عَشَرَ

اٹھارہویں تاریخ کے لئے حضرت علیہ السلام کی دعائے مبارک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ رِضَاهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ كَلِمَاتِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ زِنَةَ عَرْشِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْأَ سَمٰوٰتِهٖ وَ اَرْضِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَمِيْدُ الْمَجِيْدُ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْعَلِيُّ الْوَفِيُّ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الْقَاهِرُ لِعِبَادِهٖ الرَّؤُوْفُ الرَّحِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْمُغِيْثُ الْقَرِيْبُ الْمُجِيْبُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الصَّادِقُ الْاَوَّلُ الْعَالِمُ الْاَعْلٰى لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الطَّالِبُ الْغَالِبُ النُّوْرُ الْجَلِيْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْجَمِيْلُ الرَّازِقُ الْبَدِيْعُ الْمُبْتَدِعُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الصَّمَدُ الدَّيَّانُ الْعَلِيُّ الْاَعْلٰى لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْخَالِقُ الْكَافِيُ الْبَاقِيُ الْمُعَافِيُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ الْفَاضِلُ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الدَّافِعُ النَّافِعُ الرَّافِعُ الْوَاضِعُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْقَائِمُ الدَّائِمُ الرَّفِيْعُ الْوَاسِعُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْغِيَاثُ الْمُغِيْثُ الْمُفَضِّلُ الْحَيُّ

اس کی خوشنودیوں کی تعداد میں لاالٰہ الا اللہ، مخلوقات کی گنتی بھر لاالٰہ الا اللہ اس کے کلمات کی تعداد میں لاالٰہ الا اللہ، اس کے عرش کے ہم وزن لاالٰہ الا اللہ، اس کے آسمان و زمین کی گنجائشوں بھر لاالٰہ الا اللہ، وُہ اللہ جو قابلِ حمد و تسبیح بہت بخشنے والا، انتہائی مہربان، حفاظت کرنے والا، نگہبان بااقتدار، وغالب وصاحب کبریائی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور وہی روزی میں وسعت و تنگی دیتا ہے۔ بلند و پورا پورا عوض دینے والا، یکتا و یگانہ فرد و بے نیاز، اپنے بندوں پر غالب، مہربان و رحیم، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہی اوّل و آخر، ظاہر و باطن، فریادرس، قریب اور جواب دینے والا۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہی بہت مغفرت کرنے والا، قدردان لطیف و خبیر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی صادق و اوّل و عالم، اور سب سے بلند ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو طالب و غالب نور و جلیل ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہی جمیل و رازق، بے مثال و بے مثال ساز ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وُہ بے نیاز، جزا دینے والا، بلند، اور سب سے ممتاز ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی خالق و کافی و باقی و مُعافی ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی عزت و ذلت دینے والا، صاحب فضل و کرم و سخاوت ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کا نام دافع و نافع رافع و واضع ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہی حنّان و منّان باعث و وارث ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ قائم

الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ھُوَ اللّٰہُ الْجَبَّارُ فِیْ دَیْمُوْمِیَّتِہٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ وَلَا یَصِفُہٗ وَلَا یُوَازِیْہِ وَلَا یُشْبِھُہٗ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ھُوَ اللّٰہُ اَسْرَعُ الْحَاسِبِیْنَ وَاَجْوَدُ الْمُفْضِلِیْنَ الْمُجِیْبُ دَعْوَۃَ الْمُضْطَرِّیْنَ وَالرَّآغِبِیْنَ اِلٰی وَجْھِہِ الْکَرِیْمِ اَسْئَلُکَ بِمُنْتَھٰی کَلِمَاتِکَ التَّآمَّۃِ وَبِعِزَّتِکَ وَقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ وَجَبَرُوْتِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

ودائم، رفیع وواسع ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وُہ مددگار، فریادرس، فضل کرنے والا، ایسا زندہ جسے فنا نہیں ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہی خالق وموجد وصورت گر ہے تمام اسمائے حُسنٰے اسی کے لیئے ہیں آسمانوں اور زمینوں میں ہر چیز اسی کی تسبیح کرتی ہے اور وہی صاحب اقتدار وحکمت ہے۔ وُہ اللہ جو اپنے دوام میں صاحب جبروت ہے نہ کوئی چیز اس کے برابر ہے۔ نہ کوئی چیز اس کی توصیف کرسکتی ہے۔ نہ اس کے مثل ہے نہ مشابہ اس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہ سمیع البصیر، لطیف وخبیر ہے، وُہ بہت جلد محاسبہ کرنے والا، اور فضل کرنے والوں میں سب سے بڑا سخی، سائلوں اور بے چینوں کی دُعا قبول کرنے والا، میں تجھ سے تیری ذات کریم تیرے مکمل ترین کلمات کی بلندیوں، تیری عزت وقدرت، طاقت وجبروت کے صدقے میں دُعا کرتا ہوں کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما، اور اپنی رحمت سے میری ...... قبول فرما، اے رحم کرنیوالوں میں سب سے بڑے مہربان

(۱۴۲) وَکَانَ مِنْ دُعَآئِہٖ عَلَیْہِ السَّلَامُ فِی الْیَوْمِ التَّاسِعَ عَشَرَ

اُنیسویں ۱۹ تاریخ کو حضرت علیہ السلام کی دُعائے پاک

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بِمَا حَمِدَ اللّٰہُ بِہٖ نَفْسَہٗ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِمَا ھَلَّلَ اللّٰہُ بِہٖ عَرْشُہٗ وَکُرْسِیُّہٗ وَمَنْ تَحْتَہٗ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ بِمَا کَبَّرَ اللّٰہُ بِہٖ عَرْشُہٗ وَکُرْسِیُّہٗ وَمَنْ تَحْتَہٗ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بِمَا حَمِدَ اللّٰہُ بِہٖ خَلْقُہٗ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِمَا ھَلَّلَ اللّٰہَ بِہٖ خَلْقُہٗ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بِمَا سَبَّحَ اللّٰہَ بِہٖ مَلَآئِکَتُہٗ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ بِمَا کَبَّرَ اللّٰہُ بِہٖ مَلَآئِکَتُہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ بِمَا حَمِدَ اللّٰہَ سَمٰوٰتُہٗ وَاَرْضُہٗ

اللہ کی وُہ تمام تعریفیں جو خود اس نے اپنے لیئے بیان کیں، اور اللہ کے علاوہ کوئی خدا نہیں۔ یہ ذکر اسی انداز میں جیسے اس کی کرسی وعرش اور اس کے نیچے والی چیزیں کرتی ہیں، اور اللہ کی تمام تعریفیں جیسے اس کی مخلوق نے تعریف کی ہے۔ اور اللہ کی تسبیح جیسے اس کے ملائکہ تسبیح کرتے ہیں۔

اور اللہ اکبر جیسے اس کے فرشتے تکبیر کہتے ہیں، اور الحمدللہ جس طرح اللہ کی حمد اس کے آسمان وزمین کرتے ہیں۔

اور لاالٰہ الا اللہ جیسے اللہ کی تہلیل اس کے آسمان

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِمَا هَلَّلَ اللّٰهَ بِهٖ سَمٰوٰتُهٗ
وَاَرْضُهٗ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بِمَا سَبَّحَ اللّٰهَ بِهٖ
سَمٰوَاتُهٗ وَاَرْضُهٗ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ بِمَا كَبَّرَ
اللّٰهَ بِهٖ سَمٰوٰتُهٗ وَاَرْضُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بِمَا
حَمِدَ اللّٰهَ بِهٖ رَعْدُهٗ وَبَرْقُهٗ وَمَطَرُهٗ وَلَا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِمَا هَلَّلَ اللّٰهَ بِهٖ رَعْدُهٗ وَ
بَرْقُهٗ وَمَطَرُهٗ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بِمَا سَبَّحَ
اللّٰهَ بِهٖ رَعْدُهٗ وَبَرْقُهٗ وَمَطَرُهٗ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
بِمَا كَبَّرَ اللّٰهَ بِهٖ رَعْدُهٗ وَبَرْقُهٗ وَمَطَرُهٗ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بِمَا حَمِدَ اللّٰهَ بِهٖ كُرْسِيُّهٗ
وَكُلُّ شَيْءٍ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُهٗ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
بِمَا هَلَّلَ اللّٰهَ بِهٖ كُرْسِيُّهٗ وَكُلُّ شَيْءٍ اَحَاطَ
بِهٖ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بِمَا سَبَّحَ اللّٰهَ بِهٖ
كُرْسِيُّهٗ وَكُلُّ شَيْءٍ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُهٗ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ بِمَا كَبَّرَ اللّٰهَ بِهٖ كُرْسِيُّهٗ وَكُلُّ شَيْءٍ
اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بِمَا حَمِدَ اللّٰهَ بِهٖ
بِحَارُهٗ وَمَا فِيْهَا وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِمَا هَلَّلَ
اللّٰهَ بِهٖ بِحَارُهٗ وَمَا فِيْهَا وَاللّٰهُ اَكْبَرُ بِمَا
كَبَّرَ اللّٰهَ بِهٖ بِحَارُهٗ وَمَا فِيْهَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
مُنْتَهٰى عِلْمِهٖ وَمَبْلَغَ رِضَاهُ وَمَا لَا نَفَادَ لَهٗ
وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُنْتَهٰى عِلْمِهٖ وَمَبْلَغَ رِضَاهُ
وَمَا لَا نَفَادَ لَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ
وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

وزمین کرتے ہیں۔
اور سبحان اللہ جیسے اس کے آسمان اور زمین کہتے ہیں،
اور اللہ اکبر جیسے اس کے آسمان وزمین اس کی کبریائی بیان
کرتے ہیں۔
اور اللہ کی حمد جیسے اس کی حمد گرج اور چمک اور بارش
کرتی ہے، اور لاالٰہ الا اللہ جیسے یہ ذکر گرج چمک، اور بارش کرتی ہے
اور اللہ کا بیان پاکیزگی جیسے اس کی گرج چمک اور بارش اس کی پاکیزگی
بیان کرتی ہے، ــــ اور اللہ بہت بزرگ ہے یہ تکبیر اس طرح جیسے
اللہ کی بزرگی کا بیان اس کی گرج چمک اور بارش کرتی ہے، اور اللہ
کی تمام تعریفیں جیسے اس کی کرسی اور اس کے علم میں محدود شدہ چیزیں
تعریف کرتی ہیں اور اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں یہ ذکر اسی طرح جیسے
اس کی کرسی اور وہ تمام چیزیں کرتی ہیں جنہیں اس کے علم نے احاطہ کرلیا
ہے۔ اور اللہ کی تسبیح اس طرح جیسے اس کی کرسی اور اس کے علم
میں آئی ہوئی چیزیں تسبیح کرتی ہیں۔ اللہ اکبر جس طرح اس کی کرسی
اور اس خدا کے علم میں آئی ہوئی چیزیں کبریائی بیان کرتی ہیں، اور اللہ کی
حمد جس طرح تعریف (حمد) الٰہی اس کے سمندر اور اس کی مخلوق کرتی
ہے۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ یہ ذکر اسی طرح جیسے اس کے
سمندر اور سمندر کی مخلوق تہلیل کرتی ہے۔ اللہ کی تسبیح جس طرح اس کی
تسبیح سمندر اور سمندر کی مخلوق کرتی ہے۔ اور اللہ کی کبریائی اس انداز
میں جیسے سمندر اور سمندر کی مخلوق بیان کرتی ہے، اور اللہ کی تمام
تعریفیں جو اس کے علم کی انتہا، اور اس کی رضامندیوں کا وہ کمال ہے
جس کی انتہا معلوم نہیں، لاالٰہ الا اللہ اس طرح جو علم خداوندی کی انتہا
اور اسکی خوشنودیوں کے ناقابل ختم کمال تک جائے۔ خداوندا، محمد وآل
محمد پر صلوٰۃ، اور محمد وآل محمد پر رحم فرما، محمد وآل محمد پر برکتیں نازل فرما جیسے
تو حضرت ابراہیم اور اُن کی اولاد پر صلوٰۃ و رحم و برکت کی بارش فرمائی،

حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عَلٰی اَثَرِ
تَحْمِیْدِكَ وَتَهْلِیْلِكَ وَتَسْبِیْحِكَ وَالصَّلٰوۃُ
عَلٰی مُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ
اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ كُلَّهَا صَغِیْرَهَا وَكَبِیْرَهَا
سِرَّهَا وَعَلَانِیَتَهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ
اَعْلَمْ وَمَا اَحْصَیْتَهٗ وَحَفِظْتَهٗ وَنَسِیْتُهٗ
اَنَا مِنْ نَفْسِیْ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا
رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا
رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

بلاشبہ تو قابل حمد و بزرگی ہے۔ خداوندا، مَیں تیری حمد سرائی، ولا الٰہ الا اللہ کہنے، تسبیح کرنے اور تیرے نبی حضرت محمّد وآل محمد پر صلوٰۃ بھیجنے کے بعد تجھ سے دُعا کرتا ہوں کہ میرے تمام چھوٹے بڑے خفیہ علانیہ گُناہ بخش دے خواہ وُہ میرے علم میں ہوں یا میں نہ جانتا ہوں۔ جس کو میں نے شمار کیا اور یاد رکھا ہو، یا دل سے وہ محو ہوگئے ہوں۔

اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے مہربان۔ اے بڑے مہربان۔ اے بہت بڑے مہربان، اے رحم کرنے والے، اے رحم کرنے والے، اے رحم کرنے والے۔ اے عالموں کے پروردگار یہ دُعا قبول فرمالے۔

(۱۴۳) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ الْعِشْرِيْنَ

بیسویں تاریخ کے لئے امام علیہ السلام کی دُعا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّ
بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ
وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ
اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ صَلٰوۃً تُبَلِّغُنَا
بِهٖ رِضْوَانَكَ وَجَنَّتَكَ وَتُنْجِیْنَا بِهَا مِنْ سَخَطِكَ
وَالنَّارِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْ نَبِیَّنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَغْبِطُهٗ بِهٖ
الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاخْصُصْهُ بِاَفْضَلِ قِسَمِ
الْفَضَائِلِ وَبَلِّغْهُ اَفْضَلَ السُّؤْدَدِ وَمَحَلِّ
الْمُكَرَّمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اخْصُصْ مُحَمَّدًا صَلَّی

خداوندا، محمّد وآل محمّد پر رحمت نازل فرما، اور محمد وآلِ محمّد پر رحم کر، اور محمد وآلِ محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر برکت نازل فرما، جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد پر تونے رحمت و برکت و احسان فرمایا۔ بے شک تو ہی لائق حمد و قابل ستائش ہے یہ صلوٰت ایسی ہو کہ ہمیں تیری رضامندی جنّت تک پہنچادے اور ہمیں تیرے غضب وجہنم سے بچالے، خداوندا، ہمارے نبی حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وآلہ کو مقام محمُود کی اس منزل میں جگہ دے کہ اوّلین وآخرین جس پر رشک کریں۔

خداوندا، صلوٰت وسلام اُن پر اور اُن کی اولاد پر۔ اور آنحضرتؐ کو فضیلتوں میں سب سے بہتر حصہ اور سرداریوں میں بہترین سرداری، اور معززین میں سب سے بہتر منزل کرامت فرما۔

خداوندا حضرت محمّدؐ کو قابل تعریف تذکرہ دوں، سیراب ہونے

اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِالذِّكْرِ الْمَحْمُودِ وَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ اَللّٰهُمَّ شَرِّفْ بُنْيَانَهٗ وَ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَ اسْقِنَا بِكَاسِهٖ وَ اَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ غَيْرَ خَزَايَا وَ لَا نَادِمِيْنَ وَ لَا شَاكِيْنَ وَ لَا مُبَدِّلِيْنَ وَ لَا نَاكِثِيْنَ وَ لَا مُرْتَابِيْنَ وَ لَا جَاحِدِيْنَ وَ لَا مَفْتُوْنِيْنَ وَ لَا ضَآلِّيْنَ وَ لَا مُضِلِّيْنَ قَدْ رَضِيْنَا الثَّوَابَ وَ اَمِنَّا الْعِقَابَ نُزُلًا مِنْ عِنْدِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ اِمَامِ الْخَيْرِ وَ قَآئِدِ الْخَيْرِ وَ عَظِّمْ بَرَكَتَهٗ عَلٰى جَمِيْعِ الْعِبَادِ وَ الْبِلَادِ وَ الدَّوَآبِّ وَ الشَّجَرِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ مِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ اَفْضَلَ تِلْكَ الْكَرَامَةِ وَ مِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ اَفْضَلَ تِلْكَ النِّعْمَةِ وَ مِنْ كُلِّ يُسْرٍ اَفْضَلَ ذٰلِكَ الْيُسْرِ وَ مِنْ كُلِّ عَطَآءٍ اَفْضَلَ ذٰلِكَ الْعَطَآءِ وَ مِنْ كُلِّ قَسْمٍ اَفْضَلَ ذٰلِكَ الْقَسْمِ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ اَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ اَقْرَبَ مِنْهُ مَحَلًّا وَ لَا اَحْظٰى عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَ لَا اَقْرَبَ مِنْكَ وَسِيْلَةً وَ لَا اَعْظَمَ لَدَيْكَ شَرَفًا وَ لَا اَعْظَمَ عَلَيْكَ قَدْرًا وَ لَا شَفَاعَةً مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ فِيْ بَرْدِ الْعَيْشِ وَ الرَّوْحِ وَ قَرَارِ النِّعْمَةِ وَ مُنْتَهَى الْفَضِيْلَةِ وَ سُوْدَدِ الْكَرَامَةِ وَ رَجَآءِ الطُّمَانِيْنَةِ وَ مُنَى الشَّهَوَاتِ

کے حوض (کوثر) سے مخصوص فرما،

خداوندا، ان کی قائم کردہ بنیادوں کو بلند، ان کی دلیلوں کو عظیم فرما اور ہم کو ان کے جام، ان کے حوض کوثر سے سیراب، ان کے زمرے میں محشور فرما، کہ نہ ناکام ہو نہ شرمندہ، نہ شکوہ سنج ہوں، نہ ان کے دین میں تبدیلی، نہ ان کے عہد شکن، نہ ان کے بارے میں شکی، نہ ان کے پیغام منکر، نہ مبتلائے فتنہ، نہ گمراہ نہ گمراہ کن ہوں، ثواب پر راضی، اور عذاب سے مطمئن ہو چکے ہوں، یہ تیرا انعام خاص ہے۔ بلاشبہ تو صاحبِ اقتدار، اور عطیہ بخش ہے۔

خداوندا، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ نیکیوں کے راہنما و امام پر رحمت نازل فرما۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے رحم کرنے والے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی برکتیں تمام بندوں، تمام آبادیوں، تمام حیوانات و نباتات پر عام فرمادے،

خداوندا، حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ کو ہر قسم کی کرامتوں میں سے افضل ترین کرامت نصیب فرما، اور ہر قسم کی نعمتوں میں افضل ترین نعمتیں، اور ہر طرح کی آسانیوں میں بہترین آسانی اور ہر ایک عطیے میں افضل ترین عطیہ اور ہر تقسیم میں بہترین حصہ عطا فرما، تاکہ تیری مخلوق میں تیرے نزدیک ان سے زیادہ قربِ منزلت اور ان سے زیادہ خوش نصیب جگہ، ان سے زیادہ قریب ترین وسیلہ ان سے زیادہ تیرے حضور میں شرف، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ تیرے نزدیک عظیم القدر و شفاعت کوئی نہ ہو۔ اُن پر اور ان کی اولاد پر تیری رحمت ہو۔ یہ سب اعزاز تیری عطا کردہ زندگی کی خنکیوں اور سکون، نعمت کے قرار، اور فضیلت کی انتہا، کرامت کی سرداری، اطمینان کی آرزوؤں، خواہشوں کی تمناؤں میں، لذتوں کی فراموشی، اور ان مسرتوں میں وہ مسرتیں جن کی دنیا میں مثال نہ ہو۔ حضرت محمد مصطفٰے علیہ التحیات والتسلیم کو یہ مرتبہ عطا کر،

وَلَهْوِ اللَّذَّاتِ وَبَهْجَةٍ لَا يُشْبِهُهَا بَهَجَاتُ
الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ اٰتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ الْوَسِيْلَةَ وَاَعْطِهِ الرِّفْعَةَ وَالْفَضِيْلَةَ
وَاجْعَلْ فِي الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِي الْمُصْطَفَيْنَ
مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ كَرَامَتَهٗ وَنَحْنُ
نَشْهَدُ لَهٗ اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَنَصَحَ
لِعِبَادِكَ وَتَلٰى اٰيَاتِكَ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ وَ
صَدَعَ بِاَمْرِكَ وَاَنْفَذَ حُكْمَكَ وَوَفٰى بِعَهْدِكَ
وَجَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِكَ وَعَبَدَكَ مُخْلِصًا حَتّٰى
اَتٰهُ الْيَقِيْنُ وَاَنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
اَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَاْتَمَرَهَا وَنَهٰى عَنْ مَعْصِيَتِكَ
وَانْتَهٰى عَنْهَا وَوَالٰى وَلِيَّكَ بِالَّذِيْ تُحِبُّ
اَنْ تُوَالِيَهٗ وَعَادٰى عَدُوَّكَ بِالَّذِيْ
تُحِبُّ اَنْ تُعَادِيَهٗ فَصَلَوَاتُكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَرَسُوْلِكَ
يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ
اِذَا تَجَلّٰى وَصَلِّ عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَ
اَعْطِهِ الرِّضَا وَزِدْهُ بَعْدَ الرِّضَا اَللّٰهُمَّ اَقِرَّ
عَيْنَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
بِمَنْ يَتْبَعُهٗ مِنْ اُمَّتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَاجْعَلْنَا وَاَهْلَ بَيْتِهٖ وَاُمَّتِهٖ
جَمِيْعًا وَاَهْلَ بُيُوْتِنَا وَمَنْ اَوْجَبْتَ حَقَّهٗ

اے میرے پروردگار، حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کو وسیلہ، رفعت وفضیلت عطا فرما، انہیں غالب آنے والوں میں ان کا درجہ اور منتخب افراد میں محبت، اور مقرب افراد میں اسکی کرامت مرحمت فرما، اور ہم گواہ ہیں کہ انہوں نے تیری پیامبری کا حق ادا کیا، تیرے بندوں کے لیئے خلوص سے پیش آئے، تیری آیتیں پڑھیں، تیری حدیں قائم کیں، تیرے حکم کو واشگاف طریقے سے بیان فرمایا۔ تیرا حکم جاری کیا، تیرے عہد کو وفا کیا۔ تیری راہ میں جہاد کیا پُورے خلوص سے تیری عبادت کی، یہاں تک کہ وفات پا گئے۔ بلاشبہ آنحضرت ”خدایا، ان پرادران کی اولاد پر رحمت فرما“ نے تیری اطاعت کا حکم دیا اور خود بھی اطاعت فرمائی، تیری نافرمانی سے روکا اور خود اس سے باز رہے۔ اپنے جن اولیاؤں (دوستوں) سے تو چاہتا ہے کہ لوگ بھی محبت کریں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے محبت فرمائی۔ اور تیرے ان دشمنوں سے دشمنی، جن سے دشمنی کرنا تجھے پسند ہے۔ اے عالموں کے پروردگار تیری رحمتیں ہوں، ان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پر جو متقیوں کے امام، نبیوں کے لیئے نقشِ آخر، رسولوں کے سردار اور تیرے پیغامبر ہیں۔

خداوندا، محمد وآل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ) پر راتوں میں رحمت فرما جب وُہ چھا جائے، خداوندا، رحمت نازل فرما، محمد وآلِ محمد پر دنوں میں جب وُہ نور پاش ہو رہے ہوں، اور آخر و اوّل میں آنحضرت پر رحمت فرما، آنحضرت کو اپنی رضامندیاں عطا فرما۔ پھر رضا پر رضا کی زیادتی فرما، خداوندا، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی آنکھوں کو خُنک فرما ان کے تابعین وازواج، اولاد واصحاب کے ذریعے، اور ہمیں، اِن کے اہل بیت، اور ان کی اُمّت، نیز ان لوگوں کو جن کی محبّت ہم پر واجب ہے۔ خواہ وُہ زندہ ہوں یا مُردہ، اس قابل رکھنا کہ حضُور علیہ السلام کی آنکھیں ٹھنڈی (خُنک) کریں۔ خداوندا ہم سب

عَلَيْنَا الْاَحْيَاۤءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ مِمَّنْ قَرَّتْ
بِهٖ عَيْنُهٗ اَللّٰهُمَّ وَ اَقْرِرْ عُيُوْنَنَا جَمِيْعًا
بِرُؤْيَتِهٖ ثُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهٗ
اَللّٰهُمَّ وَ اَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَ اَسْقِنَا بِكَاسِهٖ
وَ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَ تَحْتَ لِوَاۤئِهٖ وَ
لَا تَحْرِمْنَا مُرَافَقَتَهٗ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهِ
الطَّيِّبِيْنَ الْاَخْيَارِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ
اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْمَوْتِ وَ الْحَيٰوةِ وَ رَبَّ السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ وَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ رَبَّنَا وَ رَبَّ اٰبَاۤئِنَا
الْاَوَّلِيْنَ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ تَلِدْ وَ لَمْ
تُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا اَحَدٌ مَلَكْتَ
الْمُلُوْكَ بِقُدْرَتِكَ وَ اسْتَعْبَدْتَ الْاَرْبَابَ
بِعِزَّتِكَ وَ سُدْتَ الْعُظَمَاۤءَ بِجُوْدِكَ وَ
بَدَّدْتَ الْاَشْرَافَ بِتَجَبُّرِكَ وَ هَدَدْتَ
الْجِبَالَ بِعَظَمَتِكَ وَ اصْطَفَيْتَ الْفَخْرَ وَ الْكِبْرِيَاۤءَ
لِنَفْسِكَ وَ اَقَامَ الْحَمْدُ وَ الثَّنَاۤءُ عِنْدَكَ وَ
مَحَلُّ الْمَجْدِ وَ الْكَرَمِ لَكَ فَلَا يَبْلُغُ شَيْءٌ
مَبْلَغَكَ وَ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ قُدْرَتَكَ اَنْتَ جَارُ
الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَ لَجَاۤءُ اللَّاجِيْنَ وَ مُعْتَمَدُ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ سَبِيْلُ حَاجَةِ الطَّالِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَصْرِفَ عَنِّيْ فِتْنَةَ الشَّهَوٰتِ
وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْحَمَنِيْ وَ تُثَبِّتَنِيْ عِنْدَ كُلِّ
فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اَنْتَ مَوْضِعُ شَكْوٰى وَ مَسْئَلَتِيْ
لَيْسَ مِثْلَكَ اَحَدٌ وَ لَا يَقْدِرُ قُدْرَتَكَ اَحَدٌ

کی آنکھیں بھی آں حضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ) کی زیارت سے خُنک فرما۔ پھر ہمارے اور ان کے درمیان جدائی نہ ہو۔

اے میرے پروردگار، ہمیں ان کے حوض کوثر پر وارد فرما، ہمیں ان کے جام سے سیراب کر، اور ان کے زمرے میں ان کے پرچم تلے محشور فرمانا۔ ان کے ساتھ سے محروم نہ کرنا، بلاشبہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ آنحضرت (علیہ السلام) اور ان کی پاک و نیک اولاد پر درود و سلام، اللہ تعالےٰ کی رحمت و برکت ہو۔

اے میرے پروردگار! تو موت و زندگی، آسمان و زمین، اور عالموں کا پروردگار ہے، ہمارا پروردگار، ہمارے گزشتہ بزرگوں کا پروردگار ہے۔ تو واحد و بے نیاز ہے۔ نہ تو کسی کا فرزند، نہ تیرا کوئی بیٹا۔ اور نہ تیرا کوئی ہمسر ہے۔ تو اپنی قدرت سے بادشاہوں کا مالک ہے، اور اپنی عزت سے مالکوں کو غلام بنایا، اور اپنی سخاوت سے معززین کا سردار، اور اپنی جبروتی سے بڑے بڑے شریفوں کو منتشر کر دیا۔ اور اپنی عظمت سے پہاڑوں کو گرا دیا۔ اپنے لیے فخر و کبریائی پسند فرمائی۔ اور حمد و ثنا نے تیرے حضور میں قیام کیا، مجد و کرم کی منزل تیرے لیے مخصوص ہے۔ اب کوئی چیز تیری منزل تک نہیں پہنچ سکتی، اور کوئی بھی تیری قدرتوں پر قادر نہیں ہو سکتا۔ تو ہی پناہ طلب، لوگوں کی پناہ، چھپنے والوں کے لیے چھپنے کی جگہ، مومنوں کا بھروسہ اور سائلوں کی حاجتوں کا راستہ ہے۔

خداوندا میں دعا کرتا ہوں کہ مجھ سے خواہشات کے فتنے موڑ دے۔ اور میں درخواست کرتا ہوں کہ مجھ پر رحم فرما۔ اور ہر گمراہ کن فتنے کے موقع پر ثابت قدم رکھ، تو شکایتوں اور میری دعاؤں کی منزل ہے، تیرا ثانی (جیسا) کوئی نہیں، نہ تیرے جیسی کسی میں قدرت ہے، تو بہت بلند، بہت عظیم، بہت مکرم، بہت معزز، بہت

اَنْتَ اَكْبَرُ وَ اَجَلُّ وَ اَكْرَمُ وَ اَعَزُّ وَ اَعْلٰى وَ اَعْظَمُ وَ اَشْرَفُ وَ اَمْجَدُ وَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَقْدِرَ الْخَلَآئِقُ كُلُّهُمْ عَلٰى صِفَتِكَ اَنْتَ كَمَا وَصَفْتَ نَفْسَكَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ تُحِبُّ اَنْ تُدْعٰى بِهٖ وَ بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاكَ بِهَا اَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ بِهَا اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا قَدِيْمَهَا وَحَدِيْثَهَا صَغِيْرَهَا وَ كَبِيْرَهَا سِرَّهَا وَ عَلَانِيَتَهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَ مَا اَحْصَيْتَهٗ عَلَيَّ مِنْهَا وَ اَنْتَ حَفِظْتَهٗ وَ نَسِيْتُهٗ اَنَا مِنْ نَفْسِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ ارْحَمْنِيْ وَ تُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اعلیٰ، بہت برتر، بہت بڑا صاحب شرف، و بزرگی والا ہے، اور اس سے کہیں زیادہ بلند ہے کہ ساری مخلوق مل کر بھی تیری صفت کو اپنا سکیں، تو ایسا ہی ہے جیسا کہ تو نے خود اپنی تعریف فرمائی ہے۔ اے روز جزا کے مالک —— خداوندا، میں تیرے ہر اس نام سے تجھے پکارتا ہوں جس نام سے تجھے پکارنا پسند ہو۔ اور ہر اس دُعا سے جس سے تیری مخلوق کے اولین و آخرین میں سے کسی ایک نے دُعا کی اور تو نے اسے قبول کیا ہو، اے معبود میرے تمام نئے پُرانے چھوٹے بڑے خُفیہ و علانیہ، معلوم و نا معلوم، ان گناہوں میں سے جنہیں تو نے شمار کیا اور محفوظ فرمایا۔ اور میں نے اپنے بارے میں فراموش کر دیا ہو۔

خداوندا۔ مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر میری توبہ قبول فرما بلاشُبہ تُو توبہ قبول کرنے اور رحم کرنے والا ہے۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

---

(۱۴۴) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْحَادِيْ عِشْرِيْنَ

اکیسویں (۲۱) تاریخ کے لئے حضرت علیہ السّلام کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ وَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى هُدًى وَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ وَ لَقِّنِي الْكَلِمَاتِ الَّتِيْ لَقَّنْتَهَا اٰدَمَ فَتُبْتَ عَلَيْهِ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَ اجْعَلْنِيْ مِنَ الْخَاشِعِيْنَ الَّذِيْنَ يَسْتَعِيْنُوْنَ بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ وَ اجْعَلْنِيْ

خداوندا، مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اور جو روزی انہیں عطا کی ہے اُسے خرچ کرتے ہیں۔ اور مجھے راہِ ہدایت پر لگا۔ ہدایت یافتہ لوگوں میں قرار دے ان کلمات کی تعلیم دے جو حضرت آدم علیہ السّلام کو تعلیم دیئے، اور اُن کی توبہ قبول کی تھی، بلاشُبہ تُو توبہ قبول کرنے اور رحم کرنے والا ہے۔ خدایا، مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو نماز قائم کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور مجھے ان مخلصوں میں قرار دے جو صبر اور نماز کے ذریعے مدد طلب کرتے ہیں۔ اور

مِنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الصَّابِرِيْنَ
الَّذِيْنَ اِذَا اَصَابَتْهُمْ مُصِيْبَةٌ قَالُوْا اِنَّا
لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَ اجْعَلْ عَلَيَّ مِنْكَ
صَلٰوةً وَرَحْمَةً وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
طَيِّبِيْنَ يَقُوْلُوْنَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ اُدْخُلُوا
الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ اَللّٰهُمَّ
اٰتِنِيْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَّقِنِيْ عَذَابَ النَّارِ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ
اتَّقَوْا وَالَّذِيْنَ هُمْ مُحْسِنُوْنَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ
كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ہ فَاسْتَجِبْ لِيْ وَنَجِّنِيْ
مِنَ النَّارِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَ
اجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ
اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصَّابِرِيْنَ عَلٰى مَا
اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ہ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ هُمْ
فِيْ صَلٰوتِهِمْ خَاشِعُوْنَ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ
اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ
فَاعِلُوْنَ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ
اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ

مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن پر کوئی خوف و رنج نہیں۔

خداوندا، مجھے ان صابروں میں قرار دے کہ جن پر مصیبت نازل ہوتی ہے۔ تو "اِنَّا لِلّٰہِ .... ہم اللہ کی ملکیت ہیں اور اسی کی بارگاہ میں پلٹ کر جائیں گے" کہتے ہیں۔ اور مجھ پر اپنی طرف سے صلوٰۃ و رحمت نازل فرما، اور مجھے ہدایت یافتہ لوگوں میں قرار دے،

خداوندا، زندگانی دنیا و آخرت میں مجھے ثابت قدم رکھ، اور مجھے ظالموں میں شمار نہ فرما،

خداوندا، مجھے ان لوگوں میں قرار دے جنہیں طہارت کے عالم میں فرشتے اٹھاتے ہیں۔ اور ان سے کہتے ہیں "اللہ کی سلامتی تم پر، تم پاک ہو، چلو جنت میں اپنے عمل کے مطابق داخل ہو"، خداوندا، مجھے ان لوگوں میں قرار دے جنہوں نے صبر کیا۔ اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔ خداوندا مجھے دنیا میں بھی نیکی عطا فرما، اور آخرت میں بھی اور مجھے عذاب جہنم سے بچا، اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جنہوں نے تجھ سے تقوٰی کیا اور وہ لوگ جو احسان کرنے والے ہیں۔ تو پاک ہے، میں ظالموں میں سے تھا۔ میری دعا قبول فرما، اور مجھے عذاب جہنم سے بچا۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم،۔ خداوندا، مجھے ان نیک عمل لوگوں میں شمار فرما کہ جن کے سامنے جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپنے لگتے ہیں۔ اور اپنے اوپر نازل شدہ مصیبتوں میں صبر کرتے ہیں۔ اور نماز قائم کرتے ہیں اور روزی انہیں عطا کی گئی ہے اسے خرچ کرتے ہیں۔ خداوندا، مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو اپنی نمازوں میں پورا اخلاص برتتے ہیں، جو لوگ لغویات سے روگرداں رہتے ہیں۔ وہ لوگ جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، وہ لوگ جو بیویوں اور لونڈیوں کے علاوہ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور اس سلسلے میں وہ قابل ملامت نہیں۔

خداوندا، مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو امانتوں اور عہد و

اَلَّذِيْنَهُمْ لِاَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ وَالَّذِيْنَهُمْ بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُوْنَ وَالَّذِيْنَهُمْ عَلٰى صَلٰوتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الْوَارِثِيْنَ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ وَالَّذِيْنَهُمْ مِنْ خَشْيَتِكَ مُشْفِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ جَعَلْتَنِيْ مِنَ الَّذِيْنَهُمْ بِاٰيَاتِكَ يُؤْمِنُوْنَ وَالَّذِيْنَهُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ فَاجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ حِزْبِكَ فَاِنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ جُنْدِكَ فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اسْقِنِيْ مِنَ الرَّحِيْقِ الْمَخْتُوْمِ خِتَامُهٗ مِسْكٌ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ اَللّٰهُمَّ اسْقِنِيْ مِنْ تَسْنِيْمٍ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْ اَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ سُقْ اِلَيَّ التَّيْسِيْرَ بَعْدَ التَّعْسِيْرِ وَاَنْ تَجْعَلَ لِيْ اَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَللّٰهُمَّ

پیمان کی رعایت کرتے ہیں، اور وُہ لوگ جو اپنی گواہیوں پر قائم اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں کے محافظ ہیں۔

خداوندا، مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو جنّتوں میں ہمیشہ رہنے والوں کے زمین پر وارث ہیں، اور وہ لوگ جو تیرے خوف سے لرزہ براندام ہیں۔

خداوندا، تونے مجھے ان لوگوں میں رکھا ہے جو تیری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنے پروردگار کا شریک نہیں مانتے اب مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو انہیں جیسے عمل کرتے ہیں اور ان کے دل اس بات پر کانپتے ہیں کہ انہیں خدا کی بارگاہ میں جانا ہے۔

خداوندا، مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور ان باتوں کے لیئے پیش قدمی کرتے ہیں۔ خداوندا، مجھے اپنے گروہ خاص میں داخل فرما کہ تیرا گروہ کامیاب ہے۔ خداوندکریم! مجھے اپنی فوج میں قرار دے کہ تیرا لشکر ہی غالب ہے۔

اے اللہ، مجھے وُہ سربمہر شراب پلا جس کے خاتمے پر بھی مشک کی خوشبو ہو۔ اور اس کے لیئے شوقینوں کو مظاہرۂ اشتیاق کرنا چاہیے۔

اے اللہ، مجھے اس چشمۂ تسنیم سے پلا جس سے مقرب بندے پیئیں گے

اے اللہ، میں نے اپنے اُوپر ظلم کیا ہے۔ اور اگر تونے مجھے نہ بخشا، اور رحم نہ کیا تو میں نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوجاؤں گا۔

خداوندا، دشواریوں کے بعد آسانیاں فراہم کر، اور غیر منقطع اجر عطا فرما، ہمارے پروردگار ہم نے سُنا کہ ایک منادی ایمان کی صدا دے رہا ہے، کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ۔ اے میرے پروردگار، ہم اس پر ایمان لے آئے لہٰذا ہمارے گناہ معاف فرما، ہماری بدکاریاں دُور کردے اور ہمیں نیک عمل لوگوں کے ساتھ اُٹھا لے۔ اے ہمارے پروردگار، اپنے رسولوں کی زبانی جو ہم سے وعدہ کیا اسے پورا کردے۔ اور ہمیں قیامت کے دن رُسوا نہ کرنا، بلا شُبہ تو وعدہ

ارْفَعْ لِيْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَ رِزْقًا كَرِيْمًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِكَ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ وَ مِنَ الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ يَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَ مِمَّنْ جَعَلْتَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

خلافی نہیں کرتا۔ خداوندا، اپنے حضور میں میرا درجہ اور میری پاکیزہ روزی بڑھا خداوندا، مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو تیرے عہد کو پورا کرتے ہیں۔ جو پیمان شکنی نہیں کرتے، اور ان لوگوں میں قرار دے جو حکم خدا کے مطابق تعلقات قائم کرتے ہیں، اپنے خدا سے ڈرتے اور حساب قیامت سے خوفزدہ رہتے ہیں۔ خداوندا، مجھے ان لوگوں میں قرار دے جنہوں نے صرف ذات پروردگار کی خوشنودی کے پیش نظر صبر کیا نماز قائم کی، جو روزی ہم نے انہیں دی تھی اسے انہوں نے خفیہ و علانیہ خرچ کیا، جو بدی کا بدلہ نیکی سے دیتے ہیں، اور جن کے لیے تو نے آخرت کی خوبیاں معین کی ہیں۔ اے میرے پروردگار، اور ہمیں دُنیا میں نیکی اور آخرت میں نیکی عطا فرما، اور آتش جہنم سے ہمیں بچا۔

(۱۴۵) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي الْعِشْرِيْنَ

بائیسویں ۲۲ تاریخ کے لئے حضرت علیہ السلام کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَلْقَاكَ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ وَ مَنْ اَسْكَنْتَهُ الدَّرَجٰتِ الْعُلٰى فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَذْكُرُ وَ يَقُوْلُ رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلَامًا وَ الَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا وَ الَّذِيْنَ اِذَا

خداوندا، مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو تیرے حضور میں حاضری کا یقین رکھتے ہوں، نیک عمل کیے ہوں جنہیں تو نے "جنات عدن" کے بلند درجوں میں ساکن کیا ہو جن جنتوں کے نیچے نہریں بہتی ہوں۔ خداوندا، مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو لوگ تجھے یاد کرتے اور کہتے ہیں، "پروردگارا ہم ایمان لاچکے اب ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما کہ تو مغفرت کرنے والوں میں سب سے بہتر، اور رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے"۔ خداوندا، ہمیں اپنے ان بندوں میں قرار دے کہ جب زمین پر چلتے ہیں تو نرمی سے اور جب ان سے ناواقف گفتگو کرتے ہیں تو یہ لوگ انہیں سلامتی کی دُعا دیتے ہیں۔ وُہ لوگ جو اپنے پروردگار کیلئے سجدوں اور قیام میں راتیں بسر کرتے ہیں، وہ لوگ جو کہتے ہیں "ہمارے پروردگار ہم سے عذاب جہنم کو روک دے کہ اس کا عذاب بہت نقصان رساں ہے، وُہ بہت

اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ
ذٰلِكَ قَوَامًا وَ الَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ وَ لَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ
اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ وَمَنْ يَفْعَلْ
ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا يُضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وَ يَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا وَالَّذِيْنَ لَا
يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا
كِرَامًا وَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ
يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ
مِنَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ
اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الَّذِيْنَ
يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ يُلَقَّوْنَ فِيْهَا
تَحِيَّةً وَّ سَلٰمًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ
تُحِلُّهُمْ دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِكَ لَا
يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا
لُغُوْبٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ
فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنِيْ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ
فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ اَللّٰهُمَّ
وَقِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَاغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ
لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنٰتِ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا

بُری منزل قیام وقرار ہے، وُہ لوگ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو فضول خرچی نہیں کرتے۔ اور نہ کنجوسی کرتے ہیں بلکہ ان دونوں کے درمیان میں رہتے ہیں۔ وہ لوگ جو خدا کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک نہیں بناتے، اور نہ کسی ایسے شخص کی جان لیتے ہیں جسے خدا نے حرام کیا ہو مگر حق کے معاملے میں (جنگ کرتے ہیں)، نہ وُہ زنا کرتے ہیں، اور جو یہ عمل کرے گا وُہ گناہ کا بدلہ پائیگا۔ قیامت کے دن اسے کئی گُنا عذاب ہوگا۔ اور وہاں ذلت کے ساتھ ہمیشہ رہیگا۔ اور اُن لوگوں میں قرار دے جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی لغویت کی طرف سے گذرتے ہیں تو متانت سے گذرتے ہیں۔ اور جب آیاتِ خداوندی یاد دلائی جاتی ہیں تو بہروں اندھوں کی طرح نہیں گرتے"۔ خداوندا، ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو کہتے ہیں "اے ہمارے پروردگار، ہمیں ہماری بیبیوں اور اولاد سے خنکیٔ چشم عطا فرما، اور ہم کو متقی لوگوں کا امام بنا"۔ خداوندا، ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جن کو صبر کی جزا میں جنّت غرفے اور ان میں تعظیم وسلام کے تحفے ملیں گے۔

خداوندا ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جنہیں تو اپنے فضل کی قیام گاہ میں فروکش کرے گا۔ کہ جہاں نہ انہیں کوئی زحمت ہوگی نہ وہاں کوئی تکلیف ہوگی۔

خدایا، ہمیں نعمتوں کی جنّتوں میں ان باغوں اور چشموں میں جگہ دے۔ جہاں نیچے نہریں بہتی ہونگی۔

خداوندا، ہمیں نعمتوں کی جنّتوں میں ان باغوں اور چشموں میں جگہ دے۔ جہاں نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اے میرے پروردگار، ہمیں نعمتوں کی جنّتوں اور نہروں میں مالکِ با اقتدار کی سچّی بارگاہ کے قریب جگہ دے۔ خداوندا، مجھے میرے نفس کے شر سے بچا، مجھے اور میرے والدین اور جو میرے گھر میں باایمان داخل ہوئے ہیں بخش دے۔ اور مؤمنین ومؤمنات کو معاف فرما۔ اور ظالموں کو تباہی کے سوا کسی چیز میں اضافہ نصیب نہ ہوگا۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ
يَقُوْمُ الْحِسَابُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا
الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ
قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ
رَحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ وَ اجْعَلْنَا مِنَ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ
بِالنَّذْرِ وَ يَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ يُطْعِمُ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ
مِسْكِيْنًا وَ يَتِيْمًا وَ اَسِيْرًا اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ
لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَ لَا شُكُوْرًا
اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا
اَللّٰهُمَّ فَوَقِّنِيْ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ كَمَا وَقَيْتَهُمْ
وَ لَقِّنِيْ نَضْرَةً وَ سُرُوْرًا وَ اجْزِنِيْ جَنَّةً وَّ
حَرِيْرًا اَللّٰهُمَّ وَ اجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَّكِئِيْنَ فِي
الْجَنَّةِ عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا
وَ لَا زَمْهَرِيْرًا وَ دَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَ
ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا وَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ
بِاٰنِيَةٍ مِنْ فِضَّةٍ وَ اَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَ
قَوَارِيْرَ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا وَ يُسْقَوْنَ
فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا اَللّٰهُمَّ
وَ اسْقِنِيْ كَمَا سَقَيْتَهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا وَ
حَلِّنِيْ كَمَا حَلَّيْتَهُمْ اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَ
ارْزُقْنِيْ كَمَا رَزَقْتَهُمْ سَعْيًا مَشْكُوْرًا رَبَّنَا
لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا
مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ
وَ اجْعَلْنِيْ مِنَ الصَّابِرِيْنَ وَ الصَّادِقِيْنَ وَ

اے ہمارے پروردگار مجھے اور میرے والدین اور مومنین کو
روزِ حساب بخش دے۔ بارالہا! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم
سے پہلے ایمان لا چکے ہیں بخش دے، اور ہمارے دلوں میں ان لوگوں
کے لیے کینہ نہ رہے۔ اے ہمارے پروردگار بلاشبہ تو مہربان اور
رحم کرنے والا ہے۔ خداوندا، ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو نذر پوری
کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی سختی ہمہ گیر ہوگی۔

خداوندا، ان لوگوں میں قرار دے جو پسند کے باوجود مسکین یتیم
اور قیدی کو کھانا کھلاتے اور کہتے ہیں۔ بلاشبہ ہم تمہیں کھلاتے پلاتے
ہیں صرف خوشنودی خدا کے لیے، نہ ہمیں تم سے جزا کی خواہش ہے،
نہ شکر گذاری کی۔ ہم اپنے پروردگار سے اس دن کے بارے میں ڈرتے
ہیں۔ جس کا رنگ بگڑا ہوا اور غضبناک ہوگا۔ خدایا، جس طرح ان بزرگوں
کو اس دن بچائے گا۔ مجھے بھی بچا لینا، اور مجھے چہرے کی رونق اور مسرت
سے شادکام فرمانا، اور جنت و لباسہائے ابریشم عطا کرنا۔ خداوندا، مجھے جنت
کے ان تخت نشین، چار بالش پر بیٹھنے والوں میں قرار دے جنہیں نہ سورج
نظر آئیگا۔ نہ انتہائی سردی، گھنے درخت ان پر سایہ فگن اور پھلوں کے
گچھے ان کی دسترس میں ہونگے کہ وہ آسانی سے انہیں حاصل کر سکیں،
اور ان کے لیے چاندی اور بلور کے جام، جن کی چاندی بھی بلوری ہوگی اور
صحیح پیمانے بنے ہونگے گردش کریں گے۔ جن زنجبیل مزاج پیالوں میں
وہ پیتے ہونگے۔ خداوندا، مجھے بھی انہیں لوگوں کی طرح شراب طہور
پلانا اور اسی طرح چاندی کے کنگن پہنانا جیسے ان لوگوں کو پہنائے گا۔
اور جس طرح ان کی کوششوں کو قابل قدر قرار دیا ہے میری کوششیں بھی
قابل قدر قرار دے۔ اے ہمارے پروردگار، ہماری راہنمائی فرمانے
کے بعد ہمارے دلوں کو منحرف نہ ہونے دینا۔ اور ہمیں اپنی بارگاہ سے
انعام عطا فرمانا۔ کہ بلاشبہ تو بہت بڑا عطیہ بخش ہے۔ اور مجھے صابر و
صادق، عبادت گذار و سخی اور صبح کے وقت توبہ کرنے والوں میں قرار

الْقَانِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ
بِالْأَسْحَارِ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَا أَوْ
أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا
تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَ
اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ أَنْ
تَخْتِمَ لِيْ بِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَأَنْ تُعْطِيَنِيْ
الَّذِيْ سَأَلْتُكَ يَا كَرِيْمَ الْفِعَالِ سُبْحَانَ
رَبِّ الْعِزَّةِ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِيْنَ
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ
بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ
فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ وَمَا دُعَآءُ الْكَافِرِيْنَ
إِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ
وَالْآصَالِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ أَنْ تَرْءَفَ
بِيْ وَتَرْحَمَنِيْ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ أَلَمْ
يَرَوْا إِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا
ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا
لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ۝ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّ
الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ يَخَافُوْنَ
رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ

دینا۔

اے میرے پروردگار، اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو گرفت نہ کرنا، پروردگارا، جس طرح سابقین پر عذاب نازل فرمایا تھا۔ اس طرح ہم نہ کرنا۔ اے ہمارے پروردگار، ان چیزوں کو ہم پر فرض نہ کرنا جس کی ہم میں طاقت نہ ہو۔ اور ہمیں معاف فرمانا، ہمیں بخش دینا، ہم پر رحم کرنا کہ تو ہی ہمارا مولا ہے اور کافروں کی قوم پر فتحیاب فرما۔ خداوندا میری دعا ہے کہ نیک اعمال پر میرا خاتمہ کرنا۔ اے کریم افعال کرنے والے جو درخواست کرتا ہوں اسے قبول فرما، عزت کا مالک پاک ہے ہر حقیقی دعا اسی سے ہے۔ اور جو لوگ اس کے علاوہ کسی اور سے دعا کرتے ہیں۔ ان کی دعا رتی بھر کبھی قبول نہیں ہوتی۔ نہ وہ مقصد تک پہنچ سکے گا، اس کی مثال یوں ہے کہ جیسے کوئی چلّو بڑھائے کہ پانی اس کے منہ میں پہنچ جائے حالانکہ یوں تو پانی نہیں پہنچا کرتا۔ اور کافروں کی دعا تو یوں ہی غلط ہے۔ اور اللہ کے لیئے آسمان و زمین کی ہر چیز اور ان کے سائے صبح و شام سجدہ کرتے ہیں۔

اے پروردگار، اے رؤف و رحیم، میرے اوپر مہربانی اور رحم فرما۔ کیا اُنہوں نے مخلوقات الٰہی میں وہ چیزیں نہیں دیکھیں۔ جنکے سائے دائیں بائیں آتے جاتے۔ اور اس طرح خدا تعالٰے کا سجدہ کرکے یہ بتاتے ہیں کہ سب اسی کے مطیع ہیں،

اور اللہ ہی کے لیئے زمین و آسمان کی ہر چیز جانور ہوں یا فرشتے، سب سجدہ کرتے ہیں اور وہ تکبّر نہیں کرتے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں۔ کہ وہ ان کے اوپر نگران ہے۔ اور جو انہیں حکم دیا گیا ہے۔ اسی کے مطابق عمل کرتے ہیں۔

اے میرے پروردگار، مجھے اُن لوگوں میں قرار دے جو غیب پر ایمان لائے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں۔ زکوٰۃ دیتے ہیں، جو تو نے نازل کیا ہے۔ اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور تو نے قرآن

يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَتْ فَاِنَّكَ اَنْزَلْتَهٗ قُرْاٰنًا
عَرَبِيًّا بِالْحَقِّ وَقُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا
اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى
عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا وَيَقُوْلُوْنَ
سُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا وَ
يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ
خُشُوْعًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ [1] مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَ مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ
نُوْحٍ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَ اِسْرَآئِيْلَ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ
النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ
وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ
هَدَيْتَ وَاجْتَبَيْتَ وَمِنَ الَّذِيْنَ اِذَا يُتْلٰى
عَلَيْهِمْ اٰيَاتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ لَكَ
بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا يَفْتَرُوْنَ مِنْ ذِكْرِكَ وَ
لَا يَسْأَمُوْنَ مِنْ عِبَادَتِكَ يُسَبِّحُوْنَ لَكَ
وَلَكَ يَسْجُدُوْنَ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ
يَذْكُرُوْنَكَ قِيَامًا وَّ قُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ
وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ
فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ
رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ

عربی کو حق کے ساتھ اُتارا، اور کہہ دو (یا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ)
کہ تم خدا تعالےٰ پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ، یقیناً جنہیں اس سے پہلے علم
دیا گیا ہے۔ ان کے سامنے جب، (قرآن شریف کی) تلاوت کی جاتی
ہے۔ تو منہ کے بل سجدے میں گر جاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ ہمارا
پروردگار پاک ہے۔ ہمارے پروردگار کا وعدہ تو بہرحال پورا ہونے
والا تھا، اور وُہ منہ کے بل گر کے روتے اور فروتنی میں زیادتی ہوتی
رہتی ہے۔ خداوندا، مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن پر تو نے نعمتیں
نازل کی ہیں، جو حضرت آدم علیہ السلام کی، اور نوح علیہ السلام کے ساتھ
کشتی نشینوں کی اولاد سے ہیں۔ اور ذریت ابراہیم اور اسرائیل میں ہیں
خداوندا، مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن پر تو نے نعمتیں نازل فرمائی
ہیں۔ کہ ان میں نبی وصدیق وصالح لوگ ہیں، اور ان لوگوں کا ساتھ بہت
اچھا ہے۔ خداوندا ان لوگوں میں قرار دے جن کی تو نے راہنمائی فرمائی
جنہیں تو نے منتخب فرمایا ہے۔ اور ان لوگوں میں کہ جب، ان کے
سامنے خدا کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں۔ تو سجدوں میں گر پڑتے اور روتے ہیں
خداوندا، مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو رات، دن تیری تسبیح کرتے
ہیں، نہ تیری یاد میں سُست ہوتے ہیں، نہ تیری عبادت سے تھکتے
ہیں۔ وہ تیری تسبیح کرتے اور تیرے لیئے سجدے کرتے ہیں۔
خداوندا، مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو تجھے اُٹھتے بیٹھتے
اور کروٹ لیتے ہوئے تجھے یاد کرتے ہیں، اور آسمان و زمین کی
خلقت میں غور کرتے ہیں۔ پروردگارا تو نے یہ سب رائگاں نہیں
بنایا۔ تو پاک ہے۔ ہمیں عذاب جہنم سے بچا، اے ہمارے پیدا
کرنے والے، بلاشبہ جسے تو جہنم میں داخل کرے گا اسے بالکل
ناکام کر دے گا۔ بھلا ظالموں کا معاون کون ہوگا، پروردگارا،
ہم نے ایک منادی کو سُنا جو ایمان کی دعوت دیتا تھا۔ کہ

---

[1] اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْرَائِيْلَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ الخ نسخہ تہران۔

اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ اَلَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ اَلرَّحْمٰنُ فَاسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا وَلِيَّ الصَّالِحِيْنَ اَنْ تَخْتِمَ لِيْ بِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاَنْ تَسْتَجِيْبَ دُعَآئِيْ وَتُعْطِيَنِيْ سُؤْلِيْ وَمَنْ يُّعْنِيْنِيْ اَمْرُهٗ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ۔ پروردگارا ہم ایمان لے آئے اب ہمارے گناہ بخش دے۔ اور ہماری بدکاریوں سے درگذر فرما اور ہمیں نیک عمل لوگوں کے ساتھ اُٹھانا۔ پروردگارا، تونے اپنے رسولوں کے ذریعے جو وعدے ہم سے فرمائے ہیں۔ انہیں وفا کر، اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا کہ تو وعدہ خلافی نہیں فرماتا۔ کیا تم نے یہ نہیں دیکھا کہ زمین و آسمان کی، ہر چیز، سُورج چاند، ستارے، پہاڑ، درخت چوپائے اور بہت سے لوگ، اور وہ بھی جن پر عذاب لازم ہو چکا، یہ سب خدا کے لیئے سجدہ ریز ہیں، اور جس کو اللہ ذلیل کر دے اسے عزت دینے والا کوئی نہیں، یقیناً اللہ جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے۔ وہ اللہ جس نے آسمان و زمین اور اس کے درمیان کی تمام چیزیں چھ دن میں پیدا کیں۔ وُہ رحم کرنے والا عرش پر غالب آگیا، کسی واقف کار سے پوچھ کر دیکھو، اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے "خدائے رحمٰن کے لیئے سجدہ کرو۔ تو وُہ کہتے ہیں! رحمٰن کون؟ کیا ہم اسے سجدہ کرلیں جس کا تم ہمیں حکم دیتے ہو" پھر ان کی سرکشی اور بڑھ جاتی ہے۔ پروردگارا، اے نیک عمل لوگوں کے ولی، میری دُعا ہے کہ نیک عملی پر میرا خاتمہ ہو۔ میری دعائیں قبول کر، میری درخواستیں منظور فرما، اور میرے اہم معاملات کا فیصلہ فرما، اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

(۱۲۶) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ وَالْعِشْرِيْنَ

تیئسویں تاریخ کے لئے حضرت علیہ السلام کی دُعاء

اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

(ہُدہُد نے کہا) میں نے دیکھا کہ ان لوگوں پر ایک عورت حکومت کرتی ہے۔ جسے ہر طرح کی چیزیں ملی ہیں۔ اور اس کا تخت تو بہت بڑا ہے۔ میں نے معلوم کیا کہ وہ اور اس کی ساری قوم اللہ کے سوا سورج کے سامنے سجدہ کرتی ہے۔ اور شیطان نے ان کے لیئے اس عمل

عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ اَلَّا يَسْجُدُوْا
لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا يُخْفُوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا اِنَّا
نَسِيْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا
ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ
رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ
عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا
وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ
مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَآءً بِمَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ
جَعَلْتَ لَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًا بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ
اِلٰى نِعَاجِهٖ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ
بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ قَلِيْلٌ مَّا هُمْ وَ ظَنَّ
دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَ خَرَّ
رَاكِعًا وَّ اَنَابَ وَ مِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَ النَّهَارُ
وَالشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَ لَا
لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ
اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
وَ اَنَا الْمُذْنِبُ الْخَاطِئُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُعْطِيْ

کو بہت خوشنما بنا دیا ہے۔ اور راہِ حق سے روک دیا، اب وُہ ہدایت
یافتہ نہیں ہیں۔ آخر اس اللہ کے لیئے سجدہ کیوں نہیں کرتے، جس نے آسمانوں
اور زمینوں کی پوشیدگیوں کو ظاہر کر دیا اور یہ لوگ جو چھپاتے یا ظاہر کرتے
ہیں ان سے واقف ہے۔ اللہ وُہ ہے کہ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں،
وُہ عرشِ عظیم کا پروردگار ہے، آج کے دن کی ملاقات، کو جس طرح تم بھول
گئے تھے اب اس کا مزہ چکھو، ہم نے بھی تمہیں نظر انداز کر دیا، اپنے کیئے
کا دائمی عذاب لو، بلا شبہ ہماری آیتوں پر وہی ایمان رکھتے ہیں، کہ جب
ان کے سامنے آیتوں کا ذکر آتا ہے تو سجدے میں گرتے اور اپنے پروردگار
کی حمد کرتے ہیں۔ اور یہ لوگ تکبر پسند نہیں، آرام گاہوں میں کروٹ
بدلتے اور اپنے پروردگار کو خوف و شوق سے پکارتے ہیں اور جو
انہیں روزی ملی ہے اسے خرچ کرتے ہیں۔ کسی دل کو نہیں معلوم کہ
ہم نے ان کے عمل کے بدلے کس قدر خنکیٔ چشم کا انتظام کر رکھا ہے،
خداوندا، مجھے ان لوگوں میں داخل کر دے جس کے لیئے جنت الماویٰ
کو ان کے عمل کی بنا پر مہمان خانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا تم نے اس کی
بھیڑوں کو دیکھ کر اپنی بھیڑ کا سوال کر کے ظلم کیا، اور بہت سے احباب
ایک دوسرے پر بالادستی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ سوائے اُن لوگوں کے
جو مؤمن ہیں نیک عمل کرتے ہیں، حالانکہ ایسے آدمی ہیں بہت کم، حضرت
داؤد علیہ السلام کو خیال گذرا کہ یقیناً ہم نے انہیں آزمایا ہے۔ اسلیئے
وُہ اپنے پروردگار سے مغفرت طلب کرنے کے لیئے جُھک گئے اور توبہ کی،
اور وہ خدا، جس کی نشانیوں میں رات و دن، سورج چاند ہیں، تم نہ
سُورج کو سجدہ کرو نہ چاند کو، بلکہ اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے ان سب
کو پیدا کیا ہے۔ بشرطیکہ تم اس کی عبادت کرتے بھی ہو۔
خداوندا، تو غفور و رحیم اور میں گنہگار و خطاکار، خداوندا، تو
دینے والا، اور میں بھیک مانگنے والا،

؎ یہ آیت پڑھ کر سجدہ واجب بجا لائے۔ (مرتضیٰ)

وَاَنَا السَّآئِلُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَاقِیْ وَاَنَا الْفَانِیْ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَنِیُّ وَاَنَا الْفَقِیْرُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
الْعَزِیْزُ وَاَنَا الذَّلِیْلُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَالِقُ وَ
اَنَا الْمَخْلُوْقُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا
الْمَمْلُوْكُ اَللّٰهُمَّ اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ
عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا
وَّمُقَامًا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ
الْمَصِیْرُ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ
یُبْعَثُوْنَ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ
اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ
لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا
مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ رَبِّ اشْرَحْ
لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا
وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا
تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا
اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ رَبَّنَا تُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ
اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ وَارْحَمْنَا وَاهْدِنَا وَ
اغْفِرْ لَنَا وَاجْعَلْ خَیْرَ اَعْمَارِنَا اٰخِرَهَا وَخَیْرَ
اَعْمَالِنَا خَوَاتِیْمَهَا وَخَیْرَ اَیَّامِنَا یَوْمَ لِقَآئِكَ
وَاخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَةِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِنِّیْ
بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ یَا فَارِجَ الْهَمِّ یَا كَاشِفَ
الْغَمِّ وَیَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ اَنْتَ
رَحْمٰنُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمُهُمَا اِرْحَمْنِیْ
فِیْ جَمِیْعِ حَوَآئِجِیْ رَحْمَةً تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَنْ
رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ لَا اَمْلِكُ مَا

خداوندا، تُو باقی اور مَیں فانی ہوں۔ اے میرے پیدا کرنے
والے، تو غنی اور مَیں فقیر ہوں، اے میرے پروردگار، تو معزز ہے اور
میں ذلیل ہوں، اے میرے پروردگار، تو خالق ہے اور مَیں مخلوق
ہوں، اے خداوند تعالیٰ، تُو مالک ہے اور میں مملوک ہوں، اے
میرے پیدا کرنے والے، ہم سے عذابِ دوزخ کو ہٹا دے کہ اس
کا عذاب بہت سخت نقصان رساں ہے، وُہ بہت بُری قیام
گاہ اور جائے قسرار ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہم نے تیرے
حکم سُننے اور ان کو ماننے کے لیئے تیار ہیں، تیری مغفرت چاہتا ہوں
اور تیرے ہی حضور میں سب کی بازگشت ہے۔ پروردگارا، میرے
علم میں اضافہ فرما اور روزِ محشر مجھے رسوا نہ فرمانا، پروردگارا، مجھے سچائی
کی راہوں سے جانے اور سچائی کی راہوں سے آنے کی توفیق دے اور
مجھے اپنی بارگاہ سے کامیاب قوت مرحمت فرما۔ خداوندا، مجھے مبارک
نعمتوں سے سرفراز فرما کہ تو ہی بہترین انعام نازل فرمانے والا ہے۔
پروردگار، میرے سینے کو کشادہ کر، میرے معاملات کو آسان فرما دے،
پروردگارا ہمیں بخش دے، اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ایمان میں ہم سے
سابق ہیں، اور ہمارے دلوں میں ان لوگوں کے خلاف کینہ نہ رہنے دینا۔ جو
ایمان لا چکے ہیں۔ پروردگارا، بلاشبہ تو رؤف، و رحیم ہے، پروردگارا،
ہماری توبہ قبول فرما، ہماری بہترین عمر کو آخر میں اور اچھے اعمال زندگی کے
خاتمے اور اپنے روزِ ملاقات کو دنوں میں سب سے اچھا دن قرار دے، اے
حیّ و قیوم، ہمارا خاتمہ بہ سعادت فرما، کہ مَیں تیری رحمت کے سامنے
فریادی ہوں، اے غم کو دُور کرنے والے، اے غم کو ہٹانے والے اے
بے قراروں کی دعائیں سُننے والے تو دنیا و آخرت میں رحمٰن و رحیم ہے،
میری تمام تمنّاؤں پر رحم فرما، ایسی رحمت، فرما کہ تیرے سوا دوسروں
کے رحم کا محتاج نہ رہوں، خداوندا، جو آرزوئیں ہیں۔ ان پر دسترس
نہیں۔ اور جس سے ڈرتا ہوں اسے دُور کرنے کا امکان نہیں۔ صرف

اَرْجُوْا وَلَا اَسْتَطِيْعُ دَفْعَ مَا اَحْذَرُ اِلَّا بِكَ وَالْاَمْرُ بِيَدِكَ وَاَنَا فَقِيْرٌ اِلٰى اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَكُلُّ خَلْقِكَ اِلَيْكَ فَقِيْرٌ وَلَا اَحَدٌ اَفْقَرُ مِنِّيْ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ اهْتَدَيْتُ وَ بِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْتُ وَفِيْ نِعْمَتِكَ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ ذُنُوْبِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْهَا وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْرَءُ بِكَ فِيْ نَحْرِ كُلِّ مَنْ اَخَافُ مَكْرَهٗ وَاَسْتَجِيْرُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَاَسْتَعِيْنُكَ عَلَيْهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِيْشَةً هَنِيْئَةً وَمِيْتَةً سَوِيَّةً وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَذِلَّ اَوْ اُذَلَّ اَوْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْمَنِّ الْقَدِيْمِ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۞

تیرا سہارا ہے۔ اور معاملہ صرف تیرے ہاتھ ہے۔ میں اس بات کا محتاج ہوں کہ میری مغفرت فرماوے۔ یوں تو ساری خلقت تیری محتاج ہے مگر مجھ سے زیادہ کوئی تیرا محتاج نہیں،

خداوندا تیرے نور سے ہدایت حاصل کی تیرے فضل سے فریاد کی، تیری نعمتوں میں صبح و شام کی۔ اب میرے گناہ تیرے سامنے ہیں۔ میں تجھ سے ان گناہوں کی معافی اور توبہ چاہ رہا ہوں،

خداوندا، جس کے مکر سے میں ڈرتا ہوں، تیرے سہارے یہ بلا اس کی گردن پر، اور اس کے شر سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اس کے خلاف میں تیری مدد چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں گنہگار رہا۔ خداوندا میں تجھ سے خوشگوار زندگی اور باقاعدہ موت، کامیاب وغیر رسوا کن حشر کا طلب گار ہوں۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

خداوندا، اے عرش عظیم اور احسان قدیم کے مالک، میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ ذلیل کروں یا ذلیل کیا جاؤں، کسی کو گمراہ کروں یا مجھے گمراہ کیا جائے۔ میں ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے، میں جہالت کروں یا میرے ساتھ جہالت کی جائے۔ اے مہربانوں سے بڑے مہربان تو بہت بزرگ، و برتر ہے، اور ہمارے آقا و سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اور ان کی معصوم اولاد پر رحمت نازل فرما۔

(۱۴۷) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِى الْيَوْمِ الرَّابِعِ الْعِشْرِيْنَ

چوبیسویں (۲۴) تاریخ کے لئے حضرت علیہ السلام کی دعا

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَعَافِنِيْ فِيْ جَسَدِيْ وَعَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ وَعَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَيْنِ مِنِّيْ يَا بَدِيُّ لَا بَدَاءَ لَكَ يَا دَائِمُ لَا نَفَادَ لَكَ يَا حَيُّ لَا

خداوندا، میرے دین، میرے جسم، میری قوت سامعہ و نظر کو محفوظ رکھنا اور ان دونوں کو میرا وارث بنادے۔ اے وہ اول کہ تیرا کوئی آغاز نہیں۔ اے وہ دائم الذات جسے کبھی فنا نہیں، اے وہ زندہ جسے موت نہیں اے مُردوں کو زندہ کرنے والے، تو

يَمُوْتُ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى اَنْتَ الْقَآئِمُ عَلٰى
كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ
اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ افْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ
فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسِ
وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا اِقْضِ عَنِّيَ الدَّيْنَ وَاَغْنِنِيْ
مِنَ الْفَقْرِ وَمَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَ قَوِّنِيْ
فِيْ سَبِيْلِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ وَ الْبَدِيْعُ
لَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَالدَّآئِمُ غَيْرُ الْفَانِيْ وَ
الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَخَالِقُ مَا يُرٰى وَمَا
لَا يُرٰى كُلَّ يَوْمٍ اَنْتَ فِيْ شَاْنٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَلْيَكُنْ مِنْ شَاْنِكَ الْمَغْفِرَةُ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَلِوُلْدِيْ وَ اِخْوَانِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الَّذِيْ تَعْلَمُ كُلَّ شَيْءٍ بِغَيْرِ تَعْلِيْمٍ
فَلَكَ الْحَمْدُ اَللّٰهَ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ
بِهٖ شَيْئًا لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ
لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ
وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَ
اِنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ يَكُوْنُ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ
بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْاَخْيَارِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ
اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّكَ وَرَبِّيْ فِيْ قَضَاءِ
حَاجَتِيْ وَاَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِكَ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَنْ يُّفْعَلَ بِيْ مَا
اَنْتَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ

ہر شخص کے عمل کا نگراں ہے۔ محمد وآلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پر رحمت نازل فرما، اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایاں شان ہے۔

خداوندا، صبحوں کو روشن اور راتوں کو سکون خیز، سورج، چاند کو پابند نظام کرنے والے، میرا قرض ادا ہوجائے، فقر و فاقہ (بھوک ننگ) سے پناہ دے، میری سماعت و بصارت میرے لیئے نفع بخش فرما، اپنے راستہ (دین) پر چلنے کے لیئے مجھے قوت عطا فرما، اے ارحم الراحمین، ——— خداوندا، تو رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو بے مثال ہے تجھ سے پہلے کوئی شے نہیں اور تو غیر فانی دائم ہے اور وُہ زندۂ حقیقی جو جسے موت نہیں، دکھائی دینے والی اور نہ دکھائی دینے والی چیزوں کا خالق ہے۔ تو ہر روز ایک نہ ایک عالم میں ہے۔ محمّد و آلِ محمد پر رحمت فرما اور تیرا عالم یہ ہو کہ مجھے اور میرے والدین اور میری اولاد، میرے بھائیوں کو بخش دے، اے سب سے بڑے رحم کرنے والے، خداوندا، تو ہی وُہ ہے کہ بغیر کسی تعلیم کے ہر شئے کو جانتا ہے۔ تیری تمام تعریفیں اللہ، اللہ، اللہ، میرا پروردگار ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں مانتا۔ اس کی مثال کوئی نہیں، اور وہی سمیع و بصیر ہے، اسے کوئی نظر نہیں پا سکتی، اور وہ نگاہوں کو دیکھ سکتا ہے۔ اور وہ لطیف و باخبر ہے۔ خداوندا، میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں، اور بلاشبہ جو بات تو چاہتا ہے وہی ہوتی ہے اور میں تیرے نبی، پیغمبرِ رحمت محمّد مصطفٰے کے وسیلے سے تیری طرف رُخ کر رہا ہوں۔ آنحضرت اور ان کی پاک و منتخب اولاد پر صلوات ہو، اے محمّد مصطفٰے میں آپکے ذریعے آپکے اور اپنے پروردگار معبود کی طرف اپنی ضرورت کے لیئے توجہ کر رہا ہوں۔ کہ وُہ آپ پر اور آپ کی طیّب و طاہر اولاد پر رحمت نازل فرمائے اور میرے ساتھ وُہ کرے جو اس کے شایانِ شان ہو۔ خداوندا، تیرے اس نام کے وسیلے سے دُعا کرتا ہوں

الَّذِیْ یُمْشٰی بِهٖ عَلٰی ظُلَلِ الْمَآءِ كَمَا یُمْشٰی بِهٖ
عَلٰی جَدَدِ الْاَرْضِ وَ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ
تَهْتَزُّ لَهٗ اَقْدَامُ مَلٰٓئِكَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ
الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ مِنْ
جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَیْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَاَلْقَیْتَ
عَلَیْهِ مَحَبَّةً مِّنْكَ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ
دَعَاكَ بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ
فَغَفَرْتَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ
وَاَتْمَمْتَ عَلَیْهِ نِعْمَتَكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ
وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ
الْاَعْظَمِ وَجَلَالِكَ الْاَعْلٰی وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ
الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَاَسْئَلُكَ یَا
اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا
قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ
اَنْتَ الْوِتْرُ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ عَفْوًا بِغَیْرِ
حِسَابٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ مِنَ
الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَ
التَّفَضُّلِ اَللّٰهُمَّ لَا تُبَدِّلْ اِسْمِیْ وَلَا تُغَیِّرْ
جِسْمِیْ وَلَا تُجْهِدْ بَلَآئِیْ وَلَا تُشْمِتْ بِیْ
اَعْدَآئِیْ یَا كَرِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
غِنًی مُّطْغٍ وَّفَقْرٍ مُّنْسٍ وَّمِنْ هَوًی مُّرْدٍ

کہ جس کے ذریعے پانی کی سطح پر اسی طرح چلا جا سکتا ہے، جیسے
ہموار زمین پر، اور میں تیرے اس نام کے ذریعے دُعا کرتا ہوں،
جس کی وجہ سے تیرے فرشتوں کے قدم تیز رفتار ہیں۔ اور میں
تیرے اس نام کے صدقے سے دُعا مانگتا ہوں جس سے موسٰی علیہ
السلام نے طور کے داہنی طرف دُعا مانگی تھی اور تو نے دعا
قبول کی اور اپنی محبت عطا کی تھی اور میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں،
اس نام سے جس کے ذریعے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ نے دعا
فرمائی اور تو نے ان کی اُمت کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے
ان پر اپنی نعمت کو مکمل فرما دیا۔ محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پر رحمت
نازل فرما، اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایانِ شان
ہو۔ خداوندا، میں تیرے عرش کی باعظمت منزلوں اور تیری کتاب
کی انتہائی رحمتوں کے صدقے دُعا کرتا ہوں، اور اسم اعظم اور عظیم
الشان جلال اور ان کلمات تامہ کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ جن
سے نیک و بد کوئی نہیں نکل سکتا۔ اے معبود، اے رحمن، اے
رحم کرنے والے، اے صاحب جلال و اعزاز، اے معبود یکتا،
یگانہ و واحد و بے نیاز عدل کے ساتھ قائم، تیرے سوا کوئی معبود
نہیں تو ہی صاحب اقتدار و حکمت ہے، تو ہی یکتا، بلند و عالی
ہے میری دُعا ہے کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، اور مجھے
بلا حساب بطور معافی جنّت میں داخل فرما، اور میرے اُوپر وُہ
اپنے شایانِ شان جود و کرم فرما۔ مہربانی و رحمت و احسان فرما۔
خداوندا، میرا نام نہ مٹنے دے میرا جسم دگرگوں نہ کر، میری
آزمائش جو صبر آزما نہ بنا، میرے دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ
دے۔ اے کرم کرنے والے۔

خداوندا، میں ایسی دولتمندی سے بچنا چاہتا ہوں جو سرکش
بنا دے یا وہ فقیری جو مجھے سب کچھ بھلا دے، اور وہ خواہشیں جو

وَ مِنْ عَمَلٍ مُخْزٍ اَصْبَحْتُ : رَبِّيَ الْوَاحِدُ
الْاَحَدُ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَلَا اَدْعُوْا مَعَهٗ
اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖ وَلِيًّا اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَهَوِّنْ عَلَيَّ مَا
اَخَافُ مُشَقَّتَهٗ وَيَسِّرْ لِيْ مَا اَخَافُ عُسْرَتَهٗ
وَسَهِّلْ لِيْ مَا اَخَافُ حَزُوْنَتَهٗ وَوَسِّعْ عَلَيَّ
مَا اَخَافُ ضِيْقَهٗ وَفَرِّجْ عَنِّيْ فِيْ دُنْيَايَ وَ
اٰخِرَتِيْ بِرِضَاكَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ هَبْ لِيْ صِدْقَ
النَّبِيِّيْنَ فِي التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَاجْعَلْ دُعَآئِيْ
فِي الْمُسْتَجَابِ مِنَ الدُّعَآءِ وَاجْعَلْ عَمَلِيْ
فِي الْمَرْفُوْعِ الْمُتَقَبَّلِ اَللّٰهُمَّ طَوِّقْنِيْ مَا حَمَّلْتَنِيْ
وَلَا تُحَمِّلْنِيْ مَا لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ حَسْبِيَ اللّٰهُ
وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ
وَاقْضِ لِيْ كُلَّ مَنْ بَغٰى عَلَيَّ وَامْكُرْ لِيْ وَلَا
تَمْكُرْ بِيْ وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِيْ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْتَوْدِعُكَ دِيْنِيْ وَاَمَانَتِيْ وَخَوَاتِيْمَ
اَعْمَالِيْ وَجَمِيْعَ مَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ بِهٖ فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَاَنْتَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَ
دَآئِعُكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَنْ يُجِيْرَنِيْ مِنْكَ
اَحَدٌ وَلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِكَ مُلْتَحَدًا اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ
طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا وَلَا تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحًا
اَعْطَيْتَنِيْهِ فَاِنَّهٗ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ
لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ
رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

ہلاکت آفرین ہوں، وُہ عمل جو رسواکُن ہوں، میرا عالم یہ ہے کہ میرا رب یگا
واحد و یکتا ہے، میں اس کا کسی کو شریک نہیں قرار دیتا نہ اس کے ساتھ
کسی اور معبود کو پکارتا ہوں، نہ اس کے سوا کسی کو ولی مانتا ہوں۔
خدایا محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما، اور مجھ پر وُہ چیزیں آسان کر دے جن کی
زحمتوں سے خوف کرتا ہوں۔ اور وُہ باتیں سہل کر دے جنہیں دشوار سمجھتا
ہوں، اور جن چیزوں کی ناہمواری کا خوف ہے انہیں ہموار کر دے، جن
تنگیوں سے ڈرتا ہوں ان کو کشائش دیدے اور مجھے اپنی رضامندیاں
دے کر میری دنیا و آخرت کی مشکلیں حل کر دے۔ خداوندا، اپنے اُوپر
توکل میں مجھے انبیاء کا خلوص، اور میری دُعاؤں میں قبول ہونے والی دُعاؤں
کا اثر مرحمت فرما، اور میرا عمل ان عملوں میں قرار دے جو تیرے حضور میں
بلند و قبول ہیں۔ خداوندا جن احکام کا پابند فرما ان کے عمل کی طاقت اور
جن کی طاقت نہ ہو ان کا پابند نہ فرما، میرے لیے اللہ کافی ہے۔ اور
وہی اچھا سربراہ ہے۔ خدایا، میری امداد فرما، میرے خلاف قوت نہ
دے اور جو بھی میرے خلاف بغاوت کرے اس کے لیے میرے حق
میں فیصلہ فرما، میرے حق میں تدبیر فرما، میرے خلاف نہ ہو، میری ہدایت
فرما، اور ہدایت میرے لیے آسان فرما۔ خداوندا میں اپنا دین، اپنے عمل کی
انتہا، اپنی امانتیں، اور دُنیا و آخرت میں تجھ سے ملی ہوئی نعمتیں تیری امانت
میں دیتا ہوں۔ کیونکہ تو امانتوں کو ضائع نہیں ہونے دیتا، خداوندا، بلاشبہ
مجھے تیری ذات سے بچانے والا کوئی نہیں، اور تیرے علاوہ کہیں بھی پناہ
نہیں پا سکتا۔ خداوندا، محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات اور مجھے ایک پلک جھپکنے
بھر کبھی بھی میرے نفس کے حوالے نہ فرما، اور جو نیکیاں عطا فرمائی ہیں انہیں
واپس نہ لے، کیونکہ جو تو دیتا ہے، اسے روکنے والا اور جو تو روکتا ہے اسے
دینے والا کوئی نہیں، اور کسی صاحبِ تقدیر کی تقدیر تجھ سے بے نیاز نہیں
کر سکتی۔

خداوندا، ہمیں دُنیا و آخرت میں نیکی عطا فرما، اور عذابِ جہنم

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَخْيَارِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

سے بچا اور اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے رحم کرنیوالے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اور اُن کی منتخب اولاد پر رحمت نازل فرما۔

* * *

(۱۴۸) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ الْخَامِسِ وَالْعِشْرِيْنَ

پچیسویں (۲۵) تاریخ کے لئے حضرت علیہ السلام کی دُعاء

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَنَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَخْيَارِ الطَّيِّبِيْنَ فِيْ اَعْلٰى جَنَّةِ الْخُلْدِ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا اَللّٰهُمَّ اٰمِنْ رَوْعَتِيْ وَاسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ فَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ لِاَنَّكَ اَنْتَ الْمَسْئُوْلُ الْمَحْمُوْدُ الْمُتَوَحِّدُ الْمَعْبُوْدُ وَاَنْتَ الْمَنَّانُ ذُوالْاِحْسَانِ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا صَغِيْرَهَا وَكَبِيْرَهَا

میں اللہ کے ان کامل کلمات سے پناہ مانگتا ہوں کہ جن سے نہ نیک چیزیں پیش پاسکتی ہیں نہ بد، اور میں ہر اس شئے کے شر سے بچنا چاہتا ہوں جو زمین میں پیدا ہوئی ہیں۔ یا اس سے نکلتی ہیں۔ اور جو آسمان سے اُترتی ہیں یا اس طرف جاتی ہیں۔ اور رات دن کی ہر تکلیف دہ افتاد سے، اس آنے والی بات سے نہیں جو بھلائی لے کر آئے۔ اے رحم کرنے والے، اے مہربانوں میں سب سے بڑے مہربان۔

خداوندا، اس ایمان کی تمنّا ہے جس کے بعد ارتداد نہ ہو، وہ نعمت چاہیئے جو ختم نہ ہو۔ اور جنّت جاودان حضرت پیغمبر محمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ اور ان کی منتخب، معصوم اولاد، انبیاء، صدیق وشہید وصالح حضرات کی رفاقت مرحمت فرما کہ ان کی صحبت کا کیا کہنا، خداوندا، میرے خوف کو امان، میرے عیوب کو پردہ پوشی، میری لغزشوں کو معافی عطا فرما، کہ فقط تو ہی معبود ہے تیرے سوا کوئی اللہ نہیں تو یکتا، اور لاشریک ہے۔ دُنیا تیری، ساری تعریفیں تیری، اور تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

خداوندا، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تجھی سے دُعائیں کی جاتی ہیں۔ تو قابل حمد و یکتا، لائق پرستش، اور تو ہی احسان کرنے اور کرم فرما ہے۔ آسمان و زمین کا بے مثال خالق، صاحب جلالت وعظمت ہے۔ میرے تمام گناہ بخش دے، چھوٹے ہوں یا بڑے، ارادتاً انجام دیئے ہوں یا غفلتاً، یا جنہیں میں خود تو بھول گیا ہوں لیکن تونے انہیں

عَمْدَهَا وَ خَطَاٰهَا وَ مَا نَسِيْتُهٗ اَنَا مِنْ نَفْسِيْ
وَحَفِظْتَهٗ اَنْتَ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ
يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يَا ذَا
الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَ مُنْتَهٰى رَغْبَةِ
الرَّاغِبِيْنَ اَنْتَ الْمُفَرِّجُ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَ
اَنْتَ الْمُرَوِّحُ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ وَ اَنْتَ مُجِيْبُ
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَ اَنْتَ اِلٰهُ الْعَالَمِيْنَ وَ
اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَ اَنْتَ كَاشِفُ كُلِّ كُرْبَةٍ
وَ مُنْتَهٰى كُلِّ رَغْبَةٍ وَ قَاضِيْ كُلِّ حَاجَةٍ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ افْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّيْ وَ اَنْتَ يَا سَيِّدِيْ وَ اَنَا
عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ وَ ابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ
بِيَدِكَ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ اعْتَرَفْتُ
بِذَنْبِيْ وَ اَقْرَرْتُ بِخَطِيْئَتِيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ
لَكَ الْمَنَّ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ عَلٰى اٰلِهٖ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ
عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَ اَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ
الَّتِيْ فَلَقْتَ بِهَا الْبَحْرَ لِبَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ لِمَا
كَفَيْتَنِيْ كُلَّ بَاغٍ وَ حَاسِدٍ وَ عَدُوٍّ وَ مُخَالِفٍ
وَ اَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ نَتَقْتَ بِهِ الْجَبَلَ
فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ لَمَّا كَفَيْتَنِيْ مَا اَخَافُهٗ
وَ اَحْذَرُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْرَءُ بِكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ
وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَ اسْتَجِيْرُ بِكَ

محفوظ فرما دیا ہو۔ معبود! تُو تو بہت زیادہ توبہ سُننے والا اور رحم کرنے
والا ہے۔

اے معبود، اے آسمان وزمین کے بے مثال خالق، اے
صاحب جلالت وعظمت، اے فریادیوں کے فریادرس، اے امداد
طلب کرنے والوں کو مدد پہنچانے والے، اور چاہنے والوں کی محبّت
کی انتہا۔ تو ہی مصیبت زدوں سے زحمتیں دُور کرتا ہے، تو غمگینوں
کو خوشی دیتا ہے۔ اور تو ہی بے قراروں کی دُعا سنتا ہے۔ کیونکہ بلاشبہ
جہانوں کا معبود اور مہربانوں میں سب سے بڑا مہربان، ہر مصیبت کا برطرف
کرنے والا، ہر تمنا کی منزل آخر، ہر آرزو کو برلانے والا، تُو ہے، محمدؐ اور
آل محمدؐ (صلی اللہ علیہ وآلہ) پر درُود فرما، اور میرے ساتھ وُہ سلوک فرما
جو تیرے لیئے زیبا ہو۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی میرا پروردگار
تو ہی میرا مولا ہے۔ اور میں تیرے بندے کا بیٹا، اور تیری کنیز کا فرزند
ہوں۔ میری تقدیر تیرے ہاتھ میں ہے۔ میں نے گناہ کیئے، اپنی جان پر
ظلم کیئے، اب گناہوں کا اعتراف اور خطاؤں کا اقرار کرتا ہوں۔ کیونکہ لے
احسان کرنے والے احسان کا حق صرف تجھے ہی ہے۔ اے آسمان و
زمین کے بے مثال مُوجد، اے صاحب جلالت وعظمت اپنے بندۂ
خاص و رسول حضرت محمدؐ اور ان کی اولاد پر ایسی رحمت نازل فرما جو اپنی
مخلوق کے کسی شخص پر نازل فرمائی ہو۔ تجھے اپنی اس قدرت کا واسطہ،
جس سے بنی اسرائیل کے لیئے دریائے نیل کو شگافتہ کیا، کہ ہر سرکش،
اور حاسد و دشمن و مخالف سے میری حفاظت فرما، اور میں تیرے اس
نام کے صدقے میں دُعا کرتا ہوں جس سے تونے یہودیوں کے سروں پر
پہاڑ کو سائبان کی طرح مسلط کیا تھا۔ جن سے مجھے خوف، وخطر ہے ان
سے بچا۔

اے میرے پروردگار! میں تیری مدد سے وُہ خوف دشمنوں کی
گردن پر مسلط کرتا ہوں، تیری بارگاہ میں ان کے شر سے پناہ، خود ان سے

مِنْهُمْ وَاَسْتَعِيْنُ بِكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ وَلَا اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖ وَلِيًّا ۵

بھی تیری پناہ مانگتا ہوں، ان کے خلاف تجھ سے مدد چاہتا ہوں اللہ اور اللہ ہی میرا پروردگار ہے۔ میں کسی کو اس کا شریک نہیں مانتا نہ اس کے علاوہ کسی کو اپنا ولی بنایا ہے۔

(۱۴۹) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ السَّادِسِ وَالْعِشْرِيْنَ

چھبیسویں (۲۶) تاریخ کیلئے حضرت امام علیہ السلام کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْئَلُكَ يَا رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبَّ السَّبْعِ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ جَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ اَجْمَعِيْنَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَرَبَّ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الَّذِيْ تَقُوْمُ بِهِ السَّمٰوٰتُ وَتَقُوْمُ بِهِ الْاَرَضُوْنَ وَبِهٖ اَحْصَيْتَ كَيْلَ الْبِحَارِ وَزِنَةَ الْجِبَالِ وَبِهٖ تُمِيْتُ الْاَحْيَآءَ وَبِهٖ تُحْيِ الْمَوْتٰى وَبِهٖ تُنْشِئُ السَّحَابَ وَتُرْسِلُ الرِّيَاحَ وَبِهٖ تَرْزُقُ الْعِبَادَ وَبِهٖ اَحْصَيْتَ عَدَدَ الرِّمَالِ وَبِهٖ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَبِهٖ تَقُوْلُ لِلشَّيْءِ كُنْ فَيَكُوْنُ اَنْ تُسَدِّدَ فَقْرِيْ بِغِنَاكَ وَاَنْ تَسْتَجِيْبَ لِيْ دُعَآئِيْ وَتُعْطِيَنِيْ سُؤْلِيْ وَمُنَايَ وَاَنْ تَجْعَلَ فَرَجِيْ مِنْ عِنْدِكَ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عَافِيَةٍ وَاَنْ تُؤْمِنَ خَوْفِيْ وَاَنْ تَحْيِيْنِيْ فِيْ اَتَمِّ النِّعَمِ وَاَعْظَمِ الْعَافِيَةِ وَاَفْضَلِ

خداوندا، محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما، اور اے ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں، ان کے اندر، باہر کی چیزوں کے پروردگار، سورۂ حمد و قرآن مجید کے پروردگار، جبریل و میکائیل و اسرافیل و تمام ملائکہ کے پروردگار حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ، آخری نبی اور رسول کے پروردگار، تمام مخلوق کے پروردگار۔

اے میرے خدا، میں تیرے اس نام کے ذریعہ دُعا کرتا ہوں جس کی برکت سے تو نے آسمانوں اور زمینوں کو قائم و برقرار رکھا ہے۔ اور اسی سے سمندروں کی پیمائش اور پہاڑوں کا وزن تیرے علم میں ہے۔ اسی سے زندوں کو مُردہ اور مردوں کو زندہ کرتا ہے۔ اسی سے بادل پیدا کرتا ہے۔ ہوائیں چلاتا اور بندوں کو روزی دیتا ہے۔ اور اسی سے ریت کے ذرّوں کی تعداد کا احاطہ فرمایا ہے۔ اور اسی سے جو مشیّت ہوتی ہے وہ کرتا ہے، اسی سے چیزوں کے "کُن" فرماتا ہے اور وُہ چیز موجود ہو جاتی ہے۔ میری فقیری کو اپنی بے نیازی سے دُور کر اور میری دُعا قبول فرما، میرے مقاصد اور سوال پورے فرما، اور میری خوشحالی اپنی بارگاہ سے، اپنی رحمت سے عافیت کے ساتھ عطا فرما۔ میرے خوف کو سکونِ قلب سے بدل دے۔ مجھے کامل ترین نعمتوں اور عظیم ترسلامتیوں میں کُھ بہترین روزی اور وسعت و آرام کی زندگی مجھے اپنی عطا کردہ نعمتوں پر شکر کی توفیق عطا فرما۔ اور یہ سلسلہ مکمل اور

الرِّزْقِ وَالسَّعَةِ وَالدِّعَةِ وَتَرْزُقَنِیْ الشُّکْرَ عَلٰی
مَا اٰتَیْتَنِیْ وَصِلْ ذٰلِکَ لِیْ تَامًّا اَبَدًا مَّا
اَبْقَیْتَنِیْ حَتّٰی تَصِلُ ذٰلِکَ بِنَعِیْمِ الْاٰخِرَةِ
اَللّٰھُمَّ بِیَدِکَ مَقَادِیْرُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَ
اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَالْمَوْتِ وَالْحَیٰوةِ وَبِیَدِکَ
مَقَادِیْرُ النَّصْرِ وَالْخِذْلَانِ وَالْخَیْرِ وَالشَّرِّ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْ دِیْنِیْ الَّذِیْ ھُوَ مِلَاکُ
اَمْرِیْ وَدُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعِیْشَتِیْ وَاٰخِرَتِیْ
الَّتِیْ اِلَیْھَا مُنْقَلَبِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَعْدُکَ
حَقٌّ وَلِقَآؤُکَ حَقٌّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ الْمَحْیَا
وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ مَکَارِہِ الدُّنْیَا وَ
الْاٰخِرَةِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَ
اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّکِّ وَالْفُجُوْرِ وَالْکَسَلِ
وَالْعَجْزِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَالسَّرَفِ
اَللّٰھُمَّ قَدْ سَبَقَ مِنِّیْ مَا قَدْ سَبَقَ مِنْ
قَدِیْمِ مَا کَسَبْتُ وَجَنَیْتُ بِہٖ عَلٰی نَفْسِیْ
وَاَنْتَ یَا رَبِّ تَمْلِکُ مِنِّیْ مَا لَا اَمْلِکُ مِنْھَا
خَلَقْتَنِیْ یَا رَبِّ وَتَفَرَّدْتَ بِخَلْقِیْ وَلَمْ
اَکُ شَیْئًا اِلَّا بِکَ وَلَیْسَ الْخَیْرُ اِلَّا مِنْ
عِنْدِکَ وَلَمْ اَصْرِفْ عَنِّیْ سُوْٓءً قَطُّ اِلَّا مَا
صَرَفْتَہٗ یَا رَبِّ مَا لَمْ اَمْلِکْ وَلَمْ اَحْتَسِبْ
وَبَلَّغْتَنِیْ یَا رَبِّ مَا لَمْ اَکُنْ اَرْجُوْا وَاَعْطَیْتَنِیْ
یَا رَبِّ مَا قَصُرَ عَنْہُ اَمَلِیْ فَلَکَ الْحَمْدُ
کَثِیْرًا یَا غَافِرَ الذَّنْبِ اغْفِرْ لِیْ وَاَعْطِنِیْ

دائمی طور پر میری زندگی بھر برقرار رکھ تاکہ آخرت کی نعمتوں سے اتصال ہو جائے
خداوندا، دُنیا و آخرت، رات و دن، زندگی و موت کے
اندازے تیرے قبضۂ قدرت میں ہیں۔ اور تیرے ہی اختیار میں کامیابی
اور ناکامی، خیر و شر کی قدریں ہیں۔

خداوندا، وہ دین میرے لیئے بابرکت بنادے جس میں میرے
معاملات کی بنیاد ہے اور وُہ دُنیا مبارک فرما جس میں سے میری زندگی
وابستہ ہے۔ اور وہ آخرت جس میں مجھے جانا ہے، اور تمام معاملات میں
برکت عطا فرما،

خدایا! تُو ہی معبُود ہے تیرے سوا کوئی معبود
نہیں، تیرا وعدہ برحق، تیرے حضُور میں حاضری یقینی ہے، زندگی و موت
کے نقصانات، دُنیا و آخرت کے مکروہات، دجّال کے فتنے سے تیری
پناہ طلب کرتا ہوں، شک و بدکاری، سُستی و عاجزی سے تیری پناہ،
کنجوسی اور فضول خرچی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

خداوندا میرے گذشتہ اعمال بد، اور اپنے خلاف کیئے ہوئے
کاموں کی وجہ سے جو ہونا تھا وہ ہو چکا،

پروردگار تو میری ان چیزوں کا مالک ہے، جن پر میرا کبھی قبضہ
نہیں ہے۔

پروردگار، تن تنہا تو نے ہی مجُھے اس وقت خلق کیا کہ میں تیرے
بغیر کچھ بھی نہ تھا، کوئی نیکی تیرے علاوہ کسی اور سے نہیں، اور مجُھ سے
کوئی بدی کبھی دُور نہیں ہوئی مگر وُہی جسے تو نے دُور کر دیا، حالانکہ نہ اس
کا دفعیہ میرے بس میں تھا۔ نہ مجھے اس کا خیال بھی آ سکتا تھا۔

پروردگارا، جس کی مجُھے اُمید بھی نہ تھی تو نے۔ مجُھے وہاں پہنچایا،
اور اے میرے پروردگار جس سے میری آرزوئیں ختم ہو گئی تھیں۔ وُہ
باتیں تو نے پُوری کیں۔ اس لیئے تیری بے حد حمد و ثنا، اے گناہوں
کو معاف کرنے والے، میرے گناہ معاف کر دے، اور میرے دِل کو

فِیْ قَلْبِیْ مِنَ الرِّضَا مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَیَّ بَوَآئِقَ
الدُّنْیَا اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ یَا رَبِّ بَابَ الَّذِیْ
فِیْهِ الْفَرَجُ وَالْعَافِیَةُ وَالْخَیْرُ کُلُّهَا اَللّٰهُمَّ
افْتَحْ لِیْ بَابَهٗ وَاهْدِنِیْ سَبِیْلَهٗ وَابْنِ لِیْ مَخْرَجَهٗ
اَللّٰهُمَّ وَکُلُّ مَنْ قَدَّرْتَ لَهٗ عَلَیَّ مَقْدُرَةً مِنْ
عِبَادِکَ وَ مَلَّکْتَهٗ شَیْئًا مِنْ اُمُوْرِیْ فَخُذْ
عَنِّیْ بِقُلُوْبِهِمْ وَاَلْسِنَتِهِمْ وَ اَسْمَاعِهِمْ وَ
اَبْصَارِهِمْ وَ مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ وَ مِنْ
خَلْفِهِمْ وَ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ
وَعَنْ اَیْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ وَمِنْ حَیْثُ
شِئْتَ وَکَیْفَ شِئْتَ وَاَنّٰی شِئْتَ حَتّٰی لَا
یَصِلَ اِلَیَّ اَحَدٌ مِنْهُمْ بِسُوْٓءٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ
فِیْ حِفْظِکَ وَجِوَارِکَ عَزَّ جَارُکَ وَ جَلَّ
ثَنَاؤُکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ السَّلَامُ مِنْکَ السَّلَامُ
اَسْئَلُکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ فَکَاکَ رَقَبَتِیْ
مِنَ النَّارِ وَاَنْ تُسْکِنَنِیْ دَارَ السَّلَامِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ
وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا
عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَ اَسْئَلُکَ مِنَ
الْخَیْرِ کُلِّهٖ مَا اَدْعُوْا وَمَا لَمْ اَدْعُ وَاَعُوْذُ بِکَ
مِنَ الشَّرِّ کُلِّهٖ مَا اَحْذَرُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَحْذَرُ
وَاَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَ
مِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ
وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ فِیْ قَبْضَتِکَ
نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ

وُہ جذبۂ تسلیم و رضا دے کہ دُنیا کی سخت ترین مصیبتیں میرے لئے آسان ہوجائیں، خداوندا، پروردگارا، میرے لئے وُہ دروازے کھول دے جس میں کشائش و عافیت اور کل عالم کی خوبیاں ہوں۔ خداوندا، ایسا دروازہ کشادہ فرما، ایسا ہی راستہ دکھا، اور مشکلوں سے نکلنے کا موقع فراہم کردے، خداوندا، اپنے بندوں میں جس شخص کو بھی تو نے میرے اُوپر بالادستی، یا میرے معاملات میں سے کِسی بات کا اختیار دیا ہو۔ تو وُہ کام میری طرف سے تو لے، ان کے دلوں سے یا کانوں زبانوں سے یا نگاہوں، سامنے سے یا ان کے عقب سے اُوپر سے یا پیروں کے نیچے دائیں سے یا بائیں سے اور جس طرح، جس عالم میں اور جہاں چاہے تاکہ ان میں سے کوئی شخص بھی مجھے نقصان نہ پہنچا سکے،

اے میرے پروردگارا، مجھے اپنی حفاظت اور سائے میں لے لے۔ تیرا ہمسایہ معزز، تیری حمد عظیم، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تُو عین سلامتی ہے اور سلامتیاں تیری ہی بارگاہ سے عطا ہوتی ہیں اے صاحب جلال و اکرام یہ دُعا ہے۔ کہ مجھے جہنّم سے آزاد اور جنّت میں منزل عطا فرما،

خداوندا، جلد یا بدیر مِلنے والی تمام نیکیاں چاہتا ہوں، اور فوری یا بتاخیر رونما ہونے والے ہر شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ خواہ وُہ مجھے معلوم ہوں یا نہ ہوں، مَیں تجھ سے تمام نیکیوں کی دعا کرتا ہوں خواہ انہیں طلب کرچکا ہوں یا نہیں، اور ہر قسم کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں خواہ ان سے مجھے خوف ہو یا نہ ہو۔ اور میری اُمیدگاہ یا منزل یاس غرض ہر جگہ سے روزی مرحمت فرما۔

خداوندا، میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا فرزند اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں۔ اور تیرے قبضۂ قدرت میں ہوں۔ میری تقدیر تیرے ہاتھ ہے۔ تیرا حکم مجھ پر جاری، میرے لئے تیرے تمام فیصلے انصاف، میں تجھے ہر اس نام سے پکارتا ہوں جو تیرے لیے ہو۔ تو نے اپنی ذات، کو

فِيْ قَضَآئِكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ
سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ شَيْءٍ
مِنْ كُتُبِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوِ
اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ عَبْدِكَ وَ
رَسُوْلِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ الْاَخْيَارِ وَاَنْ تَرْحَمَ مُحَمَّدًا
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتُبَارِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
وَاَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ نُوْرَ صَدْرِيْ وَتُيَسِّرَ
بِهٖ اَمْرِيْ وَتَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِيْ وَتَجْعَلَهٗ
رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَجَلَاۤءَ حُزْنِيْ وَذِهَابَ هَمِّيْ وَ
غَمِّيْ وَنُوْرًا فِيْ مَطْعَمِيْ وَنُوْرًا فِيْ مَشْرَبِيْ
وَنُوْرًا فِيْ سَمْعِيْ وَنُوْرًا فِيْ بَصَرِيْ وَنُوْرًا
فِيْ مُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ وَشَعْرِيْ وَبَشَرِيْ
وَاَمَامِيْ وَفَوْقِيْ وَتَحْتِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ
شِمَالِيْ وَنُوْرًا فِيْ مَمَاتِيْ وَنُوْرًا فِيْ قَبْرِيْ
وَنُوْرًا فِيْ حَشْرِيْ وَنُوْرًا فِيْ كُلِّ شَيْءٍ
السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ اَنْتَ كَمَا وَصَفْتَ نَفْسَكَ بِقَوْلِكَ
الْحَقِّ ۝ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ
كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ
اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ
شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا

اس سے موسوم کیا ہو یا اپنی کسی نازل کردہ کتاب میں یا اپنی مخلوق میں
سے کسی کو بتایا، یا اپنے علمِ غیب میں اسے محفوظ رکھا ہو، نبی اُمّی، اپنے
بندۂ خاص و رسُول اور خلقت میں تیرے منتخب کردہ محمّد مصطفٰے اور
ان کی پاک و نیک اولاد پر صلوٰت ہو، محمّد وآلِ محمّد پر رحم فرما، محمّد صلی اللہ
علیہ وآلہٖ اور آلِ محمد پر برکتیں نازل فرما، جیسے ابراہیمؑ وآلِ ابراہیمؑ پر تو
نے صلوٰۃ و رحمت و برکت نازل فرمائی تھی، بلاشُبہ تو قابلِ حمد و بزرگی
ہے۔ قرآن پاک کو میرے سینے کا نُور قرار دے، میرے معاملات اس
کے ذریعے آسان فرما، میرا سینہ اس سے کشادہ فرما، اسے میرے دِل کی
بہار بنا دے، اس سے میرے غم کا مداوا، رنج کا دفعیہ، میرے کھانے
پینے کی رونق، میرے سامعہ کا نُور، آنکھوں کی روشنی، ہڈیوں کے
جوہر، اعصاب، رگوں، بالوں، جلد، میرے سامنے پیچھے،
تحت و فوق، دائیں بائیں نور قرار دے، میری موت میں نُور، میری
قبر میں روشنی، میرے حشر میں نُور، غرض ہر شئے کو اس طرح نُورانی
کردے۔ کہ مجھے جنّت تک پہنچا سکے۔

اے آسمان و زمین کے نور، تو نے جس طرح اپنی برحق
کتاب میں اپنی مدح فرمائی ہے تو ویسا ہی ہے۔

کہ

"اللہ زمین اور آسمان کا نُور ہے۔ اس کا نُور ایسا
ہے جیسے فانوس میں چراغ، اور چراغ پر شفّاف
شیشہ جیسے چمکتا تارا، اِس چراغ میں وہ درخت
تیل جلتا ہو اس چراغ کی روشنی
نہ مشرق میں محدود ہو نہ مغرب میں، اور تیل آگ
لگے بغیر چمک دے رہا ہو۔ نُور بالائے نور کا سماں،
اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نُور کی طرف راہنمائی کرتا ہے،
اور لوگوں کے لئے مثال بیان کرتا ہے، اللہ تو

غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ
نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِنُوْرِكَ وَ
اجْعَلْ لِّيْ فِيْ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ نُوْرًا مِّنْ بَيْنِ
يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ
شِمَالِيْ اَهْتَدِيْ بِهٖ اِلٰى دَارِ السَّلَامِ يَا ذَا
الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَوُلْدِيْ
وَمَالِيْ وَاَنْ تُلْبِسَنِيْ فِيْ ذٰلِكَ الْمَغْفِرَةَ وَ
الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ
يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ
شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ وَاَعُوْذُبِكَ
اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ
تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي
النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۝ وَ
تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ يَا رَحْمٰنَ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُؤْتِيْ مِنْهُمَا
مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَآءُ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ وَاقْضِ دَيْنِيْ
وَاغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَاقْضِ حَوَآئِجِيْ اِنَّكَ عَلٰى

ہر چیز سے باخبر ہے۔"

خداوندا، اپنے نُور تک راہنمائی فرما، اور قیامت کے دن میرے آگے پیچھے، دائیں بائیں نور ہی نور قرار دے کہ سلامتی کی منزل (جنّت) تک راہنمائی حاصل کر سکوں، اے صاحبِ جلال واکرام!

اے میرے پروردگار! اپنے لیئے، اپنی آل اولاد و مال کے لیئے تجھ سے ایسی معافی و عافیت کا طلب گار ہوں جس کے ساتھ دُنیا وآخرت کی مغفرت وعافیت وابستہ ہو۔

اے ہمارے اللہ، حضرت محمد مصطفٰے علیہ التحیات والتسلیم اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر (بہت بہت) درود ہو، اور میرے سامنے، پس پشت، دائیں بائیں، تحت و فوق سے حفاظت فرما، اور تجھ سے پناہ مانگتا ہوں۔

خداوندا، تُو کائنات کا مالک ہے جسے چاہتا ہے حکمران کرتا ہے، جس سے چاہتا ہے مملکت واپس لے لیتا ہے، جسے چاہتا ہے عزّت دیتا ہے، جسے چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے، تمام نیکیاں تیرے قبضۂ قدرت میں ہیں۔ بلاشبہ تُو ہر چیز پر قادر ہے، رات کو دن، دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ (کبھی دن بڑھاتا ہے کبھی رات) زندہ کو مردے سے پیدا کرتا ہے، مردے کو زندہ سے۔ اور جسے چاہتا ہے بے حساب روزی مرحمت فرماتا ہے۔

اے دُنیا وآخرت کے رحمٰن ورحیم، دونوں میں سے جسے جو چاہتا ہے۔ عطا فرماتا ہے اور دونوں میں سے جو چاہتا ہے، روک لیتا ہے۔ محمد اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پر رحمت نازل فرما اور مجھ پر رحم کر، میرا قرض ادا فرما دے میرے گناہ بخش دے میری دُعائیں پوری کر دے، بلاشبہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِكٌ وَ اِنَّكَ مَا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ يَكُنْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا صَادِقًا وَيَقِيْنًا ثَابِتًا لَيْسَ مَعَهٗ شَكٌّ وَ تَوَاضُعًا لَيْسَ مَعَهٗ كِبْرٌ وَ رَحْمَةً اَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

خداوندا، میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں کیونکہ تو ہر چیز کا مالک ہے اور تو جس بات کو چاہتا ہے وہی ہوتی ہے۔ اے میرے پروردگار، میں تجھ سے ایمان صادق، اور وُہ یقین ثابت چاہتا ہوں، جس کے ساتھ شک نہ ہو۔ وُہ فروتنی جس میں خودسری نہ ہو، ایسی رحمت جس سے دُنیا و آخرت میں کرامت کا شرف حاصل کرسکوں، بلاشبہ تو ہر چیز پر قادر ہے اے سب سے بڑے مہربان اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اور اُن کی معصوم اولاد پر رحمت نازل فرما۔

---

(۱۵۰) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ السَّابِعِ وَالْعِشْرِيْنَ

ستائیسویں تاریخ کے لئے حضرت علیہ السلام کی دُعائے پاک

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِيْ بِهَا قَلْبِيْ وَ تَجْمَعُ بِهَا اَمْرِيْ وَ تَلُمُّ بِهَا شَعْثِيْ وَتُصْلِحُ بِهَا دِيْنِيْ وَ تَحْفَظُ بِهَا غَآئِبِيْ وَ تُزَكِّيْ بِهَا شَاهِدِيْ وَتُكَثِّرُ بِهَا مَالِيْ وَ تُنَمِّيْ بِهَا عُمْرِيْ وَ تُيَسِّرُ بِهَا اَمْرِيْ وَ تَسْتُرُ بِهَا عَيْبِيْ وَ تُصْلِحُ بِهَا كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اَحْوَالِيْ وَتَصْرِفُ بِهَا كُلَّ مَا اَكْرَهُ وَ تُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِيْ وَتَعْصِمُنِيْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ بَقِيَّةَ عُمْرِيْ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَ اَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ وَ اَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَا شَيْءَ دُوْنَكَ ظَهَرْتَ فَبَطَنْتَ وَبَطَنْتَ فَظَهَرْتَ تَبَطَّنْتَ لِلظَّاهِرِيْنَ مِنْ خَلْقِكَ وَلَطُفْتَ لِلنَّاظِرِيْنَ مِنْ قَطَرَاتِ اَرْضِكَ وَعَلَوْتَ فِيْ دُنُوِّكَ وَ دَنَوْتَ فِيْ عُلُوِّكَ فَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

خداوندا، تیرے حضور سے وہ رحمت طلب کرتا ہوں جس سے میرا دل ہدایت پر استوار رہے، میرے معاملات یکجا، میری اُلجھنیں یکسو، دین اصلاح پذیر، میری رُوح (غائب) اور میرا ظاہر پاک، فرما دے اس رحمت سے میرے مال میں کثرت، میری عمر میں زیادتی، میرے معاملات میں آسانی میرے عیوب کی پردہ پوشی، میرے خراب حالات کی اصلاح کر دے، تمام وہ چیزیں جو مجھے پسند نہیں انہیں دُور کر دے، میرے چہرے کو نورانی، اور باقی زندگی کے لئے ہر بُرائی سے محفوظ فرمادے، اے میرے خُدا! تُو اوّل ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں، تو آخر ہے تیرے بعد کوئی شی نہیں رہے گی۔ تو ہویدا ہے تیرے علاوہ کوئی ایسا نہیں، تو ظاہر ہوتے ہوئے پوشیدہ، اور پوشیدہ ہونے کے باوجود ظاہر ہے۔ تو اپنی ظاہر مخلوق سے پوشیدہ، اور زمین کی مختلف سمتوں کے دیکھنے والوں کی نگاہوں سے اپنی لطافت کی وجہ سے دُور ہے قریب ہونے کے باوجود دُور۔ اور بلند ہونے کے باوجود قریب ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر

اَنْ تُصْلِحَ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَ
دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعِيْشَتِيْ وَاٰخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا وَ
اِلَيْهَا مَاٰبِيْ وَاَنْ تَجْعَلَ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ
خَيْرٍ وَالْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ
لَكَ الْحَمْدُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَلَكَ الْحَمْدُ بَعْدَ
كُلِّ شَيْءٍ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا مُفَرِّجَ
عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ
وَ يَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اِكْشِفْ كَرْبِيْ وَغَمِّيْ فَاِنَّهٗ لَا يَكْشِفُهُمَا غَيْرُكَ
فَقَدْ تَعْلَمُ حَالِيْ وَصِدْقَ حَاجَتِيْ اِلٰى بِرِّكَ وَ
اِحْسَانِكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْضِهَا
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اَللّٰهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ السُّلْطَانُ كُلُّهٗ
وَلَكَ الْقُدْرَةُ وَالْفَخْرُ وَالْجَبَرُوْتُ كُلُّهَا وَ
بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهٗ وَاِلَيْكَ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ
عَلَانِيَتُهٗ وَسِرُّهٗ اَللّٰهُمَّ لَا هَادِيَ لِمَنْ اَضْلَلْتَ
وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ
وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مُؤَخِّرَ لِمَا قَدَّمْتَ
وَلَا مُقَدِّمَ لِمَا اَخَّرْتَ وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ
وَلَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَابْسُطْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ وَفَضْلِكَ
وَرَحْمَتِكَ وَرِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْغِنٰى
يَوْمَ الْفَاقَةِ وَالْاَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ وَالنَّعِيْمَ
الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَزُوْلُ وَلَا يَحُوْلُ اَللّٰهُمَّ
رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا

رحمت نازل فرما، اور میرے اس دین کو درست رکھنا جو میرے معاملات
کی حفاظت اور اس دُنیا کو جہاں میری زندگی ہے اور اس آخرت کو
استوار فرما جس کے اندر اور جس کی طرف میری بازگشت ہے۔ اور یہ تمنّا ہے
کہ میری زندگی کو ہر نیکی میں زیادتی اور موت کو ہر بدی سے راحت کا
سبب بنا دے۔ خداوندا، ہر بات سے پہلے تیری حمد، اور ہر چیز کے بعد
تیری حمد، اے فریادیوں کے فریادرس! اے مصیبت کے ماروں سے
غم دُور کرنے والے، اے بیقراروں کی دُعا قبول کرنے والے، اے سخت
ترین تکلیف کو دُور کرنے والے، اے مہربانوں میں سب سے بڑے رحم کرنے
والے، میری بے چینی اور میرے غم کو دُور فرما دے، کیونکہ انہیں تیرے
علاوہ دُور کرنے والا کوئی نہیں، تجھی کو میرا حال معلوم ہے۔ اور تو ہی یہ
جانتا ہے کہ تیرے احسان و کرم سے میری اُمیدیں کس سچائی کے ساتھ
وابستہ ہیں محمّد و آل محمد پر رحمت نازل فرما، اور اے سب سے بڑے رحم کرنیوالے
ان دُعاؤں کو پورا کر دے۔ خداوندا، ہر قسم کی تمام تعریفیں تیرے لئے مخصوص
ہیں تیرے لئے تمام قوتیں ہیں، ہر طرح کی قدرت و فخر و جبروتیت تیرے لئے
مخصوص ہے، تمام خفیہ و علانیہ معاملات تیرے حضور میں آتے ہیں،

خداوندا جس کو تو بے راہ کر دے اس کا راہنما کوئی نہیں اور جسے
تو راہ پر لگا دے اسے بھٹکانے والا کوئی نہیں، جو چیز تو عطا کرے اسے
کوئی روک نہیں سکتا اور جسے تو روک دے اسے دینے والا کوئی نہیں،
جسے تو مؤخر کر دے اسے کوئی مقدّم نہیں کر سکتا، جسے تو نے آگے
بڑھایا ہو، اسے کوئی پیچھے ہٹانے والا نہیں، خداوندا، محمّد و آل محمّد پر
رحمت نازل فرما، اور مجھ پر اپنی برکتیں، فضل، رحمتیں اور روزی عام کر
دے، اے اللہ! غربت کے دن توانگری، خوف کے روز بے خوفی اور
لازوال و غیر متغیر و برقرار نعمتوں کی دُعا کرتا ہوں،

خداوندا، ساتوں آسمانوں، ساتوں زمینوں، ان کے اندر
اور دونوں کے درمیان رہنے والی مخلوق کے پروردگار، ہر شئے کے

فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَ
مُنْزِلِ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَ الزَّبُوْرِ وَ الْفُرْقَانِ
الْعَظِيْمِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ
اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيْطٌ ۝
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ
الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَ اَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ
فَوْقَكَ شَيْءٌ وَ اَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ
شَيْءٌ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ " وَافْعَلْ
بِيْ كَذَا وَكَذَا " بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ اُوْمِنُ
وَ بِاللّٰهِ اَعُوْذُ وَ بِاللّٰهِ اَعْتَصِمُ وَاَلُوْذُ وَبِعِزَّةِ
اللّٰهِ وَمَنْعَتِهٖ اَمْتَنِعُ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
وَمِنْ عَدِيْلَتِهٖ وَحِيْلَتِهٖ وَخَيْلِهٖ وَرَجِلِهٖ وَ
شَرَكِهٖ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ تَرْجُفُ مَعَهٗ وَ
اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ الَّتِيْ لَا
يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى
كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَ مِنْ
شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَاَ وَبَرَاَ وَ مِنْ شَرِّ طَوَارِقِ
اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ مِنْكَ
وَعَافِيَةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ نَاظِرَةٍ وَ اُذُنٍ
سَامِعَةٍ وَلِسَانٍ نَاطِقٍ وَيَدٍ بَاطِشَةٍ وَقَدَمٍ
مَاشِيَةٍ مِمَّا اَخَافُهٗ عَلٰى نَفْسِيْ فِيْ لَيْلِيْ وَ
نَهَارِيْ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِبَغْيٍ اَوْ عَنَتٍ

مالک، توریت وانجیل وزبور وقرآن مجید نازل کرنے والے اور عرش عظیم کے مالک
دانے گٹھلیوں کے شگافتہ کرنے والے (معبود) میں ہر شریر کے شر، اور روئے
زمین پر چلنے والے ہر ایسے جاندار کے نقصان سے تیری پناہ مانگتا ہوں،
جس کی پیشانی روز قیامت تیرے ہاتھ میں ہوگی۔ بلاشبہ میرا پروردگار
راہِ حق پر ہے۔ اور وُہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہر چیز کا احاطہ کئے ہے،
اے میرے پروردگار، تو اول ہے، تجھ سے پہلے کچھ نہیں۔ تو آخر ہے جس
تیرے بعد کوئی چیز نہیں، تو ظاہر ہے تجھ سے بلند کوئی نہیں، تو پردہ
غیب میں ہے تیرے مقابل کوئی شئے نہیں۔ (خدایا) محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پر رحمت نازل فرما۔ اور میری
"..............."
اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں، اللہ پر ایمان رکھتا ہوں، اللہ
سے پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ کے دامن جلال وحمایت سے وابستہ ہوں،
اور شیطان مردود اور اس جیسوں سے اس کے مکر، اس کے لشکروں
اور پھندوں، ہر اس شئے سے بچنا چاہتا ہوں، جو زمین پر اس کے ساتھ
دوڑنے والا ہے۔ میں اللہ کے ان بابرکت مکمل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں
جن سے کوئی نیک یا بد بچ نہیں سکتا، اور اللہ کے تمام معلوم و نامعلوم
اسمائے حسنٰے کی پناہ چاہتا ہوں۔ ہر اس مخلوق کے شر سے بچنا چاہتا
ہوں، جسے خدا نے خلق و ایجاد فرمایا ہے، تیری طرف سے عافیت اور
نیکی کے ساتھ آنے والی چیزوں کے علاوہ ہر اس افتاد سے بچنے کی دعا
ہے جو دن و رات واقع ہوتی رہتی ہیں۔
خداوندا، میں خود اپنے نفس، ہر دیکھنے والے کی نظر بد، ہر سننے
والے کان، ہر بولنے والی زبان، ہر حملہ آور ہاتھ، ہر چلنے والے قدم،
اپنے دن اور رات کی ہر خوفناک چیز کے نقصان سے بچنے کی دعا
کرتا ہوں۔ جو بغاوت، سختی، بدی یا ناپسند طریقے سے میرے خلاف
تدبیر یں کرے خواہ جن ہو یا انسان، عزیز ہو یا غیر، خداوندا، اس

اَوْ مَسَاءَةٍ اَوْ شَيْءٍ مَكْرُوْهٍ مِنْ جِنِّيٍّ اَوْ اِنْسِيٍّ اَوْ قَرِيْبٍ اَوْ بَعِيْدٍ اَوْ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُحَرِّجَ صَدْرَهٗ وَ اَنْ تُمْسِكَ يَدَهٗ وَ اَنْ تُقَصِّرَ قَدَمَهٗ وَ تَقْمَعَ بَأْسَهٗ وَ دَغَلَهٗ وَ تُمِيْتَهٗ وَ تَرُدَّهٗ بِغَيْظِهٖ وَ تَشْرِقَهٗ بِرِيْقِهٖ وَ تُفْحِمَ لِسَانَهٗ وَ تُعْمِيَ بَصَرَهٗ وَ تَجْعَلَ لَهٗ شَاغِلاً مِنْ نَفْسِهٖ وَ اَنْ تَحُوْلَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهٗ وَ تَكْفِيْنِيْهِ بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

کا سینہ تنگ کرے اس کے ہاتھ روک لے۔ اس کے قدم کی حرکت فنا کر دے۔ اس کے مکر و عقب کو مٹا دے، اسے فنا کر دے اس کے غصّے کو رد کر دے، اسے خود اس کے دل سے اُلجھا دے۔ میرے اور اس کے درمیان میں رکاوٹ بن جا، اور اپنی قدرت و قوت سے میری پشت پناہی فرما، بلاشبہ تو ہر بات پر قدرت رکھتا ہے۔

(۱۵۱) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ الثَّامِنِ وَالْعِشْرِيْنَ

اٹھائیسویں (۲۸) تاریخ کے لئے حضرت علیہ السلام کی دُعائے مبارک

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ هُوَ دُوْنَكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْكَبِيْرُ الْاَكْبَرُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنِيْ خَيْرَ مَا اَعْطَيْتَنِيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ بِمَا مَنَعْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا تُعْطِيْ عِبَادَكَ مِنَ الْاَهْلِ وَ الْمَالِ وَ الْاِيْمَانِ وَ الْاَمَانَةِ وَ الْوَلَدِ النَّافِعِ غَيْرِ الْمُضِرِّ وَ لَا الضَّارِّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اِلَيْكَ فَقِيْرٌ وَ مِنْكَ خَائِفٌ وَ بِكَ مُسْتَجِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا تُبَدِّلِ اسْمِيْ وَ لَا تُغَيِّرْ جِسْمِيْ وَ لَا تَجْهَدْ بَلَائِيْ وَ لَا تُتْبِعْنِيْ بَلَاءً عَلٰى اَثَرِ بَلَاءٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غِنًى مُطْغٍ اَوْ هَوًى مُرْدٍ اَوْ عَمَلٍ مُخْزٍ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ اقْبَلْ تَوْبَتِيْ وَ اَظْهِرْ حُجَّتِيْ وَ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَ اجْعَلْ مُحَمَّدًا وَّ اٰلِ

خداوندا تیرے علاوہ ہر چیز سے تیری پناہ مانگتا ہوں، خداوندا، تو ہر چیز سے بزرگ، و برتر (یعنی بزرگتر) ہے۔ اے میرے خالق، جو کچھ دیا ہے، اس کی خوبیوں سے محروم نہ کرنا۔ اور جو نہیں دیا اس کی وجہ سے مبتلائے فتنہ نہ کرنا۔ خداوندا، اپنے بندوں کو آل و اولاد مفید و غیر مضر، ایمان و امانت میں سے جو بھی عطا فرماتا ہے۔ اس میں جو بہتر ہو وُہ مجھے عطا فرما۔

خداوندا، میں تیرا محتاج، تجھ سے خوفزدہ، اور تجھ سے ہی پناہ طلب ہوں۔ خداوندا، میرا نام بدلنے، اور جسم مٹنے سے محفوظ رکھ، مجھے بلاؤں میں مبتلا نہ کر۔ بلاؤں پر بلائیں مسلط نہ فرما۔

اے مولائے کریم! سرکش بنانے والی دولت، تباہ کردینے والی خواہش، رُسوا کرنے والے عمل سے پناہ دے، اے میرے پروردگار، میرے گناہ بخش دے میری توبہ قبول فرما، میری حجت کو قوی فرما۔ میرے عیوب کی پردہ پوشی فرما۔ خداوندا، محمدؐ و آلِ محمدؐ صلعم

مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفِيْنَ اَوْلِيَآئِيْ وَ تَسْتَغْفِرُوْنَ
لِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَقُوْلَ قَوْلًا هُوَ
مِنْ طَاعَتِكَ اُرِيْدُ بِهٖ سِوٰى وَجْهِكَ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَكُوْنَ غَيْرِيْ اَسْعَدَ بِمَا
اٰتَيْتَنِيْ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ مِنْ شَرِّ السُّلْطَانِ وَ مِنْ
شَرِّ مَا تَجْرِيْ بِهِ الْاَقْلَامُ وَ اَسْئَلُكَ عَمَلًا
بَآرًّا وَعَيْشًا قَآرًّا وَ رِزْقًا دَآرًّا اَللّٰهُمَّ
كَتَبْتَ الْاٰثَامَ وَ اَطْلَعْتَ عَلَى السَّرَآئِرِ وَحُلْتَ
بَيْنَ الْقُلُوْبِ وَالْقُلُوْبُ اِلَيْكَ مُصْغِيَةٌ وَالسِّرُّ
عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ وَ اِنَّمَا اَمْرُكَ لِشَيْءٍ اِذَا اَرَدْتَهٗ
اَنْ تَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِرَحْمَتِكَ اَنْ تُدْخِلَ طَاعَتَكَ فِيْ كُلِّ عُضْوٍ مِنِّيْ
لِاَعْمَلَ بِهَا ثُمَّ لَا تُخْرِجُهَا مِنِّيْ اَبَدًا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُخْرِجَ مَعْصِيَتَكَ مِنْ
كُلِّ اَعْضَآئِيْ بِرَحْمَتِكَ لِاَنْتَهِيَ عَنْهَا ثُمَّ لَا
تُعِيْدُ بِهَا اِلَيَّ اَبَدًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ
الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ كُنْتَ وَلَا شَيْءٌ
قَبْلَكَ بِمَحْسُوْسٍ وَ تَكُوْنُ اٰخِيْرًا وَ اَنْتَ
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ تَنَامُ الْعُيُوْنُ وَ تَغُوْرُ النُّجُوْمُ وَ
لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ فَرِّجْ هَمِّيْ وَغَمِّيْ وَاجْعَلْ
لِيْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ يُهِمُّنِيْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَ
ثَبِّتْ رَجَآئَكَ فِيْ قَلْبِيْ لِتَصُدَّنِيْ عَنْ رَجَآءِ
الْمَخْلُوْقِيْنَ وَ رَجَآءِ مَنْ سِوَاكَ حَتّٰى لَا

جیسے پسندیدہ حضرات کو میرا ولی اور میرے لیئے توبہ طلب بنادے
خداوندا میں ایسی بات کہنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ جو تیری اطاعت
سے متعلق ہو مگر تیرے سوا کوئی اور ذات مقصود بنالوں، خداوندا
تیری پناہ کہ مجھے دی ہوئی نعمتوں میں میرا غیر مجھ سے زیادہ خوش نصیب
نکلے، خداوندا شرِ شیطان سے پناہ دے، حاکموں کے شر سے۔ قلم کی روانی
سے جاری ہونے والے احکام کے شر سے پناہ مانگتا ہوں، دُعا ہے کہ نیک
عملی، ہموار زندگی، مسلسل روزی عطا فرما، خداوندا، تونے گناہوں کو محفوظ
فرمایا ہے۔ راز دل سے باخبر ہے۔ دلوں میں پردہ بن گیا، سارے
دل تیری طرف متوجہ ہیں، راز تیرے سامنے ہویدا ہیں، اور بلاشبہ
تیرے حکم کی تو یہ حالت ہے۔ کہ جب "ہوجا" کہنے کا ارادہ فرماتا
ہے، تو وہ بات ہو چکتی ہے۔

خداوندا، تیری رحمت سے یہ دُعا ہے کہ میرے ایک ایک،
عضو میں اپنی اطاعت کا جذبہ دوڑا دے، کہ میں اس جذبے سے عمل
کرسکوں، اس کے بعد کبھی بھی وہ جذبہ نہ نکالنا۔

خداوندا میری دُعا ہے کہ اپنی رحمت کے صدقے میں اپنی
معصیت کی قوت میرے جوڑ جوڑ سے نکال لے کہ نافرمانی سے
باز رہوں، اور وہ قوت کبھی بھی واپس نہ آنے دینا۔ خداوندا، تو
عین کرم ہے۔ تجھے بخشش پسند ہے لہٰذا مجھے معاف فرمادے خداوندا
تو موجود تھا اور تجھ سے پہلے کچھ بھی محسوس نہ تھا، اور تو سب کے آخر میں بھی
ہوگا، تو حیّ و قیوم ہے، آنکھیں سوجاتی، اور ستارے ڈوب جاتے ہیں، مگر
تجھے نہ اُونگھ ہے نہ نیند، محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔ اور میرے
رنج و غم کو دُور کردے، اور جس فکر نے مجھے پریشان کر رکھا ہے۔ اس میں
کشائش عطا فرما، اپنی آس میرے دل میں برقرار رکھ کہ مجھے مخلوق
کی آس لگانے سے روکے تاکہ تیرے سوا کسی پر بھروسہ نہ رہے،

۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳

يَكُوْنَ ثِقَتِيْ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تَرُدَّنِيْ فِيْ
غَمْرَةٍ سَاهِيَةٍ وَلَا تَسْتَدْرِجْنِيْ وَلَا تَكْتُبْنِيْ
مِنَ الْغَافِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُضِلَّ
عِبَادَكَ وَاَنْ اَسْتَرِيْبَ اِجَابَتَكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ
لِيْ ذُنُوْبًا قَدْ اَحْصٰهَا كِتَابُكَ وَاَحَاطَ بِهَا
عِلْمُكَ وَلَطُفَ بِهَا خُبْرُكَ وَاَنَا الْخَاطِئُ الْمُذْنِبُ
وَاَنْتَ الرَّبُّ الْغَفُوْرُ الْمُحْسِنُ اَرْغَبُ اِلَيْكَ
فِي التَّوْبَةِ وَالْاِنَابَةِ وَاسْتَقِيْلُكَ مِمَّا سَلَفَ
مِنِّيْ فَاعْفُ عَنِّيْ وَاغْفِرْ لِيْ مَا سَلَفَ مِنْ
ذُنُوْبِيْ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ اَوْلٰى بِرَحْمَتِيْ مِنْ كُلِّ اَحَدٍ فَارْحَمْنِيْ
وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَنْ لَا
يُرْحِمُنِيْ اَللّٰهُمَّ وَلَا تَجْعَلْ مَا سَتَرْتَ عَلَيَّ
مِنْ اَفْعَالِ الْعُيُوْبِ بِكَرَامَتِكَ اِسْتِدْرَاجًا
لِتَاْخُذَنِيْ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا تَفْضَحْنِيْ بِذٰلِكَ
عَلٰى رُءُوْسِ الْخَلَآئِقِ وَاعْفُ عَنِّيْ فِي الدَّارَيْنِ
كِلَيْهِمَا يَا رَبِّ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنْ
لَمْ اَكُنْ اَهْلًا اَنْ اَبْلُغَ رَحْمَتَكَ فَاِنَّ رَحْمَتَكَ
اَهْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِيْ وَتَسَعَنِيْ لِاَنَّهَا وَسِعَتْ كُلَّ
شَيْءٍ وَاَنَا شَيْءٌ فَلْتَسَعْنِيْ رَحْمَتُكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَاِنْ كُنْتَ خَصَصْتَ بِذٰلِكَ
عِبَادًا اَطَاعُوْكَ فِيْمَا اَمَرْتَهُمْ بِهٖ وَعَمِلُوْا لَكَ
فِيْمَا خَلَقْتَهُمْ لَهٗ فَاِنَّهُمْ لَمْ يَنَالُوْا ذٰلِكَ اِلَّا
بِكَ وَلَمْ يُوَفِّقْهُمْ لَهٗ اِلَّا اَنْتَ كَانَتْ رَحْمَتُكَ
لَهُمْ قَبْلَ طَاعَتِهِمْ لَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۝

خداوندا، مجھے فراموش کار منزلِ خطر میں نہ دھکیل، نہ غافلوں میں لکھنا اور نہ ان سے قریب کرنا۔

خداوندا، تیری پناہ کہیں میں تیرے بندوں کو گمراہ نہ کروں، تیری قبولیت میں شک نہ کروں۔ اے میرے پروردگار، میرے گناہ وُہ ہیں جنہیں تیری لوحِ محفوظ نے احاطہ کیا، تیرے علم نے معلوم کیا، اور تیری باخبری نے ان کی تہہ تک رسائی حاصل کر لی ہے، اور میں خطا کار گنہگار، تو بے انتہا بخشنے والا، محسن، میں توبہ و انابت کے لئے تیرے حضور میں توجہ کرتا اور جو ہو چکا اس سے معذرت طلب کرتا ہوں۔ مجھے معاف فرما دے، میرے گذشتہ گناہوں کو بخش دے بلاشبہ تو ہی توبہ قبول کرنے اور رحم کرنے والا ہے۔ اے میرے خدا، میرے اُوپر رحم کرنے میں تو سب سے بہتر ہے اس لئے رحم فرما۔ اور کسی ایسے کو مسلط نہ فرما، جو مجھ پر رحم نہ کرے۔

خداوندا، پروردگارا۔ کیونکہ تو غفور الرحیم ہے، اس لیے میرے جن عیبوں پر پردہ پوشی کے لئے تو نے کرم فرمایا ہے، کہیں قیامت کے دن گرفت، اور ان گناہوں پر گرفت نہ فرمانا، اور ساری کائنات کے سامنے رُسوا نہ کرنا۔ تو مجھے دو جہاں میں بخش دے۔

خداوندا، اگرچہ میں اس قابل نہیں کہ تیری رحمت تک رسائی حاصل کر سکوں مگر تیری رحمت تو مجھ تک پہنچ سکتی ہے۔ اس میں تو ہر شئے کی گنجائش ہے۔ چونکہ ایک چیز میں بھی، اس لئے تیری رحمت مُجھے بھی اپنے سائے میں لے لے۔ اے مہربانوں میں سب سے بڑے مہربان۔ خداوندا، اگرچہ کچھ بندے ایسے ہیں جنہیں تو نے اپنے حکم کے مطابق عمل کرنے کا پابند کیا ہے۔ وہ تیرے لئے عمل کرتے ہیں کیونکہ تو نے انہیں اسی لئے خلق کیا ہے، انہوں نے یہ قوت تجھ ہی سے پائی ہے۔ تیرے سوا یہ توفیق کسی اور نے نہیں دی۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔ ان کی اطاعت سے پہلے تو نے ہی ان پر رحمت فرمائی تھی۔

اَللّٰهُمَّ فَخُصَّنِیْ یَا سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ یَا اِلٰهِیْ
وَیَا کَهْفِیْ وَیَا حِرْزِیْ وَ یَاقُوَّتِیْ وَیَاجَابِرِیْ
وَ یَاخَالِقِیْ وَیَا رَازِقِیْ بِمَا خَصَصْتَهُمْ بِهٖ وَ
وَفِّقْنِیْ لِمَا وَفَّقْتَهُمْ لَهٗ وَارْحَمْنِیْ کَمَا رَحِمْتَهُمْ
رَحْمَةً لَامَّةً تَامَّةً یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَامَنْ
لَا یَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ یَا مَنْ لَا یُغَلِّطُهُ
السَّآئِلُوْنَ یَا مَنْ لَا یُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ
اَذِقْنِیْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَحَلَاوَةَ ذِکْرِكَ وَ
رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ
اِلَیْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِیْهِ وَ اسْتَغْفِرُكَ
لِلنِّعَمِ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَیَّ فَتَقَوَّیْتُ بِهَا
عَلٰی مَعْصِیَتِكَ وَاسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ اَمْرٍ اَرَدْتُ
بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِیْ فِیْهِ مَا لَیْسَ لَكَ وَ
اسْتَغْفِرُكَ لِمَا وَعَدْتُكَ مِنْ نَفْسِیْ ثُمَّ
اَخْلَفْتُكَ وَ اسْتَغْفِرُكَ لِمَا دَعَانِیْ اِلَیْهِ الْهَوٰی
مِنْ قُبُوْلِ الرُّخَصِ فِیْمَا اَتَیْتُهٗ مِمَّا هُوَ
عِنْدَكَ حَرَامٌ وَاسْتَغْفِرُكَ لِلذُّنُوْبِ الَّتِیْ لَا
یَعْلَمُهَا غَیْرُكَ وَلَا یَسَعُهَا اِلَّا حِلْمُكَ وَ
عَفْوُكَ وَ اسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ یَمِیْنٍ حَنِثْتُ فِیْهَا
عِنْدَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ٥ یَا مَنْ
عَرَّفَنِیْ نَفْسَهٗ لَا تَشْغَلْنِیْ بِغَیْرِكَ وَلَا تَکِلْنِیْ
اِلٰی سِوَاكَ وَاغْنِنِیْ بِكَ عَنْ کُلِّ مَخْلُوْقٍ
غَیْرِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ

ے

خداوندا، اے میرے مولا، میرے مالک، میرے معبود، میری پناہ گاہ، میرے محافظ، میری قوّت، میرے ٹوٹے دل کو جوڑنے والے، میرے خالق و رازق، جو خصوصیّت انہیں عطا فرمائی ہے، اسی سے مجھے سرفراز فرما، ان کی توفیق مجھے بھی عطا فرما، جو توفیق انہیں دی، مجھے بھی دے۔ جیسی وسیع و مکمل رحمت سے مجھے بھی عطا ہو، اے ارحم الراحمین، اے وُہ کہ جسے ایک بات دوسری سُننے سے نہیں روکتی۔ جسے سائل مغالطہ نہیں دے سکتے، جسے اسرار و ضد کرنیوالے دل تنگ نہیں کر سکتے، مجھے اپنی معافی کی خنکی، اپنے رحم و ذکر کی حلاوت عطا فرما۔ خداوندا، میں ان گناہوں سے معافی چاہتا ہوں جن سے ایک مرتبہ توبہ کرکے دوبار ملوّث ہوا۔ اور نعمتوں کے بارے میں توبہ کرتا ہوں جن سے تیری نافرمانی کے لیئے قوت حاصل کر لی، ہر اس عمل سے توبہ کرتا ہوں جو کیا تو تھا صرف تیرے لیئے، مگر اس میں تیرے علاوہ دوسرے کو بھی شریک کر لیا، ان وعدوں کے سلسلے میں مغفرت طلب کرتا ہوں کہ جو تیری ذات سے کر کے بدل دیئے اور ان اعمال کی مغفرت چاہتا ہوں جن کے لیئے میرے نفس کی خواہشوں نے دعوت دی کہ تیری مہلتوں سے فائدہ اُٹھاؤں حالانکہ ان کا بجالانا، تیرے حکم سے حرام تھا۔ ان گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں جنہیں تیرے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور جن کی تیرے عفو و بُردباری کے علاوہ کہیں جگہ نہیں ہر اس قسم سے توبہ جو تجھ سے کر کے توڑ دی۔ اے صاحب جلال و بزرگی اے وُہ خدا کہ جس نے مجھے اپنی معرفت عطا فرمائی، مجھے کسی غیر میں نہ اُلجھا اپنے سوا کسی اور کے سپرد نہ فرما، اپنے علاوہ مجھے ہر مخلوق سے بے پروا کر دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اور اے اللہ محمد علیہ التحیات والتسلیم اور اُن کی معصوم اولاد پر رحمت نازل فرما۔

(۱۵۲) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ التَّاسِعِ وَالْعِشْرِيْنَ

اُنتیسویں ۲۹ تاریخ کے لئے حضرت علیہ السلام کی دُعاء

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَ مَا فِيْهِنَّ وَ مَا بَيْنَهُنَّ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَلْبِسْنِيْ الْعَافِيَةَ حَتّٰى تُهَنِّيَنِيْ الْمَعِيْشَةَ وَاخْتِمْ لِيْ بِالْمَغْفِرَةِ حَتّٰى لَا تَضُرَّنِيْ الذُّنُوْبُ وَاكْفِنِيْ نَوَائِبَ الدُّنْيَا وَهُمُوْمَ الْاٰخِرَةِ حَتّٰى تُدْخِلَنِيَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَعْلَمُ سَرِيْرَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَ تَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ مَسْئَلَتِيْ وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَعْلَمُ حَاجَتِيْ وَ تَعْلَمُ ذُنُوْبِيْ فَاقْضِ لِيْ جَمِيْعَ حَوَائِجِيْ وَاغْفِرْ لِيْ جَمِيْعَ ذُنُوْبِيْ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ وَ اَنَا الْمَرْبُوْبُ وَ اَنْتَ الْمَالِكُ وَ اَنَا الْمَمْلُوْكُ وَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَ اَنَا الذَّلِيْلُ وَ اَنْتَ الْحَيُّ وَ اَنَا الْمَيِّتُ وَ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَ اَنَا الضَّعِيْفُ وَ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَ اَنَا الْفَقِيْرُ وَ اَنْتَ الْبَاقِيْ وَ اَنَا الْفَانِيْ وَ اَنْتَ الْمُعْطِيْ وَ اَنَا السَّائِلُ وَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَ اَنَا

صاحب حلم وکرم اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، بزرگ و برتر اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، ساتوں آسمانوں، ساتوں زمینوں کا پیدا کرنے والا ان کے اندر، اور ان کی فضائی مخلوق کا پروردگار، اور عرش عظیم کا مالک پاک ہے جہانوں کے پروردگار اللہ کی تمام تعریفیں، اور سب سے اچھا خالق بابرکت ہے۔ بزرگ و برتر کے بغیر کوئی قوت وطاقت نہیں، خداوندا مجھے عافیت کا لباس عطا فرما کہ زندگی خوشگوار ہو جائے، اور مغفرت پر میرا خاتمہ فرما کہ گناہ نقصان نہ پہنچائیں، مصائب دنیا و غمہائے آخرت میں میری سربراہی فرما، یہانتک کہ جنت میں داخل فرما دے۔ تجھے اپنی رحمت کا واسطہ، بلا شبہ تو ہر چیز پر قادر ہے

اے میرے پروردگار، تو میرے دل سے واقف ہے لہٰذا میری توبہ قبول فرما۔ تو میری حاجتوں سے آگاہ ہے لہٰذا میرا سوال پورا کر۔ اور میرے دل کی بات کا عالم (جاننے والا) ہے اس لئے میرے گناہ بخش دے۔

خداوندا، تو میری ضرورتوں سے باخبر ہے اور میرے گناہوں کو جانتا ہے۔ اس لئے میری ضرورتوں کو پورا، اور تمام گناہوں کو معاف فرما دے۔

خداوندا، تو پروردگار ہے میں تیرا پرورش کردہ تو مالک ہے میں تیری ملکیت، تو صاحب عزت ہے میں بے عزت، تو حقیقی زندہ ہے اور میں مردہ، تو قوی ہے میں ضعیف، تو غنی ہے میں فقیر، تو باقی ہے میں فانی، تو عطا کرنے والا، میں سائل، تو مغفرت کرنے والا اور میں گناہ گار، تو مولا ہے میں بندہ، تو عالم ہے میں جاہل، میں نے اپنی جہالت سے سرتابی کی، میں نے

الْمُذْنِبُ وَ اَنْتَ السَّيِّدُ وَ اَنَا الْعَبْدُ وَ اَنْتَ
الْعَالِمُ وَ اَنَا الْجَاهِلُ عَصَيْتُكَ بِجَهْلِيْ وَ
ارْتَكَبْتُ الذُّنُوْبَ بِجَهْلِيْ سَهَوْتُ عَنْ ذِكْرِكَ
بِجَهْلِيْ وَ رَكِنْتُ اِلَى الدُّنْيَا بِجَهْلِيْ وَ اغْتَرَرْتُ
بِزِيْنَتِهَا بِجَهْلِيْ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ مِنِّيْ بِنَفْسِيْ
وَ اَنْتَ اَنْظَرُ مِنِّيْ لِنَفْسِيْ فَاغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ
تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ
اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِاَرْشَدِ الْاُمُوْرِ وَ قِنِيْ شَرَّ
نَفْسِيْ اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ وَ امْدُدْ لِيْ
فِيْ عُمْرِيْ وَ اغْفِرْ لِيْ فِيْ ذُنُوْبِيْ وَ اجْعَلْنِيْ
مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِيْ
غَيْرِيْ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ فَرِّغْ
قَلْبِيْ لِذِكْرِكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ
رَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَ مَا بَيْنَهُنَّ
وَ رَبَّ السَّبْعِ الْمَثَانِيْ وَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَ
رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ رَبَّ
الْمَلَائِكَةِ اَجْمَعِيْنَ وَ رَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
وَ الْمُرْسَلِيْنَ اَجْمَعِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَ اَغْنِنِيْ عَنْ خِدْمَةِ عِبَادِكَ وَوَفِّقْنِيْ
لِعِبَادَتِكَ بِالْيَسَارِ وَ الْكِفَايَةِ وَ الْقُنُوْعِ وَصِدْقِ
الْيَقِيْنِ فِي التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ تَقُوْمُ بِهِ السَّمَآءُ
وَ الْاَرْضُ وَ مَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَ بِهٖ تُحْيِي
الْمَوْتٰى وَ تُمِيْتُ الْاَحْيَآءَ وَ بِهٖ اَحْصَيْتَ عَدَدَ
الْاٰجَالِ وَ وَزْنَ الْجِبَالِ وَ كَيْلَ الْبِحَارِ وَ بِهٖ

اپنی جہالت سے گناہ کیئے۔ میں تیری یاد سے غافل رہا تو اپنی جہالت کی
بنا پر، اپنی جہالت کی وجہ سے دنیا کی طرف مائل ہوا، اس کی زینت پر
اپنی جہالت سے فریفتہ ہوا۔ تیری ذات مجھ پر مجھ سے زیادہ مہربان،
مجھ سے زیادہ میرے اُوپر نظر رکھنے والی ہے، اس لیئے مجھے بخش دے،
میرے اُوپر رحم فرما، جو کچھ تیرے علم میں ہے اس سے درگذر فرما، بلاشُبہ
تو بہت زیادہ معزز و مکرم ہے۔

خداوندا، مجھے درست ترین معاملات کی راہنمائی فرما، مجھے
میرے نفس کے شر سے بچا،

خداوندا، میرے رزق میں وُسعت، عمر میں درازی، میرے
گناہ عفو فرما، مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو تیرے دین کی نصرت کرتے
ہیں۔ میرے بدلے کسی اور سے یہ خدمت نہ لے، اے خصوصی توجہ
کرنے والے، اے احسان کرنے والے، اے زندۂ حقیقی، اے قائم
حقیقی، میرے دل کو اپنے ذکر کے لیئے خالی فرما دے۔ خداوند تو ساتوں
آسمانوں، ساتوں زمینوں، اور ان کے اندر، اور ان کی فضا میں رہنے
والوں کے پروردگا، سورۂ حمد و قرآن مجید کے مالک۔ جبرائیل و میکائیل
و اسرافیل کے پروردگار، تمام ملائکہ کے مالک، تمام پیغمبروں اور رسولوں
میں آخری پیغمبر حضرت محمدؐ کے پروردگار، محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما، اور
مجھے اپنے بندوں کی خدمت گذاری سے مستغنی فرما، اپنی عبادت کی توفیق
میں فارغ البالی، اپنی نگہبانی، تیری ذات پر توکل میں یقین کی سچائی
مرحمت کر۔

خداوندا، میں تیرے اس اسمِ اعظم کے صدقے میں سوال کرتا ہوں
جس کے سہارے آسمان و زمین، ان کے اندر، ان کے اُوپر کی مخلوق،
برقرار ہے جس نام کے ذریعے تو مُردوں کو زندہ، اور زندوں کو فنا کرے
گا۔ جس نام سے تو نے گھڑیوں کے عدد، پہاڑوں کے وزن، سمندروں
کی پیمائش کا علم ہے۔ جس نام سے تو ذلیلوں کو عزت دیتا اور عزت

تُعِزُّ الذَّلِيْلَ وَ بِهٖ تُذِلُّ الْعَزِيْزَ وَ بِهٖ تَفْعَلُ مَا
تَشَاءُ وَ بِهٖ تَقُوْلُ لِلشَّيْءِ كُنْ فَيَكُوْنُ وَ اِذَا سَاَلَكَ
بِهِ السَّائِلُوْنَ اَعْطَيْتَهُمْ سُؤْلَهُمْ وَ اِذَا دَعَاكَ
بِهِ الدَّاعُوْنَ اَجَبْتَهُمْ وَ اِذَا اسْتَجَارَكَ بِهٖ
الْمُسْتَجِيْرُوْنَ اَجَرْتَهُمْ وَ اِذَا دَعَاكَ بِهٖ
الْمُضْطَرُّوْنَ اَنْقَذْتَهُمْ وَ اِذَا تَشَفَّعَ بِهٖ
اِلَيْكَ الْمُتَشَفِّعُوْنَ شَفَّعْتَهُمْ وَ اِذَا اسْتَصْرَخَكَ
بِهِ الْمُسْتَصْرِخُوْنَ اَصْرَخْتَهُمْ وَ اِذَا نَاجَاكَ
بِهِ الْهَارِبُوْنَ اِلَيْكَ سَمِعْتَ نِدَاهُمْ وَ
اَعَنْتَهُمْ وَ اِذَا اَقْبَلَ اِلَيْكَ التَّائِبُوْنَ قَبِلْتَ
تَوْبَتَهُمْ وَ اَنَا اَسْئَلُكَ يَاسَيِّدِيْ وَ مَوْلَايَ وَ
يَا اِلٰهِيْ وَ قُوَّتِيْ وَ يَا رَجَائِيْ وَ كَهْفِيْ وَ فَخْرِيْ
وَ يَا عُدَّتِيْ لِدِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ وَ اٰخِرَتِيْ وَ اَسْئَلُكَ
بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَ اَدْعُوْكَ
بِهٖ لِذَنْبٍ لَا يَغْفِرُهٗ غَيْرُكَ وَ لِكَرْبٍ لَا يَكْشِفُهٗ
سِوَاكَ وَ لِضُرٍّ لَا يَقْدِرُ عَلٰى اِزَالَتِهٖ عَنِّيْ اِلَّا
اَنْتَ وَ لِذُنُوْبِيَ الَّتِيْ بَارَزْتُكَ بِهَا وَ
قَلَّ حَيَائِيْ عِنْدَ اِرْتِكَابِيْ لَهَا فَهَا اَنَا ذَا
قَدْ اَتَيْتُكَ مُذْنِبًا خَاطِئًا قَدْ ضَاقَتْ
عَلَيَّ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَ ضَلَّتْ[1] عَنِّيْ
الْحِيَلُ وَ عَلِمْتُ اَنْ لَا مَلْجَأَ وَ لَا مَنْجَأَ مِنْكَ
اِلَّا اِلَيْكَ وَ هَا اَنَا ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ قَدْ اَصْبَحْتُ
وَ اَمْسَيْتُ مُذْنِبًا خَاطِئًا فَقِيْرًا مُخْتَلًّا لَا
اَجِدُ لِذَنْبِيْ غَافِرًا غَيْرَكَ وَ لَا لِكَسْرِيْ

دارون کو ذلت عطا فرماتا ہے۔ اسی نام سے جو چاہتا ہے۔ وہ کرتا ہے،
اور جس کے لیئے "ہوجا" کہتا ہے اور وہ چیز ہوجاتی ہے۔ اور جب اس
کے ذریعے سوال کرنے والے سوال کرتے ہیں تو ان کی ضرورتیں پوری کرتا
ہے۔ جب اس کے ذریعے دُعا کرنے والے دُعا کرتے ہیں، تو قبول فرماتا ہے،
جب پناہ طلب اس کے ذریعے پناہ طلب کرتے ہیں تو پناہ دیتا ہے
جب بےقرار اشخاص اس کے ذریعے تجھے پکارتے ہیں تو ان کی خبرگیری فرماتا
ہے۔ اور جب اس کے ذریعے شفاعت طلب کرنے والے شفاعت
چاہتے ہیں تو انہیں سرفراز فرماتا ہے۔ اور جب فریادی اس نام کی مدد سے
فریاد کرتے ہیں تو ان کی فریاد رسی کرتا ہے، جب تیری حضور میں آنے
والے اس نام کے ذریعے تجھ سے مناجات کرتے ہیں تو ان کی بات سنتا
اور مدد کرتا ہے، اور جب توبہ کرنے والے اس نام کے سہارے تجھ سے
توبہ کرتے ہیں تو ان کی توبہ قبول کرتا ہے، اے میرے مالک و مولا، اے
میرے معبود، میری اصل قوت، اور اے میری تمنا و پناہ گاہ و فخر، اور اے
میری دنیا و آخرت و دین کے ذخیرے، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور
تجھ سے تیرے بڑے سے بڑے عظیم سے عظیم تر، سب سے بزرگ تر نام
کے ذریعے پکارتا ہوں۔ اور اس نام سے ان گناہوں کے لیئے تجھ سے
دُعا کرتا ہوں، جنہیں تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں، اور ان زحمتوں کے لیئے
جنہیں تیرے سوا کوئی دُور نہیں کر سکتا، ان تکلیفوں کے لیئے جنہیں تیرے
علاوہ کوئی زائل نہیں کر سکتا، اور ان غلط کاریوں کے لیئے کہ جن سے میں
نے تیرا مقابلہ کیا، اور ان کا ارتکاب کرتے وقت میں شرم و حیا
رخصت ہو گئی، مگر معبود اب میں ہی تیرے سامنے حاضر ہوں، گنہگار
و خطا کار ہوں، زمین اپنی وسعتوں سمیت مجھ پر تنگ ہوگئی، تدبیریں
ذہن سے نکل گئیں، اور یہ معلوم ہوگیا کہ تجھ سے پناہ و نجات صرف تجھ ہی
سے مل سکتی ہے، اور اب تو میں تیرے حضور میں ہر وقت حاضر ہوں،

---

[1] ظَلَّتْ، نسخہ تہران، ۱۲

جَابِرًا سِوَاكَ وَلَا لِغُرْبَتِيْ كَاشِفًا اِلَّا اَنْتَ وَاَنَا
اَقُوْلُ كَمَا قَالَ عَبْدُكَ ذُو النُّوْنِ حِيْنَ تُبْتَ
عَلَيْهِ وَنَجَّيْتَهٗ مِنَ الْغَمِّ رَجَاءَ اَنْ تَتُوْبَ
عَلَيَّ وَتُنْقِذَنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ يَا سَيِّدِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝
وَاَنَا اَسْئَلُكَ يَا سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ بِاسْمِكَ
الْاَعْظَمِ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لِيْ دُعَائِيْ وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ
سُؤْلِيْ وَاَنْ تُعَجِّلَ لِيَ الْفَرَجَ مِنْ عِنْدِكَ
بِرَحْمَتِكَ فِيْ عَافِيَتِيْ وَاَنْ تُؤْمِنَ خَوْفِيْ فِيْ
اَتَمِّ النِّعْمَةِ وَاَفْضَلِ الرِّزْقِ وَالسَّعَةِ وَ
الدَّعَةِ وَمَا لَمْ تَزَلْ تُعَوِّدُنِيْهِ يَا اِلٰهِيْ وَ
تَرْزُقَنِي الشُّكْرَ عَلٰى مَا اٰتَيْتَنِيْ وَتَجْعَلَ
ذٰلِكَ تَامًّا مَا اَبْقَيْتَنِيْ وَتَعْفُوَ عَنْ ذُنُوْبِيْ
وَخَطَايَايَ وَاِسْرَافِيْ وَاِجْرَامِيْ اِذَا تَوَفَّيْتَنِيْ
حَتّٰى تَصِلَ اِلَيَّ سَعَادَةُ الدُّنْيَا وَنَعِيْمُ الْاٰخِرَةِ
اَللّٰهُمَّ بِيَدِكَ مَقَادِيْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَبِيَدِكَ
مَقَادِيْرُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَبِيَدِكَ مَقَادِيْرُ
الْخَيْرِ وَالشَّرِّ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ
دُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ وَفِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ اَللّٰهُمَّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَعْدُكَ حَقٌّ وَلِقَاۤؤُكَ حَقٌّ
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاخْتِمْ لِيْ
اَجَلِيْ بِاَفْضَلِ عَمَلِيْ حَتّٰى تَتَوَفَّانِيْ وَقَدْ
رَضِيْتَ عَنِّيْ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا كَاشِفَ
الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَوَسِّعْ
عَلَيَّ مِنْ طَيِّبِ رِزْقِكَ حَسَبَ جُوْدِكَ وَكَرَمِكَ

گنہگار، خطاکار، محتاج، نہ مجھے اپنے گناہوں کا تیرے سوا کوئی بخشنے والا ملتا ہے۔ نہ بجز تیرے، میری زحمتوں کا کوئی دُور کرنے والا ہے، میں وُہی عرض کروں گا جو تیرے بندۂ خاص ذوالنون نے تیری بارگاہ میں عرض کیا تھا اور تو نے توبہ بھی قبول کی اور دُکھ سے نجات بھی بخشی، اور یہ اس اُمید پر عرض کرتا ہوں کہ میرے مولا، تُو میری بھی توبہ قبول فرما، اور مجھے بھی گناہوں سے نجات دیدے "تیرے سوا کوئی معبود نہیں، بلاشبہ میں غلط کار تھا"، اے میرے سید و مولا میں تیرے اسم اعظم کے صدقے میں دعا کرتا ہوں کہ میری دُعا قبول اور درخواست منظور فرما، اور اپنی رحمت سے میری زندگی میں کشائش و عافیت عطا فرما، میرے خوف کو کامل ترین نعمتوں کی امان، بہترین روزی، کشائش و سکون عطا فرما، مجھے ہمیشہ ان چیزوں سے شاد رکھ، اے میرے معبود، مجھے اپنی نعمتوں پر شکر کی توفیق دے جب تک زندہ رہوں اسی حالت پر رہوں اور جب مروں تو میرے جرم زیادتی و خطا و گناہ بخش دے تاکہ دُنیا کی سعادت اور آخرت کی نعمتیں نصیب ہو سکیں۔

اے میرے پروردگار، رات و دن کے اندازے اور سُورج چاند کے اندازے، خیر و شر کے اندازے تیرے علم میں ہیں۔

خداوندا، میرے دین، دنیا و آخرت و تمام معاملات کو میرے لیے بابرکت بنادے،

خداوندا، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تیرا وعدہ سچا تیرے حضور میں حاضری حق ہے۔ (خداوندا) حضرت محمدؐ و آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما، اور خاتمۂ حیات بہترین عمل پر فرماتا کہ جب مجھے دنیا سے اُٹھائے تو مجھ سے راضی ہو چکا ہو، اے زندہ، برقرار، اے سخت ترین غم کو دُور کرنے والے حضرت محمد اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما، اور اپنی پاکیزہ روزی کو اپنی سخاوت کے مطابق وسیع فرما، بلاشبہ تو نے میری اور ہر چلنے والی مخلوق کی روزی کا ذمہ

إِنَّكَ تَكَفَّلْتَ بِرِزْقِيْ وَرِزْقِ كُلِّ دَآبَّةٍ يَا
خَيْرَ مَدْعُوٍّ وَ يَا خَيْرَ مَسْئُوْلٍ وَ يَا اَوْسَعَ مُعْطٍ
وَاَفْضَلَ مَرْجُوٍّ وَاَوْسِعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ وَ رِزْقِ
عِيَالِيْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ
الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَ فِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ
فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَ
لَا يُبَدَّلُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ
اَنْ تَرْحَمَ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُبَارِكَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ
وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ وَاَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ
الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ
ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمُ الْوَاسِعَةِ
اَرْزَاقُهُمُ الصَّحِيْحَةِ اَبْدَانُهُمُ الْمُؤْمِنِ خَوْفُهُمْ
وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ
وَ اَنْ تَزِيْدَ فِيْ رِزْقِيْ يَا كَائِنًا قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ
وَ يَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ تَنَامُ الْعُيُوْنُ وَ تَنْكَدِرُ
النُّجُوْمُ وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ
وَلَا نَوْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِجَلَالِكَ وَحِلْمِكَ
وَ مَجْدِكَ وَكَرَمِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ تَرْحَمَهُمَا كَمَا
رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا رَحْمَةً وَاسِعَةً يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِكٌ وَ اَنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ اَنَّكَ مَا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ يَّكُوْنُ اَنْ
تَغْفِرَ لِيْ وَ لِاِخْوَانِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ اِنَّكَ

لیا ہے، اے سب سے بہتر پکارے جانے والے، اور اے سب سے
اچھے سوال سننے والے سب سے زیادہ وسیع عطا کرنے والے، اے
سب سے بہتر منزلِ اُمید، میرے اور میرے اہل وعیال کی روزی میں وسعت
عطا فرما، خداوندا، شب قدر میں جن باتوں کا فیصلہ کرتا۔ اور یقینی باتوں
کو آخری شکل دیتا، اور حکمت خیز چیزوں کو جس طرح تقسیم فرماتا ہے،
تیرے وہ فیصلے جنہیں نہ کوئی رد کر سکتا نہ بدل سکتا ہے حضرت محمد وآلِ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت نازل فرما، جیسے ابراہیم علیہ السلام وآل
ابراہیم علیہ السلام پر درود و برکت و رحمت نازل فرمائی تھی، بلاشبہ تو قابلِ
حمد وستائش ہے۔ اور مجھے اپنے محترم گھر کے ان حاجیوں میں شمار
فرما جن کے حج قبول، جن کی کوشش قابلِ قدر، جن کے گناہ کفارہ شدہ
جن کی روزی وسیع، جن کے بدن توانا، جن کا خوف۔ بے خوفی سے بدلا
جا چکا ہے۔ اور اپنی قضا و قدر میں معین کردہ چیزوں میں یہ بھی قرار دے
کہ میری عمر طولانی، رزق زیادہ ہو، اے ہر چیز سے پہلے موجود اور
ہر شئے کے خالق، آنکھیں سو جاتی ہیں، اور ستارے منتشر ہو جاتے
ہیں، مگر تو زندہ و برقرار ہے۔ نہ تجھے غفلت آتی ہے نہ نیند۔

اے میرے پروردگار، میں تیرے جلال وحلم بزرگی و کرم
سے اُمیدوار ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ
وسلم پر رحم فرما، اور مجھے، میرے والدین کو بخش دے۔ اور ان پر
ایسا رحم کر جیسے ان دونوں نے مجھے بچپن میں پالا، اے سب سے بڑے
رحم کرنے والے۔ دونوں (ماں اور باپ) پر بڑی وسیع رحمت فرما۔

اے میرے پروردگار، تو بادشاہِ حقیقی اور تو ہی ہر چیز پر
قادر ہے۔ تو ہی جو بات چاہتا ہے۔ وہی ہوتی ہے، میری دعا
ہے کہ مجھے اور میرے مومن بھائیوں اور بہنوں کو بخش دے کہ تو مہربان
ورحیم ہے۔

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَشْبَعْنَا
فِى الْجَآئِعِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَكْرَمْنَا فِى
الْمُهَانِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اٰمَنَنَا فِى الْخَآئِفِيْنَ
وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدَانَا فِى الضَّآلِّيْنَ يَا رَجَآءَ
الْمُؤْمِنِيْنَ لَا تُخَيِّبْ رَجَآئِىْ يَا مُعِيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَعِنِّىْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِىْ يَا مُجِيْبَ
التَّوَّابِيْنَ تُبْ عَلَىَّ اِنَّكَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ حَسْبِىَ
الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِيْنَ حَسْبِىَ الْخَالِقُ مِنَ
الْمَخْلُوْقِيْنَ حَسْبِىَ الْمَالِكُ مِنَ الْمَمْلُوْكِيْنَ
حَسْبِىَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِيْنَ حَسْبِىْ مَنْ
لَمْ يَزَلْ حَسْبِىْ حَسْبِىْ مَنْ هُوَ حَسْبِىْ حَسْبِىَ
اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ تَكْبِيْرًا مُبَارَكًا فِيْهِ مِنْ
اَوَّلِ الدَّهْرِ اِلٰى اٰخِرِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبَّ كُلِّ
شَىْءٍ وَ وَارِثُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلٰهُ الْاٰلِهَةِ
الرَّفِيْعُ جَلَالُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِىْ كُلِّ
فِعَالِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَحْمٰنُ كُلِّ شَىْءٍ وَرَاحِمُهٗ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَىُّ حِيْنَ لَا حَىَّ فِىْ دَيْمُوْمَةِ
مُلْكِهٖ وَ بَقَآئِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْقَيُّوْمُ الَّذِىْ
لَا يَفُوْتُ شَيْئًا عِلْمُهٗ وَ لَا يَؤُدُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْبَاقِىْ اَوَّلُ كُلِّ شَىْءٍ وَ اٰخِرُهٗ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الدَّآئِمُ بِغَيْرِ فَنَآءٍ وَلَا زَوَالَ
لِمُلْكِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الصَّمَدُ مِنْ غَيْرِ شَبِيْهٍ
وَلَا شَىْءَ كَمِثْلِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْبَارِئُ وَ لَا

اس اللہ کی تمام تعریفیں جس نے خوف زدہ لوگوں میں ہمیں مطمئن
کیا ـــــ اس اللہ کی حمد جس نے گمراہوں میں ہدایت یافتہ کیا،
اے مومنوں کی آرزو گاہ میری تمنا کو ناکام نہ فرما۔ اے ایمانداروں
کے مددگار میری مدد فرما، اے فریادیوں کے فریادرس میری فریاد
رسی کر، اے توبہ کرنے والوں کی توبہ قبول کرنے والے میری توبہ قبول
فرما۔ بلاشبہ توہی توبہ قبول کرنے والا، اور بہت بڑا مہربان ہے،
میرے لیئے پرورش پانے والوں کے بجائے پروردگار کافی ہے،
میرا خالق مخلوق کے مقابلے میں کافی ہے میرا مالک مملوک کے
عوض کافی ہے، میرے لیئے روزی رسان رزق حاصل کرنیوالوں
کے بدلے کافی ہے۔ میرے لیے وہی کافی ہے جو ہمیشہ کافی رہا، میرے
لیئے وہی کافی ہے جو کافی ہے، اللہ میرے لیئے کافی ہے اور وُہی
بہترین کارساز ہے۔ وُہ اللہ میرے لیئے بہت ہے جس کے علاوہ کوئی
معبود نہیں، اسی پر بھروسہ کرتا ہوں، اور وہی عرشِ عظیم کا پروردگار
ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی سب سے بزرگ ہے۔
یہ گواہی بزرگی بڑی بابرکت ہے، جو آغاز دُنیا سے انتہا تک ہے۔ اور اس
اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، جو ہر چیز کا پروردگار و مالک ہے، اس اللہ
کے سوا کوئی معبود نہیں، جو تمام بنائے ہوئے معبودوں کا معبود ہے۔
جس کا جلال بلند ہے، اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جس کے تمام
افعال قابل ستائش ہیں، اس اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، جو ہر شئے کے
لیئے رحمٰن ورحیم ہے، اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو اس وقت زندہ تھا،
جب کوئی جاندار اس کے دائمی و باقی مُلک میں زندہ نہ تھا۔ اس اللہ کے
سوا کوئی معبود نہیں جس کے علم سے کوئی شئے باہر نہیں، نہ اسے کوئی شئے گراں
ہے، اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا اور باقی ہے۔ ہر شئے سے پہلے
اور بعد میں ہے، اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہمیشہ ہے نہ جسے خود
فنا ہے۔ نہ اس کے ملک کو زوال، اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بےمثال اور

شَىْءٌ كُفُوُهٗ وَلَا مُدَانِىَ لِوَصْفِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ الْكَبِيْرُ الَّذِىْ لَا تَهْتَدِى الْقُلُوْبُ لِعَظَمَتِهٖ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْبَارِئُ الْمُنْشِئُ بِلَا مِثَالٍ خَلَا
مِنْ غَيْرِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الزَّاكِىُ الطَّاهِرُ مِنْ
كُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَافِىُ
الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ النَّقِىُّ مِنْ كُلِّ جَوْرٍ فَلَمْ يَرْضَهُ
وَلَمْ يُخَالِطْهُ فِعَالُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَنَّانُ
الَّذِىْ وَسِعَتْ كُلَّ شَىْءٍ رَّحْمَتُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ الْمَنَّانُ ذُو الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ الْخَلَائِقَ
مَنُّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَيَّانُ الْعِبَادِ فَكُلٌّ يَقُوْمُ
خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ مَنْ فِى
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَكُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهٗ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَحْمٰنُ كُلِّ صَرِيْخٍ وَمَكْرُوْبٍ وَ
غِيَاثُهٗ وَمَعَاذُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْبَارِعُ فَلَا
تَصِفُ الْاَلْسُنُ كُلَّ جَلَالِ مُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُبْدِئُ الْبَرَايَا الَّذِىْ لَمْ يَبْغِ
فِىْ اِنْشَائِهَا اَعْوَانًا مِنْ خَلْقِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
عَالِمُ الْغُيُوْبِ فَلَا يَؤُوْدُهٗ شَىْءٌ مِنْ حِفْظِهٖ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمُعِيْدُ اِذَا اَفْنَا اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ
لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَخَافَتِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ
ذُو الْاَنَاةِ فَلَا شَىْءَ يَعْدِلُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ الْفِعَالِ ذُو الْمَنِّ عَلٰى جَمِيْعِ
خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْمَنِيْعُ
الْغَالِبُ عَلٰى اَمْرِهٖ فَلَا شَىْءَ يَعْدِلُهٗ لَآ اِلٰهَ

مشابہت میں بے نیاز ہے۔ اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو خالق ہے
اور کوئی شئی اس کی ہمسر نہیں نہ اس کے اوصاف میں کوئی اس کے قریب ہے،
اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ انتہا یہ کہ اس کی عظمت تک دلوں
کی رسائی نہیں۔ اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو خالق و موجد ہے۔ کسی
سابق کی مثال کے بغیر اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو پاکیزہ و پاک ہے
اپنی اس پاکیزگی کی وجہ سے جسے کوئی گزند نہیں۔ اس اللہ کے سوا کوئی
معبود نہیں، جو کافی ہے اپنی مخلوق کے لیے اپنے کرم کے عطیوں سے وسعتیں
دینے والا ہے۔ اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر ظلم سے بلند ہے اور اس
ظلم پر نہ راضی ہے نہ اسے اپنے افعال کے قریب آنے دیتا ہے۔ اس اللہ کے
سوا کوئی معبود نہیں جو اس قدر مہربان ہے کہ ہر شئے پر اس کی رحمت محیط ہے
اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایسا صاحب احسان ہے کہ ساری مخلوق پر
اس کا احسان عام ہے اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بندوں کو ان کے عمل
کا پورا پورا بدلہ دینے والا ہے اور ہر ایک اس کی ہیبت کی وجہ سے گردن جھکائے
ہے اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز کا
خالق ہے اور ہر چیز اسی کے حضور میں حاضر ہوگی، اس اللہ کے سوا کوئی معبود
نہیں جو ہر فریادی و مصیبت زدہ پر مہربان اس کا فریاد رس و پناہ گاہ ہے،
اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو محسن ہے، تمام زبانیں اس کے جلال
ملک و عزت کی ثنا میں عاجز ہیں۔ اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو
مخلوق کا خالق اول ہے اور اس کی تخلیق میں مددگاروں کا طالب نہیں،
اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو غیب کی باتوں کا عالم ہے اور کسی چیز کی
نگہبانی اسے گراں نہیں۔ اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو فنا کر دے،
دوبارہ دنیا کو پیدا کریگا اور ساری مخلوق اس کی صدا پر خوفزدہ ہو کر حشر میں
آئے گی، بردبار اور مہلت دینے والے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں،
اس کی مخلوق میں کوئی شئے اس کا جواب نہیں۔ اس اللہ کے علاوہ کوئی
معبود نہیں جو اپنے افعال میں قابل ستائش، اور لطف سے ساری

اِلَّا اللّٰهُ الْقَاهِرُ ذُوا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ الَّذِىْ
لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمُتَعَالِىْ
الْقَرِيْبُ فِىْ عَلُوِّ اِرْتِفَاعِ دُنُوِّهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْجَبَّارُ مُذَلِّلُ كُلِّ شَىْءٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْرُ كُلِّ شَىْءٍ اَلَّذِىْ فَلَقَ
الظُّلُمَاتِ نُوْرُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْقُدُّوْسُ
الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَلَا شَىْءَ يَعْدِلُهٗ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْقَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الْمُتَدَانِىْ دُوْنَ
كُلِّ شَىْءٍ قُرْبُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَالِى الشَّامِخُ
فِى السَّمَآءِ فَوْقَ كُلِّ شَىْءٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِهٖ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَدِيْعُ الْبَدَآئِعِ وَ مُبْدِعُهَا وَ
مُعِيْدُهَا بَعْدَ فَنَآئِهَا بِقُدْرَتِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ الْجَلِيْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ فَالْعَدْلُ
اَمْرُهٗ وَ الصِّدْقُ وَعْدُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَجِيْدُ
فَلَا يَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ شَانِهٖ وَمَجْدِهٖ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ كَرِيْمُ الْعَفْوِ وَ الْعَدْلِ الَّذِىْ مَلَأَ كُلَّ
شَىْءٍ عَدْلُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ ذُوا الثَّنَآءِ
الْفَاخِرِ وَ الْعِزِّ وَ الْكِبْرِيَآءِ فَلَا يَذِلُّ عِزُّهٗ
لَآ اِلٰهَ الْعَجِيْبُ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِكُلِّ
اٰلَآئِهٖ وَ ثَنَآئِهٖ وَهُوَ كَمَا اَثْنٰى عَلٰى نَفْسِهٖ
وَ وَصَفَهَا بِهٖ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْحَقُّ
الْمُبِيْنُ الْبُرْهَانُ الْعَظِيْمُ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ
الرَّبُّ الْكَرِيْمُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ النُّوْرُ الْحَمِيْدُ الْكَبِيْرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

مخلوق پر صاحب احسان ہے اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو محفوظ
اور اپنے معاملات پر غالب ہے اور کوئی چیز اس کو اسکی منزل سے ہٹا
نہیں سکتی، اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو صاحب غلبہ و سخت ترین
غضب کا مالک ہے جس کے انتقام کی کسی میں تاب نہیں، اس اللہ کے
سوا کوئی معبود نہیں جو صاحب بلندی ہے اور اپنی انتہائی قربت کی
بلندیوں میں ہم سے قریب ہے؛ اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو نہائی
غالب اور اپنی جلالت اقتدار کی وجہ سے ہر شئے کو فرمانبردار بنانے والی
ہے۔ اس اللہ کے علاوہ کوئی اللہ نہیں وہ ہر شئی کا نور ہے جسکے نور نے تاریکیوں کو
منور فرمادیا، اس معبود قدوس کے علاوہ کوئی اللہ نہیں جو ہر بدی سے پاک ہے،
اور کوئی چیز اسکے برابر نہیں، اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ قریب بھی ہے
اور دعائیں بھی قبول کرتا ہے، اس کی قربت ہر شئے سے مختلف ہے اس معبود
کے علاوہ کوئی اللہ نہیں، جو آسمانوں میں بلند و بالا ہے اور ہر شئے کی بلندیوں
سے مافوق ہے اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو بے مثال چیزوں کا بے
مثال خالق و موجد اور ان کی فنا کے بعد اپنی قدرت سے دوبارہ زندگی عطا فرمانے
والا ہے، اس جلیل القدر اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو ہر چیز پر کبریائی رکھتا ہے
جس کا حکم عدل، جس کا وعدہ سچ ہے، اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو صاحب
بزرگی ہے واہمہ انسانی اس کی تمام حالتوں اور بزرگیوں تک نہیں پہنچ سکتی اس
اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو اپنی معافیوں میں کریم ہے وہ عادل ہر شئی اسکے
انصاف سے مملو ہے اس عظیم اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو فخر انگیز تعریفوں، عزاز
اور کبریائیوں کا مستحق ہے کوئی بھی اس کی عزت پر غالب نہیں آسکتا، اس عجب آفرین
اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں کہ زبانیں اسکے تمام احسانات و تعریفات میں گویا نہیں
ہوسکتیں، وہ ایسا ہی ہے جیسا اس نے خود اپنی تعریف اور اپنی ذات کی توصیف
فرمائی ہے وہ رحمٰن و رحیم ہے حق روشن، برہانِ عظیم صاحب علم و حکمت، پروردگار
و کریم سلام و مؤمن و مہیمن، عزیز و جبار و متکبر، خالق و باری و مصور، نور
وحمید و کبیر ہے۔ اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اسی پر توکل کرتا ہوں۔

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۵

اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

(۱۵۳) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ الثَّلَاثِيْنَ

تیسویں ۳۰ تاریخ کی دُعا جو حضرت علیہ السّلام پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اشْرَحْ صَدْرِيْ لِلْاِسْلَامِ وَكَرِّمْنِيْ بِالْاِيْمَانِ وَقِنِيْ عَذَابَ النَّارِ

خداوندا، محمد وآل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت فرما، اور میرا سینہ اِسلام کے لیئے کشادہ کر دے اور ہمیں ایمان کی کرامت سے رحمت فرما، اور عذابِ جہنم سے بچا۔

"وَتَقُوْلُ ذٰلِكَ سَبْعًا وَتَسْئَلُ حَاجَتَكَ"

"یہ جُملہ سات مرتبہ کہہ کر اپنا مقصد طلب کرے"

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا قُدُّوْسُ يَا قُدُّوْسُ يَا قُدُّوْسُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

خداوندا، اے پروردگار، اے پروردگار، اے پروردگار، اے ہر چیز سے پاک، اے ہر مادہ و مادیات سے بلند، اے ہر امکان سے دُور، میں تیرے اسمِ اعظم کے صدقے میں دُعا کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو حق مبین، حیّ و قیوم ہے جسے نہ اُونگھ آتی ہے نہ نیند آسمان و زمین کی ہر چیز اس کے قبضے میں ہے۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر شفاعت کر سکے وہ مخلوق کے سامنے اور عقب کی چیزوں کا عالم ہے اور مخلوق اس کی مشیت کے بغیر کسی چیز کا علم نہیں حاصل کر سکتی۔ اس کی کرسیٔ قدرت آسمان و زمین پر محیط ہے۔ اُسے ان کی نگہداشت شاق نہیں وہ بلند و برتر ہے۔

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِي النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَاَنْ تُعْطِيَ

خدایا محمد اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اوّلین میں اور محمد و آل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو آخرین میں رحمت سے سرفراز فرما، ہر شئے سے پہلے حضرت محمد اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ) پر رحمت، ہر شئے کے بعد حضرت محمد اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ) پر رحمت نازل فرما۔ جب رات پھیل جائے اس وقت حضرت محمد اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ) پر صلوٰت بھیج اور جب دن چمک چکے اس وقت حضرت محمد اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پر رحمت نازل فرما۔ اور حضرت محمد اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پر دنیا و آخرت میں رحمت نازل فرما، اور دُنیا و

سُؤْلِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ يَا
حَيُّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيًّا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا حَيُّ
يَا قَيُّوْمُ وَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ فَاَغِثْنِيْ وَاَصْلِحْ
لِيْ شَانِيْ كُلَّهٗ وَ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
لَا شَرِيْكَ لَكَ " تَقُوْلُ ذٰلِكَ اَرْبَعًا " يَا رَبِّ
اَنْتَ بِيْ رَحِيْمٌ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ بِمَا حَمَلَ
عَرْشُكَ مِنْ عِزِّ جَلَالِكَ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ مَا
اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ لَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ
اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَحْمَدُكَ حَمْدًا اَبَدًا جَدِيْدًا وَ ثَنَآءً طَارِفًا
عَتِيْدًا وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَحِيْدًا وَاَسْتَغْفِرُكَ
فَرِيْدًا وَاَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ شَهَادَةً
اُفْنِيْ بِهَا عُمْرِيْ وَاَلْقٰى بِهَا رَبِّيْ وَاَدْخُلُ
بِهَا قَبْرِيْ وَاَخْلُوْبِهَا فِيْ وَحْدَتِيْ اَللّٰهُمَّ وَ
اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَ تَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَ
حُبَّ الْمَسَاكِيْنَ وَاَنْ تَغْفِرَلِيْ وَ تَرْحَمَنِيْ وَ
اِذَا اَرَدْتَ بِقَوْمٍ سُوْٓءً اَوْ فِتْنَةً اَنْ تَقِيَنِيْ
ذٰلِكَ وَتَرُدَّنِيْ عَنْ كُلِّ مَفْتُوْنٍ وَاَسْئَلُكَ
حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ اَحْبَبْتَ وَحُبَّ مَنْ يُقَرِّبُ
حُبَّهٗ اِلٰى حُبِّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ
فَرَجًا وَ مَخْرَجًا وَاجْعَلْ لِيْ اِلٰى كُلِّ خَيْرٍ سَبِيْلًا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ خَلْقٌ مِنْ خَلْقِكَ وَلِخَلْقِكَ عَلَيَّ
حُقُوْقٌ وَلَكَ فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ذُنُوْبٌ
اَللّٰهُمَّ فَارْضِ عَنِّيْ خَلْقَكَ مِنْ حُقُوْقِهِمْ

آخرت میں میرے مدعا عطا فرما دے۔ اے زندۂ حقیقی جب کوئی جاندار
نہ تھا، اے زندہ جاوداں جب کوئی جاندار نہ ہوگا۔ اے حیّ، تیرے سوا کوئی
معبود نہیں یا حیّ و یا قیوم، تیری رحمت کے ذریعے فریاد کرتا ہوں میری فریاد
رسی فرما، اور میرے تمام حالات کی اصلاح فرما، مجھے ایک لمحے کے لئے
میرے نفس کے حوالے نہ فرما! عالموں کے پروردگار، رحمن و رحیم اللہ کی تمام
تعریفیں ہیں تیرا کوئی شریک نہیں "یہ بات چار مرتبہ کہے" اے پروردگار
اس نام کا صدقہ جس سے تیرا عرش تیری عزّتِ جلال کو اٹھائے ہے میرے
ساتھ وُہ کر جس کا تو اہل ہے۔ وُہ نہیں جس کا میں مستحق ہوں، کیونکہ تو تقویٰ اور
مغفرت کا اہل ہے

خداوندا، میں تیری ابدی اور نئی حمد، حاضر و موجود ثنا کرتا ہوں،
مَیں تن تنہا تجھ پر توکل کرتا اور تنہا تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور
گواہ ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اس وقت تک یہ گواہی دوں گا
کہ زندگی ختم اور خدا کے یہاں حاضری ہو۔ قبر میں جاؤں، اور تنہائی میں گوشہ
نشین ہوں،

اے میرے پروردگار، نیک عمل کرنے، بُرے کام چھوڑنے،
مسکینوں سے محبّت کی دُعا کرتا ہوں، مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور
جب کسی قوم کے لئے عذاب یا آزمائش کا ارادہ فرمائے تو مجھے محفوظ رکھ اور
ہر مبتلائے فتنہ کو مجھ سے دُور کر دے، تجھ سے تیرے دوستوں اور اُن
لوگوں کی محبّت کا متمنّی ہوں۔ جن کی محبّت تیری محبت سے قریب کرتی
ہے۔

اے میرے پروردگار! گناہوں سے نکلنے اور بچنے کی راہ، اور
ہر نیکی کے لئے شاہراہ دکھا۔

خداوندا، تیری مخلوق کی ایک فرد میں بھی ہوں۔ اور تیری مخلوق
کے مجھ پر کچھ حق ہیں اور میں حقوق میں بھی گنہگار ہوں۔

خداوندا، اپنی مخلوق کو اپنے حقوق کے سلسلے میں مجھ سے راضی

عَلَيَّ وَهَبْ لِيَ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا الَّتِيْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ خَيْرًا تَجِدُهُ فَاِنَّكَ اَنْ لَا تَفْعَلْهُ لَا تَجِدُهُ عِنْدِيْ اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَنِيْ كَمَا اَرَدْتَ فَاجْعَلْنِيْ كَمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاعْفُ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاعْفُ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَمِ بَلِّغْ رُوْحَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَنَّا السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّبْعِ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ اَجْمَعِيْنَ وَالْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

"وَافْعَلْ بِيْ كَذَا وَ كَذَا"

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ تَرْزُقُ الْاَحْيَآءَ وَبِهٖ اَحْصَيْتَ كَيْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ الرِّمَالِ وَبِهٖ تُمِيْتُ الْاَحْيَآءَ وَبِهٖ تُحْيِ الْمَوْتٰى وَبِهٖ تُعِزُّ الذَّلِيْلَ وَبِهٖ تُذِلُّ الْعَزِيْزَ وَبِهٖ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَتَحْكُمُ مَا تُرِيْدُ وَبِهٖ تَقُوْلُ لِلشَّيْءِ كُنْ فَيَكُوْنُ

کردے، اور جو تیرے گناہ کیئے ہیں انہیں بخش دے، خدایا مجھے وہ نیکی عطا فرما جسے تو مجھ سے لے سکے اور اگر تو نے ایسی برقرار نیکی نہ دی، تو میرے پاس نہ ملے گی، خداوندا، تو نے جس طرح چاہا ویسا پیدا کیا، اب مجھے اپنی پسند کے مطابق بنا دے، خداوندا، ہم کو بخش دے، ہم پر رحم فرما، ہمیں معاف فرما۔ ہم سے ہمارے عمل قبول کرلے، ہمیں جنت میں داخل کرا اور جہنم سے بچا، ہمارے تمام حالات کو درست فرما۔ خداوندا، نبی اُمّی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پر ان لوگوں کی تعداد میں رحمت فرما جو حضرت پر صلوٰۃ پڑھتے اور ان کی تعداد میں صلوٰۃ جنہوں نے حضرت کے لیئے دُعائے رحمت نہیں کی، ہمیں بخش دے، ہم پر رحم فرما، اور ہمیں معاف فرما، ہم سے قبول فرما، بلاشُبہ تو غفور و رحیم ہے۔ خداوندا، تو پروردگار بیت الحرام رُکن و مقام ابراہیم، مشعر حرام کا مالک ہے۔ حل و حرم کے پروردگار، اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پاک کو ہمارا سلام پہنچا دے، خداوندا سورۂ فاتحہ و قرآن عظیم کے پروردگار، حضرت جبریل و میکائیل اور اسرافیل کے پروردگار اور تمام فرشتوں کے مالک، تمام مخلوقات کے مالک، حضرت محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما۔

اور

"مقصد طلب کرے"

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں، اور ان کی اندر اور ان کے اُوپر کی مخلوق کے پروردگار، تجھے اس نام کا صدقہ جس سے زندوں کو روزی دیتا ہے، جس کی عظمت سے سمندروں کا وزن، ریت کے ذرّوں کا شمار ہے، اس کی برکت سے زندوں کو موت اور مُردوں کو زندگی دیتا اور ذلیل کو عزت، عزت دار کو ذلت عطا فرماتا ہے۔ اسی کی برکت سے جو چاہتا ہے کرتا اور جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے اور اس کی وجہ سے کسی چیز سے "ہوجا" کہنے کا ارادہ ہوتا

اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ
اِذَا سَئَلَكَ بِهِ السَّآئِلُوْنَ اَعْطَيْتَهُمْ سُؤْلَهُمْ
وَ اِذَا دَعَاكَ بِهِ الدَّاعُوْنَ اَجَبْتَهُمْ وَ اِذَا
اسْتَجَارَكَ بِهِ الْمُسْتَجِيْرُوْنَ اَجَرْتَهُمْ وَ اِذَا
دَعَاكَ بِهِ الْمُضْطَرُّوْنَ اَنْقَذْتَهُمْ وَ اِذَا تَشَفَّعَ
بِهِ اِلَيْكَ الْمُتَشَفِّعُوْنَ شَفَّعْتَهُمْ وَ اِذَا اسْتَصْرَخَكَ
بِهِ الْمُسْتَصْرِخُوْنَ اَصْرَخْتَهُمْ وَ فَرَّجْتَ عَنْهُمْ
وَ اِذَا نَادٰكَ بِهِ الْهَارِبُوْنَ سَمِعْتَ نِدَآئَهُمْ
وَ اَغَثْتَهُمْ وَ اِذَا اَقْبَلَ بِهِ التَّآئِبُوْنَ قَبِلْتَهُمْ
وَ قَبِلْتَ تَوْبَتَهُمْ فَاِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِهٖ يَا سَيِّدِیْ
وَ مَوْلَایَ وَ اِلٰهِیْ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَجَآئِیْ
وَ يَا كَهْفِیْ وَ يَا كَنْزِیْ وَ يَا ذُخْرِیْ وَ يَا ذَخِيْرِیْ
وَ يَا عُدَّتِیْ لِدِيْنِیْ وَ دُنْيَایَ وَ مُنْقَلَبِیْ بِذٰلِكَ
الْاِسْمِ الْعَزِيْزِ الْاَعْظَمِ اَدْعُوْكَ لِذَنْبٍ لَا
يَغْفِرُهٗ غَيْرُكَ وَ لِكَرْبٍ لَا يَكْشِفُهٗ غَيْرُكَ وَ
لِهَمٍّ لَا يَقْدِرُ عَلٰی اِزَالَتِهٖ غَيْرُكَ وَ لِذُنُوْبِیْ
الَّتِیْ بَارَزْتُكَ بِهَا وَ قَلَّ مَعَهَا حَيَآئِیْ عِنْدَكَ
بِفِعْلِهَا فَهَا اَنَا ذَا قَدْ اَتَيْتُكَ خَاطِئًا مُذْنِبًا
قَدْ ضَاقَتْ عَلَیَّ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَ ضَاقَتْ
عَلَیَّ الْحِيَلُ وَ لَا مَلْجَا وَ لَا مُلْتَجٰی اِلَّا اِلَيْكَ
فَهَا اَنَا ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ قَدْ اَصْبَحْتُ وَ اَمْسَيْتُ
مُذْنِبًا فَقِيْرًا مُحْتَاجًا لَا اَجِدُ لِذَنْبِیْ غَافِرًا
غَيْرَكَ وَ لَا لِكَسْرِیْ جَابِرًا سِوَاكَ وَ اَنَا اَقُوْلُ
كَمَا قَالَ عَبْدُكَ ذُوالنُّوْنِ حِيْنَ سَجَنْتَهٗ
فِی الظُّلُمَاتِ رَجَآءَ اَنْ تَتُوْبَ عَلَیَّ وَ تَنْقِذَنِیْ

ہے اور وہ شئی ہو جاتی ہے۔ خداوندا! میں تیرے اس اسم اعظم کی برکت سے سوال کرتا ہوں کہ جب مانگنے والے اس کے ذریعے سے طلب کرتے ہیں، تو ان کے سوال پورے کرتا ہے، اور جب اس کے ذریعے سے دُعا کرنے والے دُعا کرتے ہیں تو ان کی دُعا قبول فرماتا ہے، اور جب پناہ چاہنے والے اس کے ذریعہ پناہ طلب کرتے ہیں تو انہیں پناہ دیتا ہے، اور جب بے چین لوگ اس کا واسطہ دے کر پکارتے ہیں تو انہیں سکون دیتا ہے، اور جب شفاعت طلب کرنے والے اس نام کے ذریعے شفاعت طلب کرتے ہیں تو ان کی سفارش مان لیتا ہے، اور جب لوگ اس کے ذریعے تڑپ کر پکارتے ہیں تو ان کی مدد فرماتا ہے اور جب گھبرائے ہوئے لوگ اس نام سے تجھے پکارتے ہیں تو ان کی صدا سُنتا اور فریاد رسی کرتا ہے۔ اور جب توبہ کرنے والے اس نام کے صدقے میں توبہ کرتے ہیں تو ان کی توبہ قبول فرماتا ہے، اے میرے سیّد و مولا، اور اے میرے معبود، اے حیّ و قیّوم، اے میری آرزو، اے میری منزل پناہ، اے میری مُرادوں کے خزانے اور ذخیرے، اور اے دین و دنیا و آخرت میں میرے سہارے، میں تجھ سے اسی معزز و بزرگ و برتر نام کے صدقے میں سوال کرتا ہوں کہ وہ گناہ بخش دے جسے تیرے سوا کوئی نہیں بخش سکتا، اور اس ۔مت کے لیئے جسے تیرے سوا کوئی دور نہیں کر سکتا، اور اس تم کے لیئے جسے دُور کرنے پر کوئی قادر نہیں، ان نافرمانیوں کے لیئے جن کی وجہ سے میں نے تیرا سامنا کیا، اور ان کی وجہ سے مجھے شرم نہ آئی، اب میں تیرے حضور میں خطا کار و گناہ گار حاضر ہوں کہ زمین اپنی وسعتوں سمیت تنگ تدبیریں گم ہوگئیں اور تیری بارگاہ کے سوا کوئی منزل نہیں، اور اس عالم میں تیرے سامنے کھڑا ہوں کہ بدکار و فقیر و محتاج ہوں تیرے سوا سیہ کاریوں کا معاف کرنے والا، اور ٹوٹے دل کا جوڑنے والا کوئی نہیں، اور وہ جملے عرض کر رہا ہوں جو تیرے بندۂ خاص نے اس وقت کہے تھے جب تو نے انہیں ظلمات میں محبوس فرمایا تھا، اُمید یہ ہے

مِنَ الذُّنُوْبِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ بِاِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَسْتَجِیْبَ دُعَآئِیْ وَتُعْطِیَنِیْ سُؤْلِیْ وَمُنَایَ وَاَنْ تُعَجِّلَ لِیَ الْفَرَجَ مِنْ عِنْدِکَ فِیْ اَتَمِّ نِعْمَۃٍ وَاَعْظَمِ عَافِیَۃٍ وَاَوْسَعِ رِزْقٍ وَاَفْضَلِ دَعَۃٍ وَمَالَمْ تَزَلْ تُعَوِّدُنِیْہِ یَا اِلٰھِیْ وَتَرْزُقُنِیَ الشُّکْرَ عَلٰی مَا اٰتَیْتَنِیْ وَتَجْعَلَ لِیْ ذٰلِکَ بَاقِیًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ وَتَعْفُوَ عَنْ ذُنُوْبِیْ وَخَطَایَایَ وَ اِسْرَافِیْ وَاجْتِرَامِیْ اِذَا تَوَفَّیْتَنِیْ حَتّٰی تَصِلَ نَعِیْمَ الدُّنْیَا بِنَعِیْمِ الْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ بِیَدِکَ مَقَادِیْرُ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَالسَّمٰوٰتِ الْاَرْضِ وَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْخَیْرِ وَالشَّرِّ فَبَارِکْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَبَارِکْ اَللّٰھُمَّ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ اَللّٰھُمَّ وَعْدُکَ حَقٌّ وَلِقَآؤُکَ حَقٌّ لَازِمٌ لَابُدَّ مِنْہُ وَلَا مَحِیْدَ عَنْہُ

"فَافْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا"

اَللّٰھُمَّ تَکَفَّلْتَ بِرِزْقِیْ وَرِزْقِ کُلِّ دَآبَّۃٍ یَا خَیْرَ مَدْعُوٍّ وَاَکْرَمَ مَسْئُوْلٍ وَاَوْسَعَ مُعْطٍ وَ اَفْضَلَ مَرْجُوٍّ اَوْسِعْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ وَرِزْقِ عِیَالِیْ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَفِی الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَکْتُبَنِیْ

کہ میری توبہ قبول فرما کر گناہوں سے نجات دلادے گا۔" لاالٰہ الاانت سبحانک انّی کنت من الظالمین، اے میرے مولا تیرے عظیم و عظیم ترین نام کے وسیلے سے دُعا کرتا ہوں کہ میری دُعا قبول فرما، میری تمنائیں اور فرمائشیں پوری فرما، اور اپنی مکمل نعمتوں، عظیم عافیتوں، وسیع ترین روزیوں، بہترین راحتوں اور ہمیشہ عطا فرمانے والی بخششوں میں جلد از جلد فراوانیاں عطا فرما۔

اے معبود، جو دیا ہے اس پر شکر کی توفیق دے اور جب مجھے زندہ رکھے کہ اس وقت تک یہ سلسلۂ عطا باقی رہے۔ میرے گناہ زیادتیاں اور غلطیاں معاف فرما تارہ۔ یہاں تک کہ مجھے اُٹھالے، تاکہ دُنیا کی تمام نعمتیں آخرت کی نعمتوں سے مل جائیں۔ خداوندا، رات، دن، آسمان زمین، سورج چاند، اچھائی بُرائی سب کے اندازے تجھی کو معلوم ہیں، میرے دین دُنیا و آخرت کو بابرکت بنا، میرے تمام معاملات میں برکت عطا ہو۔

اے میرے پروردگار! میں اپنے تمام کام تیرے سُپرد کرتا ہوں، خداوندا، تیرا وعدہ حق، تیرے حضور میں حاضری برحق و لازم و یقینی ہے اس سے کوئی مفر نہیں۔

"اپنا مقصد بیان کرے اور دُعا مانگے"

خدایا، تونے میری روزی اور ہر جاندار کی روزی کا ذمہ لیا ہے۔ اے سب سے بہتر پکارے جانے والے، اور سب سے معزز مطلوب، سب سے بہتر عطا کرنے والے، سب سے اچھی منزلِ تمنّا میرے اور میرے متعلقین کے رزق میں وسعت عطا فرما۔ خداوندا جن یقینی باتوں کا فیصلہ، جن چیزوں کی تقدیریں، اپنے حکیمانہ فرمان سے جن حلال و حرام میں تفریق، شب قدر، اور اپنے ناقابل تبدیل فیصلوں میں طے کرتا ہے۔ حضرت محمدؐ اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما۔ اور میرے لئے یہ مقدر فرما کہ میں تیرے محترم مکان کے ان

مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذَنْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمُ الْمُوَسِّعَةِ اَرْزَاقُهُمُ الصَّحِيْحَةِ اَبْدَانُهُمُ الْاٰمِنِيْنَ خَوْفُهُمْ وَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَتَمُدَّ فِيْ حَيٰوتِيْ وَ تَزِيْدَنِيْ فِيْ رِزْقِيْ وَ تُعَافِيَنِيْ فِيْ كُلِّ مَا يُهِمُّنِيْ مِنْ اَمْرِ دُنْيَايَ وَ اٰخِرَتِيْ وَ عَاجِلَتِيْ وَ اٰجِلَتِيْ لِيْ وَلِمَنْ يُعْنِيْنِيْ اَمْرُهٗ وَيَلْزِمُنِيْ شَانُهٗ مِنْ قَرِيْبٍ اَوْ بَعِيْدٍ اِنَّكَ جَوَّادٌ كَرِيْمٌ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ ٥ يَا كَائِنًا قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ تَنَامُ الْعُيُوْنُ وَ تَنْكَدِرُ النُّجُوْمُ وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ وَ اَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٥ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اَهْلِبَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْمُصْطَفِيْنَ الْاَخْيَارِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

ط
٥

حاجیوں میں ہوں، جن کا حج قبول ہو، جن کی کوشش قابل قدر، جن کے گناہ معاف، جن کی بدکاریاں عفو، جن کا رزق وسیع، جن کے بدن تندرست، جن کا خوف ہر طرف ہو چکا، اور جو تقدیریں یا فیصلے معین فرمائے ہیں۔ ان میں یہ بھی ہو کہ حضرت محمدؐ و آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما، اور میری عمر طولانی، میری زندگی زیادہ، میری روزی فراخ، اور دنیا و آخرت، حال و مستقبل میں جو کچھ بھی میرے لئے غم انگیز ہو اسے میرے اور میرے متعلقین وابستگان حالات قریب و دور اشخاص کے لئے عافیت خیز بنا دے۔ بلاشبہ تو بڑا سخی، بہت بڑا صاحب کرم، مہربان اور انتہائی رحم کرنے والا ہے۔

اے ہر چیز سے پہلے موجود، آنکھیں بند ہو جاتی ہیں۔ ستارے ٹمٹمانے لگتے ہیں۔ مگر تو وہ حیّ قیوم ہے کہ نہ تجھے اونگھ ہے، نہ نیند، تو بڑا باریک بین و باخبر ہے۔ کسی نیکی کی طاقت اور کسی عمل خیر کی قوت اس اللہ کی توفیق کے بغیر نہیں جو بہت بلند و عظیم ہے۔ اور عالموں کے پروردگار اللہ کے لئے تمام تعریفیں ہیں۔

حضرت محمد مصطفٰےؐ (واحمد مجتبٰے سید المرسلین، خاتم النبیین، امام القبلتین، نبی الحرمین) صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آلِ پاک و معصوم و منتخب پر رحمت اور زیادہ سے زیادہ سلامتیاں نازل فرما۔

ط
٥

ایامِ ہفتہ کی دُعائیں

(۱۵۴) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي أَدْعِيَةِ الْأُسْبُوعِ وَدُعَاءٌ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ

حضرت علیہ السّلام کی مقبول دُعائیں ۔ اور یہ دُعا جُمعہ کے لئے ہے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا مِنْ شَىْءٍ كَانَ وَلَا مِنْ شَىْءٍ كَوَّنَ مَا قَدْ كَانَ مُسْتَشْهِدٌ بِحُدُوْثِ الْاَشْيَآءِ عَلٰى اَزَلِيَّتِهٖ وَبِمَا وَسَمَهَا بِهٖ مِنَ الْعَجْزِ عَلٰى قُدْرَتِهٖ وَبِمَا اضْطَرَّهَا اِلَيْهِ مِنَ الْفَنَآءِ عَلٰى دَوَامِهٖ لَمْ يَخْلُ مِنْهُ مَكَانٌ فَيُدْرَكَ بِاَيْنِيَّتِهٖ وَلَا لَهٗ شِبْهٌ وَلَا مِثَالٌ فَيُوْصَفَ بِكَيْفِيَّتِهٖ وَلَمْ يَغِبْ عَنْ شَىْءٍ فَيُعْلَمَ بِحَيْثِيَّتِهٖ مُبَايِنٌ بِجَمِيْعِ مَا اَحْدَثَ فِى الصِّفَاتِ وَمُمْتَنِعٌ عَنِ الْاِدْرَاكِ بِمَا ابْتَدَعَ مِنْ تَصَرُّفِ الذَّوَاتِ وَخَارِجٌ بِالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ مِنْ جَمِيْعِ تَصَرُّفِ الْحَالَاتِ مُحَرَّمٌ عَلٰى بَوَارِعِ ثَاقِبَاتِ الْفِطَنِ تَحْدِيْدُهٗ وَعَلٰى عَوَامِقِ ثَاقِبَاتِ الْفِكَرِ تَكْيِيْفُهٗ وَعَلٰى غَوَامِضِ سَابِقَاتِ الْفِطَرِ تَصْوِيْرُهٗ وَلَا تَحْوِيْهِ الْاَمَاكِنُ لِعَظَمَتِهٖ وَلَا تَذْرَعُهُ الْمَقَادِيْرُ لِجَلَالِهٖ وَلَا تَقْطَعُهُ الْمَقَائِيْسُ لِكِبْرِيَآئِهٖ مُمْتَنِعٌ عَنِ الْاَوْهَامِ اَنْ تَكْتَنِهَهٗ وَعَنِ الْاَفْهَامِ اَنْ تَسْتَغْرِقَهٗ وَعَنِ الْاَذْهَانِ اَنْ تُمَثِّلَهٗ قَدْ يَئِسَتْ عَنْ اِسْتِنْبَاطِ الْاِحَاطَةِ بِهٖ طَوَامِحُ الْعُقُوْلِ وَنَضَبَتْ عَنِ الْاِشَارَةِ اِلَيْهِ بِالْاِكْتِنَاهِ بِحَارُ الْعُلُوْمِ وَرَجَعَتْ[۱] بِالصِّغَرِ

اس اللہ کی تمام تعریفیں جو نہ خود کسی چیز سے موجود ہوا، نہ کسی شئے کے سہارے مخلوقات کی تخلیق فرمائی، چیزوں کی جدید آفرینش اس کی ازلیت پر گواہ، اور اس نے جو مخلوق کو عاجزی کی علامتوں سے نشان زد کیا وہی اس کی قدرت پر دلیل، اور دنیا کو اس کی طرف احتیاج دوام خداوندی کا ثبوت ہے۔ کوئی جگہ اس سے خالی نہیں کہ "کہاں" کے لفظ سے اس کو دریافت کیا جا سکے، اور نہ اس کی شبیہ ہے نہ مثال کہ کیفیتوں سے اس کی تعریف کی جا سکے، وُہ کسی شئے سے غافل نہیں کہ اس کی حیثیت سمجھی جا سکے، جو پیدا کیا ہے۔ اس کی صفتوں سے مختلف، اور جو چیزیں ایجاد کی ہیں ان کی ذہنی رسائی سے دُور، کیونکہ وہ چیزوں میں تصرف فرما ہے۔ حالات کی تمام گردشوں سے اپنی عظمت و کبریائی کی وجہ سے باہر ہے، ذہن کی تیزیوں اور سرعتوں پر ذات الٰہی کا احاطہ حرام، اور فکر رسا کی گہرائیوں پر اس کی کیفیتوں کا بیان، اور فطرت کی پیش دستیوں کی باریک بینیوں کے لیے اس کا تصوّر، ممنوع ہے، نہ اس کی عظمت کی وجہ سے مکان اسے گھیر سکتے ہیں۔ نہ اس کی جلالت کی بنا پر مقداریں اسے ناپ سکتی ہیں، نہ اس کی کبریائی کی بنا پر قیاسات اس کا تجزیہ کر سکتے ہیں۔ داہمہ پر بھی اس کی حقیقت رسی اور ذہنوں پر اس کی حقیقی معرفت، ذہنوں کے لیئے اس کی تمثیل، ممنوع ہے۔ انتہا سے زیادہ تیز عقلیں بھی اس کے احاطے سے عاجز، اور علوم کے سمندر حقیقت شناس اشاروں کے لیئے تہہ نشین ہو گئے بحث پسند اشخاص

[۱] فی نسخۃ تہران: "وَرَجَعَتْ عَنِ الْاَهْوَآءِ اِلٰى وَصْفِ قُدْرَتِهٖ لَطَائِفُ الْخُصُوْمِ"

عَنِ السُّمُوِّ اِلٰى وَصْفِ قُدْرَتِهٖ لَطَآئِفُ الْخُصُوْمِ
وَاحِدٌ لَا مِنْ عَدَدٍ وَدَآئِمٌ لَا بِاَمَدٍ وَ قَآئِمٌ
لَا بِعَمَدٍ لَيْسَ بِجِنْسٍ[1] فَتُعَادِلَهُ الْاَجْنَاسُ وَلَا
بِشَبَحٍ فَتُضَارِعَهُ الْاَشْبَاحُ وَلَا كَالْاَشْيَآءِ فَتَقَعَ
عَلَيْهِ الصِّفَاتُ قَدْ ضَلَّتِ الْعُقُوْلُ فِيْ اَمْوَاجِ
تَيَّارِ اِدْرَاكِهٖ وَتَحَيَّرَتِ الْاَوْهَامُ عَنْ اِحَاطَةِ
ذِكْرِ اَزَلِيَّتِهٖ وَحَصِرَتِ الْاَفْهَامُ عَنِ اسْتِشْعَارِ
وَصْفِ قُدْرَتِهٖ وَغَرِقَتِ الْاَذْهَانُ فِيْ لُجَجِ
بِحَارِ اَفْلَاكِ مَلَكُوْتِهٖ مُقْتَدِرٌ بِالْاٰلَآءِ وَ
مُمْتَنِعٌ بِالْكِبْرِيَآءِ وَمُتَمَلِّكٌ عَلَى الْاَشْيَآءِ
فَلَا دَهْرٌ يُخْلِقُهٗ وَلَا وَصْفٌ يُحِيْطُ بِهٖ
قَدْ خَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ الصِّعَابُ فِيْ مَحَلِّ
تُخُوْمِ قَرَارِهَا وَاَذْعَنَتْ لَهٗ رَوَاصِنُ الْاَسْبَابِ
فِيْ مُنْتَهٰى شَوَاهِقِ اَقْطَارِهَا مُسْتَشْهِدٌ
بِكُلِّيَّةِ الْاَجْنَاسِ عَلٰى رُبُوْبِيَّتِهٖ وَبِعَجْزِهَا
عَلٰى قُدْرَتِهٖ وَبِفُطُوْرِهَا عَلٰى قِدَمِهٖ وَ
بِزَوَالِهَا عَلٰى بَقَآئِهٖ فَلَا لَهَا مَحِيْصٌ عَنْ
اِدْرَاكِهٖ وَلَا خُرُوْجٌ عَنْ اِحَاطَتِهٖ بِهَا وَلَا
احْتِجَابٌ عَنْ اِحْصَآئِهٖ لَهَا وَلَا امْتِنَاعٌ مِنْ
قُدْرَتِهٖ عَلَيْهَا كَفٰى بِاِتْقَانِ الصُّنْعِ اٰيَةً وَ
بِتَرْكِيْبِ الطَّبْعِ عَلَيْهِ دَلَالَةً وَبِحُدُوْثِ الْفِطَرِ
عَلَيْهِ قِدَمُهٗ وَبِاِحْكَامِ الصَّنْعَةِ عَلَيْهِ عِبْرَةً
فَلَيْسَ اِلَيْهِ حَدٌّ مَنْسُوْبٌ وَلَا لَهٗ مَثَلٌ مَضْرُوْبٌ

کے استدلال اس کی اوجِ ثنائے قدرت تک پہنچنے سے کوتاہ رہ کر پلٹ
آئے۔ وہ ایک ہے مگر عدد کی اکائی نہیں، دائم ہے مگر مدت کے لحاظ سے
نہیں، قائم ہے مگر بے سہارے، نہ کوئی جنس ہے کہ جنسوں کے مقابل آ
سکے (اور انواع کی ضرورت ہو) نہ کوئی صورت ہے کہ اس جیسی صورتیں
بن سکیں، نہ اور چیزوں کی طرح کوئی چیز ہے کہ اس کے اوصاف ہوں
عقلیں اس کی معرفت کے طوفانی سمندر کی موجوں میں گم، اور انسانی قوت
واہمہ اس کی ازلیت کے ذکر کا احاطہ کرنے میں حیران ہے۔ اس کی قدرت
کا شعور کرنے سے دانش انسانی عاجز، اور اس کی ملکوتیت کے آسمانی
تھپیڑوں میں ذہن غرق ہو چکے ہیں، وہ نعمتوں پر توانا، کبریائی کی وجہ سے
امکان کی زد سے محفوظ، تمام چیزوں پر قابض اب نہ دہر خالق (کہ وہ
پابند زماں ہو) اور نہ کوئی صفت اسے محدود کر سکتی ہے۔ سرکش گردنیں اس
کے لیئے وہاں خم ہیں کہ جہاں ان کی بے چارگیوں کی انتہا ہے۔ اور اس کی
بلندیِ ایوانِ قدرت کے مقابلے میں اسباب وعلل کی بلندیاں پست
ہیں۔ ماہیتوں کی جنسیں اپنی کلیت کی بنا پر اسکے لیئے دلیل اور اپنی عاجزی
کی وجہ سے قدرت خدا کا ثبوت، اور اپنے حادث ہونے کے سبب اللہ کے
قدیم، اور فنا پذیری سے بقائے باری پر دلیل ہیں۔ ان حقیقتوں اور مخلوق
کو نہ اس گرفت سے چھٹکارا ہے نہ اس کے احاطۂ اقتدار سے بچ نکلنے کا موقع
نہ اس کے علم مکمل سے کوئی پردہ میں لینے والا۔ نہ اس کی قدرت و بالا
دستی سے روکنے والا، تخلیق کا استحکام اس کے لیئے مکمل ثبوت اور
طبیعت مخلوقات کی ترکیب اس کے لیئے باقاعدہ دلیل، اور فطرتوں
کا حادث ہونا اس کی قدامت، اور مصنوعات کی استواری اس ذاتِ
باری پر بہترین سبق آموز ہے۔ اب نہ اس سے کسی مکمل تعریف کو منسوب
کیا جا سکتا ہے۔ نہ کسی مثال سے سمجھایا جا سکتا ہے، اس کی ذات مثالوں

---

[1] جنس وہ حقیقت جو مختلف انواع سے مرکب سوال کا جواب ہو، جیسے زید اور بلبل کیا ہے۔ جواب میں کہا جائے حیوان، حیوان جنس ہے۔

تَعَالٰی عَنْ ضَرْبِ الْاَمْثَالِ لَهٗ وَ الصِّفَاتِ
الْمَخْلُوْقَةِ عُلُوًّا كَبِيْرًا وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ
خَلَقَ الدُّنْيَا لِلْفَنَآءِ وَالْبُيُوْدِ وَ الْاٰخِرَةَ لِلْبَقَآءِ
وَ الْخُلُوْدِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَنْقُصُهٗ مَا
اَعْطٰی فَاَسْنٰی وَاِنْ جَازَ الْمَدٰی فِی الْمُنٰی وَ
بَلَغَ الْغَايَةَ الْقُصْوٰی وَلَا يَجُوْرُ فِیْ حُكْمِهٖ اِذَا
قَضٰی وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يُرَدُّ مَا قَضٰی وَ
لَا يُصْرَفُ مَا اَمْضٰی وَلَا يُمْنَعُ مَا اَعْطٰی وَلَا
يَهْفُوْ وَ لَا يَنْسٰی وَلَا يَعْجَلُ بَلْ يُمْهِلُ وَ
يَعْفُوْ وَ يَغْفِرُ وَ يَرْحَمُ يَصْبِرُ وَ لَا يُسْئَلُ عَمَّا
يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْئَلُوْنَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الشَّاكِرُ
لِلْمُطِيْعِ لَهُ الْمُمْلِیْ لِلْمُشْرِكِ بِهِ الْقَرِيْبُ مِمَّنْ
دَعَاهُ عَلٰی حَالِ بُعْدِهٖ وَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ لِمَنْ
لَجَاَ اِلٰی ظِلِّهٖ وَ اعْتَصَمَ بِحَبْلِهٖ وَلَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ الْمُجِيْبُ لِمَنْ نَادَاهُ بِاَخْفَضِ صَوْتِهٖ
السَّمِيْعُ لِمَنْ نَاجَاهُ لِاَغْمَضِ سِرِّهٖ الرَّءُوْفُ
بِمَنْ رَجَاهُ لِتَفْرِيْجِ هَمِّهٖ الْقَرِيْبُ مِمَّنْ
دَعَاهُ لِتَنْفِيْسِ كَرْبِهٖ وَ غَمِّهٖ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْحَلِيْمُ عَمَّنْ اَلْحَدَ فِیْ اٰيَاتِهٖ وَانْحَرَفَ عَنْ
بَيِّنَاتِهٖ وَدَانَ بِالْجُحُوْدِ فِیْ كُلِّ حَالَاتِهٖ وَ
اللّٰهُ اَكْبَرُ الْقَاهِرُ لِلْاَضْدَادِ الْمُتَعَالِیْ عَنِ
الْاَنْدَادِ الْمُتَفَرِّدُ بِالْمِنَّةِ عَلٰی جَمِيْعِ الْعِبَادِ
وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ الْمُحْتَجِبُ بِالْمَلَكُوْتِ وَ الْعِزَّةِ
الْمُتَوَحِّدُ بِالْجَبَرُوْتِ وَ الْقُدْرَةِ الْمُتَرَدِّیْ
بِالْكِبْرِيَآءِ وَ الْعَظَمَةِ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ الْمُتَقَدِّسُ

اور مخلوقات کی طرح صفات شماری سے بہت بلند و برتر ہے۔ اس
اللہ کی تسبیح جس نے دُنیا کو فنا اور تباہی، آخرت کو بقا و دوام کے لیئے
پیدا کیا۔ پاک ہے وُہ اللہ جس کے عطیے اس کے لیئے تنگی کا باعث نہیں ہوتے
بلکہ اس کی بلندی کا باعث ہیں، خواہ وہ عطیے کتنے ہی بلند و حد سے زائد
اور اُمیدوں سے زیادہ ہوں، جو فیصلہ کرتا ہے وُہ رد نہیں کیا جا سکتا، جو
حکم فرمادے وُہ واپس نہیں ہو سکتا، جو عطا کرے اسے روکا نہیں جا سکتا
نہ وُہ فوراً عذاب کرتا ہے نہ بھولتا ہے، نہ جلدی کرتا ہے۔ بلکہ مہلت دیتا،
معاف کرتا، مغفرت کرتا، رحم فرماتا، اور صبر کرتا ہے۔ جو کرتا ہے اس کے
بارے میں جواب، طلب نہیں ہو سکتا اور مخلوق سے سوال کیا جائے گا۔
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو اپنے اطاعت گزاروں کا قدردان، اپنے
مشرکوں کو مہلت دینے والا، اپنے پکارنے والوں سے قریب ہے حالانکہ
اِن سے بہت دُور ہے، جو اس کے سایہ میں پناہ اور اس کے دامن
سے وابستہ ہو، اس کے لیئے محسن و رحیم ہے۔ اور اس اللہ کے سوا کوئی
معبود نہیں جو اپنے انتہائی چپکے سے پکارنے والے کو بھی جواب دیتا ہے،
جو اس سے اپنا انتہائی راز بیان کرے اسے سنتا ہے۔ جو بھی اپنے غم دُور کرنے
کے لیئے اس سے آس لگائے وُہ کرم فرماتا ہے، جو بھی اپنے دُکھ اور غم
غلط کرنے کے واسطے دُعا کرے وہ خدا قریب ہوتا ہے،

اور اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو اپنی آیتوں میں تحریف
کفر کرنے والوں، اور واضح دلیلوں سے رُوگردانی کرنے والوں، اور
تمام حالات میں سرکشی کے لیئے تیار رہنے والوں کے ساتھ حلم سے
پیش آتا ہے۔ اور اللہ بہت بلند ہے اضداد پر غالب، حریفوں سے ماورا،
تمام بندوں پر احسان کرنے میں منفرد ہے۔ اور اللہ بہت بلند ہے۔ جو
اپنے ملکوت و اعزاز کی وجہ سے پردوں میں، جبروت و قدرت
میں یکتا، کبریائی و عظمت کی ردا اوڑھے ہے۔ اور وُہ اللہ بہت بلند
و برتر ہے جو اپنی دائمی شاہی کی وجہ سے پاک۔ اور دلیل و برہان کی

بِدَوَامِ السُّلْطَانِ وَ الْغَالِبُ بِالْحُجَّةِ وَ الْبُرْهَانِ
وَ نَفَاذِ الْمَشِيَّةِ فِيْ كُلِّ حِيْنٍ وَ اَوَانٍ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
وَ اَعْطِهِ الْيَوْمَ اَفْضَلَ الْوَسَآئِلِ وَ اَشْرَفَ
الْعَطَآءِ وَ اَعْظَمَ الْحِبَاءِ وَ اَقْرَبَ الْمَنَازِلِ
وَ اَسْعَدَ الْحُدُوْدِ وَ اَقَرَّ الْاَعْيُنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ
وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الْمَكَانِ الرَّفِيْعِ وَ الْغِبْطَةَ وَشَرَفَ
الْمُنْتَهٰى وَ النَّصِيْبَ الْاَوْفٰى وَ الْغَايَةَ
الْقُصْوٰى وَ الرَّفِيْعَ الْاَعْلٰى حَتّٰى يَرْضٰى وَ
يَزْدَهُ بَعْدَ الرِّضَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ
اٰلِ مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمْ وَ
اَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ طَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيْرًا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدِ الَّذِيْنَ
اَلْهَمْتَهُمْ عِلْمَكَ وَ اسْتَحْفَظْتَهُمْ كُتُبَكَ وَ
اسْتَرْعَيْتَهُمْ عِبَادَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَخَلِيْلِكَ
وَ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ
وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمْ
وَ اَوْجَبْتَ عَلَيْنَا حَقَّهُمْ وَ مَوَدَّتَهُمْ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ وَجِلٍ مِنْ عِقَابِكَ حَاذِرٍ
مِنْ نِقْمَتِكَ فَزِعٍ اِلَيْكَ مِنْكَ لَمْ يَجِدْ
لِفَاقَتِهٖ مُجِيْرًا غَيْرَكَ وَلَا اٰمِنًا لِخَوْفِهٖ غَيْرَ
فَنَائِكَ وَتَطَوُّلِكَ يَا سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ عَلٰى

بنا پر غالب، جس کی مشیت ہر آن و ہر وقت نافذ ہے۔

اے میرے اللہ! حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما، کہ آنحضرت تیرے بندۂ خاص و رسول ہیں، انہیں آج ہی بہترین وسیلہ، اور شریف ترین عطیہ، بزرگ ترین انعام، قریب ترین منزل، سعید ترین حد، اور زیادہ سے زیادہ خنکیِ چشم و اطمینان عطا فرما۔

خداوندا، محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما، حضرت کو وسیلہ و فضیلت، منزل بلند، قابلِ رشک درجہ، انتہائی شرف، اکمل حصہ، سب سے آخری حد، قرب بارگاہ کی بلندی عطا فرما، کہ حضرت مطمئن ہو جائیں پھر اس اطمینان کو اور زیادہ فرما،

خداوندا، محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما، کہ ان کی فرمانبرداری کا حکم دیا، انہیں ہر نقص سے پاک کیا اور حقیقی طور پر طہارت عطا فرمائی،

خداوندا، حضرت محمدؐ و آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما۔ کہ جن پر تو نے اپنے علوم کا الہام کیا، اپنی کتابوں کی حفاظت کروائی، اپنے بندوں کی نگہبانی کا منصب، ان کے سپرد فرمایا۔

اے میرے پروردگار۔ حضرت محمدؐ و آلِ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر رحمت نازل فرما۔ جو تیرے بندۂ خاص، رسول، نبی، حبیب، خلیل، اولین و آخرین کے رسولوں، پیغمبروں، اور مخلوقات کے سردار ہیں۔ اور ان کی ایسی اولادِ معصوم پر بھی رحمت فرما جن کی اطاعت، حق گذاری، اور خالص محبت ہم پر فرض ہے۔

اے میرے خدا! تیرے عقاب سے خوفزدہ شخص کی طرح دُعا کرتا ہوں جو تیرے غضب سے ڈر رہا ہو۔ اس نے تجھ سے ڈر کر تیری ہی پناہ لی، اسے اپنی ضرورتوں کے لئے تیرے علاوہ کوئی پناہ دینے والا، اور تیرے آستانہ و احسان کے علاوہ اطمینان دلانے والا کوئی نہ ہو۔

اے میرے مولا، اور میرے مالک، تیری نافرمانیوں کی

طُوْلِ مَعْصِيَتِیْ لَكَ اَقْصِدُ نِیْ اِلَیْكَ وَ اِنْ كَانَتْ سَبَقَتْنِیْ الذُّنُوْبُ وَحَالَتْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكَ لِاَنَّكَ عِمَادُ الْمُعْتَمِدِ وَرَصَدُ الْمُرْتَقِبِ لَا تَنْقُصُكَ الْمَوَاهِبُ وَلَا تُغِیْضُكَ الْمَطَالِبُ فَلَكَ الْمِنَنُ الْعِظَامُ وَالنِّعَمُ الْجِسَامُ یَا مَنْ لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهٗ وَلَا یَبِیْدُ مُلْكُهٗ وَلَا تَرَاهُ الْعُیُوْنُ وَلَا تَعْزُبُ مِنْهُ حَرَكَةٌ وَّ لَا سُكُوْنٌ لَمْ تَزَلْ سَیِّدِیْ وَتَزَالُ لَا یَتَوَارٰی عَنْكَ مُتَوَارٍ فِیْ كَنِیْنِ اَرْضٍ وَلَا سَمَاءٍ وَلَا تَخُوْمٍ تَكَفَّلْتَ بِالْاَرْزَاقِ یَا رَزَّاقُ وَتَقَدَّسْتَ عَنْ اَنْ تَنَالَنَا وَلَكَ الصِّفَاتُ وَتَعَزَّزْتَ عَنْ اَنْ تُحِیْطَ بِكَ تَصَارِیْفُ اللُّغَاتِ[1] وَلَمْ تَكُنْ مُسْتَحْدَثًا فَتُوْجَدَ مُنْتَقِلًا عَنْ حَالَةٍ اِلٰی حَالَةٍ بَلْ اَنْتَ الْفَرْدُ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ ذُو الْعِزِّ الْقَاهِرِ جَزِیْلُ الْعَطَاۤءِ سَابِغُ النَّعْمَاۤءِ اَحَقُّ مَنْ تَجَاوَزَ وَعَفٰی عَنْ مَنْ ظَلَمَ وَاَسَاءَ بِكُلِّ لِسَانٍ ۝ اِلٰهِیْ عَبْدُكَ یَحْمَدُ وَفِی الشَّدَاۤئِدِ عَلَیْكَ یَعْتَمِدُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ لِاَنَّكَ الْمَالِكُ الْاَبَدُ وَالرَّبُّ السَّرْمَدُ وَاَتْقَنْتَ اِنْشَاۤءَ الْبَرَایَا فَاَحْكَمْتَهَا بِلُطْفِ التَّقْدِیْرِ وَ تَعَالَیْتَ فِیْ اِرْتِفَاعِ شَانِكَ عَنْ اَنْ یَنْفُذَ فِیْهِ حُكْمُ التَّغْیِیْرِ اَوْ یُحْتَالَ مِنْكَ بِحَالٍ

کثرت نے مجھے تیری طرف متوجہ کیا، حالانکہ اس توجہ سے پہلے گناہ آگے بڑھ کر، میرے اور تیری رحمت کے درمیان پردہ بن چکے ہیں (پھر بھی حاضر ہو رہا ہوں) کیونکہ تو بھروسہ کرنیوالوں کا سہارا، منتظر کرم لوگوں کا محل توقع، تیرے عطیے تجھے نقصان نہیں پہنچاتے، لوگوں کے سوال تیرے چشمۂ کرم کو خشک نہیں کرتے، بڑے بڑے احسان اور بڑی بڑی نعمتیں تیری کم نہیں۔ اے وہ کہ تیرے خزانے کم نہیں، اور ملک فنا نہیں ہوگا اور تجھے آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں، کوئی حرکت و سکون تجھ سے پوشیدہ نہیں، ازل سے ابد تک زمین کی گہرائی۔ یا آسمان، یا دور دراز حدیں کسی چیز کو تجھ سے اوٹ میں نہیں رکھ سکتیں۔

اے روزی رساں تونے رزق تقسیم کرنے کا ذمّہ لیا ہے تو اس سے پاک ہے کہ صفتیں تجھے پا سکیں، تو اس سے بہت بلند ہے کہ زبانوں کے اختلافات تیرا احاطہ کر سکیں۔ نہ تو کوئی نو ایجاد شے ہے کہ حالتیں بدلتا دیکھا جا سکے بلکہ تو یکتا، اوّل و آخر غالب قدرتیں رکھنے والا، بہت زیادہ عطا کرنے والا، مکمل ترین نعمتیں مرحمت فرمانے والا ہے کہ ہر قول و فعل) کی زبان میں غلطی اور ہر ظلم کرنے والے شخص کے لیے نظر اندازی و معافی دینے والے لوگوں میں سب سے زیادہ معاف کرنے کا حق دار ہے۔ میرے معبود تیرا بندہ تیری حمد کرتا ہے اور سختیوں میں تجھ پر بھروسہ کرتا ہے۔ تیری تعریفیں، اور تمام بزرگیاں تیرے لیے مخصوص ہیں، کیونکہ تو ابدی مالک اور سرمدی پروردگار ہے تونے ادقات کی ایجاد انتہائی فرما کر دوبارہ اپنی حد بندیوں کی باریک بینیوں کے ذریعے محکم فرما دیا) اور اپنی سربلندی حالات کے ساتھ اس سے ماوراء ہے کہ تغیرات کا اصول وہاں چل سکے، یا تیری ذات کوئی ایسی حالت

---

[1] مختلف بولیوں اور زبانوں میں جس جس انداز میں خدا کی تعریف کی گئی ہے وہ ایسی نہیں کہ سب نے مل کر اس کے صفات یا حقیقت کا احاطہ کر لیا ہو یا حدوث کی بنا پر حالتوں کی تبدیلیوں سے اس کی جھلک دیکھی جا سکے۔

يَدِيفُكَ بِهِ الْمُلْحِدُ اِلٰى تَبْدِيْلٍ، اَوْ يُوجَدُ
فِي الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ سَاغٌ فِيْ اِخْتِلَافِ
التَّحْوِيْلِ اَوْ تَلْتَثِقَ سَحَآئِبُ الْاِحَاطَةِ
بِكَ فِيْ بُحُوْرِهِمِ الْاَحْلَامِ اَوْ تَمَثَّلَ لَكَ
مِنْهَا جِبَلَّةٌ تَضِلُّ فِيْهَا رَوِيَّاتُ الْاَوْهَامِ
فَلَكَ الْحَمْدُ مَوْلَايَ اِنْقَادَ الْخَلْقُ مُسْتَخْذِيْنَ
بِاِقْرَارِ الرَّبُوْبِيَّةِ وَ مُعْتَرِفِيْنَ خَاضِعِيْنَ لَكَ
بِالْعُبُوْدِيَّةِ سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمَ شَانَكَ وَاَعْلٰى
مَكَانَكَ وَاَنْطَقَ بِالصِّدْقِ بُرْهَانَكَ وَاَنْفَذَ
اَمْرَكَ وَاَحْسَنَ تَقْدِيْرَكَ سَمَكْتَ السَّمَآءَ
فَرَفَعْتَهَا وَ مَهَّدْتَ الْاَرْضَ فَفَرَشْتَهَا فَاَخْرَجْتَ
مِنْهَا مَآءً ثَجَّاجًا وَ نَبَاتًا رَجْرَاجًا[٥] فَسَبَّحَكَ
نَبَاتُهَا وَجَرَتْ بِاَمْرِكَ مِيَاهُهَا وَقَامَتْ عَلٰى
مُسْتَقَرِّ الْمَشِيَّةِ كَمَا اَمَرْتَهُمَا فَيَا مَنْ تَعَزَّزَ
بِالْبَقَآءِ وَ قَهَرَ عِبَادَهٗ بِالْفَنَآءِ اَكْرِمْ مَثْوَايَ فَاِنَّكَ
خَيْرُ مُنْتَجَعٍ لِكَشْفِ الضُّرِّ يَا مَنْ هُوَ مَاْمُوْلٌ
فِيْ كُلِّ عُسْرٍ وَ مُرْتَجًى لِكُلِّ يُسْرٍ بِكَ اَنْزَلْتُ
الْيَوْمَ حَاجَتِيْ وَاِلَيْكَ اَبْتَهِلُ فَلَا تَرُدَّنِيْ
خَآئِبًا مِمَّا رَجَوْتُ وَلَا تَحْجُبْ دُعَآئِيْ عَنْكَ
اِذْ فَتَحْتَهٗ لِيْ فَدَعَوْتُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَسَكِّنْ رَوْعَتِيْ وَاسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَ
ارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ رِزْقًا وَّاسِعًا
سَآئِغًا هَنِيْئًا مَرِيْئًا لَذِيْذًا فِيْ عَافِيَةٍ اَللّٰهُمَّ

قبول کرے کہ تیرے منکر اس تبدیلی حالت سے تیری تعریف کرسکیں
یا کسی کمی اور زیادتی کا گذر ہو کہ کیفیتوں کی آمد و رفت کا امکان ہو، یا
انسانوں کے دماغی سمندروں کے منتشر خیالات کے بادل تجھے اپنی
لپیٹ میں لینے کے لیے یکجا ہوسکیں، یا ان عقلوں کے سامنے کوئی
بنیاد فطرت و ماہیت مثال بن کر آئے جس کی وجہ سے ان کی قوت
واہمہ کی فکر و نظر گمراہ ہو جائے۔ میرے مالک تیری حمد، کہ ساری
خلقت اقرارِ ربوبیت کرکے فرمانبردار، و معترف، اور تیری بندگی
کے لیے سربسجود ہے، تو پاک ہے۔ تیری شان کس قدر بلند اور تیری منزل
کتنی رفیع، تیری دلیل کتنی زیادہ سچی، اور تیرا حکم کس قدر نافذ، تیری
حد بندیاں کتنی خوشنما، آسمان بلند کیا تو رفعتیں دے دیں، اور زمین
کو بچھایا تو فرش بن گئی۔ پھر اس سے برفاب اور مفید نباتات پیدا کیئے
زمین کے نباتات تیرے تسبیح خواں، اور اس کے چشمے تیرے حکم سے
رواں ہیں، دونوں تیری مشیت کے مطابق فرمان ساکن ہیں۔

اے وہ معبود جو بقا کی وجہ سے با اقتدار، اور اپنے بندوں
پر ان کی فنا پذیری سے غالب ہے میری آبرو رکھ لے کہ دکھوں کو دور
کرنے کے لیے بہترین منزل مقصود ہے، اور اے وہ کہ ہر دشواری میں
منزل اُمید اور ہر آسانی میں مرکزِ آرزو ہے۔ آج میں اپنی حاجتیں تیرے
حضور میں لایا۔ اور تجھی سے عاجزانہ دعا کرتا ہوں، اس لیے جو آرزو
لے کر آیا ہوں اس میں مجھے ناکام نہ کر، اور میری دُعاؤں کو رد نہ فرما۔
کیونکہ یہ دروازہ تو نے ہی کھولا، اور میں نے دُعا کی۔ حضرت محمد و آلِ محمد صلی اللہ
علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما۔ میرے خوف کو بے خوفی، میرے عیبوں کی
پردہ داری فرما۔ مجھے اپنے فضل وسیع سے رزق وسیع و خوشگوار، کامل، و
مکمل و باعافیت عطا فرما، ——— اے میرے خدا، میرے دلوں

---

٥ الرجراج : دواء " ردف رجراج " يضطرب عند المشئ - المنجد -

اجْعَلْ خَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ وَ اغْفِرْلِيْ خَطَايَايَ
فَقَدْ اَوْحَشْتَنِيْ وَ تَجَاوَزْ عَنْ ذُنُوْبِيْ فَقَدْ اَوْ
بَقَتْنِيْ فَاِنَّكَ مُجِيْبٌ مُنِيْبٌ رَقِيْبٌ قَرِيْبٌ
قَادِرٌ غَافِرٌ قَاهِرٌ رَحِيْمٌ كَرِيْمٌ قَيُّوْمٌ وَ
ذٰلِكَ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَاَنْتَ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ افْتَرَضْتَ عَلَيَّ لِلْاٰبَآءِ وَ الْاُمَّهَاتِ حُقُوْقًا
نَعَظَّمْتَهُنَّ وَاَنْتَ اَوْلٰى مَنْ حَطَّ الْاَوْزَارَ وَ
خَفَّفَهَا وَ اَدَّى الْحُقُوْقَ عَنْ عَبِيْدِهٖ فَاحْتَمِلْهُنَّ
عَنِّيْ اِلَيْهِمَا وَاغْفِرْ لَهُمَا كَمَا رَجَاكَ كُلُّ مُوَحِّدٍ
مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْاِخْوَانِ وَالْاِخْوَاتِ
وَ اَلْحِقْنَا وَاِيَّاهُمْ بِالْاَبْرَارِ وَ اَبِحْ لَنَا وَلَهُمْ
جَنَّاتِكَ مَعَ النُّجَبَآءِ الْاَخْيَارِ اِنَّكَ سَمِيْعُ
الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ لِمَا تَشَآءُ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَثِيْرًا

ؕ

میں سب سے اچھا وہ دن ہو جس روز میں تجھ سے ملوں، میری خطائیں، بخش دے کہ تو نے ہی مجھے خوفزدہ کیا ہے، تو ہی میرے گناہوں سے در گذر فرما کہ مجھے ہلاک کر دیا، کیونکہ تو سننے والا، قبول کرنے والا، نگہبان، قریب، قادر، گناہ بخشنے والا، غالب، مہربان۔ کرم فرما، مدبر عالم ہے۔ اور یہ دعا پوری کرنا تیرے لیئے آسان ہے، تو بہترین خالق ہے۔

خداوندا، تو نے میرے اُوپر ماں باپ کے حقوق فرض کیئے اور ان کو عظمت بخشی، اور تو ہی وہ ہے کہ سب سے بہتر انداز میں بوجھ اُتارتا اور سُبک کرتا ہے اور اپنے حقیر بندوں کے حقوق ادا کرتا ہے۔ اور میرے اُوپر جو حقوق والدین ہیں، انہیں تو ادا فرما دے، ان دونوں کو بخش دے اس طرح کہ جیسے ہر موحد کی تمنا ہے۔ اور ان کے ساتھ ساتھ، تمام مومنین و مومنات بھائی، بہنوں کو بھی معاف فرما، ہمیں اور انہیں نیک عمل لوگوں میں شمار فرما، ہمارے اور ان کے لیئے خوش کردار و منتخب لوگوں کے ساتھ جنت میں جگہ مرحمت فرما، کیونکہ بلا شبہ تو دعاؤں کو بہت زیادہ قبول کرنے والا، قریب اور جس کی دعا چاہے سننے والا ہے۔ یا اللہ ہمارے سردار محمد مصطفےٰ اور انکی اولاد پر رحمت اور زیادہ سے زیادہ سلامتیاں نازل فرما۔

(۱۵۵) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ يَوْمِ السَّبْتِ

حضرت علیہ السلام کی دعائے روز شنبہ (ہفتہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ قَرَنَ رَجَآئِيْ بِعَفْوِهٖ
وَفَسَحَ اَمَلِيْ بِحُسْنِ تَجَاوُزِهٖ وَصَفْحِهٖ
وَقَوّٰى مَتْنِيْ وَظَهْرِيْ وَ سَاعِدِيْ وَ يَدِيْ
بِمَا عَرَّفَنِيْ مِنْ جُوْدِهٖ وَكَرَمِهٖ وَلَمْ يُخْلِنِيْ
مَعَ مَقَامِيْ عَلٰى مَعْصِيَتِهٖ وَ تَقْصِيْرِيْ فِيْ طَاعَتِهٖ
وَمَا يُحِقُّ عَلَيَّ مِنْ اِعْتِقَادِ خَشْيَتِهٖ وَاسْتِشْعَارِ
خِيْفَتِهٖ مِنْ تَوَاتُرِ مِنَنِهٖ وَتَظَاهُرِ نِعَمِهٖ

اس اللہ کی مکمل حمد جس نے میری اُمیدوں کو اپنی معافیوں سے وابستہ کر دیا۔ اور اپنے کرم و حُسن درگذر سے آرزوں کو پھیلا دیا، اپنے جود و کرم کی معرفت عطا کر کے میری پشت و کمر، دست و بازو کو قوی فرمایا، اور مجھے اس وقت بھی اپنے مسلسل احسانات اور کھُلم کھُلا انعامات سے خالی نہ چھوڑا جب کہ میں گناہوں پر ثابت قدم رہا (اور) اطاعتوں میں کوتاہیاں کیں، خوفِ خدا کا یقین اور اس کی ہیبت کے تصور کا حق بھی ادا نہ کیا۔

وَ سُبْحَانَ اللهِ الَّذِیْ یَتَوَکَّلُ کُلُّ مُؤْمِنٍ عَلَیْهِ
وَ یَضْطَرُّ کُلُّ حَاجَةٍ اِلَیْهِ وَلَا یَسْتَغْنِیْ اَحَدٌ
اِلَّا بِفَضْلِ مَا لَدَیْهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْمُقِیْلُ
عَلٰی مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِکْرِهِ التَّوَّابُ عَلٰی مَنْ
تَابَ اِلَیْهِ مِنْ عَظِیْمِ ذَنْبِهِ السَّاخِطُ عَلٰی مَنْ
قَنَّطَ مِنْ وَاسِعِ رَحْمَتِهِ وَ یَئِسَ مِنْ عَاجِلِ
رَوْحِهِ وَاللهُ اَکْبَرُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَمَالِکُهُ
وَ مُبِیْدُ کُلِّ شَیْءٍ وَ مُهْلِکُهُ وَ اللهُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا
کَمَا هُوَ اَهْلُهُ وَ مُسْتَحِقُّهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَ اَمِیْنِكَ وَ
شَاهِدِكَ التَّقِیِّ النَّقِیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِیْنَ
الطَّاهِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مُعْتَرِفٍ
بِذَنْبِهِ نَادِمٍ عَلٰی اِقْتِرَافِ تَبِعَتِهِ وَاَنْتَ اَوْلٰی
مَنِ اعْتُمِدَ وَعَفٰی وَجَادَ بِالْمَغْفِرَةِ مَنْ ظَلَمَ
وَاَسَآءَ فَقَدْ اَوْبَقَتْنِیْ الذُّنُوْبُ فِیْ مَهَاوِیْ
الْهَلَکَةِ وَاَحَاطَتْ بِهِ الْاٰثَامُ وَبَقِیْتُ غَیْرَ
مُسْتَقِلٍّ بِهَا وَ اَنْتَ الْمُرْتَجٰی وَعَلَیْكَ مُعَوَّلُ
فِی الشِّدَّةِ وَ الرَّخَآءِ وَاَنْتَ مَلْجَأُ الْخَآئِفِ
الْغَرِیْقِ وَ اَرْءَفُ مِنْ کُلِّ شَفِیْقٍ وَاِلَیْكَ
قَصَدْتُ سَیِّدِیْ وَ اَنْتَ مُنْتَهَی الْقَصْدِ
لِلْقَاصِدِیْنَ وَ اَرْحَمُ مَنِ اسْتُرْحِمَ فِیْ
تَجَاوُزِكَ عَنِ الْمُذْنِبِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الَّذِیْ
لَا یَتَعَاظَمُكَ غُفْرَانُ الذُّنُوْبِ وَکَشْفُ
الْکُرُوْبِ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَ سَتَّارُ
الْعُیُوْبِ وَکَشَّافُ الْکُرُوْبِ لِاَنَّكَ الْبَاقِیْ

وُہ خدا پاک ہے جس پر ہر مؤمن توکل کرتا، اور ہر ضرورت میں بےچین ہو کر اس سے لو لگاتا ہے۔ اس کے فضل خاص کے بغیر کوئی بھی اس سے مستغنی نہیں۔ اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، جو اپنی یاد سے رُوگردانی کرنے والے سے چشم پوشی کرتا ہے۔ جو عظیم ترین گناہ پر توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہے جو اس کی وسیع رحمت اور فوری راحتوں سے مایوس ہوتا ہے اس پر ناراض ہوتا ہے اَور اللہ بہت بزرگ و برتر ہے، ہر شئی کا خالق و مالک، ہر چیز کا تباہ و فناہ کرنے والا۔ اور اللہ بلند ہے۔ جو بلندی اس کے شایان شان، اور جس کا وُہ مستحق ہے۔

خداوندا حضرت محمد مصطفٰے (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت نازل فرما کہ وہ تیرے عبدِ خاص، نبی، رسول، امین، گواہ، پاک و پاکیزہ ہیں، نیز آنحضرت کی طیب و طاہر اولاد پر۔

خداوندا، گناہوں کا اعتراف، بدکاریوں کا پیچھا کر کے نادم ہونے والے کی طرح مانگتا ہوں۔ اور تو قابل اعتماد معاف کرنے والوں، اَور مغفرت عطا کرنے والوں میں، غلط کار و بدکار کے لیئے سب سے بہتر ہے کیونکہ گناہوں نے ہلاکت کے گہرے گڑھوں میں دھکیل دیا ہے۔ اَور تقصیروں نے گھیر رکھا ہے، اب یہ حالت ہے کہ ان گناہوں کو حقیر نہیں مانتا، اور تو ہی اُمید گاہ ہے تیرے ہی اُوپر سختی و آسانی میں بھروسہ ہے تو ہی خوف زدہ ڈوبنے والے کی پناہ گاہ، اور ہر مہربان سے زیادہ مہربان ہے۔ اے میرے مالک تیری طرف توجہ کیئے حاضر ہوں۔ کیونکہ مسافرانِ طلب کی انتہا تو ہے۔ اَور گنہگاروں کے لیئے درگذر کی درخواست قبول کیئے جانے والوں میں سب سے زیادہ مہربان ہے۔

خداوندا، گناہوں کی مغفرت اور غموں کا دفیعہ تجھے دشوار نہیں، حالانکہ تو غیب کی باتوں کو اچھی طرح جاننے والا، عیبوں کا پردہ پوش تکلیفوں کو دُور کرنے والا ہے کیونکہ تو ہی وُہ باقی و رحیم ہے جس نے ربوبیت کا خلعت، اور الوہیت کی یکتائی اپنالی ہے۔ اب تو حیثیتوں

الرَّحِيْمُ الَّذِیْ تَسَرْبَلْتَ بِالرُّبُوْبِيَّةِ وَتَوَحَّدْتَ
بِالْاِلٰهِيَّةِ وَتَنَزَّهْتَ بِالْحَيْثُوْثِيَّةِ فَلَمْ يَحِدْكَ
وَاصِفٌ مَحْدُوْدًا بِالْكَيْفُوْفِيَّةِ وَلَا تَقَعُ فِي
الْاَوْهَامِ بِالْمَائِيَّةِ وَالْحَيْنُوْنِيَّةِ فَلَكَ الْحَمْدُ
عَدَدَ نَعْمَائِكَ عَلَى الْاَنَامِ وَلَكَ الشُّكْرُ عَلٰى
كُرُوْرِ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ اِلٰهِيْ بِيَدِكَ الْخَيْرُ وَ
اَنْتَ وَلِيُّهٗ مُنِيْحُ الرَّغَائِبِ وَغَايَةُ الْمَطَالِبِ
اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ
كُلَّ شَيْءٍ فَقَدْ تَرٰى يَا رَبِّ مَكَانِيْ وَتَطَّلِعُ عَلٰى
ضَمِيْرِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ اَمْرِيْ
وَاَنْتَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ فَتُبْ
عَلَيَّ لَا اَعُوْدُ بَعْدَهَا فِيْمَا يُسْخِطُكَ وَاغْفِرْ لِيْ
مَغْفِرَةً لَا اَرْجِعُ مَعَهَا اِلٰى مَعْصِيَتِكَ يَا اَكْرَمَ
الْاَكْرَمِيْنَ اِلٰهِيْ اَنْتَ الَّذِيْ اَصْلَحْتَ قُلُوْبَ
الْمُفْسِدِيْنَ فَصَلَحَتْ بِاِصْلَاحِكَ اِيَّاهَا
فَاَصْلِحْنِيْ بِاِصْلَاحِكَ وَاَنْتَ الَّذِيْ مَنَنْتَ
عَلَى الضَّآلِّيْنَ فَهَدَيْتَهُمْ بِرُشْدِكَ عَنِ الضَّلَالَةِ
وَعَلَى الْجَاحِدِيْنَ عَنْ قَصْدِكَ فَسَدَّدْتَهُمْ وَ
قَوَّمْتَ مِنْهُمْ عَثْرَ الزَّلَلِ فَمَنَحْتَهُمْ مُحَبَّتَكَ
وَجَنَّبْتَهُمْ مَعْصِيَتَكَ وَاَدْرَجْتَهُمْ دَرَجَ الْمَغْفُوْرِ
لَهُمْ وَاَحْلَلْتَهُمْ مَحَلَّ الْفَآئِزِيْنَ فَاَسْئَلُكَ
يَا مَوْلَايَ اَنْ تُلْحِقَنِيْ بِهِمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا
طَيِّبًا فِيْ عَافِيَةٍ وَعَمَلًا يُقَرِّبُ اِلَيْكَ يَا خَيْرَ

کی نوعیت سے پاک ہے، اس لئے کوئی صفت بیان کرنے والا
اسے کیفیتوں کے ذریعے سمجھا نہیں سکتا، انسانی واہموں میں بھی وُہ
حقیقت و زمانیات کے ساتھ نہیں آسکتا۔ لوگوں پر تیری نعمتوں کی
تعداد میں تیری حمد، رات دن کی گردشوں کی تعداد میں تیرا شکر،
(اے) میرے معبُود تمام نیکیاں تیرے قبضۂ قدرت میں ہیں
اور تو ہی ان کا مالک، پسندیدہ نعمتوں کا عطا کرنے والا، مقصدوں کی
انتہا ہے، میں تیری اس رحمت کی وسعتوں کا صدقہ دے کر تجھ سے
تقرّب چاہتا ہوں جس میں ہر شئے کی گنجائش ہے،

اے پروردگار تو میری منزل کو دیکھ رہا ہے، میرے دل سے
واقف ہے تیرے اُوپر میرے بھید مخفی نہیں، اور تو میری رگ گردن
سے زیادہ مجھ سے قریب ہے۔ اس لئے میری توبہ قبول فرما کہ اس
کے بعد وُہ عمل دوبارہ نہ کر سکوں، جس سے تو ناراض ہو۔ اور مجھے اس
مغفرت سے سرفراز فرما جس کے ہوتے ہُوئے تیری کسی اور معصیت
میں مُبتلا نہ ہوں، اے کرم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ صاحب کرم،

اے میرے معبُود، تو نے فساد پسند لوگوں کے دلوں کی اصلاح
کی، اس لئے وُہ اصلاح پذیر ہوگئے۔ اور تو ہی ہے کہ گمراہوں پر احسان کر
کے اپنی راہنمائی سے ہدایت یافتہ کیا۔ اور اپنی راہ مستقیم سے بھٹکے
ہوؤں کو استوار کیا، ان کی غلط کارانہ لغزشوں کو درست کیا۔ انہیں اپنی
محبت عطا فرمائی، اپنی نافرمانیوں سے بچایا، مغفرت یافتہ لوگوں کا درجہ
عطا کیا، انہیں کامیاب لوگوں کی منزلوں میں اُتارا۔ اے مولا، اے
رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے، مجھے بھی ان لوگوں سے
منسلک کردے۔

خداوندا، اے سب سے بہتر قابل سوال، میں چاہتا ہوں،
کہ تو محمدؐ و آل محمدؐ پر درُود بھیجے اور مجھے کشادہ، حلال وطیّب و باعافیت
روزی عطا فرما۔ اور ایسے عمل کی توفیق دے جو مجھے تجھ سے قریب

مَسْئُوْلٍ اَللّٰھُمَّ وَاَتَضَرَّعُ اِلَیْکَ ضَرَاعَةَ مُقِرٍّ عَلٰی نَفْسِہٖ بِالْھَفَوَاتِ اَتُوْبُ اِلَیْکَ یَا تَوَّابُ فَلَا تَرُدَّنِیْ خَآئِبًا جَزِیْلِ عَطَآئِکَ یَا وَھَّابُ فَقَدِیْمًا جُدْتَ عَلَی الْمُذْنِبِیْنَ بِالْمَغْفِرَةِ وَ وَسَتَرْتَ عَلٰی عُبَیْدِکَ قَبِیْحَاتِ الْفِعَالِ۔ یَا جَلِیْلُ یَا مُتَعَالُ۔ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِمَنْ اَوْجَبْتَ حَقَّہٗ عَلَیَّ اِذْ لَمْ یَکُنْ لِیْ مِنَ الْخَیْرِ مَا اَتَوَجَّہُ بِہٖ اِلَیْکَ وَحَالَتِ الذُّنُوْبُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ الْمُحْسِنِیْنَ وَاِذْ لَمْ یُوْجِبْ لِیْ عَمَلِیْ مُرَافَقَةَ النَّبِیِّیْنَ فَلَا تُرَدَّ سَیِّدِیْ تَوَجُّھِیْ بِمَنْ تَوَجَّھْتُ اَتَخْذُلُنِیْ رَبِّیْ وَاَنْتَ اَمَلِیْ ؟ اَمْ تُرَدُّ یَدِیْ صِفْرًا مِنَ الْعَفْوِ وَاَنْتَ مُنْتَھٰی رَغْبَتِیْ ! یَا مَنْ ھُوَ مَوْجُوْدٌ مَوْصُوْفٌ مَعْرُوْفٌ بِالْجُوْدِ وَالْخَلْقُ لَہٗ عَبِیْدٌ وَاِلَیْہِ مَرَدُّ الْاُمُوْرِ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَجُدْ عَلَیَّ بِاِحْسَانِکَ الَّذِیْ فِیْہِ الْغِنٰی عَنِ الْقَرِیْبِ وَالْبَعِیْدِ وَالْاَعْدَآءِ وَالْاِخْوَانِ وَالْاَخَوَاتِ وَ الْحِقْنِیْ بِالَّذِیْنَ غَمَرْتَھُمْ بِسَعَةِ تَطَوُّلِکَ وَکَرَامَتِکَ لَھُمْ وَتَطَوُّلِکَ عَلَیْھِمْ وَجَعَلْتَھُمْ اَطَآئِبَ اَبْرَارًا اَتْقِیَآءَ اَخْیَارًا وَ لِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فِیْ دَارِکَ جِیْرَانًا وَاغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ مَعَ الْاٰبَآءِ وَالْاُمَّھَاتِ وَالْاِخْوَانِ وَ الْاَخَوَاتِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ط

کر دے۔ خداوندا، میں اس اظہار عاجزی کرنے والے کی طرح عاجزی کا اظہار کرتا ہوں۔ جس نے اپنے خلاف لغزشوں کو مان لیا ہو، اے توبہ قبول کرنے والے میں تجھ سے توبہ کرتا ہوں، اے بہت زیادہ انعام دینے والے، مجھے اپنے گراں بہا عطیوں سے ناکام واپس نہ کرنا۔ اے جلیل القدر و بلند منزلت تو ہمیشہ سے گنہگاروں کے ساتھ مغفرت سے پیش آتا ہے۔ اپنے حقیر بندوں کے بُرے اعمال کو چھپاتا ہے۔

معبود میں تیری بارگاہ کا رخ کیے ہوں، مگر اس کے سہارے جس کا حق تونے مجھ پر واجب کیا ہے۔ کیونکہ میرے پاس کوئی ایسی اچھی چیز نہیں جسے لیکر تیرے حضور میں حاضر ہوں۔ گناہ، میرے اور نیک عمل لوگوں کے درمیان میں پردہ بنے ہوئے ہیں۔ اور چونکہ میرے عمل اس قابل نہیں کہ پیغمبروں کا ہم نشین بن سکوں اس لیئے میرے مولا، جن لوگوں کے سہارے میں نے تیرا رُخ کیا ہے انہیں کی برکت سے میرا منہ موڑ، میرے پروردگار، کیا تو مجھے ناکام لوٹا دے گا۔ حالانکہ تو میری آرزو ہے۔ کیا اپنی معافی کے بغیر خالی ہاتھ واپس کر دے گا۔ حالانکہ تُو میرا انتہائے آرزو ہے۔ اے وُہ کہ موجود، موصوف و سخاوت سے مشہور ہے، ساری خلقت اس کی ملکیت، تمام معاملات کی بازگشت اسی کے حضور میں ہوگی۔ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما، اور میرے اوپر وُہ احسان فرما کہ پھر قریب، دور، دشمن، بھائی بہن سے بے نیازی ہو جائے۔ اور ان لوگوں میں شامل کر دے جن پر تیرے احسان و کرم نے سایہ کر رکھا ہے۔ تیری کرامتیں ان ہی لوگوں سے مخصوص، اور تیرا احسان انہی لوگوں کے لیئے خاص ہے، تونے ان لوگوں کو پاک، عمل صالح، متقی و بلند کردار پیدا کیا۔ مجھے اپنے نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں پہنچا کہ وُہ تیرے آستانۂ عظمت کے قریب ہوں گے اور اے ارحم الراحمین مجھے نیز تمام مؤمنین و مومنات کو اور ان کے ماں باپ، بھائی بہنوں کے ساتھ بخش دے۔

(۱۵۶) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ يَوْمِ الْاَحَدِ

حضرت علیہ السلام کی روز یکشنبہ (اتوار) کیلئے دُعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ وَاَنَاتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عِلْمِىْ بِاَنَّ ذَنْبِىْ وَاِنْ كَبُرَ صَغِيْرٌ فِىْ جَنْبِ عَفْوِهٖ وَجُرْمِىْ وَاِنْ عَظُمَ حَقِيْرٌ عِنْدَ رَحْمَتِهٖ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِىْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ وَاَنْشَاَ جَنَّاتِ الْمَاْوٰى بِلَا اَمَدٍ وَخَلَقَ الْخَلَائِقَ بِلَا ظَهْرٍ وَسَنَدٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمُنْذِرُ مَنْ عَنَدَ عَنْ طَاعَتِهٖ وَعَتٰى عَنْ اَمْرِهٖ وَالْمُحَذِّرُ مَنْ لَجَّ فِىْ مَعْصِيَتِهٖ وَاسْتَكْبَرَ عَنْ عِبَادَتِهٖ اَلْمُعْذِرُ اِلٰى مَنْ تَمَادٰى فِىْ غَيِّهٖ وَضَلَالَتِهٖ لِتَثْبِيْتِ حُجَّتِهٖ عَلَيْهِ وَعِلْمِهٖ بِسُوْءِ عَاقِبَتِهٖ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ الَّذِىْ لَيْسَ لِقَدِيْمِ اِحْسَانِهٖ اِمْتِنَانِهٖ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ نِهَايَةٌ وَلَا لِقُدْرَتِهٖ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مُذْنِبٍ اَوْبَقَتْهُ مَعَاصِيْهِ فِىْ ضِيْقِ الْمَسَالِكِ وَلَيْسَ لَهٗ مُجِيْرٌ سِوَاكَ وَلَا اَمَلٌ غَيْرُكَ وَلَا مُغِيْثٌ اَرْاَفُ بِهٖ مِنْكَ وَلَا مُعْتَمَدٌ يَعْتَمِدُ عَلَيْهِ غَيْرُكَ اَنْتَ مَوْلَاىَ الَّذِىْ جُدْتَ بِالنِّعَمِ قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِهَا وَاَهَّلْتَهَا بِتَطَوُّلِكَ غَيْرَ مُؤَهَّلِيْهَا وَلَمْ يَعْزُزْكَ[1] مَنْعٌ وَ

اللہ کے حلم اور اس کی مہلت دینے پر تمام تعریفیں، اللہ کی حمد کہ مجھے یقین ہے، کہ میرے گناہ بڑے ہونے کے باوجود اس کی معافی کے سامنے ہیچ ہیں، اور اس اللہ کی تسبیح جس نے ستون کے بغیر آسمانوں کو بلند کیا، اور مدتوں کی تعین بغیر جنتیں خلق کیں۔ ساری مخلوق کو کسی پشت پناہ اور سہارے کے بغیر پیدا کیا۔

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو اطاعت سے سرتابی اور حکم سے سرکشی کرنے والوں کو ڈراتا ہے۔ جو معصیتوں پر ضد، اور عبادت سے تکبر کرنے والوں کو خوفزدہ کرتا ہے۔ اور چونکہ وہ بُرے نتیجوں سے واقف ہے اس نے حجتیں قایم کردی ہیں۔ اس لیئے جو لوگ اپنی گمراہی و کجروی میں سرگرداں ہیں۔ ان کا عُذر قبول کرتا ہے۔ اور اللہ بزرگ و برتر ہے، وہ سخی و کریم، جس کے قدیم احسان، اور اس عظیم کرم کی کوئی انتہا نہیں۔ جو اس نے اپنے بندوں پر کیا ہے۔ نہ اس کی مخلوقات پر قدرت اور بالادستی کی کوئی حد ہے۔ خداوندا، محمد و آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اپنی بہتر رحمت نازل فرما، جیسی رحمت حضرت ابراہیم اور آل ابراہیم پر نازل کی تھی، بلاشبہ تو لائق حمد و صاحب بزرگی ہے، خداوندا، میں اس گنہگار کی طرح تجھے پکار رہا ہوں۔ جسے اس کے گناہوں نے تنگ راستوں میں ہلاک کر دیا ہو، تیرے سوا اس کا پناہ دہندہ، اور تیرا سوا اس کا آسرا نہ ہو۔ نہ تجھ سے زیادہ مہربان فریادرس ہو۔ نہ تیرے علاوہ قابل اعتماد سہارا، تُو وہ مولا ہے کہ استحقاق سے پہلے نعمتوں کی بارش کی، اور نااہل لوگوں کو اپنے کرم سے مستحق احسان بنا دیا۔ نہ بُخل تجھے دولت مند و قوی بناتا ہے۔ نہ کرم تہی دست۔ نہ ضدی سائلوں کے سوال تیری وُسعت

---

[1] نسخۂ لکھنؤ "یعثرک" ۔۱۲

لَا اَكْدَاكَ اِعْطَاءٌ وَلَا اَنْقَدَ سَعَتَكَ سُؤَالُ مُلِحٍّ بَلْ اَرَدْتَ اِرْزَاقَ عِبَادِكَ تَطَوُّلًا مِنْكَ عَلَيْهِمْ وَتَفَضُّلًا مِنْكَ لَدَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ كَلَّتِ الْعِبَارَةُ عَنْ بُلُوْغِ مِدْحَتِكَ وَهَفَتِ الْاَلْسُنُ عَنْ نَشْرِ مَحَامِدِكَ وَتَفَضُّلِكَ وَقَدْ تَعَمَّدْتُكَ بِقَصْدِيْ اِلَيْكَ وَاِنْ اَحَاطَتْ بِيَ الذُّنُوْبُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَجْوَدُ الْاَجْوَدِيْنَ وَاَنْعَمُ الرَّازِقِيْنَ وَاَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ اَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَرْاَفُ وَاَكْرَمُ مِنْ اَنْ تَرُدَّ مَنْ اَمَّلَكَ وَرَجَاكَ وَطَمِعَ فِيْمَا عِنْدَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا اَهْلَ الْحَمْدِ اِلٰهِيْ اِنِّيْ جُرْتُ عَلٰى نَفْسِيْ فِي النَّظَرِ لَهَا وَسَالَمْتُ الْاَيَّامَ بِاقْتِرَافِ الْاٰثَامِ وَاَنْتَ وَلِيُّ الْاَنْعَامِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَمَا بَقِيَ اِلَّا نَظَرُكَ لَهَا فَاجْعَلْ مَرَدَّهَا مِنْكَ بِالنَّجَاحِ وَاَجْمِلِ النَّظَرَ مِنْكَ لَهَا بِالْفَلَاحِ فَاَنْتَ الْمُعْطِي النَّفَّاحُ ذُو الْاٰلَاءِ وَالنِّعَمِ وَالسَّمَاحِ يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ اِمْنَحْهَا سُؤْلَهَا وَاِنْ لَمْ تَسْتَحِقَّ يَا غَفَّارُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ تُمْضِيْ بِهِ الْمَقَادِيْرَ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِيْ تَتِمُّ بِهِ التَّدَابِيْرُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَرْزُقَنِيْ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا مِنْ فَضْلِكَ وَاَنْ لَا تَحُوْلَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مَا يُقَرِّبُنِيْ مِنْكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ وَاَدْرِجْنِيْ فِيْمَنْ اَبَحْتَ لَهُمْ مِنْ

کو کم کرتے ہیں، تونے اپنے بندوں کی روزی صرف اس لیئے اپنے ذمّے لی کہ ان پر فضل واحسان کرنا مقصود تھا۔

خداوندا، تیری مدح میں عبارتیں کوتاہ اور تیری ثناگستری اور احسان شماری کے لیئے زبانیں گنگ ہیں۔ خداوندا، میں ارادہ کرکے تیرے حضور میں آیا ہوں، حالانکہ گناہوں نے مجھے گھیر رکھا ہے، مگر تو سب سے بڑا مہربان، سب سے زیادہ مکرم، تمام سخی افراد سے بڑا سخی، تمام روزی دینے والوں سے بڑا مُنعم، تمام خالقوں سے بڑا خالق ہے۔ اوّل بھی، آخر بھی، ظاہر بھی ہے باطن بھی، بہت معزّز اور بیحد مہربان ہے۔

تو اس سے بہت بلند ہے کہ اپنے اُمیدوار، وآرزومند، اور تیرے حضور سے خواہشیں وابستہ کرنے والے کو ناکام واپس کردے، اے مستحق حمد تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں۔ میرے معبود، اگر میں نے اپنے نفس پر توجہ کرنے میں غفلت برتی، اور زندگی کے دنوں کو گنہگاری کے لیئے سازگار بنایا جب بھی تو مالک انعام، صاحب جلال واعزاز ہے، اس نفس کے لیئے تیری توجہ تو بہر حال باقی ہے، اب اس نفس کی اپنی بارگاہ سے واپسی کو کامیاب، اور اپنی بہترین توجہ کے ذریعہ سے کامران بنادے، کیونکہ تو ہی عطا کرنے والا، کرم نواز، صاحب نعمت وسخاوت ہے۔ اے صبحوں کو روشن کرنے والے، اس دل کی تمنائیں مستحق نہ ہونے کے باوجود عطا فرما۔ اے بہت زیادہ مغفرت کرنے والے۔ ـــــــ خداوندا، میں تیرے اس نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں جس سے تقدیریں جاری ہوتی ہیں۔ تیری اس عزّت کے واسطے سے عرض ہے جس کی برکت سے تدبیریں مکمل ہوتی ہیں۔ حضرت محمّد وآلِ محمّد پر رحمت نازل فرما، اور مجھے اپنے فضل سے وسیع وحلال وطیّب روزی مرحمت فرما، اے مہربان وکرم گستر میرے [illegible]ر اپنے حضور میں تقرّب عطا کرنے والی چیزوں میں رکاوٹ نہ ہونے دے۔ مجھے اُن لوگوں کا درجہ مرحمت فرما، جن کے لیئے اپنی مغفرت ومعافی، رضامندی

غُفْرَانِكَ وَعَفْوِكَ وَرِضَاكَ وَاَسْكَنْتَهُ جَنَّاتِكَ بِرَأْفَتِكَ وَطَوْلِكَ اِلٰهِيْ اَنْتَ اَكْرَمْتَ اَوْلِيَآئَكَ بِكَرَامَاتِكَ فَاَوْجَبْتَ لَهُمْ حِيَاطَتَكَ وَاَظْلَلْتَهُمْ بِرِعَايَتِكَ مِنَ التَّتَابُعِ فِي الْمَهْلِكِ وَاَنَا عَبْدُكَ فَانْقِذْنِيْ وَالْبِسْنِيْ الْعَافِيَةَ وَاِلٰى طَاعَتِكَ اَقْبِلْنِيْ وَعَنْ طُغْيَانِكَ وَمَعْصِيَتِكَ فَرُدَّنِيْ فَقَدْ عَجَّتْ اِلَيْكَ الْاَصْوَاتُ بِضُرُوْبِ اللُّغَاتِ يَسْئَلُوْنَكَ الْحَاجَاتِ تُرْتَجٰى لِمَحْقِ الْعُيُوْبِ وَاَنْتَ عَالِمُ الْخَفِيَّاتِ ۞

کو عام کیا، اور اپنے رحم و کرم سے اپنی جنّتوں میں جگہ دی ہے۔

میرے معبود، تو نے اپنے اولیا کو اپنی کرامتوں سے سرفراز فرما کر اپنی حفاظتیں ان کے لیے لازم کر دیں، انہیں ہلاکتوں سے بچانے کے لیے اپنی نگہداشت کے سائے میں لے لیا، میں بھی تیرا بندۂ ناچیز ہوں مجھے نجات عطا فرما عافیت کا خلعت، اور اپنی فرمانبرداری کی طرف توجہ اپنی بارگاہ سے میری سرکشی و سرتابی روکنے کی توفیق کرامت کر۔ کیونکہ طرح طرح کی بولیوں میں زبانیں چیخ رہی ہیں، اپنی ضرورتیں طلب کر رہی ہیں، اپنے عیوب مٹانے کی اُمیدیں لگائے ہیں۔ کیونکہ تو ہی پوشیدہ باتوں سے باخبر ہے۔

(١٥٧) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهِ السَّلَامُ فِي الْيَوْمِ الْاِثْنَيْنِ

حضرت علیہ السلام کی دوشنبہ (پیر) کے لئے دُعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانِيْ لِلْاِسْلَامِ وَ اَكْرَمَنِيْ بِالْاِيْمَانِ وَبَصَّرَنِيْ بِالدِّيْنِ وَ شَرَّفَنِيْ بِالْيَقِيْنِ وَعَرَّفَنِيْ الْحَقَّ الَّذِيْ عَنْهُ يُؤْفَكُوْنَ وَالنَّبَاِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَرْزُقُ الْقَاسِطَ الْعَادِلَ وَالْعَاقِلَ وَالْجَاهِلَ وَيَرْحَمُ السَّاهِيَ وَالْغَافِلَ فَكَيْفَ الدَّاعِيَ السَّآئِلَ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اللَّطِيْفُ بِمَنْ شَرَدَ عَنْهُ مِنْ مُسْرِفِيْ عِبَادِهٖ لِيَرْجِعَ عَنْ عُتُوِّهٖ وَعِنَادِهٖ الرَّاضِيْ مِنَ الْمُنِيْبِ الْمُخْلِصِ بِدُوْنِ الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ الْحَلِيْمُ الْعَلِيْمُ الَّذِيْ لَهٗ فِيْ كُلِّ صِنْفٍ مِنْ غَرَائِبِ فِطْرَتِهٖ وَعَجَائِبِ صُنْعَتِهٖ

اس اللہ کی حمد جس نے مجھے اسلام کی راہنمائی اور ایمان سے سرفراز فرمایا، دین میں بصیرت اور یقین سے شرفیاب کیا، جس حق میں لوگ بہتان تراشیاں اور جس خبر عظیم میں اختلاف کر رہے تھے۔ اس کا عرفان عطا فرمایا۔ پاک ہے وہ اللہ جو عادل و منصف، عقلمند و جاہل کو روزی دیتا ہے۔ جب وہ غفلت شعار و سہل انگار پر رحم کرتا ہے تو دُعاگو اور سائل پر رحم کیوں نہ کرے گا۔

اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو اپنے از راہ الستہ عبادت سے بھاگنے والوں بندوں پر اس لئے کرم فرماتا ہے کہ وہ لوگ اپنی سرتابیوں اور کفر سے باز آجائیں۔ اور مخلص و توبہ طلب بندوں سے طاقت و امکان بھر عمل کرنے پر رضامند ہے۔ اور اللہ بہت بلند و برتر ہے۔ وہ بردبار و صاحب علم، جس کی تعجب انگیز تخلیقات و حیران کن مصنوعات کی ہر قسم میں ایسی ایسی واضح دلیلیں ہیں۔ اس

آيَةٌ بَيِّنَةٌ تُوجِبُ لَهُ الرُّبُوبِيَّةَ وَعَلَىٰ كُلِّ
نَوْعٍ مِنْ غَوَامِضِ تَقْدِيرِهِ وَحُسْنِ تَدْبِيرِهِ
دَلِيلٌ وَاضِحٌ وَشَاهِدُ عَدْلٍ يَقْضِيَانِ لَهُ
بِالْوَحْدَانِيَّةِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ يَصْرِفُ
الْبَلَايَا وَيَعْلَمُ الْخَفَايَا وَيُجْزِلُ الْعَطَايَا
سُؤَالَ نَادِمٍ عَلَىٰ اقْتِرَافِ الْآثَامِ وَسَالِمٍ
عَلَى الْمَعَاصِي مِنَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ إِذْ لَمْ
يَجِدْ مُجِيرًا سِوَاكَ لِغُفْرَانِهَا وَلَا مَوْئِلًا
يَفْزَعُ إِلَيْهِ لِارْتِجَاءِ كَشْفِ فَاقَتِهِ إِلَّا
إِيَّاكَ يَا جَلِيلُ أَنْتَ الَّذِي عَمَّ الْخَلَائِقَ
مَنُّكَ وَغَمَرَتْهُمْ سَعَةُ رَحْمَتِكَ وَسَوَّغْتَهُمْ
سَوَابِغَ نِعْمَتِكَ ٥ يَا كَرِيمَ الْمَآبِ وَالْجَوَادُ
الْوَهَّابُ وَالْمُنْتَقِمُ مِمَّنْ عَصَاهُ بِأَلِيمِ
الْعَذَابِ دَعَوْتُكَ مُقِرًّا بِالْإِسَاءَةِ عَلَىٰ نَفْسِي
إِذْ لَمْ أَجِدْ مَلْجَأً أَلْجَأُ إِلَيْهِ فِي اغْتِفَارِ مَا
اكْتَسَبْتُ مِنَ الْآثَامِ يَا خَيْرَ مَنِ اسْتُدْعِيَ
لِبَذْلِ الرَّغَائِبِ وَأَنْجَحَ مَأْمُولٍ لِكَشْفِ
الْكَوَارِبِ لَكَ عَنَتِ الْوُجُوهُ فَلَا تَرُدَّنِي مِنْكَ
بِالْحِرْمَانِ إِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَتَحْكُمُ
مَا تُرِيدُ إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ أَيَّ
رَبٍّ أَرْتَجِيهِ أَمْ أَيَّ إِلٰهٍ أَقْصُدُهُ إِذَا أَلَمَّ
بِيَ النَّدَمُ وَأَحَاطَتْ بِيَ الْمَعَاصِي وَنَكَائِبُ
خَوْفِ النِّقَمِ وَأَنْتَ وَلِيُّ الصَّفْحِ وَمَأْوَى
الْكَرَمِ إِلٰهِي أَتُقِيمُنِي مَقَامَ الْهَلَكَةِ وَأَنْتَ
جَمِيلُ السِّتْرِ وَتَسْأَلُنِي عَنِ اقْتِرَافِي عَلَىٰ

کی ربوبیت ثابت ہوجاتی ہے، اور اس کی تقدیر سازی کی گہرائیاں اور حسن تدبیر دونوں واضح دلیل، اور عادل گواہ ہیں کہ وُہ واحد و یکتا ہے۔

اے میرے پروردگار! اے وُہ کہ بلاؤں کو رد کرتا، رازوں کو جانتا، انعامات میں فراوانی عطا فرماتا ہے۔ میں تجھ سے اس شخص کی طرح سوال کرتا ہوں جو گناہ اندوزیوں پر شرمسار، دن رات نافرمانیوں میں منہمک ہو۔ تیرے سوا ان گناہوں کی مغفرت کرنے والا اور پناہ دینے والا نہ پا رہا ہو، اور اپنی محتاجیوں کو رفع کرنے کے لئے تیرے سوا کوئی ایسا نہ ملتا ہو جس سے فریاد کرے، اے عظیم المنزلت معبود، تو نے ہی تو اپنے احسانات ساری مخلوق پر عام کیئے اور تیری ہی وسیع رحمت نے تو انہیں اپنے سائے میں لیا، تیری ہی مکمل ترین نعمتیں تو ان کے لیئے خوشگوار ہوئیں۔

اے صاحب بارگاہِ کرم اور سخاوت و بے انتہا بخشش کرنے والے، اور نافرمانوں سے سخت ترین عذاب کے ذریعے انتقام لینے والے میں اپنے نفس کی غلطیوں کا اقرار کر کے تجھ سے عرض کرتا ہوں۔ کیونکہ مجھے کوئی ایسی پناہ گاہ نہیں ملتی جس سے اپنے کیئے ہوئے اعمال بد کی مغفرت طلب کرنے کے لیئے پناہ لوں۔

اے پسندیدہ نعمتوں کو عطا کرنے والوں میں سب سے بہتر عرضداشت پیش کرنے کے قابل، اور تکلیفوں کو دُور کرنے والوں میں سب سے زیادہ اُمید کامیابی بر لانے والے، پیشانیاں تیرے ہی لئے خم ہیں۔ مجھے اپنے در سے ناکام واپس نہ فرما، بلاشبہ تو جو چاہے کرتا اور جس چیز کا چاہے حکم دیتا ہے۔ میرے معبُود! میرے مولا، میرے مالک، جب شرمساری ہو چکی، گناہ، اور خوف غضب کے جذبات گھیر چکے، تو پھر اب کون سا پروردگار ہے جس سے آس لگاؤں، کون اللہ ہے جس کا رُخ کروں۔ اور تُو تو درگذر کا والی، کرم کی منزل ہے۔

میرے معبُود، کیا مجھے ہلاک ہونے والوں کی جگہ کھڑا رہنے دیگا۔ حالانکہ تو بہترین پردہ پوش ہے۔ کیا تو بھرے مجمع میں میرے گناہوں

رُءُوسِ الْاَشْهَادِ وَقَدْ عَلِمْتَ مُخَبَّاتِ السِّتْرِ
فَاِنْ كُنْتُ يَا اِلٰهِیْ مُسْرِفًا عَلٰی نَفْسِیْ مُخْطِئًا
عَلَیْهَا بِاِنْتِهَاكِ الْحُرُمَاتِ نَاسِیًا لِمَا اجْتَرَمْتُ
مِنَ الْهَفَوَاتِ فَاَنْتَ لَطِیْفٌ تَجُوْدُ عَلَی الْمُسْرِفِیْنَ
بِرَحْمَتِكَ وَ تَتَفَضَّلُ عَلَی الْخَاطِئِیْنَ بِكَرَمِكَ
فَارْحَمْنِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ فَاِنَّكَ تُسَكِّنُ
یَا اِلٰهِیْ بِتَحَنُّنِكَ رَوْعَاتِ قُلُوْبِ الْوَجِلِیْنَ وَ
تُحَقِّقُ بِتَطَوُّلِكَ اٰمَالَ الْاٰمِلِیْنَ وَ تُفِیْضُ
سِجَالَ عَطَایَاكَ عَلٰی غَیْرِ الْمُسْتَاهِلِیْنَ فَاْمِنِّیْ
بِرَجَآءٍ لَا یَشُوْبُهٗ قُنُوْطٌ وَ اَمَلٍ لَا یُكَدِّرُهٗ بَأْسٌ
یَا مُحِیْطًا بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَقَدْ اَصْبَحْتُ سَیِّدِیْ
وَاَمْسَیْتُ عَلٰی بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ مِنَحِكَ سَآئِلًا
وَعَنِ التَّعَرُّضِ لِسِوَاكَ بِالْمَسْاَلَةِ عَادِلًا وَّلَیْسَ
مِنْ جَمِیْلِ اِمْتِنَانِكَ رَدُّ سَآئِلٍ مَا سُوْرٍ مَلْهُوْفٍ
وَمُضْطَرٍّ لِاِنْتِظَارِ خَیْرِكَ الْمَاْلُوْفِ اِلٰهِیْ اَنْتَ
الَّذِیْ عَجَزَتِ الْاَوْهَامُ عَنِ الْاِحَاطَةِ بِكَ وَ
كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ نَعْتِ ذٰلِكَ فَبِاٰلَآئِكَ وَ
طَوْلِكَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِیْ
ذُنُوْبِیْ وَ اَوْسِعْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ رِزْقًا
وَاسِعًا حَلٰلًا طَیِّبًا فِیْ عَافِیَةٍ وَ اَقِلْنِی الْعَثْرَةَ
یَا غَایَةَ الْاٰمِلِیْنَ وَجَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ
وَالْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَآءِ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ وَدَیَّانَ
یَوْمِ الدِّیْنِ وَاَنْتَ یَا مَوْلَایَ ثِقَةُ مَنْ لَمْ
یَثِقْ بِنَفْسِهٖ لِاِفْرَاطِ خَلَلِهٖ وَاَمَلُ مَنْ
لَمْ یَكُنْ لَهٗ تَاْمِیْلٌ لِكَثْرَةِ زَلَلِهٖ وَرَجَآءُ

کے بارے میں پوچھے گا۔ حالانکہ تو دلوں کے چھُپے بھیدوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔ یا اللہ، اگرچہ میں نے اپنے اُوپر یہ زیادتی کی، کہ تیرے احترام نظر انداز کیئے۔ اور غلط کاریوں میں مبتلا ہو کر سب کچھ بھلا دیا۔ مگر تو وُہ صاحبِ احسان ہے جو اپنی رحمت سے انتہائی گنہگاروں پر بھی رحم کرتا اور خطا کاروں پر اپنے کرم سے فضل کرتا ہے۔ لہٰذا اے سب سے بڑے رحم کرنے والے مجھ پر بھی رحم فرما۔ کیونکہ میرے معبود، تو ہی دھڑکتے دلوں کے خوف، کو اپنی مہربانیوں سے سکون عطا فرماتا ہے، اور اپنے احسان سے اُمیدواروں کی اُمیدیں بر لاتا ہے۔ غیر مستحق لوگوں پر بھی اپنے احسانات کے بادل برساتا ہے، مجھے اس اُمید کے دامن میں پناہ دے جس میں یاس کی آمیزش نہ ہو۔ اور ایسی آس جسے تیرے غضب نے مکدّر نہ کیا ہو۔

اے وُہ کہ جو علم کی بنا پر ہر شئے کا احاطہ کیئے ہے، میرے مولا اب میرا حال یہ ہے۔ کہ صبح سے شام تک، تیری سخاوت کے دروازوں میں سے ایک دروازے پر پڑا بھیک مانگ رہا ہوں۔ اور تیرے سوا کسی دوسرے سے سوال کرنے سے باز آچکا ہوں، تیرے بہترین کرم کا یہ دستور نہیں کہ کسی سائل، قیدی مصیبت زدہ اور اپنے محبوب کرم کے بیچین منتظر کو رد کر دے۔ میرے معبُود، قوت فہم و خیال تیرا علم حاصل کرنے سے عاجز، اور زبانیں اس قسم کی معرفت خیر تعریف میں گنگ ہیں، اس لیئے اپنے کرم و احسان سے محمّد و آل محمّد پر رحمت نازل فرما اور میرے گناہ بخش دے اور اپنے فضل وسیع سے مجھے حلال و طیب و باعافیت رزق وافر عطا فرما اے اُمیدواروں کے آسرے، اے زمینوں آسمانوں پر اقتدار رکھنے والے، اے ساری خلقت کے فنا ہونے کے بعد باقی رہنے والے، روزِ جزا کو بدلے دینے والے میری لغزشیں معاف فرما دے اے میرے مولا، جسے اپنے عیوب، ذاتی کی وجہ سے اپنے اُوپر بھروسہ نہ ہو، تو اس کا بھروسہ، اور اس شخص کا آسرا ہے۔ جسے کوئی منزل آس نہ رہی ہو، اس کی اُمید جسے اپنے عمل کی بدولت کوئی اُمید نہ رہی

مَنْ لَمْ يَرْتَجِ لِنَفْسِهٖ بِوَسِيْلَةٍ عَمَلِهٖ اِلٰهِيْ فَاَنْقِذْنِيْ بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْمَهَالِكِ وَاَحْلِلْنِيْ دَارَ الْاَخْيَارِ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ مُرَافِقِي الْاَبْرَارِ وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا مُطَّلِعًا عَلَى الْاَسْرَارِ اِحْتَمِلْ عَنِّيْ مَوْلَايَ اَدَآءَ مَا افْتَرَضْتَ عَلَيَّ لِلْاٰبَآءِ وَالْاُمَّهَاتِ وَالْاِخْوَانِ وَالْاَخَوَاتِ بِلُطْفِكَ وَكَرَمِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَشْرِكْنَا فِيْ دُعَاءِ مَنِ اسْتَجَبْتَ لَهٗ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ وَهَّابٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ۞

ہو۔ میرے معبود، مجھے اپنی رحمت سے ہلاکت کی منزلوں سے بچا، اور منتخب لوگوں کی منزل میں جگہ دے۔ مجھے نیک عمل اشخاص کے رفیقوں میں شامل فرما، میرے رات دن کے گناہ بخش دے، اے دلوں کے بھید جاننے والے اے صاحب جلال واعزاز ماں باپ، بھائیوں، بہنوں کے جو حق مجھ پر فرض ہیں۔ انہیں اپنے لطف وکرم سے تو ادا فرما کر مجھے سُبکدوش فرماوے اور جن مومنین ومومنات کی دُعائیں تو نے قبول فرمائی ہیں، انہیں میں مجھے بھی شامل کرلے، کہ بلاشبہ تو سخی، کریم، بیحد بخششیں کرنے والا ہے۔

اے اللہ حضرت محمد مصطفےٰ اور آل محمد پر رحمت اور اپنی بہترین سلامتیاں نازل فرما۔

---

(۱۵۸) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ يَوْمِ الثُّلٰثَآءِ

حضرت علیہ السلام روز سہ شنبہ (منگل) کو یہ دعا پڑھتے تھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ بِاسْتِحْكَامِ الْمَعْرِفَةِ وَ الْاِخْلَاصِ بِالتَّوْحِيْدِ لَهٗ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ مِنْ اَهْلِ الْغَوَايَةِ وَالْغَبَاوَةِ وَ الشِّرْكِ وَلَا مِنِ اسْتَحْوَذَ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ فَاَغْوَاهُ فَاَضَلَّهٗ وَاتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰهُ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ وَ يَكْشِفُ الضُّرَّ وَ يَعْلَمُ السِّرَّ وَيَمْلِكُ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الَّذِيْ يَحْلُمُ عَنْ عَبْدِهٖ اِذَا عَصَاهُ وَيَتَلَقَّاهُ بِالْاِسْعَافِ وَ التَّلْبِيَةِ اِذَا دَعَاهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ الْبَسِيْطُ مُلْكُهُ الْمَعْدُوْمُ شِرْكُهُ الْمَجِيْدُ عَرْشُهُ

اس اللہ کی حمد جس نے اپنی معرفت واخلاص میں توحید کی وجہ سے استواری عطا فرمائی اور مجھے گمراہوں، بیوقوفوں، اور مشرکوں میں شامل نہ فرما، اور نہ ان لوگوں میں شمار فرما جن پر شیطان نے مسلط ہو کر گمراہ کر دیا اور منزل سے دُور کر دیا، اور اس شخص نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا ہو۔ اور پاک ہے وہ اللہ، جو بیچین کی دُعا سنتا اور دکھ غلط کرتا۔ راز جانتا، خیر وشر کا مالک ہے۔ اور اللہ کے علاوہ کوئی معبود (عبادت کے لائق) نہیں۔ کہ جب اس کا بندہ گناہ کرتا ہے تو وہ درگزر فرماتا ہے، اور غمگساری ولبیک کہہ کر اس شخص سے پیش آتا ہے جو اسے پکارے، اور اللہ بزرگ و برتر ہے، اس کا ملک وسیع، اس کا شریک ناپید، اس کا عرش قابلِ تعریف اور غضب سخت ہے۔

اے میرے پروردگار، میں اس شخص کی طرح سوال کرتا ہوں،

الشَّدِيْدُ بَطْشُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ لِسُؤَالِهٖ مَسْئُوْلًا سِوَاكَ وَ اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ اِعْتِمَادَ مَنْ لَا يَجِدُ لِاِعْتِمَادِهٖ مُعْتَمِدًا غَيْرَكَ لِاَنَّكَ الْاَوَّلُ الَّذِیْ ابْتَدَأْتَ الْاِبْتِدَآءَ فَكَوَّنْتَهٗ بِاَيْدِیْ تَلَطُّفِكَ فَاسْتَكَانَ عَلٰی مَشِيَّتِكَ مُنْشَئًا كَمَا اَرَدْتَ بِاِحْكَامِ التَّقْدِيْرِ وَ اَنْتَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ اَنْ تُحِيْطَ الْعُقُوْلُ بِمَبْلَغِ وَصْفِكَ اَنْتَ الْعَالِمُ الَّذِیْ لَا يَعْزُبُ عَنْكَ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِی الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ وَ الْجَوَادُ الَّذِیْ لَا يُبْخِلُكَ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ فَاِنَّمَا اَمْرُكَ لِشَیْءٍ اِذَا اَرَدْتَهٗ اَنْ تَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ اَمْرُكَ مَاضٍ وَ وَعْدُكَ حَتْمٌ وَ حُكْمُكَ عَدْلٌ لَا يَعْزُبُ عَنْكَ شَیْءٌ وَ اِلَيْكَ مَرَدُّ كُلِّ شَیْءٍ اِحْتَجَبْتَ بِالْاٰلَآءِ فَلَا تُرٰی وَ شَهِدْتَ كُلَّ نَجْوٰی وَ تَعَالَيْتَ عَلَی الْعُلٰی وَ تَفَرَّدْتَ بِالْكِبْرِيَآءِ وَ تَعَزَّزْتَ بِالْقُدْرَةِ وَ الْبَقَآءِ فَلَكَ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰی وَ لَكَ الشُّكْرُ فِی الْبَدْوِ وَ الْعُقْبٰی اَنْتَ اِلٰهِیْ حَلِيْمٌ قَادِرٌ رَءُوْفٌ غَافِرٌ وَ مَلِكٌ قَاهِرٌ وَ رَازِقٌ بَدِيْعٌ مُجِيْبٌ سَمِيْعٌ بِيَدِكَ نَوَاصِی الْعِبَادِ وَ قَوَاصِی الْبِلَادِ حَیٌّ قَيُّوْمٌ جَوَادٌ مَاجِدٌ كَرِيْمٌ رَحِيْمٌ اَنْتَ اِلٰهِیْ الْمَالِكُ الَّذِیْ مَلَكْتَ الْمُلُوْكَ فَتَوَاضَعَ لِهَيْبَتِكَ الْاَعِزَّآءُ وَ دَانَ لَكَ بِالطَّاعَةِ الْاَوْلِيَآءُ فَاحْتَوَيْتَ بِاِلٰهِيَّتِكَ عَلَی الْمَجْدِ وَ الثَّنَآءِ وَ لَا يَئُوْدُكَ حِفْظُ خَلْقِكَ وَ لَا تُهْلِكُ عَطَايَاكَ بِمَنْ مَنَحْتَهٗ

جسے اپنی تمناؤں کے لیئے تیرے سوا کوئی قابل سوال نہ ملتا ہو۔ اور اس شخص کی طرح اعتماد کرتا ہوں جس کا بھروسے کے لیئے تیرے سوا کوئی معتمد نہ ہو۔ کیونکہ تو وُہ اول ہے جس نے آغاز کو آغاز بنایا، اسے اپنے کے ہاتھوں وجود آرا کیا، اور اس نے تیری مشیّت کے مطابق تیری تقدیر کی استواری کے انداز کے مطابق وجود سے آرائش حاصل کی، اور تو اس سے کہیں بلند و جلیل ہے کہ تیرے اوصاف کے اندازوں اور حدوں کے مطابق عقل تیرا احاطہ کر سکے، اور تو ہی وُہ عالم ہے کہ زمین و آسمان کا کوئی ذرّہ بھی تیرے علم سے باہر نہیں، اور تو ہی وہ جواد مطلق ہے کہ مسلسل مانگنے والوں کی طلب تجھے بخیل نہیں بناتی، تیرا حکم تو ایسا ہے کہ جب کسی شیٔ کے لیئے "ہوجا" کہنے کا ارادہ فرماتا ہے۔ تو وہ ہو جاتی ہے۔ تیرا حکم نافذ، تیرا وعدہ حتمی، تیرا فیصلہ انصاف، تجھ سے کوئی بات پوشیدہ نہیں، ہر شئے کی بازگشت تیرے ہی طرف ہے، تو اپنی نعمتوں کے پردوں میں اس طرح مخفی ہے۔ کہ دیکھا نہیں جا سکتا، ہر تنہائی میں موجود گواہ ہے۔ تو بلندیوں سے بلند، اور کبریائی میں منفرد، بقا و قدرت کی وجہ سے غالب ہے۔

تیری حمد آخرت میں بھی دُنیا میں بھی، اور تیرا شکر آغاز میں بھی انجام میں بھی۔

اے میرے معبُود، تو بُردبار اور قادر، مہربان و مغفرت کرنے والا، مالک حقیقی، غالب، و رازق بے مثال خالق، دُعا قبول کرنے والا، سننے والا ہے۔ بندوں کی قسمتیں اور دُور و دراز آبادیاں تیرے ہی قبضۂ قدرت میں ہیں۔ وُہ حیّ و قیوّم، جوّاد، ماجد، کریم و رحیم ہے، میرے مالک تو میرا وُہ معبود ہے کہ بادشاہوں کا بادشاہ و مالک ہے، معززین تیری ہیبت کے سامنے سرنگوں، اور اولیاء کو اپنی اطاعت کے پابند ہیں۔ تو اپنی الوہیت کی وجہ سے بزرگی و تعریف کا مالک ہے، تجھے اپنی مخلوق کی نگہداشت گراں نہیں گذرتی۔ لوگوں پر عطیّوں

سَعَةَ رِزْقِكَ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ سَتَرْتَ عَلَيَّ عُيُوْبِيْ وَاَحْصَيْتَ عَلَيَّ ذُنُوْبِيْ وَاَكْرَمْتَنِيْ بِمَعْرِفَةِ دِيْنِكَ وَلَمْ تَهْتِكْ عَنِّيْ سِتْرَكَ يَا حَنَّانُ وَلَمْ تَفْضَحْنِيْ يَا مَنَّانُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا وَاَنْ تَغْفِرَ ذُنُوْبًا حَالَتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بِاقْتِرَانِيْ لَهَا فَاَنْتَ اَهْلٌ اَنْ تَجُوْدَ عَلَيَّ بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَتُنْقِذَنِيْ مِنْ اَلِيْمِ عُقُوْبَتِكَ وَتُدْرِجَنِيْ دَرَجَ الْمُكْرَمِيْنَ وَتُلْحِقَنِيْ مَوْلَايَ بِالصَّالِحِيْنَ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ يَقُوْلُوْنَ سَلَامٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ بِصَفْحِكَ وَتَغَمُّدِكَ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ وَاَسْئَلُكَ الصَّلٰوةَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَحْتَمِلَ عَنِّيْ وَاجِبَ الْاٰبَآءِ وَالْاُمَّهَاتِ وَاَدِّ حُقُوْقَهُمْ عَنِّيْ وَاَلْحِقْنِيْ مَعَهُمْ بِالْاَبْرَارِ وَالْاِخْوَانِ وَالْاَخَوَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَاغْفِرْ لِيْ وَلَهُمْ جَمِيْعًا اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

کی فراوانی تیرے رزق کی وسعتوں کو ختم نہیں کرتی تو ہی غیب کی باتیں جاننے والا ہے، تو ہی نے میرے عیبوں کی پردہ پوشی کی۔ تو ہی میرے گناہوں کا شمار جانتا ہے، اور تو ہی نے اپنے دین کی معرفت سے سرفراز فرمایا۔

اے مہربان مجھ سے اپنی پردہ پوشی کو جدا نہ کرنا۔ اور اے احسان کرنے والے مجھے رسوا نہ کرنا۔ دُعا ہے کہ حضرت محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما، اور اپنے فضل وسیع سے میرے رزقِ حلال و وسیع و طیب میں وسعت عطا فرما، اور میرے ان حاصل کردہ گناہوں کو معاف فرما دے جو میرے تیرے درمیان پردہ ہیں۔ کیونکہ تو ہی اس بات کا اہل ہے۔ کہ اپنی وسیع رحمتوں سے مجھ پر رحم فرما، اور اپنے سنگین عذاب سے مجھے بچا، اور معززین کے درجوں میں جگہ دے، میرے مولا مجھے ان صالح لوگوں میں شمار کر جنہیں فرشتے طہارت کی حالت میں اُٹھا لیتے ہیں، اور کہتے ہیں۔ "سلام علیکم" (یعنی سلامتی ہو تم پر) جاؤ اپنے کیئے ہوئے عمل کے بدلے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

اے رؤف و رحیم تجھے اپنے رحم و کرم کا صدقہ۔ اور میری دُعا ہے کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، اور میرے اُوپر فرض شُدہ حقوق مادر و پدر کی سربراہی فرما، اور میری طرف سے ان کے حقوق ادا کر دے اور مجھے ان کے اور برادر و خواہر، مومنین و مومنات کے ساتھ نیک عمل لوگوں میں شامل فرما، مجھے اور ان سب کو بخش دے۔ بلاشبہ تو قابل حمد و لائق بزرگی ہے۔

ہمارے نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے تمام اہلِ بیت پر رحمت نازل فرما۔

(۱۵۹) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ يَوْمِ الْاَرْبِعَاءِ

حضرت علیہ السلام یوم چہار شنبہ (بدھ) کے دن یہ دُعا پڑھتے تھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَرْضَاتُهٗ فِي الطَّلَبِ

اس اللہ کی حمد جو اپنی بارگاہ میں مانگنے والوں، اور اپنے

اِلَيْہِ وَ الْتِمَاسِ مَا لَدَيْہِ وَ سَخَطُہٗ فِیْ
تَرْكِ الْاِلْحَاحِ فِی الْمَسْئَلَةِ عَلَيْہِ وَ سُبْحَانَ
اللّٰہِ شَاهِدُ كُلِّ نَجْوٰی بِعِلْمِہٖ وَ مُبَآئِنِ
كُلِّ ذِیْ جِسْمٍ بِنَفْسِہٖ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الَّذِیْ لَا يُدْرَكُ بِالْعُيُوْنِ وَ الْاَبْصَارِ وَ
لَا يُجْهَلُ بِالْعُقُوْلِ وَ الْاَلْبَابِ وَ يُخْلَقُ مِنَ
الضَّمِيْرِ وَ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِی
الصُّدُوْرِ وَ اللّٰہُ اَكْبَرُ الْمُتَجَلِّلُ عَنْ صِفَاتِ
الْمَخْلُوْقِيْنَ الْمُطَّلِعُ عَلٰی مَا فِیْ قُلُوْبِ
الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
سُؤَالَ مَنْ لَا يَمِلُّ دُعَآءَ رَبِّہٖ وَ اَتَضَرَّعُ
اِلَيْكَ تَضَرُّعَ غَرِيْقٍ يَرْجُوْا كَشْفَ كُرْبِہٖ
وَ اَبْتَهِلُ اِلَيْكَ اِبْتِهَالِ تَآئِبٍ مِنْ ذُنُوْبِہٖ
وَخَطَايَاهُ وَ اَنْتَ الرَّءُوْفُ الَّذِیْ مَلَكْتَ
الْخَلَآئِقَ كُلَّهُمْ وَ فَطَرْتَهُمْ اَجْنَاسًا مُخْتَلِفَاتَ
الْاَلْوَانِ وَ الْاَقْدَارِ عَلٰی مَشِيَّتِكَ وَ قَدَّرْتَ
اٰجَالَهُمْ وَ اَرْزَاقَهُمْ فَلَمْ يَتَعَاظَمْكَ خَلْقُ
خَلْقٍ حَتّٰی كَوَّنْتَہٗ كَمَا شِئْتَ مُخْتَلِفًا مِمَّا
شِئْتَ فَتَعَالَيْتَ وَ تَجَبَّرْتَ عَنِ اتِّخَاذِ
وَزِيْرٍ وَ تَعَزَّزْتَ عَنْ مُوَازَرَةِ شَرِيْكٍ
وَ تَنَزَّهْتَ عَنِ اتِّخَاذِ الْاَبْنَآءِ وَ تَقَدَّسْتَ
عَنْ مُلَامَسَةِ النِّسَآءِ فَلَيْسَتِ الْاَبْصَارُ
بِمُدْرِكَةٍ لَكَ وَ لَيْسَتِ الْاَوْهَامُ بِوَاقِعَةٍ
عَلَيْكَ وَ لَيْسَ لَكَ شَرِيْكٌ وَلَا نِدٌّ وَ لَا
عَدِيْلٌ وَ لَا نَظِيْرٌ وَ اَنْتَ الْفَرْدُ الْوَاحِدُ

حضور میں درخواست کرنیوالوں سے خوشنود ہوتا ہے۔ اور سوال میں ضد چھوڑنے میں اس کا غضب پوشیدہ ہے۔ پاک ہے وُہ اللہ جو اپنے علم کی بنا پر ہر سرگوشی سے واقف اور اپنی ذات کے لحاظ سے ہر صاحبِ جسم سے جُدا ہے۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسے آنکھوں، اور بصارتوں سے دیکھا نہیں جا سکتا۔ اور عقل و دماغ کے ذریعے اس کا انکار نہیں کیا جا سکتا۔ نہ دل سے اسے پیدا کیا جا سکتا ہے۔ وُہ آنکھوں کے خفیہ اشارے اور دلوں کی پوشیدگیاں جانتا ہے۔ اور اللہ بہت بزرگ و برتر ہے۔ جو مخلوقات کی صفتوں سے ماورا، اور ساری دُنیا کے دِلوں کے بھید سے واقف ہے۔

خداوندا، میں اس شخص کی طرح تجھ سے سوال کرتا ہوں، جو اپنے پروردگار سے سوال کرنے میں نہ گھبراتا ہو اور اس غرقِ بلا کی طرح گڑگڑاتا ہوں، جو بلاؤں سے نکلنا چاہتا ہو اور اس بےچینی سے دُعا کرتا ہوں جیسے کوئی اپنی خطاؤں اور معصیتوں سے توبہ کر رہا ہو۔ اور تو وہ مہربان ہے جو ساری مخلوقات کا مالک ہے اور اپنی مشیت سے رنگا رنگ و مختلف حیثیتوں کی جنسیں خلق کرنے والا ہے۔ تو ہی نے ان کی عمریں، اور روزیاں معین کی ہیں۔ تیرے لیے کسی مخلوق کا پیدا کرنا کوئی بڑی بات نہیں۔ یہاں تک کہ جسے چاہا، اور جس طرح چاہا، مختلف النوع بنا دیا۔ تو اس سے کہیں بلند و برتر ہے کہ کوئی وزیر بنائے یا شریک سے بوجھ بٹوائے۔ اولاد بنانے اور عورتوں کو چھونے سے پاک و پاکیزہ ہے۔

یہ آنکھیں تجھے نہیں دیکھ سکتیں نہ واہمے تیرے حضور تک پہنچ سکتے ہیں۔

اور نہ تیرا کوئی شریک ہے نہ مقابل نہ مثال و ہمسر ہے۔ تو ہی واحد و یکتا و دائم، اوّل و آخر، عالم اور ایک بے نیاز و قائم بالذات، جو نہ کسی کا فرزند ہے نہ کوئی اور اس کا فرزند، نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔ نہ

الدَّآئِمُ الاَوَّلُ الْاٰخِرُ وَ الْعَالِمُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ
الْقَآئِمُ الَّذِیْ لَمْ تَلِدْ وَ لَمْ تُوْلَدْ وَ لَمْ
یَکُنْ لَکَ کُفُوًا اَحَدٌ ـــــ لَا تَنَالُ بِوَصْفٍ
وَلَا تُدْرَکُ بِوَهْمٍ وَ لَا تُغَیِّرُکَ فِیْ مَرِّ
الدُّهُوْرِ صَرْفٌ کُنْتَ اَزَلِیًّا لَمْ تَزَلْ وَ لَا
تَزَالُ وَ عِلْمُکَ بِالْاَشْیَآءِ فِی الْخِفَآءِ کَعِلْمِکَ
بِهَا فِی الْاِجْهَارِ وَ الْاِعْلَانِ ٭ فَیَامَنْ ذَلَّتْ
لِعَظَمَتِهٖ الْعُظَمَآءُ وَخَضَعَتْ لِعِزَّتِهِ الرُّءَسَآءُ
وَ مَنْ کَلَّتْ عَنْ بُلُوْغِ ذَاتِهٖ اَلْسُنُ الْبُلَغَآءِ
وَ مَنْ اَحْکَمَ تَدْبِیْرَ الْاَشْیَآءِ وَ اسْتَعْجَمَتْ
عَنْ اِدْرَاکِهٖ عِبَارَۃُ عُلُوْمِ الْعُلَمَآءِ یَا سَیِّدِیْ اَتُعَذِّبُنِیْ
بِالنَّارِ وَ اَنْتَ اَمَلِیْ اَوْ تُسَلِّطُهَا عَلَیَّ بَعْدَ اِقْرَارِیْ
لَکَ بِالتَّوْحِیْدِ وَخُضُوْعِیْ وَخُشُوْعِیْ لَکَ بِالسُّجُوْدِ
اَوْ تُلَجْلِجُ لِسَانِیْ فِی الْمَوْقِفِ وَ قَدْ مَهَّدْتَ
لِیْ بِمَنِّکَ سُبُلَ الْوُصُوْلِ اِلَی التَّسْبِیْحِ وَ التَّحْمِیْدِ
وَ التَّمْجِیْدِ فَیَا غَایَةَ الطَّالِبِیْنَ وَ اَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ
وَ عِمَادَ الْمَلْهُوْفِیْنَ وَ غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَجَارَ
الْمُسْتَجِیْرِیْنَ وَ کَاشِفَ ضُرِّ الْمَکْرُوْبِیْنَ وَ رَبَّ
الْعَالَمِیْنَ وَ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ تُبْ عَلَیَّ وَ اَلْبِسْنِیْ الْعَافِیَةَ وَ
ارْزُقْنِیْ مِنْ فَضْلِکَ رِزْقًا وَاسِعًا وَ اجْعَلْنِیْ
مِنَ التَّوَّابِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ شَقِیًّا
عِنْدَکَ فَاِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ رَحْمَتِکَ
بِالْکِبْرِیَآءِ وَ الْعَظَمَةِ الَّتِیْ لَا یُقَاوِمُهَا مُتَکَبِّرٌ
وَلَا عَظِیْمٌ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

کسی توصیف سے اسے سمجھا جا سکتا ہے، نہ واہمے اس کا ادراک کر سکتے ہیں، نہ زمانوں کی مدتیں اور اس کی گردشیں تجھے بدل سکتی ہیں، تو ازلی تھا، اور ابد تک رہے گا، پوشیدہ چیزوں کے بارے میں بھی تیرا علم ویسا ہی ہے جیسے ظاہر و آشکار چیزوں کا۔

اے وُہ کہ جس کی عظمت کے سامنے بڑی بڑی شخصیتیں، ہیچ اور جس کے اقتدار کے سامنے بڑے بڑے لوگ سرنگوں ہیں، جس کی ذات تک رسائی میں ادیبوں کی زبانیں گنگ ہیں۔ وُہ کہ جس نے چیزوں کی تدبیریں مستحکم کیں، اور فصیحوں کی عبارتیں اس کی حقیقت تک پہنچنے سے قاصر ہیں۔ میرے مولا، کیا مجھے آگ سے سزا دیگا حالانکہ تو میری تمنا ہے۔ یا مجھ پر جہنم کی آگ مُسلط کرے گا۔ حالانکہ میں تیری توحید کا اقرار کرتا ہوں، اور تیرے حضور میں پیشانی جُھکا کر عاجزی و فروتنی کا اظہار کرتا ہوں، یا میری زبان منزل حساب میں لڑکھڑاتی ہو گی، حالانکہ تو نے ہی اپنے احسان سے میرے لئے تسبیح و تحمید و تمجید کی راہیں ہموار کر دی تھیں۔

اے طلب گاروں کی انتہا، اور ڈرنے والوں کی امان، اور فریادیوں کے سہارے، مدد طلب کرنے والوں کی امداد، پناہ طلب لوگوں کو پناہ دینے والے، دُکھی لوگوں کا غم دُور کرنے والے، عالموں کے پروردگار اور رحیموں سے بڑے زیادہ رحم کرنے والے۔ حضرت محمدؐ اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت ہو۔ میری توبہ قبول فرما۔ مجھے خلعت صحت عطا فرما۔ اپنے احسان سے وسعت رزق مرحمت فرما۔ مجھے توبہ کرنے والوں میں شُمار فرما۔

خداوندا۔ اگر تو نے اپنے علم میں مجھے بدبخت قرار دے دیا ہے تو میں تیری رحمت کے معزز مقامات اور کبریائی و عظمت کے ان مرتبوں کا واسطہ دیتا ہوں کہ جن کا مقابلہ کوئی بلند مرتبہ و عظیم انسان نہیں کر سکتا، خداوندا، حضرت محمد مصطفےٰ اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما،

وَاَنْ تُحَوِّلَنِیْ سَعِیْدًا فَاِنَّكَ تَجْرِی الْاُمُوْرُ عَلٰی اِرَادَتِكَ وَ تَجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْكَ وَ اَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنْتَ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ الْخَبِیْرُ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَا اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِكَ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ فَالْطُفْ بِیْ فَقَدِیْمًا لَطُفْتَ بِمُسْرِفٍ عَلٰی نَفْسِهٖ فَامْنُنْ عَلَیَّ فَقَدْ مَنَنْتَ عَلٰی غَرِیْقٍ فِیْ بُحُوْرِ خَطِیْئَةٍ هَاٰثِمًا اَسْلَمَتْهُ لِلْحُتُوْفِ كَثْرَةُ زَلَلِهٖ وَتَطَوَّلْ عَلَیَّ یَا مُتَطَوِّلًا عَلَی الْمُذْنِبِیْنَ بِالصَّفْحِ وَالْعَفْوِ فَاِنَّكَ لَمْ تَزَلْ اٰخِذًا بِالْفَضْلِ عَلَی الْخَاطِئِیْنَ وَالصَّفْحِ[1] عَلَی الْعَاثِرِیْنَ وَمَنْ وَجَبَ لَهٗ بِاجْتِرَائِهٖ عَلَی الْاٰثَامِ حُلُوْلَ دَارِ الْبَوَارِ یَا عَالِمَ الْخَفِیَّاتِ وَالْاَسْرَارِ یَا جَبَّارُ یَا قَهَّارُ وَمَا اَلْزَمْتَنِیْهِ مَوْلَایَ مِنْ فَرْضِ الْاٰبَاءِ وَالْاُمَّهَاتِ وَوَاجِبِ حُقُوْقِهِمْ مَعَ الْاِخْوَانِ وَالْاَخَوَاتِ فَاحْتَمِلْ ذٰلِكَ عَنِّیْ اِلَیْهِمْ وَاَدِّهٖ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

پروردگارا، مجھے خوش نصیب بنادے کیونکہ تمام معاملات تیرے ارادے کے تابع ہیں، تو پناہ دیتا ہے تیرے خلاف کوئی پناہ دینے والا نہیں۔ تو ہی ہر بات پر قادر ہے، اور تو ہی مہربان و رحیم و باخبر ہے، جو بات میرے دل میں ہے تو اس سے واقف ہے مگر میں نہیں جانتا کہ تیرے دل میں کیا ہے۔ بلاشبہ تو غیب کی باتوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔ مجھ پر کرم فرما، کیونکہ ہمیشہ تو نے ان لوگوں پر کرم فرمایا ہے جنہوں نے اپنے اوپر زیادتیاں کی تھیں، میرے اوپر احسان کر کیونکہ تو نے ان لوگوں پر احسان کیا جو خطاؤں کے سمندر میں گھبرا کر ڈوب گئے، اور ان کی زیادتی خطاکاری نے انہیں موت کے حوالے کر دیا تھا، اے گنہگاروں پر تفضل کرنے والے میرے اوپر بھی درگذر و معافی سے تفضل فرما۔ کیونکہ تو ہمیشہ خطاکاروں پر احسان، اور ٹھوکر کھانے والوں سے یا گناہوں کے ذریعے جرأت آزمائی کرنے والوں سے جن پر جہنم لازم ہو چکا، ہمیشہ تو نے درگذر ہی فرمایا۔ اے مخفی باتوں اور رازوں سے باخبر اے غالب و توانا، اے میرے مولا، تو نے ماں باپ کے حقوق اور بھائی بہنوں کے واجبات جو مجھ سے متعلق کیئے ہیں، انہیں تو خود ادا فرما، اور میرے بجائے یہ فرض اپنے ذمے لے لے، اے صاحب جلال و اکرام، اور مومنین و مومنات کی مغفرت فرما، بلاشبہ تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

---

(۱۶۰) وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَیْهِ السَّلَامُ فِیْ یَوْمِ الْخَمِیْسِ

حضرت علیہ السلام یوم پنجشنبہ (جمعرات) کو یہ دعا پڑھا کرتے تھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مِنْ كُلِّ نَفَسٍ مِنَ الْاَنْفَاسِ وَخَطْرَةٍ مِنَ الْخَطَرَاتِ مِنَّا مِنَنٌ

اس اللہ کی حمد کہ نفس کی ہر آمد و شد، اور ہمارے تمام ذہنی خیالات پر اس کے اتنے احسان ہیں جن کا شمار نہیں ہو سکتا، اور ہر ہر لمحہ میں اتنی

---

[1] فی نسخۃ لکھنو "والصفح عن الاثام حلول دار البوار"

لَا تُحْصٰى وَ فِيْ كُلِّ لَحْظَةٍ مِنَ اللَّحَظَاتِ نِعَمٌ
لَا تُنْسٰى وَ فِيْ كُلِّ حَالٍ مِنَ الْحَالَاتِ عَائِدَةٌ
لَا تُخْفٰى وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَقْهَرُ الْقَوِيَّ
وَ يَنْصُرُ الضَّعِيْفَ وَ يَجْبُرُ الْكَسِيْرَ وَ يُغْنِي الْفَقِيْرَ
وَ يَقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَ يُعْطِي الْكَثِيْرَ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ السَّابِغُ النِّعْمَةِ
الْبَالِغُ الْحِكْمَةِ الدَّامِغُ الْحُجَّةِ الْوَاسِعُ الرَّحْمَةِ
الْمَانِعُ الْعِصْمَةِ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ذُو السُّلْطَانِ
الْمَنِيْعِ وَ الْبُنْيَانِ الرَّفِيْعِ وَ الْاِنْشَاءِ الْبَدِيْعِ
وَ الْحِسَابِ السَّرِيْعِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ
خَيْرِ النَّبِيِّيْنَ وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ الْخَائِفِ مِنْ وَقْفَةِ
الْمَوْقِفِ الْوَجِلِ مِنَ الْعَرْضِ الْمُشْفِقِ مِنَ
الْخَشْيَةِ لِبَوَائِقِ الْقِيٰمَةِ الْمَاخُوْذِ عَلَى الْغِرَّةِ
النَّادِمِ عَلٰى خَطِيْئَتِهِ الْمَسْئُوْلِ الْمُحَاسَبِ
الْمُثَابِ الْمُعَاقَبِ الَّذِيْ لَمْ يَكِنَّهُ مَكَانٌ
عَنْكَ وَ لَا وَجَدَ مَفَرًّا اِلَّا اِلَيْكَ مُتَنَصِّلًا[1] مُلْتَجِئًا
مِنْ سَيِّئِ عَمَلِهٖ مُقِرًّا بِعَظِيْمِ ذُنُوْبِهٖ قَدْ
اَحَاطَتْ بِهِ الْهُمُوْمُ وَ ضَاقَتْ عَلَيْهِ رَحَائِبُ
التُّخُوْمِ مُوْقِنٌ بِالْمَوْتِ مُبَادِرٍ بِالتَّوْبَةِ قَبْلَ
الْفَوْتِ اِنْ مَنَنْتَ بِهَا عَلَيْهِ وَ عَفَوْتَ فَاَنْتَ
اِلٰهِيْ رَجَائِيْ اِذَا ضَاقَ عَنِّي الرَّجَاءُ وَ
مَلْجَائِيْ اِذْ لَمْ اَجِدْ فِنَاءً لِلْاِلْتِجَاءِ تَوَحَّدْتَ

نعمتیں ہیں۔ جو بھلائی نہیں جاسکتیں، اور ہر حالت میں ایک ایسا فائدہ ہے جو مخفی نہیں، اور پاک ہے وُہ اللہ جو طاقتوروں کو مغلوب کرتا، اور کمزوروں کو امداد دیتا ہے، ٹوٹے دِلوں کو جوڑتا، محتاجوں کو غنی کرتا ہے اور معمُولی سے معمُولی عمل بھی قبول کرتا، اور زیادہ سے زیادہ نعمتیں عطا کرتا ہے۔ اور وُہ ہر بات پر قادر ہے۔

اور اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جس کی نعمت کامل، حکمت صحیح، حُجّت قاطع، رحمت وسیع، حفاظت کا عطا کرنے والا ہے، اور اللہ بہت بلند و برتر ہے۔ اس کی سلطنت محفوظ، اس کی بنیادیں بلند، اس کی تخلیق بے مثال، اس کا محاسبہ تیز ہے۔ اور نبیّوں میں سب سے بہتر نبی حضرت محمّد اور ان کی معصوم اولاد پر رحمت اور کامل ترین سلامتیاں نازل ہوں،

خداوندا، جیسے میدان حشر میں کوئی خوفزدہ، یا حاضری سے لرزاں، قیامت کی خطرناک گرفت سے ترسان، غرور پر گرفتار، خطاؤں سے شرمسار، بازپرس کے پابند، محاسبہ میں مبتلا، عذاب سے دوچار ہو کر شخص دُعا کرتا ہے، جسے کوئی مکان چھپا نہ سکے اور تیرے سوا کوئی پناہ دینے والا نہ ہو۔ وُہ اپنے بُرے اعمال سے الگ اور توبہ کر کے، اپنے بڑے بڑے گناہوں کا اقرار کر رہا ہو۔ غموں نے اسے گھیر رکھا ہو۔ زمین کی وسعتیں اس کے لیئے تنگ ہو گئی ہوں، موت کا یقین ہو، اور فوت ہونے سے پہلے توبہ کے لیئے جلدی کر رہا ہو۔ اب اگر تو نے اس کی التجائُں کر احسان کیا اور معاف کر دیا تو میرے معبُود تو اس وقت بھی میری آرزو ہے جب تمنّائیں دم توڑ رہی ہوں، تو اس وقت میری پناہ گاہ ہے جب پناہ مانگنے کے لیئے کوئی آستانہ نہ مل رہا ہو۔ میرے مَولاؐ تو اقتدار و بلندی میں منفرد، اور وحدانیت و بقا میں یکتا ہے۔ بزرگی

---

[1] فِيْ نسخة لكهنؤ « مستظلّا منتجأً ».

سَيِّدِىْ بِالْعِزِّ وَالْعُلَآءِ وَتَفَرَّدْتَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَالْبَقَآءِ فَاَنْتَ الْمُتَعَزِّزُ الْمُتَفَرِّدُ بِالْمَجْدِ فَلَكَ رَبِّيَ الْحَمْدُ لَا يُوَارِىْ مِنْكَ مَكَانٌ وَّ لَا يُغَيِّرُكَ دَهْرٌ وَلَا زَمَانٌ اَلَّفْتَ بِقُدْرَتِكَ الْفِرَقَ وَ فَلَقْتَ بِقُدْرَتِكَ الْفَلَقَ وَاَنَرْتَ بِكَرَمِكَ دَيَاجِىَ الْغَسَقِ وَ اَجْرَيْتَ مِنَ الصُّمِّ الصَّيَاخِيْدِ عَذْبًا وَ فُرَاتًا وَ اَهْمَرْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً ثَجَّاجًا وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجًا وَّهَّاجًا وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ اَبْرَاجًا مِنْ غَيْرِ اَنْ تُمَارِسَ فِيْمَا ابْتَدَأْتَ لُغُوْبًا وَّلَا عِلَاجًا وَاَنْتَ اِلٰهُ كُلِّ شَىْءٍ وَخَالِقُهٗ وَجَبَّارُ كُلِّ مَخْلُوْقٍ وَرَازِقُهٗ فَالْعَزِيْزُ مَنْ اَعْزَزْتَ وَالذَّلِيْلُ مَنْ اَذْلَلْتَ وَالسَّعِيْدُ مَنْ اَسْعَدْتَ وَالشَّقِيُّ مَنْ اَشْقَيْتَ وَ الْغَنِيُّ مَنْ اَغْنَيْتَ وَالْفَقِيْرُ مَنْ اَفْقَرْتَ اَنْتَ وَلِيِّ وَمَوْلَاىَ وَعَلَيْكَ رِزْقِىْ وَبِيَدِكَ نَاصِيَتِىْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِىْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَعُدْ بِفَضْلِكَ عَلٰى عَبْدٍ غَمَرَهٗ جَهْلُهٗ وَاسْتَوْلٰى عَلَيْهِ التَّسْوِيْفُ حَتّٰى سَالَمَ الْاَيَّامَ فَارْتَكَبَ الْمَحَارِمَ وَ الْاٰثَامَ فَاجْعَلْنِىْ سَيِّدِىْ عَبْدًا يَفْزَعُ اِلَى التَّوْبَةِ فَاِنَّهَا مَفْزَعُ الْمُذْنِبِيْنَ وَاَغْنِنِىْ بِجُوْدِكَ الْوَاسِعِ عَنِ الْمَخْلُوْقِيْنَ وَلَا تُحْوِجْنِىْ[1]

وعظمت میں تو ہی معزز و منفرد ہے۔

میرے پروردگار تمام تعریفیں تیرے ہی لیئے ہیں، نہ تجھے کوئی مکان اوٹ میں لے سکتا ہے۔ نہ دہر و زمانہ تجھے بدل سکتا ہے، تو نے اپنی قدرت سے متفرقات کو یکجا، اور نُورِ سحر کو ہویدا کیا، اور اپنے کرم سے رات کی تاریکیوں کو دُور کیا، ٹھوس اور سخت پتھروں سے شیریں و شفاف چشمے رواں کیئے۔ بھاری بادلوں سے ٹھنڈے پانی کے ڈونگے برسائے۔ اور دُنیا کے لیئے سُورج کو چمکتا چراغ بنایا۔ چاند ستاروں کو روشنی کے بُرج و مینار بنائے، بغیر اس کے، کہ جن چیزوں کو پہلے پہل بنایا اس میں مشق کی ہوتی، یا زحمت و تکلیف اُٹھائی ہوتی، اور تو ہی ہر شئی کا اللہ اور خالق، ہر مخلوق پر غالب اور اس کا رازق ہے، اب باعزت وُہ ہے جسے تو عزت دے۔ اور جِسے تو ذلیل کرے، وہی بے وقعت ہے جسے تو خوش نصیب بنائے وہی سعید ہے۔ جسے تو بدنصیب کرے وُہ شقی ہے اور جسے تو غنی بنائے وُہ غنی، اور جسے تو محتاج رکھے وہ فقیر ہے۔ تو ہی میرا سَرپرست مولا، میری قسمت اور روزی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ حضرت سیّدنا محمد مصطفٰے اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما۔ اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایانِ شان ہو۔ اور اپنے اِس بندے پر کرم کی نظر فرما جسے اس کی جہالت نے گھیر لیا۔ لیت ولعل نے غلبہ کر لیا۔ یہاں تک کہ اس نے دُنیا سے صلح کر لی۔ ممنوعات اور گناہوں کا ارتکاب کرنے لگا۔

میرے مالک مجھے وہ بندہ قرار دے جو توبہ سے پناہ لیتا ہو، کہ توبہ گنہگاروں کی پناہ گاہ ہے۔ مجھے اپنے وسیع کرم کے ذریعے دُنیا والوں سے بے نیاز کر دے اور دُنیا کے بدقماشوں کا محتاج نہ بنا۔ مجھے روزِ جزا کی منزل حساب میں معاف فرما دے، بلاشبہ تو

[1] فی نسخۃ لکھنؤ "وَلَا تُخْرِجْنِىْ اِلٰى سرار العٰالمین"

اِلٰی شِرَارِ الْعَالَمِیْنَ وَ هَبْ لِیْ عَفْوَكَ فِیْ
مَوْقِفِ یَوْمِ الدِّیْنِ[1] فَاِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ
وَ اَجْوَدُ الْاَجْوَدِیْنَ وَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِیْنَ یَا
مَنْ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْیَا
جَبَّارُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرَضِیْنَ اِلَیْكَ قَصَدْتُ
رَاجِیًا فَلَا تَرُدَّ یَدِیْ عَنْ سَنِیِّ مَوَاهِبِكَ
صِفْرًا اِنَّكَ جَوَادٌ مِفْضَالٌ یَا رَءُوْفًا بِالْعِبَادِ
وَ مَنْ هُوَ لَهُمْ بِالْمِرْصَادِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُجْزِلَ
ثَوَابِیْ وَ تُحْسِنَ مَاٰبِیْ وَ تَسْتُرَ عُیُوْبِیْ وَ
تَغْفِرَ ذُنُوْبِیْ وَ تُنْقِذَنِیْ مَوْلَایَ بِفَضْلِكَ
مِنْ اَلِیْمِ الْعِقَابِ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِیْمٌ وَهَّابٌ فَقَدْ
اَلْقَتْنِی السَّیِّئَاتُ وَ الْحَسَنَاتُ بَیْنَ ثَوَابٍ وَ عِقَابٍ
فَقَدْ رَجَوْتُ اَنْ تَكُوْنَ بِلُطْفِكَ تَتَغَمَّدُ عَبْدَكَ
الْمُقِرَّ بِفَوَادِحِ الْعُیُوْبِ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ یَا غَافِرَ
الذُّنُوْبِ وَ تَصْفَحُ عَنْ زَلَلِهٖ فَلَیْسَ لِیْ سَیِّدِیْ رَبٌّ
اَرْتَجِیْهِ غَیْرُكَ وَ لَآ اِلٰهَ اَسْئَلُهٗ جَبْرَ
فَاقَتِیْ وَ مَسْكَنَتِیْ سِوَاكَ فَلَا تَرُدَّنِیْ
مِنْكَ بِالْخَیْبَةِ یَا مُقِیْلُ الْعَثَرَاتِ وَ
كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ اِلٰهِیْ فَسُرَّنِیْ فَاِنِّیْ
لَسْتُ بِاَوَّلِ مَنْ سَرَرْتَهٗ یَا وَلِیَّ النِّعَمِ
وَ شَدِیْدَ النِّقَمِ وَ دَآئِمَ الْمَجْدِ وَ الْكَرَمِ
وَ اخْصُصْنِیْ مِنْكَ بِمَغْفِرَةٍ لَا یُقَارِنُهَا

مہربانوں میں سب سے بڑا مہربان، سخاوت کرنے والوں میں سب سے بڑا سخی، صاحب اعزاز میں سب سے زیادہ مکرّم ہے،

اے وُہ معبُود جس کے لئے اسماءِ حسنٰی (اچھے اچھے نام) اور بلند مثالیں ہیں جو آسمانوں اور زمینوں پر غالب ہے۔ میں امیدوارانہ طریقہ سے تیرے دربار کا رُخ کر چکا ہوں، اس لیئے میرے ہاتھ اپنے روشن عطیّوں سے خالی نہ پھیرا، بلاشبہ تو ہی سخی، احسان کرنے والا ہے، اے بندوں پر رحم کرنے والے، اور وہ کہ جو بندوں کا خیال رکھتا ہے، میری درخواست ہے کہ حضرت محمد مصطفٰے وآلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما، اور میرے ثواب کو زیادہ کر، میری منزل آخر کو اچھا بنا، اور میرے گناہوں کو روپوش کر دے۔ اے میرے مولا مجھے اپنے سنگین عذاب سے بچا، کیونکہ تو ہی صاحبِ جود و کرم و سخاوت ہے، پروردگارا میری نیکیوں اور بدیوں نے ثواب و عذاب کے درمیان میں ڈال رکھا ہے۔ مجھے تیری ذات سے یہی اُمید ہے کہ تو اپنے بندے کو سخت ترین عیوب کا اقرار کرنے کے بعد اپنے احسانات سے ڈھانپ لے گا، اے گناہ بخشنے والے۔ تجھے اپنے جود و کرم کا صدقہ اور اس شخص کی لغزشوں سے درگذر فرمائے گا، کیونکہ میرے مولا، تیرے سوا میرا پروردگار کوئی نہیں، جس سے آس لگاؤں، اور تیرے علاوہ میرا کوئی معبود نہیں جس سے اپنے فقر و فاقے کو دُور کرنے کی درخواست کروں۔ اے لغزشوں کو معاف کرنے، اور زحمتوں کو دُور کرنے والے مجھے اپنی بارگاہ سے ناکام واپس نہ کرنا۔

میرے معبُود، مجھے خوش کر دے کہ میں پہلا خوش ہونے والا نہیں ہوں گا۔ جسے تو نے خوش کر دیا ہو۔ اے نعمتوں کے مالک اور سزاؤں میں سخت، دائمی مجد و کرم کے مالک، مجھے اپنی اس مغفرت کے لیئے مخصوص کر دے۔ جس کے نزدیک بدبختی کا گذر نہ ہو۔ اور وُہ سعادت نصیب فرما جس

---

[1] فی نسخۃ لکھنؤ " یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ "

شَقَآءٌ وَسَعَادَةٌ لَا يُدَانِيهَا اَذًى وَاَلْهِمْنِيْ
تُقَاكَ وَمَحَبَّتَكَ وَجَنِّبْنِيْ مُوْبِقَاتِ
مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَجْعَلْ لِلنَّارِ عَلَيَّ سُلْطَانًا
اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَ
قَدْ دَعَوْتُكَ وَتَكَفَّلْتَ بِالْاِجَابَةِ فَلَا
تُخَيِّبْ سَآئِلَكَ وَلَا تَخْذُلْ طَالِبَكَ وَ
لَا تَرُدَّ اٰمِلَكَ يَا خَيْرَ مَامُوْلٍ وَاَسْئَلُكَ
بِرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَرْدَانِيَّتِكَ وَ
رُبُوْبِيَّتِكَ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
وَبِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيْطٌ فَاكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ مِنْ
اَمْرِ دُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ فَاِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ
لَطِيْفٌ لِمَا تَشَآءُ وَاَدْرِجْنِيْ دَرَجَ مَنْ اَوْجَبْتَ
لَهٗ حُلُوْلَ دَارِ كَرَامَتِكَ مَعَ اَصْفِيَآئِكَ وَ
وَاَهْلِ اِخْتِصَاصِكَ بِجَزِيْلِ مَوَاهِبِكَ فِيْ
دَرَجَاتِ جَنَّاتِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَ
الصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا وَمَا
افْتَرَضْتَ عَلَيَّ فَاحْتَمِلْهُ عَنِّيْ اِلٰى مَنْ اَوْجَبْتَ
حُقُوْقَهٗ مِنَ الْاٰبَآءِ وَالْاُمَّهَاتِ وَالْاِخْوَةِ
وَالْاَخَوَاتِ وَاغْفِرْ لِيْ وَلَهُمْ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ اِنَّكَ قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ وَاسِعُ الْبَرَكَاتِ
وَذٰلِكَ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۝
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَاٰلِهٖ وَ
سَلَّمَ تَسْلِيْمًا۝

کے قریب اذیت کا نام نہ ہو۔ اپنے تقوٰے اور محبت کی توفیق دے۔ اور ہلاکت خیز معصیت سے محفوظ فرما، آتشِ جہنم کو میرے اُوپر غالب نہ آنے دے، بلاشبہ تو ہی تقوٰے اور مغفرت کا اہل ہے، میں تجھے پکارتا ہوں، اور تو نے قبولیت کا وعدہ فرمایا ہے لہٰذا اپنے عمل کو ناکام اور اپنے طالب کو محروم، اپنے اُمید دار کو نا اُمید نہ فرما، اے بہترین مرکزِ آرزو میں تجھ سے تیری مہربانی و رحمت و فردانیت و ربوبیت کے واسطے دے کر سوال کرتا ہوں، اے ہر چیز پر قدرت اور ہر چیز کا احاطہ رکھنے والے، مجھے دُنیا و آخرت کے جن معاملات نے غمگین بنا رکھا ہے ان سے نجات دے، کیونکہ تو ہی دُعائیں سُننے، اور جس پر چاہے رحم کرنے والا ہے، مجھے ان لوگوں کے درجوں میں داخل فرما۔ جن کے لیئے تو نے اپنی کرامت کی منزلوں میں اترنا فرض کر دیا ہے، ان لوگوں کے ساتھ جو تیرے منتخب بندے اور تیرے عظیم ترین عطیوں سے خصوصیت رکھتے ہیں، یہ ساتھ جنت کے ان درجوں میں ہو جہاں تیری نعمت یافتہ لوگ پیغمبر، صدیق و شہید اور نیک عمل لوگ ہوں گے۔ ان لوگوں کی رفاقت کتنی اچھی رفاقت ہو گی؟

معبُود جو فرائض مجھ سے متعلق ہیں ان کو تو ادا کر دے، خصوصاً ماں باپ، بھائی بہن کے حقوق مجھے تمام مومنین و مومنات کے ساتھ مجھے اور میرے قرابت داروں کو معاف کر دے۔

بلاشبہ تو قریب، دُعا سُننے والا، اور وسیع برکتوں کا مالک ہے اے مہربانوں میں سب سے بڑے مہربان۔ میری عرض تیرے لیئے بہت سہل و آسان ہے۔

اور اللہ تعالےٰ رحمت اور مکمل سلامتیاں نازل فرمائے حضرت محمد مُصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان کی معصُوم اطہر اولاد پر:۔

 تمت بالخیرہ

(۱۶۱) وَكَانَ مِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمُنَاجَاتِ اَيْضًا[ه]

لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ اَنْتَ مَوْلَاهُ	لبّیک لبّیک، تو مولا ہے۔
فَارْحَمْ عُبَيْدًا اِلَيْكَ مَلْجَاهُ	اس عاجز بندے پر رحم فرما جس کی پناہ گاہ تیری بارگاہ ہے۔
يَا ذَا الْمَعَالِيْ عَلَيْكَ مُعْتَمَدِيْ	اے بلندیوں کے مالک، تجھ پر میرا بھروسہ ہے۔
طُوْبٰى لِمَنْ كُنْتَ اَنْتَ مَوْلَاهُ	مُبارک ہے وہ جس کا تو والی و وارث ہو۔
طُوْبٰى لِمَنْ كَانَ نَادِمًا اَرِقًا	خوش نصیب ہے وہ جو نادم ہے، راتوں کو جاگتا ہے۔
يَشْكُوْ اِلٰى ذِي الْجَلَالِ بَلْوَاهُ	اور معبود ذوالجلال سے اپنے دکھ بیان کیا کرتا ہے۔
وَمَا بِهٖ عِلَّةٌ وَّلَا سَقَمٌ	اسے کوئی علّت ہے نہ بیماری
اَكْثَرَ مِنْ حُبِّهٖ لِمَوْلَاهُ	جس نے اپنے معبود کی محبت کا خزانہ جمع کرلیا۔
اِذَا خَلَا فِي الظَّلَامِ مُبْتَهِلًا	جب اندھیری راتوں میں گڑگڑا کر تنہائی کے عالم میں دعا کرتا ہے۔
اَجَابَهُ اللّٰهُ ثُمَّ لَبَّاهُ	اللہ اس کی دُعا قبول کرتا اور لبیک فرماتا ہے۔

وَمِنْ دُعَآئِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ نَهْجِ الْبَلَاغَةِ

اور حضرت علیہ السلام کی یہ دُعا نہج البلاغہ میں وارد ہے۔

وَهُوَ لِاَمْرٍ مُّهِمٍّ

جو مشکلات کے وقت آپؑ پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	شروع اللہ کے نام سے جو مہربان اور رحیم ہے!
اَللّٰهُمَّ !	خداوندا !
اِنَّكَ اٰنَسُ الْاٰنِسِيْنَ لِاَوْلِيَآئِكَ وَاَحْضَرُهُمْ	تو اپنے چاہنے والوں کے لیے ہر مانوس ہونے والے سے زیادہ
بِالْكِفَايَةِ لِلْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ تُشَاهِدُهُمْ	مانوس ہے۔ اور اپنے اُوپر بھروسہ کرنے والوں کے لیئے سب سے

ه یہ دُعا ایرانی ایڈیشن میں نہیں ہے لکھنوی ایڈیشن سے نقل کی ہے۔ (مرتضیٰ عفی عنہ)

فِیْ سَرَائِرِھِمْ وَ تَطَّلِعُ عَلَیْھِمْ فِیْ ضَمَائِرِھِمْ
وَ تَعْلَمُ مَبْلَغَ بَصَائِرِھِمْ فَاَسْرَارُھُمْ لَکَ
مَکْشُوْفَۃٌ وَ قُلُوْبُھُمْ اِلَیْکَ مَلْھُوْفَۃٌ اِنْ
اَوْحَشَتْھُمُ الْغُرْبَۃُ اٰنَسَھُمْ ذِکْرُکَ وَ اِنْ
صُبَّتْ عَلَیْھِمُ الْمَصَائِبُ لَجَاُوْا اِلَی الْاِسْتِجَارَۃِ
بِکَ عِلْمًا بِاَنَّ اَزِمَّۃَ الْاُمُوْرِ بِیَدِکَ وَ
مَصَادِرَھَا عَنْ قَضَآئِکَ۔

اَللّٰھُمَّ!

اِنْ فَھِھْتُ عَنْ مَسْأَلَتِیْ اَوْ عَمِھْتُ عَنْ
طَلِبَتِیْ فَدُلَّنِیْ عَلٰی مَصَالِحِیْ وَ خُذْ بِقَلْبِیْ
اِلٰی مَرَاشِدِیْ فَلَیْسَ ذٰلِکَ بِنُکْرٍ مِنْ ھِدَایَاتِکَ
وَ لَا بِبِدْعٍ مِنْ کِفَایَاتِکَ۔

اَللّٰھُمَّ!

اِحْمِلْنِیْ عَلٰی عَفْوِکَ وَ لَا تَحْمِلْنِیْ عَلٰی عَدْلِکَ ۵

(اضافہ از نہج البلاغہ۔م

زیادہ حاجت روائی کو تیار ہے۔ ان کے رازوں کا مشاہدہ اور ان
کی ضمیروں سے باخبر، ان کی بصیرتوں کی گہرائی سے واقف ہے۔
ان کے تمام راز تیرے سامنے واضح اور ان کے دل تیرے حضور میں
فریادی ہیں۔ جب بھی تنہائی انہیں گھبراتی ہے تو تیرا ذکر انہیں سہارا تیرا
دیتا ہے۔ اور اگر مصائب کا ہجوم ہوتا ہے تو وہ تجھی سے پناہ مانگنے پر مجبور
ہوتے ہیں۔ انہیں معلوم ہے کہ معاملات کی باگ ڈور تیرے قبضۂ قدرت
میں ہے اور ان کے نفاذ کی منزل تیرے ہی فیصلے ہیں۔

اے میرے اللہ!

اگر میں سوال کرنے سے عاجز یا اپنی خواہشوں سے پریشان ہو جاؤں تو
میری صلاح کار کے لیئے راہنمائی فرما، اور جس میں میری بھلائی ہو اس
کی طرف میرا دل موڑ دے۔ کہ یہ بات نہ تیرے اصولِ ہدایت
نمائی کے خلاف ہے نہ تیری سربراہی کے لیے نئی ہے۔

بارِ خدایا!

مجھے اپنی عفو و بخشش کا اہل قرار دے انصاف و عدل کا نہیں۔

مرتضیٰ حسین

۱۴ اپریل ۱۹۷۴ء